UNIVERSAL
LIBRARY

OU-232856

UNIVERSAL
LIBRARY

بمقضیٰ نمبر ۱۳۱۳ ۲

جدید اٹرنس کورس فارسی کی شرح

L.6
۱۳۱۳ ۲۱۰۴

مسمی بہ

تشریح الانشا

۱۳۰۱ھ

از عالم ادیب فاضل اریب جامع مناقب گرامی جناب مولانا مولوی
سید محمد عبداللہ بلگرامی عربی پروفیسر گورنمنٹ کالج بنارس

قیمت فی نسخہ ۸ آنہ ۱۳۱۳ھ

مطبع نظامی کانپور میں بروئے پدر مطبع ہوئی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حامداً للہ علی آلائہ ومصلیاً وسلماً علی خاتم انبیائہ وعلی آلہ الاجلاء الکرام واصحابہ الاتقیاء العظام

اندلون سرکاری مدارس مین امتحان داخلہ یعنی انٹرنس کے لیے جو کتب فارسی کا انتخاب جدید موسوم بہ **گلدستۂ دانش** مولفہ جامع علوم عقلی ونقلی مولوی محمد محی الدین الہ آبادی صانہ اللہ عن شر الاعادی بجاے عقد گل و عقد منظوم منتخبات گلستان وبوستان کے مقرر کیا گیا کتب غیر درسیہ کے انتخاب ہونے سے اکثرون کو اوسکا سمجھنا سمجھانا مشکل تھا اسلیے حسب اصرار بعض طلبہ مستفید اور ایماے محبت انتماے مولف موصوف کے اس ہیچمدان **محمد عبد اللہ** بن الحاج السید آل احمد الحسینی الواسطی البلگرامی نے اردو مین اوسکی شرح لکھی اور تاریخی نام **تشریح الانشا** رکھا کہ نظم سے نثر کا حصہ زیادہ تھا اور ایک مقدمہ ایک باب اور خاتمہ پر مرتب کیا۔ مقدمے مین بعض اصطلاحات فارسی کا بیان اور باب مین کتاب کے لغات عربی وفارسی کی فرہنگ بترتیب حروف تہجا بر عایت

حرف الف ممدودہ

نقط عربی	مادہ	معانی لغات عربی
آثار	اثر	جمع اثر بفتحتین بمعنی نشان قدم - نشان زخم - خبر و سنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم +
آحاد	احد	اکائیاں جمع احد بمعنی یک +
آخر	اخر	بکسر خا معجمہ پچھلا - مقابل اول - آخرین جمع - بفتح خا بمعنی دیگر یعنی اور آخرین جمع +
آخرت	اخر	بکسر خا مونث آخر بمعنی اخیر اواخر جمع +
آخر الامر		انجام کار - اواخر الامور جمع +
آداب	ادب	جمع ادب بفتحتین ہر چیز کی حد نگاہ رکھنا - طور پسندیدہ عقل +
آدم	ادم	ابو البشر علیہ السلام یعنی آدمیوں کا باپ - مردم گندم رنگ اُدمان جمع +
آدمی	ادم	بفتح دال آدم والا منسوب بسوئے آدم +
آفاق	افق	جمع اُفق بضمتین آسمان کا کنارہ جو میدان میں زمین سے ملا ہوا معلوم ہوتا ہے آفاق سے مراد تمام دنیا +
آفت	اون	آسیب و صدمہ آفات جمع +
آلہ	اول	کسی کام کرنیکا اوزار - آلات جمع +
آن	اون	وقت - تھوڑا وقت - آنات - آونہ جمع +
آہ	اوہ	درد کے وقت کا کلمہ - کلمہ افسوس +

آیت	اوی نشان قرآن شریف کا ایک جملہ آئی۔ آیات جمع۔
الفاظ فارسی	معانی لغات فارسی
آئین	زیب و آرایش۔ طرز و دستور۔
آئینہ و آئینہ	شیشہ جسمین منہ دیکھتے ہین پہلا مرکب ہے آئین یعنی زیب و آرایش اور ہے نسبت سے کہ آئینہ اسباب آرایش سے ہے اور دوسرا آئین بوزن معنی آہن اور ہے نسبت سے کہ پہلے پہل آئینہ لوہے کا بنا تھا۔
آئینہ دار	حجام آئینہ دکھلانیوالا ضد ستمگار جو آئینہ سامنے رکھتا ہے مقابل و روبرو۔ عیب یا خوبی ظاہر کرنیوالا۔
آب	پانی مجازاً یعنی غنت۔ رونق۔ خوبی نفیس چمک۔ تلوار کی تیزی طرز۔ رومی مہینے کا نام جو قریب قریب بھادون کے ہوتا ہے کلنہ نسبت جیسے سرداب و سرداب یعنی تہ خانہ۔ اور گوراب و گوراب یعنی گنبد جو قبرون پر ہوتا ہے۔
آباد	بسا ہوا مقابل ویران آبادان آباد کا مزید علیہ یعنی آباد پر الف نون زیادہ کر دیا گیا ہے جس کا الف نون نہین اسیطرح بامداوان۔ روزگاران شادان بامداد۔ روزگار شادمین۔ یعنی آفرین و ستایش مشتق ہے آبانیدن یعنی ستودن سے نظامی ؎ کہ آباد بر جوتو شاہ دلیر کہ پیغام خود فرد گزاری چو شیر ؎
آب آشنا	پانی کا تیرنے والا اضافت مقلوب ہے اصل مین آشنائے آب تھا آشنا بمعنی شناور یعنی تیرنے والا۔
آب حیات	زندگی کا پانی جسکے پینے سے ہمیشہ زندگی رہے سنسکرت امرت۔

آبخوان	مرکب فاعلی ہی کہ آب اسم اور خوان امر خواندن سی ملکر اسم فاعل کے معنی پیدا کیے یعنی پانی مانگنے والا۔
آبدار	وہ نوکر جسکو سپر دینے کی پانی کا اہتمام ہو۔ ہر چیز طراوت دار و پر آب۔
آب زدن	چھڑکاؤ کرنا حافظ شیراز ؎ خرم آنروز کہ با دیدۂ گریان بروم تا ز مژہ آب در سیکنج بکبار و گر۔
آبستن	حامل صفحہ ۱۴۴ گلدستہ دانش کو مصرعہ آبستنی کہ آبنیمہ فرزند زادو کشت مین یاے موصول ہی۔
آب بگلو گرفتن	اچھو ہو جانا یعنی پانی کا مجاری نفس مین اوتر جانا اور اوس سی کھانسی پیدا ہونا صفحہ ۱۷۰ کو مصرعہ گرہ میشد ش آب شیرین بگلوی مین بتکلیف وصرسہ اد ٹھانی سی کنایہ ہی۔
آبگینہ	شیشہ بلور آئینہ کانچ ۔ ل پتھر کی شفاف چیز ہی اور شیشہ جسمین گلاب وغیرہ رکھتے ہین۔
آتش	آگ۔ اسمین تے کو فتحہ و کسرہ دونون درست ہی۔
آتش کردن	آگ روشن کرنا۔
آرامش	بکسر میم ٹھہرنا آرام کرنا حاصل مصدر آرامیدن کا جیسے آسودن سی آسایش
آرد	آٹا۔ اسمین رے موقوف ہی نہ مفتوح۔
آری	بیاے مجہول کلمۂ ایجاب مثل بلے معنی ہان۔
آز	بزای معجمہ لالچ مرادف شرہ۔ طمع۔ حرص۔
آزاد	جو کسیکا غلام نہو جسکو ظاہری قید زنجیر وغیرہ کی نہو۔ مجرد جسکو اہل و عیال کی قید نہو۔ بے عیب۔ کامل۔ سیدہا۔ بعضون نے لکہا ہی کہ اسی معنی مین سرو کو آزاد کہتے ہین فارسی طور پر اسکی جمع آزادان ہے

	نہ آزاد گان - آزاد مرد وہ شخص ہے جسکو کسی چیز کی قید نہو -
آزاد گان	آزادہ کی جمع ہو اور آزادہ مزید علیہ آزاد کا ہو جسمین بیان کثرت کے لیے یا زیادہ کی گئی ہو جیسے جام و جامہ یعنی پیالہ مین فرق آزادہ آزاد و آزادہ کی استعمال مین یہ فرق ہو کہ جسکی قید دوسرے کے اختیار سے دور ہوئی ہو اوسے آزاد کہتے ہین جیسے کسی کے پاؤن کی بیڑی نکال دی - یا کسی جانور کو پنجرہ سے رہا کر دیا اور آزادہ وہ ہو جسکی قید کا دور کرنا خود اوسی کے اختیار مین ہو -
آذر	حضرت ابراہیم خلیل اللہ علیہ وعلی نبینا الصلوٰۃ والسلام کے باپ یا چچا کا نام ہو بعضے مفسرین نے لکھا ہو کہ پدر ابراہیم کا لقب آزر اور نام اونکا تارخ تھا اور بعضون نے لکھا ہو کہ تارخ باپ کا نام اور آزر چچا کا نام تھا اور چونکہ عرب مین چچا کو بھی مجازاً باپ کہتے ہین اسلیے قرآن شریف مین آزر عم ابراہیم کو باپ کے ساتھ تعبیر فرمایا -
آزردگی	رنج و بیماری -
آزرم	بفتح زای عجمہ و سکون رای مہملہ رمی - صلح - مہربانی - شرم - عدل - عزت - آرام -
آزمون	بسکون زای عجمہ تجربہ و امتحان -
آسا	حرف تشبیہ یعنی مانند جیسے برق آسا - اور آسودن سے امر کے ساتھ بمعنی آسودہ کنندہ و آسایش دہندہ جیسے
آسانی	سہل ہونا - آسان مقابل دشوار - اور یا مصدری سے مرکب ہے -
آسایش	راحت و آرام و آسودگی - آسودن کا حاصل مصدر مقابل رنج -
آستان	چوکھٹ - آستان بقصر - آستانہ بزیادت ہا - ستانہ بحذف الف بھی جائز ہے -
آستین	یہی لفظ فارسی اردو مین بھی مستعمل ہو اور فارسی مین کبھی آستی بحذف

نون بھی لاتے ہین عربی کم بضم کاف و تشدید میم ہے۔

آسمان | اردو مین بھی یہی مستعمل ہے۔ مقابل زمین مرکب آس یعنی چکی اور مان حرف تشبیہ سے کہ چکی کی مانند گول اور گردش مین ہے عربی فلک

آسودہ | سیر یعنی اگھایا ہوا۔ آرام پایا ہوا۔

آسیا | چکی آسیاب کا مخفف ہے جو اصل مین آس آب تھا یعنی پانی کی چکی لفظ آس کے ملنے سے آب کا ایک الف یے سے بدل گیا جیسے آمد و یامد اور اب آسیا مطلق آس یعنی ہر چکی کو کہتے ہین۔

آسیب | بیای مجہول صدمہ جسے دھکا کہتے ہین مجازاً بمعنی رنج و کوفت۔

آسیائے باد | ہوا چکی جو ہوا کی زور سے چلتی ہے۔

آش | کھانے کی پتلی چیز جو پی سکین۔

آشفتہ | پریشان۔ آشفتہ کاکل معشوق کی صفت مین آتا ہے اور عاشق کے صفات مین آشفتہ دل آشفتہ حال آشفتہ روز۔ آشفتہ روزگار

آشکار | ظاہر و نمایان۔ آشکارا و سکا مزید علیہ ہے۔

آشنا | دوست مقابل بیگانہ۔ تیرنا۔ تیرنے والا۔ آشناوہ۔ آشناب اور سکا مزید علیہ ہے۔

آشیان و آشیانہ | مکھو نسلا۔ صاحب نفائس اللغات نے لکھا ہے کہ ہر پرند کے گھر کو کہتے ہین مجازاً چھت اسی سبب سے ایک چھت والے گھر کو خانہ یک آشیانہ دو چھتے کو خانہ دو آشیانہ کہتے ہین۔

آغاز | شروع و ابتدا کے چیز۔ کردن اور دادن کے ساتھ مستعمل ہے

آغچہ | بمعنی آقچہ لفظ ترکی۔ روپیہ۔ دا شرفی۔

آفتاب | مشہور ہے۔ آفتابان جمع خلاف قیاس۔ مجازاً بمعنی شراب و روشنی

آفتاب	آفتاب یعنی دھوپ، برخلاف ماہتاب کہ چاندنی ہے۔ اصل اور جامد مجازی ہے ایک صورت خاص کا لانبی ٹوٹی کا لوٹا جسکی گردن لانبی اور پتلی اور منہ ٹیڑھا ہوتا ہے وضو کیلیے اور سمین گرم پانی اکثر کہتے ہین چراغ ہدایت مین لکھا ہے کہ اصل مین آب تابہ تھا کہ اوس سے پانی گرم کرتی ہین یا کوئی سی مثل دیگ اردو مین بھی آفتابہ کہتے ہین اس ملک مین آفتابہ مین پانی گرم نہین کیا جاتا لیکن جو ایک ظرف مین چاول وغیرہ کے لیے پانی گرم کرتے ہین اور اوسی سماور کہتے ہین وہ مشابہ آفتابہ ہوتا ہے سلیم ؎ از امید یکہ شب بوصلم بود ۔ دوست شستم بآفتابہ صبح ۔
آفرین	بقاے موقوف کلمۂ تحسین۔ امر آفریدن سے۔ ترکیب اسم مفید معنی فاعلی جیسے جہان آفرین دنیا کا پیدا کرنیوالا۔
آفرینش	حاصل مصدر آفریدن سے پیدا کرنا اور بمعنی آفریدہ پیدا کیا ہوا یعنی عالم
آگاہ	خبردار و ہوشیار۔ آگاہی و آگہی بیاے مصدری بمعنی خبرداری و ہوشیاری
آمادہ	طیار۔ مستعد اسم مفعول آمادن (یعنی مہیا کردن و شدن) سے ہے صائب ع از بہر قتل ترک خود آمادہ است تیغ۔ چراغ ہدایت۔
آمرزش	بخشائش و بخشش حاصل مصدر آمرزیدن سے۔
آموختہ	یاد کیا ہوا۔ سیکھا ہوا۔ آموختن کا اسم مفعول۔
آن	مال و ملکیت۔ طور و انداز۔ ادا و کیفیت جو معشوق مین ہوتی ہے۔ اسم اشارہ دور کے لیے جیسے این نزدیک کے لیے آنان جمع انسان کے واسطے آنہا غیر انسان کے لیے۔
آوارگی	پراگندگی و پریشانی۔ وطن سے جدائی۔ آوارہ مین یے حاصل مصدر لگانے سے ہے مختفی گاف سے بدل گئی۔

آوازہ	شہرہ۔
آویزہ	جو زیور کان مین لٹکایا جاتا ہو +
آہنگ	لشکر۔ جلدی۔ طرز۔ قصد۔ آواز۔ راگ کا نام۔ گانی سی بہلی جو آواز نکالتی ہین جسے ہندی مین الاپ کہتے ہین۔
آہنین	لوہے والی چیز۔ آہن لوہا۔ ین کلمہ نسبت۔
آہو	ہرن۔ عیب۔ آہو گرفتن عیب گیری کرنا۔
آہوک	چھوٹا ہرن۔ یا چھوٹا عیب آہو اور کاف تصغیر سے مرکب ہے۔

حرف الف مقصورہ

لفظ عربی	مادہ	معانی لغات عربی
اَبَد	ابد	بفتحتین ہمیشہ وہ زمانہ جسکی انتہا نہو۔ مقابل ازل۔ آباد۔ اُبُود جمع
اَبَدی		جو ہمیشہ رہے۔ اَبَد اور یا نسبت سے مرکب ہے۔ ازلی کا مقابل
اَبرار	برر	بالفتح بر بفتح باد تشدید را کی جمع ہو جسکے معنی نیک کام کرنیوالا۔ ماں باپ کی فرمانبرداری کرنے والا۔
اَبصار	بصر	بالفتح جمع بصر بفتحتین آنکھ اور آنکھ سے دیکھنا
اَبلہ	بلہ	بالفتح وہاے ملفوظ احمق بُلہ بالضم جمع
اِبلیس	بلس	نام شیطان۔ رحمت خدا سے ناامید۔ غمگین۔
اِتباع	تبع	بروزن اِلتفات مصدر ہے۔ پیروی کرنا۔ متبع اسم فاعل اور بروزن انواع پیروان تبع بفتحتین بمعنی پیرو کی جمع۔

اِتّصاف	وصف	بروزن اتفاق مصدر ہے کسی صفت کے ساتھ موصوف ہونا متّصف اسم فاعل
اِتّفاق	وفق	ایک کو دوسرے سے میل جول کرنا ایک ہونا مقابل اختلاف کسی کلام کا بغیر سبب ظاہری کے ہو جانا اتفاقات جمع متّفق اسم فاعل
اِتلاف	تلف	بروزن اکرام نیست کرنا۔ ہلاک کرنا۔ اتلافات جمع مُتلِف بضم میم وسکون تا وکسر لام اسم فاعل بفتح لام اسم مفعول
اَثر	اثر	بفتحتین نشان قدم۔ نشان زخم مترادف نشان۔ نتیجہ سنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔ آثار جمع۔
اَثنا	ثنی	بالفتح کپڑے کی تہین۔ خط کی شکنیں۔ مراد درمیان ثُنی بکسر اول وسکون دوم کی جمع ہے
اِجابت	جوب	جواب دینا۔ دعا قبول کرنا۔ مجیب اسم فاعل۔ مُجاب اسم مفعول
اِجازت	جوز	روا رکھنا۔ اذن دینا۔ مُجیز اسم فاعل۔ مُجاز بضم میم اسم مفعول اجازت دادہ شدہ کے معنی میں بفتح میم غلط بولتے ہیں۔
اِجتناب	جنب	یکسو ہونا۔ دور رہنا مجتنب بکسر با اسم فاعل۔ اختلاط مقابل
اِجتیاع	جوع	بھوکا رہنا۔ اجتیاع لغت میں پایا نہیں جاتا صحیح اس مقام یعنی صفحہ ۱۰ میں اجتاب بھوکا کرنا اور بھوکا رکھنا

		کے معنی مین ہی جو صراح و قاموس و منتہی الارب وغیرہ مین مرقوم ہی ظاہر اسہو کاتب سے اجاعت کی جگہہ اجتیاع ہوگیا
اَجر	اجر	بالفتح کسی کام کا عوض دینا - اجور بضمتین جمع - اجرت بالضم مزدوری - اجیر اسم فاعل بمعنی مزدور -
اَجزا	جزء	بالفتح جمع جزو بمعنی پارہ یعنی ٹکڑا - و بالکسر جزا و بدلا دینا مُجزِی اسم فاعل -
اَجل	اجل	بفتحتین مدت و مہلت ہر چیز نہایت زمان عمر نہایت مدت ادائے قرض - آجال جمع -
اَجنبیت	جنب	بیگانگی و مسافرت - اَجنب بمعنی بیگانہ و سادہ مین یاے تا مصدری لگائی گئی ہی
اَحباب	حبب	بالفتح دوستان - جمع حِبّ بکسر حا و تشدید با بمعنی دوست
اِحتراز	حرز	پرہیز کرنا - اپنے آپ کو بچائے رہنا - مُحترِز بکسر را اسم فاعل
اِحتیاج	حوج	فقیر و حاجتمند ہونا - محتاج اسم فاعل فائق چونکہ یہ مصدر لازم ہی اسلیے اسکا اسم مفعول نہین آتا -
اِحتیاط	حوط	ہوشیاری سے کام کرنا محتاط اسم فاعل
اَحدیت	وحد	یکتائی - خداے تعالی کی صفت آتی ہی
اِحسان	حسن	نیکی کرنا - مُحسِن اسم فاعل - احسانات جمع -
اِحصا	حصو	شمار کرنا - نگاہ رکھنا - یاد رکھنا - مُحصِی بکسر صاد قبل یا اسم فاعل مُحصَی بفتح صاد قبل الف اسم مفعول
اِحضار	حضر	حاضر کرنا - مُحضِر بکسر ضاد اسم فاعل محضَر بفتح ضاد

اَحلام	حلم	اسم مفعول بالفتح جمع حُلم بالضم بمعنی خواب و جمع حِلم بالکسر بمعنی بردباری وعقل۔ اضغاثِ احلام خوابہائے پریشان
اَحمال	حمل	بالفتح جمع حِمل بالکسر بوجھ اور بالکسر بوجھ اوٹھوانا یعنی بوجھ اوٹھانے مین کسیکو مدد دینا۔ غیاث اللغات مین اسکا ترجمہ صحیح نہین ہوا
اَحوال	حول	حال کی جمع بمعنی کیفیت آدمی و گردش ہر چیز اور وہ وقت جسمین تم ہو کبھی مفرد بھی مستعمل ہوتا ہی تاثیر سے کردہ حال خود عیان در صورت احوالہا۔ آئینہ دار دہستیت تغییرہا در حالہا کہ احوالہا بمعنی حالہا ہے
اَحول	حول	ڈہیرا جسکی آنکھ ٹیڑہی ہو اور ایک کو دو دیکھے۔ زیادہ حیلہ کرنے والا۔
اِخبار	خبر	عہ بالکسر خبر دینا مُخبِر بکسر با اسم فاعل اور بفتح با اسم مفعول اور عہ بالفتح جمع خبر۔
اِختلاط	خلط	ملنا۔ مختلِط اسم فاعل۔ اختلاطات جمع
اِختلاف	خلف	ناموافقت کرنا۔ کسی کے پاس آمد و رفت کرنا مختلف بکسر لام اسم فاعل۔ اختلافات جمع
اِختیار	خیر	پسند کرنا۔ اپنی خواہش سے کسی کام پر دل لگانا مختار اسم فاعل اور یہی اسم مفعول ہی۔ اختیارات جمع۔
اَخضر	خضر	سبز رنگ والا۔ سیاہ رنگ۔ اللغات اضداد سے ہی مگر مشہور بمعنی سبز ہین۔

اِخفا	خفی	چھپانا پوشیدہ کرنا۔ مخفی بضم میم کسر فا اسم فاعل
اخلاص	خلص	دوستی۔ عبادت کو مکر و نمایش سے پاک کرنا۔ مخلص اسم فاعل
اَخلاق	خلق	بالفتح جمع خلق بالضم یعنی خو و طبیعت
اِخوان	اخو	بالکسر و نیز بالضم جمع اخ بمعنی برادر نسبی و مجازاً بمعنی دوست و ہمنشین۔ شاید بشرکت کسی بات میں فائدہ اخوالمجد میں اخ بمعنی ثانی ہے یعنی صاحب مجد اور واو اخ ضمہ میں بمعنی چہارم یعنی شریک۔ ضمہ ہمزہ اور کسرہ ناواقف لوگ ان کو ترجمہ میں بھائی بزرگی کا بھائی ضمے کا کہتے ہیں۔
اَخیار	خیر	بالفتح جمع خیر بمعنی نیک دیندار و خیر بمعنی نیکی کی جمع خیور ہے۔
اَداء	ادی	بفتح اول پہنچانا۔ اور ادا کرنا یعنی دیدینا امانت و قرض وغیرہ کا۔ یہ لفظ اسم مصدر ہے
اَدب	ادب	بفتحتین زیرکی ہر چیز کی عمدگاہ رکھنا۔ طور پسندیدہ علم ادب وہ علم ہے جسکے سبب سے متکلم اپنے آپکو کلام کے خلل سے بچائے رہے اور وہ بارہ علم ہیں جسکا مجموعہ علم ادب ہے علم لغت علم صرف۔ علم اشتقاق علم نحو۔ علم معانی علم بیان علم عروض۔ علم قافیہ۔ علم رسم خط۔ علم انشا سالم و غیر سالم۔ علم تواریخ۔ علم انشا ہی نثر
اِدبار	دبر	بالکسر پیٹھ پھیر دینا۔ پیچھے سے آنا۔ بدبختی۔ اقبال مقابل مدبر اسم فاعل +

اِدراک	درک	بالکسر دریافت کرنا - پہونچنا - لڑکے کا بالغ ہونا -
اَدہم	دہم	بالفتح سیاہ - مشکی گھوڑا - بیڑی - اداہم جمع
ادیب	ادب	صاحب ادب - زیرک - علم ادب کا جاننے والا اُدبا جمع
ارادت	رود	خواہش - قصد کرنا - ارادات جمع - مُرید اسم فاعل مُراد اسم مفعول
اَرباب	رب	جمع رب بمعنی مالک - صاحب - پالنے والا لیکن بمعنی آخر کا اطلاق غیر خدا تعالےٰ پر بغیر اضافت کے نہیں آتا [illegible]
اِرتفاع	رفع	بلندی - بلند ہونا - انخفاض مقابل مجازاً بمعنی محصول درآمدی ملک
اَرزاق	رزق	بالفتح جمع رزق بالکسر روزی
اَرکان	رکن	بالفتح جمع رکن بالضم جانب قوی تر - امر عظیم جسکی سبب سے [illegible] دولت ہو مثل لشکر وغیرہ کذا فی القاموس - ارکان سلطنت وہ امرا جنکے سبب سے [illegible]
اِرم	ارم	بکسر اول و فتح دوم نام شہر عاد [illegible] بن سام بن نوح - نشان قوم عاد جو شمال [illegible] قبروں پر ہوا تی تھی - اُرُوم جمع - بضم [illegible] کہ شداد بن عاد نے بہشت کا [illegible] کے ایک باغ صحرای عدن میں بنوایا اور [illegible] نام اِرم رکھا تھا جب وہ باغ پورا طیار ہو گیا [illegible] شداد مع اہل و اہل کے دیکھنے کو چلا تھا [illegible]

		کہ ایک سخت آندہی سے وہ سب ہلاک کردیے گئے ایسا تفسیر بیضاوی وتفسیر کبیر میں لکھا ہے۔ اور بہشت کا آسمان پر اوٹھہ جانا جو لوگوں میں مشہور ہے کسی تفسیر معتمد میں پایا نہیں جاتا۔
اِزدواج	زوج	جفت ہونا۔ جوڑی کو ساتھہ نزدیک ہونا
اَزرق	زرق	بفتح اول وسکون زاے معجمہ وفتح راے مہملہ۔ گربہ چشم یعنی کرنجا آدمی جسکی آنکھوں کی سیاہی مائل بسبزی یا زردی یا نیلگونی ہو مجازاً نیلا۔ زُرق جمع
اَزل	ازل	بفتحتین ہمیشگی اور وہ زمانہ جسکی ابتدا نہو۔ آزال جمع
اَساس	اسس	بفتح اول بنیاد۔ اُسُس جمع۔ اور اَساس بفتح اول وثانی بمعنی بنیاد کی جمع ہے۔ اَسَس بفتحتین بمعنی بنیاد کی جمع ہے۔
اَسباب	سبب	بالفتح جمع سبب۔ ہر چیز جسکے ذریعہ سے دوسری چیز سے مل سکیں۔ رسّی۔ پیوند و خویشی
اِستحقاق	حقق	لائق ہونا۔ مستحق بتشدید قاف اسم فاعل
اِستراحت	روح	آسایش پانا۔ آسایش ڈھونڈنا۔ نیند لینا۔ مستریح اسم فاعل
اِستعانت	عون	مدد مانگنا۔ مستعین اسم فاعل مستعان اسم مفعول
اِستعداد	عدد	آمادہ ہونا۔ مستعد بتشدید دال اسم فاعل
اِستعلام	علم	خبر پوچھنا۔ مستعلم اسم فاعل
اِستغاثہ	غوث	داد چاہنا۔ مستغیث اسم فاعل
اِستغفار	غفر	گناہوں کی بخشش مانگنا۔ مستغفر بکسر فا۔ اسم فاعل

استغنا	غنی	بے نیاز ہونا۔ مستغنی اسم فاعل
استفسار	فسر	پوچھنا۔ دریافت کرنا۔ مستفسر اسم فاعل۔
استقامت	قوم	سیدھا کھڑا ہونا۔ سیدھا ہونا۔ مستقیم اسم فاعل
استکشاف	کشف	ظاہر کرنے کی درخواست کرنا۔ از قاموس۔ مستکشف اسم فاعل
استماع	سمع	سننا۔ کان لگانا۔ مستمع اسم فاعل
استہانت	ہون	ذلیل و خوار جاننا۔ مستہین فاعل۔ استہان مصدر اسم مفعول ہوا۔
اسرار	سرر	بالفتح جمع سر بالکسر یعنی راز
اسلام	سلم	بالکسر مسلمان ہونا۔ اطاعت کرنا۔ مسلم فا
اسم اعظم	سمو عظم	مرکب توصیفی ہے یعنی بزرگ نام اللہ تعالے کے سب مومنین علما کا اختلاف ہے کہ اللہ تعالے کا وہ کون اسم ہے مگر مشہور قول یہ ہے کہ وہ اسم اللہ ہے۔
اشارت	شور	رمز و اشارہ کرنا۔ مشیر فا۔ مشار مف مشار الیہ اشارہ کیا گیا اوسکی طرف۔
اشباہ	شبہ	بالفتح جمع شبہ بالکسر یعنی مانند۔ بالکسر مانند کرنا
اشتعال	شعل	بالکسر عین مہملہ آگ روشن ہونا۔ مشتعل فا۔
اشتغال	شغل	بالکسر غین معجمہ کسی کام میں در آنا۔ مشتغل فا۔
اشرار	شرر	بالفتح بد لوگ۔ جمع شریر۔ مقابل اخیار۔
اشراف	شرف	بالفتح بزرگ لوگ جمع شریف۔ مقابل ارذال
اشعث	شعث	بالفتح بکھری ہوے بال والا۔ گرد آلود۔ شعث جمع
اشقیا	شقی	بالفتح بدبخت لوگ جمع شقی مقابل سعید جسکی جمع سعدا رہے۔

اصحاب	صحب	جمع صاحب بمعنی ہمنشین اور بعضوں نے صحب مخفف وضع
		صاحب کی جمع کہی ہے اس صورت میں اصحاب جمع الجمع ہے
اصفہان		معرب سپاہان۔ ایران کے ایک شہر مشہور کا نام ہے
اضطکاک	صکک	دو سخت چیزوں کا آپس میں گڑ جانا مصطک بتشدید
		کاف فا۔
اصل	اصل	جڑ درخت وغیرہ کی نسب + ہمول جمع
اصلاح	صلح	بنانا۔ ٹھیک کرنا کسی چیز کا۔ افساد مقابل
		مصلح فا مقابل مفسد۔
اصناف	صنف	بالفتح قسمیں جمع صنف بالکسر بمعنی قسم و گونہ۔
اصوات	صوت	بالفتح آوازیں جمع صوت بالفتح بمعنی آواز۔
اصیل	اصل	صاحب نسب مضبوط۔ بیچ دار۔ شام کے قریب کا وقت
		یعنی عصر سے غروب آفتاب تک۔ اصائل بالفتح جمع
اضطراب	ضرب	بالکسر بے چینی پانا۔ کانپنا۔ پریشان حال ہونا مضطرب
		بضم میم و کسر را فا۔
اضعاف	ضعف	بالفتح ہندسہ برابر جمع ضعف بالکسر مثل چیز کی مضعفین
		بفتح فا تثنیہ دو چند۔ اضعاف بالکسر کسی چیز کا دو چند کرنا ناقص
		کرنا مضعف فا مضعوف اضعاف کا اسم مفعول
		برخلاف قیاس۔
اضغاث	ضغث	بالفتح جمع ضغث بکسر ضاد و سکون غین معجمہ و ثاء مثلثہ
		معنی گیلی سوکھی ہوئی گھاس کا گٹھا۔ ضغث احلام پریشان خواب
		بالفتح بات کا طومار۔ اضغاث احلام پریشان خواب

		جنکی تعبیر صحیح اور واقعی نہو۔
اطاعت	طوع	بالکسر فرمانبرداری۔ مطیع فا۔
اطراف	طرف	بالفتح جمع طرف بفتحتین کنارہ۔ ہر چیز کا گروہ۔
اطفال	طفل	بالفتح جمع طفل بالکسر لڑکا۔ بچا
اطلاع	طلع	بالکسر تشدید طا خبر پانا۔ مطلع متشدید طا وکسر لام فا۔ وبکسر اول وسکون طا خبر دینا۔ مطلع بسکون طا وکسر لام فا
اطلس	طلس	بالفتح دوم بے نقش۔ پرانا کپڑا۔ ایک قسم کا ریشمی کپڑا۔ سادہ کپڑا جسپر نقش ونگار نہوں۔ فلک نہم کو فلک اطلس اسی لیے کہتے ہیں کہ ستارے نہوتے ہے وہ سادہ ہے۔
اطوار	طور	بالفتح جمع طور بمعنی قسم وحال ویک بار
اظلم	ظلم	بالفتح ہر اظلام۔ بہت تاریک اظلم الشام تاریک تر شام
اظہار	ظہر	بالکسر ظاہر کرنا۔ غالب کرنا۔ مظہر بضم میم وکسر ہا فا وبفتح ہا مضف۔
اعتبار	عبر	عبرت ونصیحت لینا۔ معتبر فا
اعتراض	عرض	بالکسر چوڑائی کھڑا ہونا۔ کسی چیز کے سامنے حائل ہونا معترض بضم میم وکسر را فا۔
اعتساف	عسف	بالکسر بے راہ جانا۔ ظلم کرنا۔ معتسف فا
اعتضاد	عضد	بالکسر مدد لینا۔ اپنے بازو پر کسیکو رکھنا۔ معتضد فا۔
اعتقاد	عقد	بالکسر دل میں کسی چیز کا جم جانا۔ دل میں ٹھہرانا۔ معتقد فا
اعتماد	عمد	کسی پر کام چھوڑنا۔ کسی پر بھروسا کرنا۔ قصد کرنا۔ معتمد بکسر میم فا بفتح میم مضف۔

اِعجاب	عجب	خود بینی کرنا کسی پر تکبر کرنا ۔
اَعرابی	عرب	بالفتح نسبت ہی طرف اَعراب کے جو بمعنی باشندگان صحرائے عرب کے ہی جمہیز بدو بتشدید دال کہتے ہین اور صحیح بدوی ہی اَعراب بالفتح جمع ہی مگر اسکا کوئی واحد نہین نہ یہ عرب کی جمع ہی اَعراب وعرب مین یہ فرق ہی کہ عرب خاص شہر کے رہنے والے کو کہتے ہین اور اعرابی صحرائی کو یا عرب عام ہی اور اَعراب خاص اعرابی عربی اونکی طرف منسوب ہی جیسا قاموس وصراح مین ہی
اِعزاز	عزز	بزرگ رکھنا ۔
اَعضا	عضو	بالفتح جمع عضو بالضم بدن کے اجزا جیسے ہاتھ پاؤن وغیرہ ۔
اَعظم	عظیم	بالفتح بڑا بزرگ ۔ اعاظم جمع ۔
اَعلیٰ	علو	بالفتح بلند تر ۔ بلند مرتبہ ۔ اعالی جمع ۔
اِعلام	علم	بالکسر خبردار کرنا ۔ معلم بضم میم وسکون عین وکسر لام فا وبفتح لام مف ۔ وبالفتح جمع علم بمعنی نشان وجھنڈا وبیاڑ ونام خاص اور معلم بفتح عین وتشدید لام مکسور تعلیم کا اسم فاعل ہی ۔
اَعیسر	عسر	بفتح الف وباگرد آلود ۔ اغابر جمع ۔
اغراض	غرض	بالفتح جمع غرض بفتحتین بمعنی خواہش وقصد ۔ نشانہ تیر ۔
اِفتتاح	فتح	بالکسر کھولنا ۔ شروع کرنا مفتتح بضم میم وکسر تای دوم فا وبفتح تای دوم مف ۔
اِفتخار	فخر	نازش کرنا ۔ مفتخر فا ۔
اِفتکار	فکر	سوچنا ۔ اندیشہ کرنا ۔ مفتکر فا ۔

اِفراد	فرد	بالکسر تنہا کرنا۔ مُفرِد فا۔ وبالفتح جمع فرد بمعنی تنہا۔
اِفشا	فشو	بالکسر پراگندہ و مشہور کرنا خبر کا۔ مفشی بضم میم و کسر شین فا و بفتح شین و در آخر الف مف۔
اِفضال	فضل	بالکسر نیکی کرنا۔ زیادہ کرنا مُفضِل فا۔ وبالفتح جمع فضل بمعنی بخشش و افزونی۔
اُفُق	افق	بضمتین کنارۂ آسمان جو سیدا نو نمین معلوم ہوتا ہے۔ آفاق جمع اور آفاق سے مراد تمام دنیا۔
اَفواہ	فوہ	بالفتح جمع فوہ بالفتح بمعنی دہن یعنی منہ۔ فارسی مین بمعنی شہرت بھی مستعمل ہے
اِقامت	قوم	بکسر اول کھڑا ہونا۔ برپا کرنا۔ سیدھا رکھنا کسی جگہ پر آرام کرنا ٹھہرنا مقیم فا مقام بضم میم مف اور کبھی مقام بضم میم و نیز بفتح میم بمعنی اقامت کبھی آتا ہے
اِقبال	قبل	کسیکا تاوان قبول کرنا۔ سامنے آنا کسیکی طرف متوجہ کرنا سعادتمند ہونا۔ فارسی مین بمعنی دولت و قوت طالع مستعمل ہے مُقبِل فا۔ اِدبار و مُدبِر مقابل۔
اِقتدار	قدر	مالدار ہونا۔ توانا ہونا۔ مُقتدِر فا۔
اِقتران	قرن	نزدیک ہونا۔ مُقترِن فا۔
اِقفا	قفو	بالکسر پیروی کرنا۔ مقتفی بکسر فا فا و بفتح فا دالف مف
اَقدار	قدر	بالفتح جمع قدر بفتحتین حکم خدا۔ اندازہ۔ طاقت۔
اِقرار	قرر	بالکسر کسی چیز کو اپنے اوپر ثابت کرنا۔ آرام دینا۔ ٹھنڈا کرنا ٹھہرانا۔ مُقِر بضم میم و کسر قاف و تشدید را فا۔

اَقْرِبا	قرب	بالفتح وکسر راے مہملہ جمع قریب بمعنی خویش ونزدیکی۔
اَقصاء	قصو	بالفتح والمد اطراف وکنارہا جمع قصاء بفتح قاف ومد الف بمعنی کنارہ ودوری۔
اَقطار	قطر	بالفتح کنارہا جمع قطر بالضم بمعنی ناحیہ وکنارہ۔
اَقْوِیا	قوو	بالفتح وکسر واو جمع قوی بفتح قاف وکسر واو وتشدید یا بمعنی طاقت ور ضد ضعیف۔
اَکْفا	کفو	بالفتح جمع کُفو بالضم بمعنی ہمسر ومانند۔
اَکل	اکل	بالفتح کھانا کسی چیز کا۔ اَکل بمد الف وکسر کاف فا ماکول مصدر اَکلَہ بالضم لقمہ
اَکْنافَ	کنف	بالفتح کنارہا جاہاے پناہ جمع کنف بفتحتین کنارہ وجاے پناہ
اِلٰہی	الہ	بکسر اول والف ملفوظ غیر مکتوب بمعنی معبود ومعبودہ مرکب ہے از الہ بمعنی معبود اور یا متکلم سے فائدہ اضافت بمعنی کہ خاص میرا معبود ہے الٰہی یا محمد الٰہی نام رکھنا یا الٰہی بخش کو صرف الٰہی کہنا نہیں چاہیے
اَلْبَتَّہ	بت	بالفتح وتشدید تاے فوقانی قطعاً ویقیناً تاکید کے لیے آتا ہے مرکب ہے الف لام تعریف اور بت بمعنی قطع سے۔
اِلتِّفات	لفت	بالکسر آنکھ پھیر کے دیکھنا۔ لفت بکسر فا وفتح فا مصدر
اِلتِماس	لمس	درخواست کرنا۔ عربی کی اصطلاح میں مساوی سے سوال کرنا۔ فارسی میں کسی سے بیقدر زیادہ مرتبہ والے سے سوال کرنا۔ ملتمس فا ملتمس مصدر۔
اَلْطافَت	لطف	بالفتح جمع لطف بالضم بمعنی مہربانی۔
اَلْقِصّہ	قصر	بالفتح اختصار کلام کے لیے مستعمل ہے اصل میں بالفتح مختصر

		یعنی قصہ مختصر جو بمعنی داستان کہانی قصص بکسر اول و فتح دوم جمع
اَلوان	الوان	بالفتح رنگہا و قسمہا جمع لون بمعنی رنگ مثل سرخی و زردی و بمعنی نوع و قسم
اَلوف	الف	بضمتین ہزارہا۔ اَلف بالفتح کی جمع ہے الف کی جمع آلاف بھی آتی ہے
اِلقام	لقم	بالکسر دل میں بات ڈال دینا۔ لُقم بکسر اول و فتح ثانی مصدر اور الہام خاص اوس نیک بات کو بھی کہتے ہیں جو خدا تعالیٰ دل میں ڈال دے
اَلیم	الم	بفتح اول دردانگیز اسم فاعل ہے اَلَم بمعنی درد دور کرنے والا
اَلتّمار	امر	بالفتح و تشدید میم آمر اسم فاعل اَمْر کا مبالغہ ہے یعنی بڑا حکم کرنیوالا نفس آمارہ وہ نفس کہ لذات دنیوی اور ہوی و ہوس کی طرف طبیعت کو متوجہ مائل کرے
اَئمہ	امم	بکسر ہمزہ جمع عربی میں خود لفظ امام بھی جمع کے معنی میں آتا ہے۔ مقتدی پیروی کرنیوالے مقابل
اَمان	امن	بفتح اول بے خوفی۔ پناہ۔ اَمِن بدا اول فا۔ امین بیاء مجہول اَمن کا مالہ ہے بمعنی بیخوف
اَمانت	امن	بفتح ہمزہ و تشدید نون خیانت۔ وہ ہر چیز کسی کے پاس رکھوائی جائے امانات جمع۔ امانت دار ہونا۔ امین فا
اُمّت	امم	بالضم و تشدید میم بھی گروہ انسان۔ پیروان انبیاء علیہم السلام امم بضم اول و فتح دوم جمع
اِمتثال	مثل	بالکسر فرمانبرداری کرنا۔ ممتثل فا

اِمتحان	محن	آزمانا - ممتحن فا -
امتزاج	مزج	بالکسر کسی چیز کا کسی چیز مین خوب ملجانا - ممتزج بالضم و کسر زا معجمہ فا
امتیاز	میز	بالکسر جدا ہونا - ممتاز فا - مجازاً بمعنی عزت -
اَمثال	مثل	بالفتح جمع مثل بالکسر یعنی مانند و جمع مثل بفتحتین بمعنی قصہ و استان
امجاد	مجد	بالفتح بزرگان جمع امجد بمعنی بزرگ تر - اما جد بھی اسکی جمع آتی ہے
اِمداد	مدد	بالکسر مدد کرنا - مِدد بضم اول و کسر دوم و تشدید دال فا -
اَمر	امر	بالفتح - کام - واقعہ - امور - جمع - حکم کرنا - حکم - اوامر جمع
اُمَرا	امر	بضم اول و فتح میم و در آخر ہمزہ سرداران و کارفرمایان جمع امیر بمعنی سردار و کارفرما - فارسیون کی یہان کبھی مفرد بھی مستعمل ہوتا ہی اشعار سند بہار عجم مین مرقوم ہین -
اَمَل	امل	بفتحتین بمعنی امید - امید رکھنا آمال ملد جمع - آمل بمد اول و کسر میم امیدوار - یاس مقابل امید - آئس مقابل آمل - امل پرور زیادہ امید رکھنے والا -
اُمَم	امم	بضم اول و فتح دوم جمع اُمّت بمعنی گروہ - و پیروان انبیا علیہم السلام
امنیت	امن	بالفتح و نون مکسور و یاے تحتانی مشدد و مفتوح بی خوفی - عربی مین اَمن بالفتح اور اَمنَہ بفتحات بغیر یا بمعنی بی خوفی - امن کے آخر مین یاے مصدری لگانا فارسیونکا تصرف ہی کہ عربی مین ناجائز اسلیے کہ امن خود مصدر ہی اوسمین علامت مصدر کی لگانا لغو ہی فارسیون کے یہان بھی جو مستند لوگون نے استعمال کیا ہی اب اوردون کو اوسکا استعمال نہین چاہیے راقم نے یہ بحث مفصل رسالہ مفیض فارسی مین لکھی ہی جو چاہے اوسمین دیکھو -

اَمْوال	مول	بالفتح جمع مال۔ جو چیز آدمی کی ملک میں ہو۔
اَمیرالمومنین	امرائن	سردار مسلمانون کا۔
اَنابت	نوب	خدائے تعالےٰ کی طرف پھرنا۔ توبہ کرنا۔ بُری کامون سے باز رہنا منتہا فا
انبار	نبر	بالفتح جمع نبر بالکسر ڈھیر۔ غلہ گرانی کی جگہ۔ فارسی میں بمعنی ذخیرہ مستعمل ہے۔ ظہوری ؎ کے توان از سینہ داغ انبار کرد + نگر شرار آہ عالم سوز نیست +
اِنْبساط	لبط	بالکسر پھیلنا کشادہ ہونا۔ چونکہ خوشی میں کشایش قلب ہوتی ہے اسلیے مجازاً خوشی کے معنی میں فارسیون کے یہان مستعمل ہے گستاخ ہونا فارسیون کے یہان بھی یہ معنی مستعمل ہیں خواجہ جمال الدین سلمان ؎ بادشاہا ہند ورحضرت برسم عرضداشت انبساطے می نماید برامید رحمت یعنی گستاخی می نماید +
اِنتباہ	نبہ	بالکسر بیدار ہونا۔ ہوشیار وخبردار ہونا۔ مُنتبہ بالضم وفتح تا وکسر با فا
اِنتشار	نشر	بالکسر پراگندہ ہونا۔ مُنتشر بالضم وکسر شین فا۔
اِنتظار	نظر	کسی کی امید رکھنا۔ منتظر بکسر طاے عجمہ فا۔
اِنتظام	نظم	درست ہونا۔ ترتیب سے تاگے میں پرونا۔ منتظم فا۔
اِنتعاش	نعش	بالکسر گرے ہوے کا اوٹھنا۔ بلند ہونا۔ فارسیون کے یہان بمعنی عیش ونشاط کے لفظ کردن کے ساتھ مستعمل ہے ؎ بخواب نیست خیالی میسرم کہ شبے + خیال خواب کنم تا شاید انتعاشم کند
اِنتقام	نقم	بالکسر کسی سے کینہ نکالنا۔ بدلا لینا۔ منتقم فا۔
اِنتہا	نہی	باز رہنا۔ حد تک پہونچنا۔ مُنتہی فا منتہی بفتح ہا ولف در آخر صف
اَنجم	نجم	بالفتح وضمہ جیم ستارے جمع نجم بمعنی ستارہ۔

اُنس	انس	بالضم کسی چیز کا خوگر ہونا۔ کسی چیز سے آرام حاصل کرنا۔ و انس بالکسر آدمی۔ یہ مفرد بمعنی جمع ہے ایسا ہی اُناس بالضم
انساب	نسب	بالفتح جمع نسب اصل و نژاد۔
انسان	انس	آدمی۔ آناسی بفتح اول و کسر سین مشدید یا جمع۔ انسان العین آنکھ کی پتلی اسکی بھی جمع اناسی ہے۔
انحراف	حرف	پھرنا۔ خم ہونا۔ منحرف بالضم و کسر را فا۔
انصاف	نصف	بالکسر داد دینا۔ منصف فا۔ انصاف ستاندن۔ داد لینا یعنی مظلوم کا عوض ظالم سے لینا حضرت خسرو ؎ یارب کہ ازان خدائے ناترس + انصاف من شکستہ بستان فائز اس لفظ کی نفی موافق قاعدے کے بے سے چاہیے لیکن برخلاف قیاس نا کے ساتھ بھی آتی ہے مرزا کافی خلجانی ؎ در دیار کہ تو ئی بود غم آنجا کافی ست + آرزوہائے دگر غایت نا انصافی ست + رسالہ منصفی فارسی میں راقم نے اس قاعدہ نفی بحرف بے و نا کو مفصل لکھا ہے وہاں سے یاد کر لینا چاہیے اور مختصر یہ ہے کہ جو لفظ خود کسی آدمی پر صادق آسکے اوسکی نفی نا کے ساتھ کرتے ہیں جیسے زید نا اہل ست۔ زید نا اہل زید لائق ست۔ زید نا لائق ست اور جو ایسا نہو اوسکی نفی بے کے ساتھ آتی ہے کہتے ہیں زید عقیل ست مگر یہ نہیں کہتے کہ زید عقل ست۔ زید بیوقوف ست۔ مگر زید وقوف ست کہنا بے عقل ست۔
انعام	نعم	بالکسر نعمت دینا۔ نازک کرنا۔ منعم فا و بالفتح جمع نعم بالفتحتین بمعنی جانور چار پایہ +

اَنْعَمَ الصَّبَاح	اَنْعَم صبح	اَنْعَم بالفتح نعمت سے مشتق ہے بالفتح بمعنی صبح اور صبح ہونا ضد ہے بمعنی شام انعم الصباح خوشتر دیگر تو صبح بخود ہی محاورہ عرب ہے کہ انعم اللہ صباحک کہتے ہیں یعنی کشادہ خوش کرے اللہ تیری صبح کو
اَنْفَاس	نفس	بالفتح جمع نفس بفتحتین بمعنی دم یعنی سانس
اِنْفِعَال	فعل	بالکسر پذیرندہ ہونا اثر قبول کرنا منفعل فا
اِنْقِبَاض	قبض	بالکسر گرفتگی دل مجازاً بمعنی رنج و کدورت خاطر
اِنْقِلَاب	قلب	بالکسر پھرنا منقلب فا۔ انقلابات جمع۔ انقلابات زمانہ زمانہ کی گردشیں
اَنْوَار	نور	بالفتح جمع نور بالضم بمعنی روشنی و جمع نور بالفتح بمعنی شگوفہ و کلی
اَنْوَر	نور	بالفتح بہت روشن
اَنْوَاع	نوع	بالفتح قسمیں جمع نوع بالفتح بمعنی قسم
اَنْهَار	نهر	بالفتح ندیاں جمع نہر بمعنی جوئے نہری
اَوَّاب	اَوْب	بالفتح و تشدید واو ہر چیز سے خدا کی طرف پھرنے والا مبالغہ ہے آب کا جو اسم فاعل ہے آوب سے
اَوَامِر	امر	بفتح اول و کسر سیم جمع امر بمعنی حکم۔ اور حکم کرنا
اَوْج	اوج	ہر چیز کی جانب بالا۔ بلند ترین درجہ ستارگان۔ اوج لفظ ہندی کا معرب ہے
اَوْرَاد	ورد	بالفتح جمع ورد۔ بالکسر وظیفہ یعنی وہ دعا وغیرہ کہ ہمیشہ ایک معین وقت پر پڑھی جائے
اَوَّل	وول	بالفتح و تشدید واو پہلا۔ اوائل جمع

اَوْلاد		بالفتح جمع ولد بالفتحتین بمعنی فرزندان۔
اُولُوالعزم	الوعزم	صاحبان قصد و ہمت۔ بڑی مرتبے کے چند پیغمبر رسول علیہم السلام
اِہانت	ہون	بالکسر ہلکا رکھنا ذلیل و خوار کرنا۔ مُہین بضم میم فا۔ مہان مف
اَہْل	اہل	بالفتح آدمی۔ گھر کے آدمی۔ سزاوار۔ فارسیون کے یہان اہل بمعنی صاحب و صاحبان مفرد و جمع دونون آتا ہی۔ اہل اللہ خدا پرست لوگ۔ اہل دردن صاحب باطن جسکا دل خدا شناسی کے نور سے منور ہو۔ صفحہ ۱۶۲
اِہمال	ہمل	فروگذاشت کرنا۔ مُہمل بضم اول و کسر سوم فا و بفتح سوم مف مہمل بفتح میم دوم لفظ غیر مستعمل مقابل موضوع فائز صاحب بہار عجم نے اہمال کو بمعنی درنگ و توقف سمجھکر بڑا لکھا کہ بعد بعد عربی مین اہمال کو بمعنی مذکور سنا یا تو اہمال کو مقلوب امہال ٹھہرایا جو مہلت دینے کے معنی مین تھا حالانکہ میر حسن دہلوی کی اس شعر مین ساقی بن مئی کہ دہر راحتی بعمر قلیل عمر ہین توجہ اہمال سے معنی فروگذاشت درست ہین اسیطرح اور اشعار مین بھی جنسے صاحب بہار عجم اہمال کو بمعنی توقف سمجھے اور اہمال بمعنی ترک و فروگذاشت زبان عرب مین آتا ہی جیسا قاموس مین لکھا ہے اَہمَلَہ خلّی بینہ وبین نفسہ اور ترکہ ولم یستعملہ ایسا ہی منتہی الارب و صحاح و صراح مین ہی۔
اَیّام	یوم	بالفتح و تشدید یا جمع یوم۔ دن فارسی مین بمعنی زمانہ اور مطلق وقت کے بھی مستعمل ہے۔
اِیثار	اثر	قبول کرنا۔ دوسرون کی غرض کو اپنی غرض پر مقدم رکھنا

		مؤثر بالضم و کسر ثا - فا -
ایذا	اذی	بالکسر رنج دینا - مؤذی اسم فاعل -
ایضاً	ایض	بھی اصل مین آض الیہ ایضاً تھا یعنی پھر اوسکی طرف مراد یہ کہ جو پہلے ذکر کر کے چھوڑ دیا پھر وہی آیا
ایمان	امن	بالکسر تصدیق کرنا - اطمنا بیخوف کرنا - مؤمن فاعل بفتح میم جمع مین بمعنی قسم کے مگر اسکا مادہ یمین ہے -
ایمن	امن	بالکسر و یا مجہول بیخوف اصل مین آمن اسم فاعل ہے امن سے بسبب کسرہ ما بعد میم کے الف مین امالہ کیا یعنی فتحہ الف کو کسرے سے اور الف کو یا مجہول سے بدل دیا امن بفتح میم جو افعل التفضیل کا صیغہ ہے یہ اوسکا امالہ نہین ہے کہ امالہ کے لیے کسرہ یا یا کا کلمہ مین ہونا ضرور ہے اور امن بفتح میم مین کچھ بھی نہین ہے -
ایمنی	امن	بیخوفی - ایمن کلمہ مذکور سابق مین یاے مصدری لگائی گئی ہے
ایوان	اون	بالکسر و یا مجہول بڑا محل - بڑا دالان - اواوین ایوانات جمع متعرب ہی ایوان بالفتح کا یا عربی ہے -
ایہا الناس		اے آدمیو - اصل مین یا ایہا الناس ہے یا حرف ندا - ایہا - حرف ندا اور الف لام تعریف کی درمیان مین فاصلے کی غرض سے زائد لاتے ہین الف لام تعریف ناس بمعنی انسان -

الفاظ فارسی	معنی و شرح الفاظ فارسی
آبا	بفتح اول صاحب برہان کے نزدیک بکسر اول بھی آش یعنی پتلا کھانا جو پیا جاے

اور کبھی ہم کھانے کو بھی کہتے ہیں۔ ملا شیدا لاہوری نے ایک پیٹو کی ہجو میں کہا ہے

زندگی گر بسا نوا مذکر و ور آباکے ایا نوا مذکر و +

آباشغل بفتح اول باشغل باکار کہ ابا فارسی میں بمعنی باہا آتا ہے اور دقیقت یا پر الف زیادہ کر دیا ہے جیسے بی پر اس شعر شیخ سعدی میں ؎ ابی حکم شرع آب خوردن خطاست وگر خون بفتوی بریزی رواست +

آبدالان جمع فارسی ہے۔ ابدال بالفتح کی اور ابدال عربی لفظ جمع ہے بدیل کی کہ بمعنی گروہ اولیا اللہ کے ہے جسے عالم خالی نہیں رہتا اور اگر ایک وفات کر جاتا ہے تو دوسرا اوسکی جگہ مامور ہوتا ہے۔ فارسیوں کے یہاں مفرد بمعنی قلندر کے بھی مستعمل ہوتا ہے۔ کوچک ابدال مرید قلندر سلیم ؎ چگویم کوہ ابدالش ہزاران کوچک ابدالش چو الوند +

آبجر بفتح اول وسکون دوم بدل و بفتحتین و بہ الف وصلی حرف بر پر زیادہ آیا ہے جیسا اباشغل اور ابی حکم مذکور سابق ہیں۔

آبرو بالفتح بہون ابروہا۔ جمع قیاسی ابروان جمع خلاف قیاس۔

آبزانی بالفتح سستا ہونا مقابل گرانی مجازاً بمعنی مسلم۔ دنیا بخشنا۔

آبزن بروزن مخزن نام غلہ جسے ہندی میں چینا کہتے ہیں۔

ارغوان بفتح اول وسکون دوم وفتح سوم ایک پھول سرخ رنگ کا نام ہے و خرسارہ معشوق کو اوس سے تشبیہ دیتے ہیں ارغوانی میں یا نسبت رنگ ارغوانی بمعنی رنگ سرخ۔

ارمغان بالفتح و بفتحہ میم نزد بعضے بضمہ تحفہ و سوغات جو مسافر اپنے دوستوں کے لیے لاتا ہے ارمغانی بھی اسی معنی میں آتا ہے۔

ازدہا بالفتح و زا فارسی بڑا سانپ اردو میں بھی اژدہا بولتے ہیں فارسی میں

	اثر دراز دراز دراہی کہتے ہین فائدہ اثر دراز کی اعلامت جمع بنانے کی
	بلکہ جزو کلمہ ہے
اَسپ	بالفتح گھوڑا۔ عربی فرس بالفتحتین۔ اسپور سوار کو کہتے ہین جو کثرت استعمال سے
	اَسوار ہوا پھر سوار ہو گیا۔
اُستاد	بالضم معلم۔ اُستاذ بذال معجمہ معرب اساتن جمع مقابل تلامذہ کہ تلمیذ
	شاگرد کو کہتے ہین۔
اُستخوان	بالضم ہڈی چھوارے کی گٹھلی اور انگور دانہ کے دانہ کو بھی کہتے ہین۔ مرد
	اصیل و بزرگ سے کنایہ ہے۔
اُستُرا	بضم اول و سوم و فتح را حجامت بنانیکا آلہ اکثر دین بھی بولتے ہین
اُستوار	بالضم و فتح تا مضبوط۔ امانت دار معتمد علیہ یقین۔ استوار داشتن یقین کرنا
	بھار عجم۔ غیاث۔ برہان وغیرہ مین اسے مرکب نہین لکھا ہے بغیر
	سند کے اُست بمعنی سرین اور وار کلمہ لیاقت سے مرکب کرنا
	اچھا نہین +
استیزہ	بکسر اول مزید علیہ ستیزہ یعنی ستیزہ بکسر سین بے الف و ہی زیادہ کرتے ہین
	لڑائی۔ غصہ۔ کینہ۔
اَشک	بالفتح آنسو۔ قطرہ۔
اُفتادگی	بالضم بمعنی عاجزی نکبت و افلاس و حیدہ بنا مزید باہم مردان
	از نخوت دولت + پس از افتادگی از ہم جدائی نیست بار اول
اَفزون	افزایش۔ زیادہ و زیادتی +
اَفسانہ	بالفتح کہانی۔ گذشتہ باتین۔ مشہور اس معنی مین بلفظ کردن و شدن مستعمل ہے
اَفسردگی	بالفتح و ضمہ سین پژمردہ ہونا یہ حالت شادی اور غم کے درمیان مین ہے

کہ زیادہ سرد نہو ذمین یہ حالت پیدا ہوتی ہے۔ مرجھانا۔ مجازاً سرد ہوجانا جیسے افسردگی آتش۔ افسردگی چراغ ٭

افسون بالفتح منتر و جادو۔ فسون بغیر الف کی بھی مستعمل ہے۔

افغان بالفتح آہ و نالہ۔

اکنون بروزن مجنون۔ اب یعنی الحال اور اسوقت۔

الپ ارسلان یہ لفظ ترکی الپ بمعنی دلیر و بزرگ اور ارسلان بمعنی شیر سے مرکب ہے ایک بادشاہ کا نام ہے جو خراسان و ماوراء النہر کا حاکم تھا کہ طغرل بیگ اپنے چچا کی بعد ۴۵۵ھ ہجری مین تخت سلطنت پر بیٹھا دس برس بادشاہ رہا کی ۴۶۵ھ ہجری مین مارا گیا

امستان جمع فارسی لفظ اُست عربی کی ہے جو بمعنی گروہ کے ہے صفحہ ۱۰۲ مین استان ریسہ سے مراد ملازمان و خادمان رئیس ہین۔

امروز آج کا دن کبھی اس زمانی کے معنی مین بھی آتا ہے۔ شافی تکلو۔ امروز کسی نیست کہ در سکندر و عشق و باشانی خون جگر آشام بر آید ٭

امشب آج کی رات اور اگر دن مین لفظ امشب کہین گے تو شب گذشتہ و آئندہ ہر ایک کو کہہ سکتے ہین اور بصیغہ فعل ماضی یا استقبال سے ہوگی

امید بالضم و تشدید یہ آس ٭ نشستم کہ در روز امید و بیم ٭ بدان را ندہ یکسان بیختم کریم ٭ تخفیف یہ بھی مستعمل ہے ع امیدست کہ عمر گذشتہ باز آید ٭ فائدہ بعضے فارسی تراش ہندی امید کو بمعنی محل استعمال کرکے کہتے ہین کہ فلانی امید ست یہ معنی محض غلط ہین اگر یون کہین کہ فلان امید فرزند ست تو صحیح ہے جیسا رسالہ مفیض فارسی مین راقم نے مفصل لکھا ہے ٭

انار بفتح اول بغیر مد مشہور میوہ۔ اسود مین بھی انار بولتے ہین۔ دمان عربی

فارسی مین کبھی نا رہی بغیر الف کے کہتے ہین -

اُنبان	بفتح اول و نون ساکن چمڑے کا تھیلا جسمین کھانا وغیرہ رکھتے ہین -
اُنبوہ	بروزن اندوہ بہت - آدمیون کی بھیڑ ہو یا اور کسی چیز کی لیکن آدمیون کی کثرت مین زیادہ مستعمل ہے اور اور چیزون کی کثرت مین کم حضرت امیر خسرو ؎ گھر ہاے سبکین و میدانبوہ ٭ ز دریا در شود ساحل نہ در کوہ ٭ مجمع و مجالس اس معنی مین مقابل خلوت ہے -
اُنجیر	بفتح اول و سکون دوم ایک شہ میوہ جسے عربی مین تین اور اردو مین بھی انجیر بولتے ہین -
اندازہ	بالفتح پیمانہ ہر چیز طاقت تخمینہ - نمونہ نشان - قصد -
اندام	بروزن انجام بدن - عضو آدمی - ہر جسم کو بھی کہتے ہین اسی لیے اندام گل - اندام کوہ - اندام آفتاب آتا ہے ٭
اندرز	بالفتح و فتحہ دال و در آخر زای معجمہ نصیحت - وصیت - حکایت -
اندک	بالفتح مقابل بسیار یعنی تھوڑا اور کبھی نفی مطلق کی جگہ بھی بولتے ہین جیسے کہتے ہین کہ دروغ اندک گو یعنی کچھ جھوٹ نہ بول نظامی ؎ پس و پیش چون آفتابم یکے ست ٭ فرد غم فراوان فریب اندکے ست مراد یہ کہ کچھ فریب نہین ہے - اندک مرکب ہے اندر یعنی چند اور کاف تصغیر سے اندک اطلاق عدد مبہم پر تین سے نو تک آتا ہے اور کاف نسبت کم ہونے کے جو صاحب بہار عجم نے لکھا ہے -
اندوہگین	بالفتح رنجیدہ و غمگین - اندوہ یعنی غم اور گین کلمہ ظرفیت سے مرکب ہے
اندیشہ	بالفتح فکر و خیال - خوف اور ڈر کے معنی مین بھی آتا ہے -
انگبین	بالفتح شہد -

انگشت	بالفتح وضم گاف فارسی اور انگلی۔
انگشت بدندان گزیدن	حسرت و افسوس کرنا تعجب و حیرت کرنا۔ پشیمان ہونا۔
انگشت و نمک زدن	نمک چکھنا مقام تحقیر مین کہا نا کھانے سے کنایہ ہے۔
انگشتری	انگوٹھی۔ یہ لفظ مزید علیہ انگشتر کا ہی یعنی انگشتر بمعنی خاتم مین یا زیادہ کرو گیی ہی اسی طرح انگشترین اور انگشترا اصل مین انگشت و رتہا یعنی صاحب انگشت واو کو تخفیف کی نظر سے حذف کر دیا۔
انوشیروان	مزید علیہ نوشیروان کا ہی اور لفظ نوشیروان اصل مین نوشین روان تہا بمعنی شیرین جان اور بعضون نے لکہا ہی کہ اسکے پیدا ہونے کے وقت اسکے باپ نے خوشی مین کہا تہا کہ نوشین روان کنید یعنی شراب جاری کرو بہر کیف ترکیب مین نوشین کا نون گرا دیا گیا اور یہ نام ہی فارس کے ایک بادشاہ عادل کا جو عدل و انصاف مین ضرب المثل ہے ۳۱ سنہ ۳۱ ع مین فارس کا بادشاہ ہوا اور ۴۸ سال برس تک سلطنت کی حکیم بزرجمہر اسی کا وزیر تہا
آیار	بفتح اول رومی مہینے کا نام ہی جو انتیس دن کا ہوتا ہی اور ہندی جیٹھ کے مہینے کے مطابق پڑتا ہے فائدہ رومی سال زمانہ سکندر سے شروع ہوا ہی جسکو اس سال ۱۸۸۳ ع تک دو ہزار ایک سو چورانوے برس کا زمانہ گذرا۔ یہ سال شمسی ہی تین سو پینسٹھ دن اور ایک چہارم روز کا کہ چار برس کے بعد ایک دن پورا ہوتا ہی اور تین سال کے بعد ماہ شباط مین زیادہ ہو جاتا ہی اسما ماہہای رومی تشرین آخر کانون اول کانون آخر شباط۔ آذر۔ نیسان۔ آیار خزیران تموز آب ایلول۔ ماہ شباط ۲۸ دن کا اور پہلا ساتوان نوان بارہوان مہینہ تیس تیس دن کا باقی کہتیس اکتیس دن کے ہین +
ایزد	بکسر اول و سوم و سکون یا مجہول نام بزرگ خدائے تعالے +

ایشان	جمع ضمیر غائب کبھی بطور تعظیم کے واحد کے لیے بھی استعمال کرتے ہین اور اسکی جمع الف نون سے لانا یعنی ایشانان کھنا نہایت نامانوس اور بیمحاورہ ہی اگرچہ علامی شیخ ابوالفضل نے اسکا استعمال کیا ہی اسی قبیل سے ہی ناکسانان ناکس کے جمع کی جمع ۔
ایلچی ایبک	بیائی مجہول بعد الف لفظ ترکی ہی فارسی مین مستعمل بمعنی قاصد نامہ بر۔ فرمانبردار۔ بکسر اول و فتح نون یہ ہی۔ ابہی۔ این اسم اشارہ قریب اور کاف تصغیر ہی مرکب ہی

حرف باے عربی

لفظ عربی	مادہ	معانی الفاظ عربی
باب	بوب	دروازہ مصنفین کی اصطلاح مین ایک حصہ کلام کو کہتے ہین جسکے ذیل مین مختلف باتین ایک قسم کی بیان کیجاتی ہین ابواب جمع فارسی مین بمعنی لائق و برابر و بارہ و حق کہتے ہین کہ زید کے باب مین یعنی زید کی بارہ و حق ہین ۔
بابل	ببل	بروزن قاتل عراق مین مضافات شہر حلہ سے ایک گانون ہی شراب اور جادو کو اوسکی طرف نسبت کرتے ہین اوسکے ایک ٹیلہ پر جہان شہر کا قلعہ تھا ایک گہرا کنوان بھی ہی کہتے ہین کہ ہاروت ماروت اوسمین قید ہین ۔
بادیہ	ببد	جنگل۔ بوادی جمع ۔
بارد	برد	ٹھنڈا۔ گوارا۔ بوارد جمع ۔
بارز	برز	بکسر راظاہر آشکار۔ بروز مصدر۔ بوارز جمع ۔
باطل	بطل	نادرست مقابل حق ابا طیل جمع ۔

باطن	لبطن	پوشیدہ۔ مقابل ظاہر۔ بواطن۔
باعث	بعث	اوٹھانیوالا۔ بھیجنے والا۔ بواعث جمع۔
باغی	بغی	نافرمانی کرنیوالا۔ ظلم وزیادتی کرنیوالا۔ بغاۃ بضم اول جمع
باقی	بقی	ہمیشہ رہنے والا۔ رہنا کسی چیز کا۔ بواقی۔ باقیات جمع۔
بالغہ	بلغ	پہونچنے والی عورت جوانی کو پہونچنے والی حکمت بالغہ کامل حکمت بالغات جمع
بانی	بنی	بنانے والا۔ بناۃ جمع۔
بحر	بحر	بالفتح دریائے شور۔ بڑی ندی۔ بحور بضمتین بجا بکسر اول البحر بفتح اول وضم سوم جمع۔
بحار	بحر	بکسر اول جمع بحر بمعنی دریا۔
بحرین	بحر	بفتح اول وسوم تثنیہ بحر بمعنی دو دریا۔ بحرین قرآن شریف میں بمعنی دو دریائے روم وفارس کے آیا ہے۔
بخار	نجر	بضم موحد وخائے معجمہ بھاپ۔ ابخرہ جمع۔
بخر	بخر	بفتحتین منہ کا بدبودار ہونا۔ ابخر گندہ دہن۔
بخل بخیل	بخل	بالضم کنجوسی کرنا بالفتح اور فتحتین بھی آیا ہے بخیل۔ باخل فا کنجوس۔ مقابل سخی بخلاء جمع۔ بخال ابخل۔
بدر	بدر	بالفتح پورا چاند۔ بدور جمع لیلۃ البدر مہینے کے چودھویں رات۔
بدرقہ	بدرق	بالفتح وفتح سوم وچہارم راہبر نگہبان۔ لفظ ذال معجمہ سے بالاتفاق عربی ہے اور اسکی جمع بدارق ہے اور دال مہملہ سے بعضوں کے نزدیک مولد ہے عربی الاصل نہیں۔
بدرہ	بدر	بالفتح دس ہزار درم کی تھیلی صراح۔ ہزار یا دس ہزار درم یا ستاسی ہزار دینار سکہ طلائی کی تھیلی منتہی الارب بدر بکسر اول وفتح دوم جمع فارسی میں مطلق دینار واشرفی کی تھیلی کو کہتے ہیں
بذل	بذل	بالفتح دینا۔ بخشش کرنا۔ باذل فا۔ مقابل باخل بمعنی بخیل۔

بَرّ	بر	بالفتح و تشدید دشت و جنگل مقابل بحر یعنی دریا - براری بالفتح جمع -
بَزّاز	بزز	بفتح با و تشدید زا کپڑے بیچنے والا - لفظ عربی ہے اردو میں بھی مستعمل ہے عربی میں بَزّ بتشدید زا کپڑے کو کہتے ہیں اور فعال کا وزن پیشے کے لیے آتا ہے تو بزاز کپڑے کا پیشہ کرنے والا ہوا
بَرْبَط	بربط	بالفتح و فتح با ایک باجے کا نام ہے عربی میں اوسی عود بالضم کہتے ہیں معرب ہے بربط کا باضافت بر بمعنی سینہ بسبب بط چونکہ اس باجے کی صورت بطخ کے سینے کی سی ہوتی ہے اسلیے اوسکا نام بربط کیا
بری	برء	بفتح با و کسر را چیز سے پاک - بیزار - مبرا - مثل سقما - براء مثل کرام
بَرق	برق	بالفتح آسمان کی چمک جسکو بندا کہتے ہیں - بروق جمع فائدہ برق میں کڑک نہیں ہوتی صرف روشنی کی پٹ سی معلوم ہوتی ہے اور جو آسمان سے بادل کڑکنے کے بعد ایک آگ سی گرتی ہوئی معلوم ہوتی ہے اوسے اردو میں بجلی اور عربی میں صاعقہ کہتے ہیں برق و صاعقہ کا فرق یاد رکھنا - بہت لوگ اس سے غافل ہیں *
بَرَکت	برک	بفتحات زیادتی و افزونی - برکات جمع -
بِساط	بسط	بکسر فرش بسط بضمتین جمع فارسی میں بمعنی عرصۂ شطرنج - اسباب - پونجی - قدرت بمعنی دسترخوان چرمی کے بھی آتا ہے -
بَسیط	بسط	بفتح بروزن امیر بچھی ہوئی چیز یعنی فرش - خالص بغیر آمیز زمین کشادہ - بُسُط بضمتین جمع -
بَصارت	بصر	بفتح بینائی دل - بصیر فا
بَصَر	بصر	بفتحتین بینائی - دانائی و علم - آنکھ - ابصار جمع بصیر فا
بَصیرت	بصر	بفتح اول بینائی - یقین و زیرکی - بصائر جمع -
بِضاعت	بضع	بکسر با تھوڑا مال جس سے بیوپار کریں جسکو آجکل پونجی کہتے ہیں

		بضاعات جمع -
بَطّ	بطط	بطخ - بَطّہ - ایک بطخ - اور بط بغیر تا اسم جنس ہی ایک کو اور زیادہ کو بھی شامل ہی بط می - بط بادہ وہ صراحی جو بصورت بط بناتی ہین اور اوسمین شراب رکھتے ہین - صائب ؎ نشاہ بادہ توحید برانست حلال + کہ بط بادہ کم از مرغ حرم نشاسد
بطانہ	بطن	بکسر با پوشیدہ راز - دوست باطنی - کپڑے کا استر - میانہ وہ بطانہ وہم سے مراد درمیان دہم
بُطلان	بطل	بالضم ناچیز وضائع ہونا - باطل فا
بُعد	بعد	بالضم دوری - دور ہونا - بعید فا - بالفتح پیچھے کسی چیز کے مقابل قبل بالفتح
بعید	بعد	دور - واحد وجمع دونون کے لیے آتا ہی -
بغداد		بالفتح عراق عرب مین ایک مشہور شہر کا نام ہی اصل مین باغ داد تہا کہ اسسے پہلے وہان ایک باغ تہا نوشیروان عادل وہان بیٹھکر مظلومون کی دادرسی کرتا تہا کثرت استعمال سے الف گر گیا بعضون نے لکہا ہی کہ بغ بالفتح بت کا نام تہا بانی شہر نے بغدا دیعنی دادہ بغ اوسکا نام رکھا بے بغداد کو ضمہ پڑہنا خطا ہی -
بَقا	بقی	بالفتح زندگی - زندہ رہنا ہمیشہ رہنا مقابل فنا - باقی فا -
بقال	بقل	بالفتح وتشدید قاف ترکاری بیچنے والا یعنی کنجڑا - غلہ فروش کے معنی مین عوام عرب کی لغت ہی اور صحیح اس معنی مین بدّال ہے بقالین جمع -
بکر	بکر	بالکسر کنواری - ابکار بالفتح جمع تنبیہ اس معنی مین لفظ باکرہ

		غلط مشہور ہی بکر بالکسر چاہیے۔
بلا	بلی	بفتح آزمایش نعمت سی ہو یا محنت سی۔ سختی و غم۔ مکروہ پونہچانا ایسا ہی بلیہ بلایا جمع۔ فارسیون کے یہان بمعنی کار عمدہ و امر غریب بھی آتا ہی۔ باقر کاظمی ؎ نہ مجنون و است این ہمت نہ فرہاد۔ تکلف برطرف با قر بلا کرد۔ بلاے آسمانی۔ بلاے ناگہانی بڑی آفت۔
بلاد	بلد	بکسر جمع بلدہ بمعنی شہر
بلاغت	بلغ	بفتح تیز زبانی۔ رسائی۔ اصطلاح علما مین بات مطابق حال مخاطب و مناسب مقام کے کہنا۔ بلیغ فا
بلبل	ببل	بضم اول و سوم مشہور چڑیا لغت عربی ہی اردو و فارسی مین بھی مستعمل ہے۔ بلابل جمع عربی مین عندلیب بھی کہتے ہین عنادل جمع
بلغار	بلغر	بالضم ظلمات کی پاس ایک شہر ہی سکندر کا آباد کیا ہوا سردی وہان بہت ہوتی ہی۔ مرکب ہے بلو بمعنی صاحب اور غار بمعنی گڑہا سے چونکہ وہان گڑہے زیادہ تھے اسلیے بولغار اوسکا نام ہوا اور اب کثرت استعمال سے واو الف کتابت سے حذف ہوکر کتابت تابع ملفظ رہگئی۔
بلیغ	بلغ	تیز زبان۔ گویا۔ صاحب بلاغت۔ بلغاء بروزن امرا جمع۔
بنات النعش	بنو نعش	سات ستارے ہین قطب شمالی کے قریب کہ اوسکے آس پاس رہتے ہین تین کو بنات کہتے ہین چار کو نعش نعت مین بنات لڑکیان نعش نعت یا مردہ اردو مین اوسے کھٹولا کہتے ہین۔
بنی آدم	بنو آدم	اولاد آدم یعنی آدمی۔ بنی اصل مین بنین بفتح با و کسر نون تھا

		جمع ابن کی کہ اصل مین بنو ہی۔ عربی قاعدے کے موافق کہ جمع کا نون اضافت کے وقت مضاف سے گرا دیتے ہین بنین کا نون گرا دیا کہ وہ آدم کی طرف مضاف تھا بنی آدم رہگیا۔
بنی اُمیّہ	بنوامو	اُمیّہ بضم اول وفتح میم وتشدید یا تصغیر اَمَۃ بمعنی کنیز ونام پسر عبد شمس بن عبد مناف بنی اُمیّہ اولاد اُمیّہ کہ ایک قبیلہ قریش عرب سے ہے اسی قبیلے سے عثمان بن عفان خلیفہ سوم اور مروان ومعاویہ وغیرہ ہین۔
بنی طے	بنوطوی	طے بفتح طا ایک یمن کا نام ہے جسکی طرف حاتم طائی منسوب ہے بنی طے اولاد طے کہ ایک قبیلہ ہی یمن مین +
بنی ہاشم	بنو ہاشم	ہاشم بن عبد مناف حضرت پیغمبر خدا محمد مصطفے صلی اللہ علیہ وسلم کے پردادا تھے ہاشمی انہین کی طرف نسبت ہی بنی ہاشم اولاد ہاشم کہ قریش کے قبائل مین افضل قبیلہ ہے ان سب جگہ بنی اصل مین بنیز ہی
بوالفضول	ابوفضل	بالضم زیادہ گو مرکب ہی بو مخفف ابو بمعنی صاحب اور فضول جمع فضل بمعنی فزونی وزیادتی سے۔
بہا	بہو	بفتح ہا خوبی وحسن۔ فارسی مین بمعنی قیمت بھی آتا ہی گران بہا یعنی گران قیمت۔
بُہجت	بہج	بالفتح خوبی وخوشی۔ بھیج فا۔
بَہل	بھل	بفتحتین عربی لفظ ہی بمعنی متروک یعنی چھوڑا ہوا جیسا منتہی الارب مین لکھا ہی بَہلت النّاقۃ گذاشتہ شد بچہ وی۔ بَہل محرکہ اسم ست الدیان فارسیون کے یہان بمعنی معاف مستعمل ہی یہ بھی معنی متروک مین ہی مگر فارسیون نے بجل بکسر باد بجا حطی ضبط کیا ہی جیسا بہار عجم مین ہی

		ظاہر اکا تنوین کے قلت التفات سے ہے ہوز کی جگہ جائے حطی شائع ہوگئی
بَیت	گھر	بیوت جمع شعر کو بھی بیت کہتے ہیں اوسکی جمع ابیات ہے بیوت نہیں
بَیّنہ	بین	بالفتح وکسر یائے مشدد دلیل روشن وظاہر۔ بینات جمع۔

الفاظ فارسی — شرح ومعانی لغات فارسی

باج محصول زمین وغیرہ کا جو بادشاہ اپنی رعایا اور سلاطین و راجگان ماتحت سے لیتا ہے اور جو بٹائی میں دسواں حصہ لیا جاتا ہے جیسے پیداوار کا دسواں حصہ سلاطین اسلام بعض اراضی سے لیتے تھے اوسی عربی میں عُشر فارسی میں دہ یک کہتے ہیں شیخ شیراز نے فرمایا ہے ع ملک باج دہ یک چرا میخورد۔ اس سے معلوم ہوا کہ باج نقدی محصول کو کہتے ہیں اور دہ یک بٹائی کو اور باج دہ یک بحذف واو پڑھنا اور اوسکو باج مطلق کی ایک قسم کھنا خلاف تحقیق ہے کہ علاوہ روایت باج دہ یک باثبات واو کو مقام طعن میں ایک چھوٹی قسم محصول کا ذکر کرنا اور بڑے محصول کو چھوڑ دینا خلاف بلاغت وشاعری ہے۔

باد ہوا مجازاً یعنی غرور مخفف بواذ یعنی شواد۔ باد امر مزید علیہ باد محل دعا میں یہ کلمہ مستعمل ہے یعنی باشد۔ اس اعتبار سے بادی یعنی باشی بھی آتا ہے ؎ جز این نیز مبنم ترا شش خصال، کہ بادی پر و مند از و ماہ و سال +

بادام میوہ معروف جسے عربی میں لوز بالفتح کہتے ہیں آنکھ کو اوس سے تشبیہ دیتے ہیں۔

بادبان پردہ کشتی جو تیز چلنے کے لیے کشتی کے ستون پر ہوا کے رخ پر باندھتے ہیں۔

بادپائے تیز گھوڑے سے کنایہ ہے اور کبھی ہر چیز تیز رو کو بھی کہتے ہیں جیسے نالۂ بادپائے +

بار بوجھ - دخل - بار عام داد یعنی عام لوگوں کو دخل ہونے کی اجازت دی
اثبار - بزرگی - پھل - حمل زنان - کرت و مرتبہ - کلمہ کثرت جیسے زنگبار
رودبار عربی میں تبشدید را یعنی نیکوکار -

باران منہ عربی مصدر بفتحتین - بارا مرہی باریدن سے اور الف نون فاعلی ہے -

بارانی باران کی طرف منسوب ہے - دیہ بارانی یعنی آنکہ مینہ برسانے والی
اسی واسطے اجو بالوں وغیرہ کا کپڑا پانی بند میں بھیگنی سی بچھونے کو پھٹتے ہیں اور اسی بارانی کہتے ہیں

باکش بوجھ اوٹھانیوالا - باکشی میں یاے مصدری ہے بوجھ اوٹھانا -

بارگاہ مقام بادشاہان و امرا جہاں لوگوں کو بار یعنی دخل ملتا ہے - اسی
یا تپہر وغیرہ کا بنا ہوا خیمہ چادر وغیرہ کا مرکب اضافی مقلوب ہے اصل میں گاہ بار تھا

بارگی بکسر کاف گھوڑا -

بارہ بھاؤ مختفی نوبت و مرتبہ - قسم یعنی باب و حق - جیسے دربارہ فلاں
یعنی در حق و در باب فلاں - شہر دیوار و دروازہ قلعہ ع سنگ بارہ
حصار مرزن + کلمہ بالنسبت مفید معنی دوستی فردوسی ع شبستان مرا و را
فزون از صد بست + شنشہ کہ زن بارہ باشد بدست یعنی درست زن

بارے مشہور بیاے مجہول - ایک بار - کلمہ تقلیل و انحصار جیسے القصہ و بہرحال و بہرحال
اور تحقیق یہ ہے کہ باری بروزن جاری یعنی مرتبہ جیسے یکباری دوسہ باری
اور یعنی گاہ ہنوز یا می اور کلمہ انحصار بھی بیاے معروف ہے -

باز جانور مشہور کہ پرند شکاری ہے عربی میں بازی بیا لکھتے ہیں - وقت
ازان باز یعنی از آن وقت - یعنی تکرار دیگر - باز بگو یعنی پھر مکرر کہہ -
باز چہ گفت یعنی دیگر چہ گفت + اسم کے ساتھ معنی بازندہ کے پیدا
کرتا ہے جیسے ریسمان باز و قمار باز کشادہ مقابل بستہ یعنی جدا و تفرقہ

	بازداون - پھیر دینا - بازداشتن روکنا - بازکردن جدا کشادہ کرنا - بازگرفتن پھیر لینا - بازکشیدن لکھنا -
بازار	مال واسباب وغیرہ بکنے کی جگھہ اصل میں آبازار تھا آ بمعنی آش وطعام زار کلمۂ ظرفیت وکثرت کہ بازار وقتین اکثر کھانی بھی بکتے ہین کثرت استعمال سے الف حذف ہوگیا اور ہر چیز کے بیچنے کی جگھہ مین مستعمل ہوگیا بمعنی گرمی وداختلاط وسہ فصلہ ماتوافسانہ ہرکوی شدہ عشق را بادل سودا زدہ بازار ہان - بازار تیز وگرم کنایہ رواج بازار سے ہے -
بازخواست	فعل ماضی مطلق بازخواستن سے بازخواست زائد ہی یعنی درخواست کی اور چاہا حاصل مصدر یعنی درخواست سوال
بازرگان	سوداگر مخففہ بازارگان ہی کہ لفظ بازار اور گان کلمہ لیاقت سے مرکب ہے اسیواسطے اسکے کو ضمہ پڑہنا غلط ہی فتحہ پڑہنا چاہیے -
بازرگانی	سوداگری بازرگان مین سے یا نسبت ہی سرمایۂ بازرگانی یعنی مال سوداگری
بازو	اردو مین بھی بازو کہتے ہین عربی عضد - بازوان جمع خلاف قیاس مستعمل ہی - مجازاً بمعنی قوت واستعداد -
بازی	کھیل - دغا - فریب ان معنی مین لفظ داون خوردن کرا اور معنی دغا مین انگیختن آوردن کردن سے مستعمل ہے -
باغ	اردو مین بھی مستعمل ہی - باغ باغ کنایہ بہت شگفتہ اور خوش ہونے سے ہے - باغ سبز نمودن مکر وفریب کرنا فائدہ باغ کو صناع بہائم نے ترجمہ قاموس سے سکر عربی اور اوسکی جمع بیغان شکل تاج وتیجان جو لکھا ہی اور صاحب غیاث اللغات نے نقل کیا ہی ترجمۂ قاموس وتاج وغیرہ لغات عربی مین اوسکا ذکر نہین ہی نہ وہ خود صحیح ہی -
باغبانی	باغ کی نگاہبانی وخدمت کرنا مرکب ہے باغ اور بان کلمہ حفاظت

	اور یاے مصدری سے -
باک	خوف واندیشہ -
بال	بازو مجازاً پرندون کی پر کو کہتے ہین -
بالا	اوپر - ورازی - یعنی قد و قامت مجازاً اونچا یعنی بلند و بلندی مقابل پستی و پستی
بالاگرفتن	بلندی پانا - طالب آملی شعر بازاین سرمحنت زدہ سودا بگرفت - در سینہ خیال آہ بالا بگرفت -
بالش	بکسر لام یکیہ مجازاً مسند - اسیطرح بالشت بتاے فوقانی اور بالین - بالش پر و بالشت پر پر و نکا تکیہ یعنی جسمین پر بھرے ہون -
بالین	تکیہ - بالین پرست مجہول و بیکار آدمی جو سرتکیے سے نہ اوٹھاے - بالین شکستن تھوڑی تعظیم کرنا یعنی سند سے کچھ اوٹھنا - پیش او رفتم او بالین ہم نشکست یعنی اعتنا بھی نکی -
بام	کوٹھا یعنی چھت کی باہری طرف بعضون نے بمعنی چھت کی کہا ہی بقرینہ پشت بام - بمعنی قرص مبدل وام -
بامداد	صبح یعنی آفتاب نکلنے سے پہلے اور مجازاً آفتاب نکلنے کے بعد پر بھی اطلاق کرتے ہین - بام مخفف بامداد -
بامدادان	صبح - بامداد کا مزید علیہ یعنی الف نون زاید ہی جمع کا الف نون نہین ہمگاہ بھی اسی معنی مین آتا ہی یعنی وقت بامداد +
بانگ	آواز و فریاد - بضم اول بروزن گنگ بھی آیا ہی -
باور	بفتح واؤ یقین کرنا - بات قبول کرنا -
بایستہ	لائق اسم مفعول ہی بایستن کا -
بت	بالضم صنم یعنی مورت - بت آزری - آزر بت تراش کا بنایا ہوا

بَتَر — بفتحتین بہت بُرا مخفف بدتر صفحہ ۵۱ عبرت خواندہ ام تحکم بہت بُرا نیز کھا ہی تہ ہیر مفعولی ہی

بَخت — بالفتح نصیبہ اصل مین بخش تہا یعنی حصہ ہر شین کو دی ہوئی ملی یا پیدا بخت خوش نصیب

بَختیار — نصیبہ ر یعنی جسکا نصیبہ اچھا ہو بخت دیار سے مرکب ہی بختا ور۔ و بخت مند کو بھی کہتے ہین

بَخرد — بالفتح دانا و ہوشیار یہ خرد سے مرکب ہی بعضون نے بخرد بالکسر لکھا ہی کہ ترکیب سے کسرہ خا لگتا ہی

بَخردان — جمع بخرد بمعنی دانا۔

بَخشش — بالفتح و کسر شین اول حاصل مصدر بخشیدن سے یعنی کسیکو کچھ دینا فائم بخشایش

بخشون کا حاصل مصدر ہے بخشایش گناہ وغیرہ کی معاف کرنیکی جگہ اور بخشش

جود و کرم کی جگہ بولتے ہین اور کبھی بندرت بالعکس بھی آتا ہی +

بَد — بالفتح بُرا۔ بالضم مخفف بود۔

بَدذات — بد باطن +

بَر — بالفتح بمعنی حرف ہی اوپر کی معنی مین جیسے علی عربی مین اور جب باضافت ہوتا ہی تو

بمعنی نزدیک کی ہو جاتا ہی بر زنیستم یعنی نزدیک زید کبھی بمعنی در کی بھی آتا ہی جیسا

ع نیست امروز از جنون این شعر و غو غا بر سرم — آور سرم غو غا قافیہ بر سرم ولیکن

بَرات — بروزن قنات نوشتہ تنخواہ جسکی ذریعہ سے تنخواہ کا روپیہ خزانے سے حاصل کرتے ہین

جیسے عرف حال مین بزبان انگریزی چیک کہتے ہین مجازاً بمعنی تنخواہ بھی آتا ہی +

بَرباد دادن — نیست و نابود کرنا۔ ایسا ہی برباد کردن۔ بباد رفتن نیست و نابود ہونا۔

بَرپا داشتن — قائم رکھنا۔

بَرخوردار — فائم پانیوالا مرکب ہی برخورد (یعنی فائدہ یا بی کر) برخوردن فائدہ یا بی

ہونی کی معنی مین بھی آیا ہے) اور آر کلمہ نسبت سے مثل خریدو خریدار۔

بَرزن — بالفتح و زای معجمہ مفتوح کوچہ و گلی۔

بَرجی — بالفتح و یای مجہول بہت۔ بہار عجم مین بمعنی حصہ بسیار لکھا ہی مرکب ہے برخ

بالفتح یعنی حصہ بہرہ اور یا تنکیر مفید تعظیم سمجھ اور اگر بای وحدت مفید ہو تو ایک حصہ یعنی تھوڑے کی معنی ہونگے

برعکس — برخلاف ہر کب ہے ہر حرف فارسی اور عکس مصدر عربی ہے۔

برہنہ — لفظ فارسی ہے اردو میں بھی مستعمل فائع فارسی میں برہ دیکھ میں یہ فرق ہے کہ جو جانور سمان سے مشتمل عنبار یا روئی کے گالے کے گرتا ہے اور اسے برہ کہتے ہیں اور جو پانی جما لیا جاتا ہے اور جسے کھتے ہیں۔ کھلوں کے ذریعے سے پانی جما کر جو پتھر برف سرد کرنے کے بھیجتے ہیں حقیقت میں وہ یخ ہے جسکو عام لوگ برف بولتے ہیں

برف پیری میں اضافت استعارہ ہے۔

برگ — بالفتح تنا نوالہ توشہ۔ ساز و سامان کہتے ہیں برگ و نوا استعارہ برگ بمعنی عم

برگ کہ از ہر ہیچ کس خواہی ہیں برگ بمعنی توشہ و خوراک ہے۔

برگ و نوا — کہا جاتا ہے برگ اضافی باضافت مقلوب۔ اصل میں خوان برگ تنا

خوان بمعنی دستر خوان و برگ بمعنی نوالہ یعنی توشہ۔

برملا — بالفتح ظاہر و شہور مرکب ہے ہر حرف فارسی اور ملا لفظ عربی بمعنی گروہ و انجمن سے ملا کا

مادہ ملا ہمزہ ہے۔

برہم — بفتح اول و دوم نگا مجرد و خالی۔ درخت برہنہ۔ درخت بے برگ۔

برہم — بفتح اول و ثانی بمعنی مضموم و بکسر اول و فتح ثانی بمعنی مکسور ہے ہاں غیرہ برہم و برہم

بمعنی مختلف بھی آتا ہے جیسا ملا فوقی یزدی کے شعر میں ہے جہاں گیر میں در کو برہم حال میں

ہے شعر ہیں حکایت بوجلس کلیں ہیں بھی بفتح ثانی کہ بکسر ثانی بمعنی

بر بفتح ثانی کا قافیہ ہے۔

برین — فرہنگ میں ہے بمعنی بر ہیچ بر ہیں بمعنی ہیچ ہیں بمعنی عرف ہے اور ہیں اسم

اشارہ کہ اس عالم کی طرف اشارہ ہے یعنی بالا این عالم

بزرگان	جمع بزرگ بضمتین بمعنے لوگ عمر میں یا مرتبے میں تمیز کرنے کے قابل
بزرگی	بڑائی - کلانی +
بزم	بالفتح مجلس عموماً اور مجلس شراب و جشن و مہمانی یعنی مجلس عیش و نشاط خصوصاً
بسا	بالفتح کفایت کرنا - مجازاً بمعنی بسیار یعنی کافی +
بسا	بس کا مزید علیہ یعنی لفظ بس بمعنی بسیار پر الف زیادہ کرکے بنایا ہے -
بسان	بفتح اول و دوم حرف تشبیہ بمعنی مانند -
بستان	بکسر با و سکون سین اور ستاندن سے بمعنی گیرنده لے بضرورت شعر بے کسر سین بالکر سین بولا کرتے ہیں و بالضم مخفف بوستان بمعنی باغ بضم با و سکون سین بولا کرتے ہیں و بمعنی جمع ستانه
بستان افروز	ایک سرخ پھول بغیر بو موتیے کا ہوتا ہے جس کا کیس اسی لیے اوسے تاج خروس بھی کہتے ہیں مرادف جمیں افروز - گل یوسف -
بستر	بالکسر بچھونا -
بسمل	بکسر اول و دوم ذبح کیا ہوا جانور - اور کبھی ذبح کرنے کے معنی میں بھی آتا ہے چونکہ بسم اللہ کہکر ذبح کرتے ہیں اسلیے ذبح کرنیکو و ذبح کیے ہوئے کو بسمل کہتے ہیں لفظ فارسی الاصل نہیں عربی معلوم ہوتا ہے
بسے	بفتح اول و ثانی بسیار بہت -
بسیار	بالکسر بہت جمع بسیاران بمعنی جماعہ مردم سلمان شعر وارم آن سرکہ سر بر قدمت انداز م ہ وین خیالیست کہ اندر سر بسیاران ست +
بقل	بفتحتین ساگ کی جڑ لفظ فارسی ہے اردو میں بھی یہی مستعمل ہے عربی البطہ بالکسر استعمال کرتا -
بلخ	بالفتح و سکون لام ایک شہر کا نام ہے جو توابع خراسان میں ہے بعض نام پڑھنا غلط ہے -
بلند	بفتح اول و دوم بضم اول بھی مگر فصیح بفتحتین ہے - اونچا - مقابل پست

اور کبھی مطلق درازی کے معنی مین آتا ہی جیسے دامن بلند اور کبھی
کثرت کے معنی مین جیسے تفاضل بلند اور کبھی بمعنی بزرگ و عظیم الشان
مثل رائے بلند و حرف بلند +

بلی بفتح اول و کسر دوم و یا مجہول کلمۂ ایجاب ہے کہ کسیکے کلام کی تصدیق
کے لیے بولتے ہین - اصل مین یہ امالہ ہی بلی بالفتحتین کلمۂ ایجاب ع کا

بم و زیر بم بالفتح و تخفیف میم آواز بلند مقابل زیر بکسر زاے عجمہ کہ پست آواز
کو کہتے ہین - فارسی مین کبھی کبھی دو حرفی کو شد دہی استعمال کرتے ہین
جیسا مصرعۂ سعدی ہین ع زبم و زیر خانہ پر آہ و فغان شود +

بن بالضم درخت کی جڑ - بنیاد - ہر چیز کی انتہا +

بند بالفتح قید - فکر - پیوند - شعرا کی اصطلاح مین اون چند اشعار کو کہتے ہین
جو کسی ایک شعر مطلع سے پیوند دیے جائین یعنی اون اشعار کا مطلب
اوس ایک شعر پر تمام ہو اوس ایک شعر کو شعر بند کہتے ہین شعر بند
وزن و بحر مین موافق اشعار بالا کے ہوتا ہی مگر قافیہ یا ردیف مین
مخالف اور اس شعر بند کے دونون مصرعے ایک قافیہ کے ہوتے ہین
اردو کے مرثیون مین اس شعر بند کو ٹیپ کہتے ہین - اگر وہ شعر مکرر نہ آوے تو
اوس شعر بند کا کوئی اور نام نہین اور اگر وہ ایک شعر بار بار لا مین تو
اوس شعر کو ترجیع بند کہتے ہین جیسا برہان قاطع مین مرقوم ہے اور مجازاً
اون تمام بندون کو ترجیع بند کہتے ہین جیسے ترجیع بند علاؤ الدین مشہور
بہ ہاتف اصفہانی - شیخ سعدی کا مرثیہ مندرجہ گلدستۂ وانش بھی ترجیع بند ہے
ترجیع کے معنی مکرر لانے کے ہین یعنی مکرر لانا شعر بند کا - ایک بند کے
اشعار سب ایک قافیہ پر آتی ہین قافیہ یا ردیف بدلنے سے بند بدلتا ہی

گنے اور بانس کی پور کو بھی بند کہتے ہین - کھجور اور چھوارے کے گود کو بھی بند کہتے ہین یہی معنی ہین صفحہ ۱۳۲ کی اس مصرع مین ع بندہاے طب از نخل فرود آویزند

بندگان بالفتح و فتح دال جمع بند بمعنی غلام جب الف نون سے اوسکی جمع بنائی تو ہاے مختفی کو موافق قاعدۂ جمع کے گاف سے بدل دیا -

بندگی بفتح دال غلامی عبادت -

بندہ غلام مرکب ہے بند بمعنی قید اور ہا سے نسبت سے چونکہ غلام پہلے قید مین آتے تھے اسلیے اونہین بند کہتے تھے اب ہر انسان کو مجازاً بندہ کہتے ہین یعنی بندۂ خدا - بندگان اوسکے جمع قیاسی ہی اور سماعاً بندہا بھی خلاف قیاس آتی ہی **فائدہ** بندہا مین دال مفتوح ہی اسلیے کہ جب ہاے مختفی جمع بھا بنانے کے وقت گر جاتی ہی تو اوسکے ماقبل کا فتحہ قائم رکھتی ہین تاکہ اوس لفظ کی جمع بھاے فرق ہو جاے جسکے آخر مین ہاے مختفی نہین ہوتی اور اوسکے آخر کو جمع بھا مین ساکن پڑھتے ہین جیسے بندہا بدال موقوف جمع بند بمعنی قید و ہیزم **فائدہ** بند این کار میکنیم جیسا بولتی ہین ویسا ہی بند این کار میکنیم - سلمان شعر بند امروز پنجہ و رگذشت ۔ کہ برین در ہمی زنم فریاد -

بنفشہ بفتح اول و دوم و سکون فا و فتح شین - اردو مین بھی بھی مستعمل ہی ایک مشہور بوٹی ہی جسکا پھول نیلا اور خوشبودار ہوتا ہی معشوقون کے بال و خط کو اوس سے تشبیہ دیتے ہین -

بنیاد بالضم فیو عربی اساس مرکب ہی بن بمعنی پایان اور یاد کلمۂ نسبت سے از بھار عجم -

بنیاد کندن تباہ و خراب کرنا - مکان ڈہانا -

بو	بالضم یہی لفظ فارسی اردو مین بھی مستعمل ہے ہندی مین باس کہتے ہین
بوٹا	بالضم وہ اوجھول گٹھا یعنی وہ ناقص بیٹ کا جسمین سنار وغیرہ سونا چاندی ڈالتا ہی ہو بوٹا دل اضافت استعارہ -
بودنی	مرکب ہے بودن مصدر سے بیاقت سے بمعنی شدنی ہونے کے لائق -
بوستان	اصل مین اوس مکان کو کہتے ہین جہان پھول اور خوشبودار میوے کثرت سے ہون اسلیے کہ یہ لفظ مرکب ہے بو بمعنی رائحہ اور ستان کلمہ ظرفیت کا کہ مجاز آ بمعنی باغ -
بوسہ	بالضم وہ معروف مشہور ہی یعنی چومنا جمع بوسہا بالفتح سین
بوقلمون	بفتح قاف و لام اور کبھی بسکون لام بھی لاتی ہین رنگ برنگ - اصل مین ایک چڑیا کا نام ہے جسکے پر رنگا رنگ کے ہوتے ہین اور عربی مین ریشم کی کپڑے کو کہتے ہین جو ہر گھڑی رنگ بدلتا ہی عربی مین ابوقلمون بھی آتا ہے تو گویا یہ لفظ مفرس ہے -
بوم	بوم معروف اوسکی خاصیت مشہور ہی کہ جہان بیٹھتا ہی اوسے اجاڑ کر دیتا ہی اور ویرانی مین اکثر بیٹھتا ہی اسی لیے اوسے منحوس کہتے ہین - زمین جسمین کل نہ چلا ہو - سرشت وطینت -
بہ	بکسر اول و سکون دوم - خوب و نیک - نام میوہ مشہور جسکو اردو مین بہی کہتے ہین -
بہار	بفتح فصل ربیع - اور ہر پھول کو عموماً اور خصوصاً نیبو کی پھول کو کہتے ہین اسلیے عرق گل نارنج کو عرق بہار کہتے ہین -
بہانہ	بفتح حیلہ و فریب -
بہترین	بہت بہتر - صفت مرتبہ اعلی - بہتر درجہ اوسط - بہ درجہ ادنی *

بہر	بروزن شہر حصہ و نصیب - حرف جر بمعنی برای -
بہرہ مند	حصہ پانیوالا نصیبہ ور - مرادف بہرہ ور -
بہشت	بکسر اول و دوم مشہور - ہندی بیکنٹھ -
بہشتی	بہشت والا - کنایہ خوبصورت و خوبرو سے -
بے اختیار	مجبور - بیخود - بے حرف نفی اور اختیار مصدر عربی سے مرکب ہے -
بیابان	بکسر جنگل بے آب - اصل میں بے آبان تھا یعنی بے پانی ہونیوالا آبان میں الف نون فاعلیت کا ہے بے کے ملنے سے آب کا ایک الف گر گیا
بے ثباتی	بے قراری یعنی کسی جگہ پر یا کسی بات پر نہ ٹھہرنا -
بیچارہ	عاجز و ناچار جسکا کوئی تدبیر کرنے والا اور غمخوار نہو -
بیچون	بے مثل و بے مانند -
بیخ	بالکسر و یائے مجہول جڑ - بیخ برکندن - اصل و بن سے تباہ کر دینا بیخ نشاندن جمانا - درخت لگانا -
بید	بالکسر و یائے مجہول نام درخت مشہور جسے عربی میں صفصاف کہتے ہیں -
بیدمشک	بید کی ایک قسم ہے جسکا پھول بہت خوشبودار ہوتا ہے -
بیداد	ظلم و ستم اور کبھی بیداد بمعنی ظالم آتا ہے - ناصر خسرو ؎ رہا کن ظلم و عدل و داد بگزین * کہ باشد بیگمان بیداد بیدین +
بیدادگر	ظالم - موافق قاعدے کے یہ نفی (نا) سے چاہیے لیکن مستعمل بدکسا تھ ہے
بیدار	مقابل خفتہ - مرکب ہے بید بمعنی شعور و آگاہی اور آر کلمہ نسبت سے بیدار مغز - بیدار دل ہوشیار و عاقل و خبردار -
بیرون	بالکسر و یائے مجہول - باہر مقابل درون - بیرون بغیر یائے برون بغیر یا و دوم اوسکا مخفف ہے +

بیش	بیای مجہول زیادہ۔ بیشتر بہت زیادہ۔ بیش ازین چہ کند و بیش ازین چہ کشاید یعنی اس سے زیادہ ممکن نہیں کہ واقع ہو۔
بیشہ	بروزن ریشہ جنگل
بیگار	بیای مجہول بغیر مزدوری کے کام لینا۔
بیگانہ	بیای مجہول غیر آدمی۔ بیگانگی مغایرت۔ بیگانہ مین یا مصدری ملانے سے ہاے مختفی گاف سے بدل گئی۔
بیم	بیای معروف خوف و ترس۔ لفظ کشیدن و بردن و داشتن و کردن و آوردن کے ساتھ مستعمل ہے۔
بیمار	اردو مین بھی یہی مستعمل ہے۔ ہندی دکھیا۔ عربی مریض۔ مرکب ہے بیم بمعنی خوف و آر کلمۂ نسبت سے کہ مریض کو خوف موت رہتا ہے۔
بینا	دیکھنے والا۔ مجازاً ہوشیار و عاقل۔
بینوائی	بے سامانی و محتاجی۔ بے آوازی۔
بینی	ناک۔ بینی کوہ پہاڑ کی چوٹی جسے قلۂ کوہ کہتے ہین۔ بینی کردن غرور و تکبر سے کنایہ ہے اور بینی زدن انکار سے۔
بے نیاز	بے حاجت جو کسی کا محتاج نہو۔ مجازاً تونگر۔
بیوفائی	بدعہدی اور خلاف دوستی کرنا۔
بیہمال	بے مثل و بے انباز۔ مرکب ہے بے کلمۂ نفی اور ہمال بفتح ہ بمعنی شریک سے ۱۲ شریک مانند
بیہودہ	ناحق و باطل +

حرف با فارسی

پاداش	بدلا بعضون کے نزدیک بدی کا بدلا +

پادشاہ	معنی مشہور ہین مرکب ہی لفظ پاد بمعنی تخت و شاہ بمعنی خداوند سے یعنی صاحب و مالک تخت +
پادشا	پادشاہ کا مخفف ہے +
پارس	بسکون را نام ملک فارس کہ پارس بن بھلو بن سام بن نوح علیہ السلام کے نام سے موسوم ہوا جو اوسپر غالب تھے
پارسا	پرہیزگار مرکب ہی پارس بمعنی پاس اور الف فاعلی سے یعنی پاسدار چونکہ پرہیزگار آدمی اپنے نفس کی حفاظت و نگہداشت ممنوعات سے کرتا ہے اسلیے اوسے پارسا کہتے ہین ۔ پارسا بمعنی پارسی بھی آتا ہی اوسمین الف نسبت کا ہی حافظ شیراز ع ساقی بن بشارت پیران پارسا یعنی پیران پارسی کو
پارہ	ٹکڑا عربی قطعہ مقابل درست +
پاس	پہر یعنی رات یا دن کا ایک چوتھائی حصہ نگہبانی ۔ پاس نمک و پاس ایمان بمعنی حق نمک و حق ایمان تاثیر ع پاس نمک چو بادہ نگہداشت بادہ منست ۔ آقا باقی نہاوندی ع بزلف خود بگو تا پاس ایمانم نگہدارد
پاسبان	ہرنگہبان عموماً اوررات کا پہرہ دینے والا خصوصاً
پاستان	گذرا ہوا ۔ اگلا ۔
پاسخ	بضم سین جواب لفظ آوردن ۔ دادن ۔ کردن نمودن کے ساتھہ مستعمل ہے
پالان	جوٹاٹ کہ گدہی کی پیٹھہ پر بوجہ لادنی وغیرہ کی وقت کستی ہین کہ اوسکی پیٹھہ زخمی نہو جاوے +
پالہنگ	باگ ڈور یعنی وہ رسی جو لگام مین باندہ کر کوتل گھوڑے کو اوس سے کھینچتے ہین ۔ پالا بمعنی اسپ و ہنگ بمعنی کشیدن سے مرکب ہی ترکیب مین

الف گر گیا کبھی مطلق رسی کے معنی مین بھی آتا ہی شیخ شیراز ؎ آہو
پالنگ در گردن ۔ متواند خویشتن رفتن

پا ؎ پاؤن کا اسکا مخفف ۔ مجازاً بیخ و بنیاد ۔ تاب و طاقت ۔ تمکن و استقرار ۔
از پا در افتادہ مرتبہ سے گر پڑا ۔

پایان آخر ۔ انتہا و نہایت ۔ کرانہ ہر چیز و پائین مجلس

پایہ گرفتار و مقید ۔

پایمال خراب ۔ معنی مرکبی مین پا یعنی پاؤن سے روندا ہوا ۔

پایہ معنی شہر کے سوا قدر و مرتبہ ۔ بنیاد و عمارت ۔ زینہ و نردبان کے معنی
بھی آتے ہین ۔

پاپوش جوتی کا پاپوش ۔

پختہ مقابل خام ۔ مجازاً قوی ۔ پختہ کار ۔ تجربہ کار و ہوشیار ۔ پختہ مغز و پختہ رای عاقل و بزرگ
مصرع ۔ اگر پختہ جوشن از مصلح پوش ۔ مین معنی قوی و پختہ کار ۔
پختہ و خام مین صنعت طباق ہی ۔

پدید فتح ظاہر ۔ آشکار ۔ پدیدار اسکا مزید علیہ ہی ۔ پادیدار آرکلہ نسبت سے مرکب ہی

پر بالفتح (رو) مین بھی یہی کہتے ہین ۔ مخفف آتا ہی اور کبھی مشدد بھی استعمال
کرتے ہین ۔ خواجہ جمال الدین سلمان ؎ جبریل را تجلی شمع جلال او
پروانہ وار سوختہ بی پر و بال یافت ۔ پر زدن اور ڑنا ۔

پرہ بالضم بمعنی ہوا یعنی مقابل خاک و مجازاً بمعنی بسیار شفائی ؎
چرا بیہودہ گردم چرا نیم عیب نیست ۔ تا کم نیستم قانعہ در جہان چیست ۔

پرہ گرفتن ادھر کی لائق ہونا ۔ صائب ع ز شوق آب ما ہی پرورین دریا پر آرد
بالفتح (ہ) ۔ لیکن اکثر تیرو کمند نظر کے لیے آتا ہی اور ایک ناسخ کا قول ہی

جو بہت دور جا سکتا ہی شیخ شیراز کے اس مصرعہ مین ع میر و تیر
چرخ پر تابی بھی معنی اخیر مراد ہین +

پرتو — بفتح اول و فتح تا - روشنی - عکس - شعاع جو جرم نورانی سی ظاہر ہوتی ہی

پردہ — مشہور ہی - تا گایا تار جو طنبورے کے دستے پر انگلیون کی نگہداشت اور حفظ مقامات کے لیے باندہتے ہین -

پردہ اٹھانا — بمعنی ظاہر کرنا +

پرسش — بالضم و کسر سین مہملہ پوچھنا پرسیدن کا حاصل مصدر مصرعہ اے بجیر از پرسش احوال قیامت مین یہی معنی ہین یعنی سوال و باز پرس قیامت - بیمار کا حال پوچھنا - عربی عیادت -

پرواز — اوڑنا - اصل مین پر کھولنے کی معنی ہین لیکن اس سبب سے کہ اوڑنی کو پر کھولنا لازم ہی مجازاً اوڑنی کی معنی ہو گئے -

پروانہ — جو کیڑا چراغ وغیرہ پر گرتا ہی - اردو پتنگا - مرکب ہے پرو بمعنی ستارہ ثریا اور آنہ کلمہ نسبت سی کہ جزو اول سے مراد نور چراغ لیا گیا

پروردگار — پالنے والا لیکن ہر پالنے والی کو نہین کہتے خاص خدا ی تعالی کو کہتے ہین مرکب ہی پرورد صیغہ ماضی ورگار کلمہ فاعلیت سی +

پرورش — پالنا - حاصل مصدر ہے پروردن سے فا ئ حاصل مصدر کے شین کا ماقبل ہمیشہ مکسور اور شین ضمیر کا ماقبل ہمیشہ مفتوح رہتا ہی -

پروین — چند ستارے چھوٹی چھوٹی ملے ہوی برج ثور مین ہین جنہین عربی مین ثریا کہتے ہین - پرن بفتحتین - پرو - پرزہ مرادف -

پرہیز — ترس و خوف اور نقصان پہنچانی والی چیز سی اپنے آپ کو بچائی رکھنا

پرہیزگار — پرہیز کرنیوالا - اسم فاعل سماعی مرکب پرہیز امرادگار کلمہ فاعلیت سے

پری	بفتح بمعنی جن اور عرف عام مین جن کی عورتون کو کہتے ہین جو نہایت خوبصورت ہون مخفف پریہ بمعنی پریروز جو گذشتہ پرسون کو کہتے ہین و بضم مملو ہونا مصدر عہ چون پری از خلق طرف گیرد بودیمن پری بفتح سی مطلق جن مراد ہی گو وہ آدمیون سے علیحدہ رہتے ہین +
پریشان	بکسر تین پراگندہ و بدحال +
پسان	بالکسر معروف عربی ندی بالفتح +
پسر	لڑکا پس بضم یا دپور بواو معروف مرادف فائم بلفظ بلک اضافت بھی آتا ہی ملک شرقی ؎ دیرینہ ہمدمے کہ دلم زخمدار اوست مارا برادر ست ترا گر پسر عم ست +
پسندیدہ	خوش و مرغوب - لفظ آمدن و افتادن کے ساتھ مستعمل ہی پسندیدہ پسندہ مرادف +
پیش	پچھلا پس اور یا نون نسبت سی مرکب ہے - مقابل پشین +
پشت	بفتح عربی ظہر - بالفتح و فتحتین مجد و معاون قوت و توانائی مجازاً - ؎ دگر نا در چھوڑ نا دا ثر ؎ دست و پائی زدیم در نگرفت + پشت پائے زدیم وار ستیم +
پشیمان	تاسف کرنا پشیمان ہونا -
پشم	بفتحتین مشدد میم قاف عربی
پشینہ	بفتح پسینہ یا جو تانے کا کم حقیقت سکہ ہو -
پشیمان	معروف عربی نادم لفظ شدن سی مستعمل ہی -
پشیمانی	ندامت لفظ خوردن کے ساتھ مستعمل ہی -
پل	بالضم اردو مین بھی یہی مستعمل ہی - اوس بنا کو کہتے ہین جو کسی دریا یا ندی کی

پانی پر بنائی جاتی تاکہ لوگ اوسپر گذر کر پانی سے اوتر جایا کرین عربی
مین اوسکو قنطرہ بفتح قاف وسکون نون کہتے ہین اور جو کشتیون کا پل
باندہا جاتا ہو کہ جب چاہین اوسپر اوتر لین اوسکو عربی مین جسر بفتح جیم و
سکون سین مہملہ کہتے ہین اردو فارسی مین کچھ فرق نہین ہو دونون کو
پل لکھتے ہین مگر معلوم ہوتا ہو کہ زندہ رود کا پل پہلی قسم کا یعنی قنطرہ تہا۔

پلاس — بفتح ایک قسم کا کھردرا کمبل کپڑا جو فقیر لوگ پہنتے ہین۔

پل صراط — صراط بکسر عربی لفظ ہو راہ کے معنی مین پل صراط وہ راستہ ہو جو مسلمانون کے
اعتقاد کے موافق قیامت کے دن دوزخ پر بنایا جائیگا اور بندون کو اوسپر
چلنے کا حکم ہوگا نیکو کار بندے مثل برق و ہوا و اسپ تیز رفتار کے اپنے اعمال
نیک کے موافق گذر جائینگے اور بدکار دوزخ کے اندر گر پڑینگے۔

پلنگ — بفتحتین تنیدہ جو شیرنی اور ببر سے پیدا ہوتا ہو۔

پلہ — بفتح اول و تخفیف دوم تھوڑی پونجی۔ ترازو کا پلڑا۔ پلہ اس معنی مین
مذکر بدلام بھی آیا ہو شیخ شیراز کے اس شعر مین دونون معنی درست ہین
لیکن معنی اول اولیٰ ہین ؎ بر پلہ پیرزنان رہ مزن * شرم بدار از رخ
پلہ پیرزن *

پلید — نجس ناپاک۔ پلیت مرادف و مبدل۔

پناہ — بفتح حمایت و نگہبانی۔ سایۂ دیوار۔ پناہ لینا۔

پنبہ — بالضم و ابدال نون بمیم در تلفظ روئی۔ پنبہ زن۔ پنبہ بہ بہاسی عمدہ دنا
تندانت یعنی بہنا۔

پنجاہ — بالفتح پچاس ہالک جیسا مشہور ہو غلط ہو۔

پنجہ فرزہ — تھوڑی مدت سے کنایہ ہو۔ دنیا کو بھی پنجہ فرزہ کہتے ہین اسلیے کہ ہفتہ کے

سات دن ہین اکسدن آدمی کو آنیکا ایک جانیکا پانچ دن ہی کو رکھتے

پنجہ بالفتح معروف ہی کہ پانچ انگلیون کو مع ہتیلی کے کہتے ہین پنجہ شکستن عاجز کرنا
ع پنجہ دیو بہادر و ریاضت بشکن * یعنی دیو نفس کو ریاضت و خدا پرستی
کرکے عاجز و مغلوب کر

پند بالفتح اندرز و نصیحت - برون گرفتن پذیرفتن شنیدن دادن
گفتن کے ساتھ مستعمل ہے *

پندار بکسر اول تکبر و غرور - فکر و خیال - اپنی کو بڑا سمجھنا -

پنہان بالکسر چھپا ہوا مقابل پیدا یعنی ظاہر نہانی پوشیدگی لفظ شدن
و کردن کے ساتھ مستعمل ہے *

پور بوا و معروف دوسرے محلہ لڑکا - پور سینا حکیم بوعلی ابن سینا -

پوز بوا و مجہول دزا معجمہ دہان حیوانات کے گرداگرد مجازاً یعنی مطلق
دہان جیسا شیخ شیراز کے اس مصرعہ مین ع بپوزش کشادا ز سر عجز پوز

پوزش عذر و معذرت - عذر کرنا پوزیدن کا حاصل مصدر ہی

پوست بوا و مجہول چمڑا چھلکا - کنایہ شی بیکار و بے اصل سے مقابل مغز کہ بمعنی
شے اصل و مفید سی ہی جیسا اس مصرعہ شیخ شیراز مین مصرعہ جداکن
زہم نیک و بد مغز و پوست *

پوستین کسی جانور کے چمڑے کی قبا عیب و غیبت مزید علیہ پوست کا کہ بمعنی مذکور ہی

پویان چلنے والا اور دوڑنے والے کو بھی کہتے ہین اسم فاعل سماعی ہی پویندہ

پویہ بوا و مجہول متوسط چال دوڑ کی قریب - دوڑ اور تیز چال کو بھی کہتے ہین *

پہلو بالفتح معروف عربی جنب - پہلو در حریر نہادن - ریشمی کپڑے پر سونا -

پے پاؤن مخفف پا - نشان قدم - سراغ مجازاً پیٹھ جسکی عربی عقب ہے

حرف جر بمعنی برائے +

پیادہ بکسر پا فارسی پیدل مقابل سوار شطرنج کی ایک گوٹ کا نام جسکا معرب بیدق ہے +

پیام بروزن سلام خبر و پیغام -

پیچ پیچ خم در خم پیچ بمعنی تاب و حلقہ و خم اور پیچ پیچ مفید تاکید ہے +

پیچان لپٹنے والا اسم فاعل ہے پیچیدن سے پیچ در پیچ ہونے والا -

پیر بوڑھا - پیرزن بوڑھیا +

پیراہن کرتا - پیرہن مخفف لفظ برتن - دوختن و دربر کردن و قبا کردن و کشیدن و کندن کے مستعمل ہے +

پیرایہ بیائے مجہول آرایش و زیور +

پیروی پیچھے چلنا کسیکا طور طریقہ اختیار کرنا +

پیش بیائے مجہول آگے - ضد پس - روبرو اور سامنے شیخ شیرازی ازین نصیحتگری بایدت + ندانم پس از من چہ پیش آیدت +

پیشانی ماتھا - مرکب از پیش اور آنی کلمہ نسبت سے یا پیشان بمعنی پیش پیش و پیائے نسبت سے -

پیشہ بیائے مجہول کام اور شغل - عربی حرفہ -

پیغمبر جو شخص کسی کا پیغام پونہچائے لیکن اب خاص ہو گیا ہے رسول خدا کے ساتھ کہ وہ خدا کا پیغام بندوں کو پونہچاتے ہیں مخفف ہے پیغام بر کا - یا سہ پیغامہ بہ پیغمبر جایز ہیں لفظ مترادف ہیں لیکن پہلے دو لفظ غیر پیغمبر خدا کے لیے بھی مستعمل ہوتے ہیں -

پیغولہ بیائے مجہول اور بعضوں نے بالفتح لکھا ہے گوشہ و کنج +

پیکان	گانسی تیر مین جو لوہا نوکدار لگا ہوتا ہے ۔
پیکر	بروزن قیصر ۔ قالب و کالبد و صورت ۔
پیل	ہاتھی معروف ۔ ہاتھی فیل معرب ۔ بزرگ و کلان مجازاً
پیمان	بالفتح عہد و اقرار ۔
پیمانہ	وہ ظرف جس سے کسی چیز کو ناپتے ہین ۔ عربی کیل شعرا کی اصطلاح مین پیالۂ شراب و مجازاً بمعنی شراب آتا ہے ۔ پیمانہ کش یعنی شراب خوار ۔
پیوند	جوڑ اور جوڑنا ۔ قرابت و خویشی مجازاً مرکب ہے بمعنی عصب و مذکر کی نسبت سے ۔

حرف تا مثناۃ فوقانی

اصطلاح عربی	مادہ	معانی و شرح الفاظ عربی
تاج	توج	ٹوپی لیکن اکثر سلاطین کی ٹوپی کو کہتے ہین جسمین سونا اور جواہر ٹنکے ہوتے ہون ۔ تیجان بالکسر جمع ۔
تاثیر	اثر	اثر ظاہر کرنا ۔ مصدر تشدید ثانی مکسور فا ۔ تاثیرات جمع ۔
تاریخ	ارخ	کسی چیز کا وقت ظاہر کرنا ۔ عرف حال مین کتاب حالات امرا و سلاطین وغیرہ ۔ اصطلاح شعرا مین کسی واقعہ کا سال وقوع چند الفاظ مناسب واقعہ کے اعداد ابجد سے نکالنا مورخ تشدید را مکسور فا ۔
تاکید	اکد	استوار و مضبوط کرنا ۔ تاکیدات جمع ۔ مؤکد تشدید کاف مشدد فا و فتح ضاد
تامل	امل	بضم میم مشدد کسی کام مین توقف کرنا ۔ انجام کار سوچنا ۔ متامل بکسر میم مشدد فا ۔

تانی	انی	درنگی و سستی - متانی اسم فاعل
تاویل	اول	کلام کا ظاہر معنی سے خلاف ظاہر کی طرف پھیرنا - بیان کرنا خواب کی تعبیر کرنا - تاویلات جمع - مَاوَّل فا -
تبارک اللہ	برک	کسی پاکیزہ عمدہ چیز کی بہتری سے تعجب کرنے کے مقام میں بولتے ہیں معنی لفظی - اللہ پاک ہے -
تبدل تبدلات	بدل	کسی چیز کا کسی چیز کی بدلنا - تبدلات جمع - متبدل کسر دال مشدد فا
تبرکات	برک	تبرک کی جمع ہے - تبرک - مبارک شمار کرنا - یہاں معنی متبرک سے یعنی برکت والی چیزیں -
تبسم	بسم	مسکرانا یعنی ایسی ہنسی جسمیں دانت ظاہر ہوں اور آواز نہ نکلے ہنسی کی تین قسمیں ہیں - ایک تبسم دوسرے ضحک جسمیں آواز بھی نکلے مگر بہت کم خود ہی سنے تیسرے قہقہہ جسمیں زیادہ آواز نکلے -
تبع	تبع	بفتحتین جمع تابع یعنی پس رو چاکر -
تبیان	بین	بالکسر خوب ظاہر و آشکارا کرنا - مبین بکسر یا مشدد فا بفتح میم
تجاوز	جوز	بضم واو گذرنا - گناہ سے درگذر کرنا -
تجربہ	جرب	بالفتح و کسر راو فتح با - آزمانا - تجارب بفتح اول و کسر را جمع - مجرب بضم میم و کسر را مشدد فا بفتح را ی مشدد مف
تجسس	جسس	تلاش و جستجو کرنا - تجسسات جمع - متجسس تشدید سین بکسر فا
تجمل	جمل	زینت دینا اور آراستہ ہونا -
تحت	تحت	زیر نیچے - مقابل فوق -
تحرک	حرک	بضم را مشدد ہلنا - جنبش کرنا - متحرک بکسر و تشدید را فا
تحریض	حرض	بضاد معجمہ زور غلانا یعنی کسیکو کسی چیز پر آمادہ کرنا - محرض تشدید را

		وکسر را فا و بفتح مف فائم فقرہ و حکایت سوم مین این فرزندرا کہ ام حرفہ بہتر تا بدان تحریص کنند تحریص بصاد معجمہ آوے موافق محاورہ اہل فرس کے ہے تحریص بصاد مہملہ یعنی حرص دلانا اس مقام پر مناسب نہین +
تحسّر	حسر	حسرت و افسوس کرنا۔ متحسّر بکسر سین مشدد فا۔ تحسرات جمع۔
تحسین	حسن	بروزن تعظیم آراستہ اور نیک کرنا نیکی کی طرف نسبت کرنا۔ یعنی کسیکو اچھا اور نیک کہنا بھی معنی تعریف کے ہین اسی لیے تحسین یعنی تعریف کرنی کہتے ہین۔ تحاسین جمع۔
تحصیل	حصل	حاصل کرنا۔ جمع کرنا۔ محصّل بکسر صاد مشدد فا۔ بفتح مف
تحضیض	حضض	ورغلانا۔ آمادہ کرنا۔ محضّض بکسر ضاد اول فا۔ بفتح ضاد مف
تحفہ	تحف	بضم تا و فتح حا جمع تحفہ یعنی ہدیہ و ارمغان۔
تحفہ	تحف	بالضم و بضم تا و فتح حا ہدیہ۔ تحف جمع۔
تحمّل	حمل	برداشت کرنا۔ بوجہ اوٹھانا۔ تحملات جمع۔ متحمّل بکسر میم مشدد فا
تحوّل	حول	بضم واو مشدد پھرنا۔ ایک جگہ سے دوسری جگہ۔ متحوّل فا
تحیّر	حیر	حیران و سرگشتہ ہونا۔ متحیّر بکسر یا مشدد فا
تخلّف	خلف	پیچھے رہنا۔ متخلّف بروزن متکبر فا
تخمہ	وخم	بضم اول و فتح دوم و سکون دوم بھی موافق تلفظ عام کے ناگواری و بدہضمی طعام۔ تخم بضم اول و فتح دوم جمع۔
تدبیر	دبر	انجام کار سوچنا۔ مدبّر بکسر با مشدد و فا و بفتح با مف
تذکرہ	ذکر	بالفتح و کسر کاف یاد دلانا۔ یادگار۔ یادداشت۔
تذہیب	ذہب	سونا چڑہانا۔ مذہّب بتشدید ہا مفتوح سونا چڑہا یا ہوا +

تُربت	ترب	بالضم عربی مین بمعنی خاک ہے اور اوسکی جمع ترب بضم اول و فتح دوم فارسیون نے بمعنی قبر جو استعمال کیا ہے وہ ایک قسم کی تفریس ہے اوسکی جمع فارسی تربہا -
تربیت	ربو	پرورش کرنا - فارسیون کے یہان بلفظ کردن و دادن مستعمل ہے مربی بضم میم و تشدید باے مکسور فا و بفتح باو الف در آخر مف -
ترتیب	رتب	بروزن تعظیم اور باے موحدہ آخر مین ہر چیز کو اوسکے مرتبے پر رکھنا - ہر چیز کا درجہ درست کرنا - مرتب بکسر تاے مشدد فا و بفتح مف لفظ دادن و کردن سے مستعمل ہے +
ترجمان	مترجم	بفتح اول و سوم معرب - تر زبان بروزن شخص کہ ایک کی زبان دوسرے کو سمجھاوے مثلاً ایک عرب کی باتین کسی ہندی کو کوئی شخص ترجمہ کی تاے قرشت و تشدید میم مفتوحہ و سط ترجمان ہے
ترصّد	رصد	بضم صاد مشدد امید رکھنا - مترصد بکسر صاد مشدد فا
ترک	ترک	بالفتح چھوڑنا - تارک فا متروک مف و بالضم ایک گروہ ہے یافث بن نوح علیہ السلام کی اولاد سے جو اکثر ماوراء النہر فارس مین رہتے ہین اتراک بالفتح جمع -
ترکیب	رکب	ایک چیز کو دوسری چیز مین ملانا - یا ایک چیز کو دوسری چیز پر رکھنا کہ وصل ہو جاے - مرکب بکسر کاف مشدد فا بفتح مف
ترویج	روج	رواج در روانی و نیا اشیا اور نیا خیال وغیرہ کو مروج بکسر واو مشدد فا بفتح مف
تزلزل	زلزل چہار حرفی	ہلنا جنبش کھانا - متزلزل بضم میم و فتح تا و زاے اول و کسر زاے دوم فا -
تزویر	زور	فریب کرنا - مزوّر فا -
تزیین	زین	آراستہ کرنا - مزیّن بکسر یاے مشدد فا بفتح مف +

تسبیح	سبح	سبحان اللہ (پاک ہے اللہ) کہنا۔ خدا کو پاکی سے یاد کرنا یعنی شریک و غیرہ سے اوسکی تنزیہ اور پاکی بیان کرنا۔ تسابیح جمع مسبحۃ بکسر باے مشدد فا۔
تسخیر	سخر	تابع اور فرمانبردار کرنا۔ مسخر بکسر خاے مشدد فا بفتح میم
تسلسل	سلسل	پیوستہ ہونا کسی چیز کا پیوستہ ہوکر ایک سلسلہ ہوجانا۔ متسلسل فا
تسلیم	سلم	سپرد کرنا۔ حکم ماننا۔ تقدیر پر راضی رہنا۔ سلام کرنا۔ تسلیمات جمع مسلّم فا۔ مسلَّم مف
تسلیہ	سلو	کسیکا دل خوش کرنا کسیکو دل سے رنج دور کرنا۔ متسلی فا۔
تشدد	شدد	بضم دال مشدد سختی۔ سخت ہونا۔ متشدد بکسر دال مشدد فا۔ تشددات جمع
تشریف	شرف	بزرگ کرنا کسیکی بزرگی کہنا۔ تشریفات جمع فارسی ہین بمعنی خلعت و بزرگی بھی آتا ہے۔ مشرف بکسر را فا بفتح مف۔
تشنیع	شنع	کسیکو برا کہنا کسی چیز کو برا جاننا۔ تشنیعات جمع۔ مشنع بکسر نون فا بفتح مف
تشویش	شوش	پریشان و آشفتہ کرنا۔ پریشانی۔ تشویشات و تشاویش جمع مشوش بکسر شین و تشدید واو مف
تصدق	صدق	صدقہ کرنا۔ مصدِّق بکسر دال فا بفتح مف۔ مصدَّق بھی اسم فاعل ہے بتشدید صاد و دال۔
تصدیق	صدق	راست گو جاننا کسیکو۔ ضد تکذیب۔ تصدیقات جمع مصدِّق بکسر دال مشدد فا
تصرف	صرف	کسی چیز میں ہاتھ ڈالنا۔ پھرنا۔ تصرفات جمع متصرف فا
تصفیہ	صفو	روشن کرنا۔ مصفی مشدد مدفا مکسور فا و بفتح فاے مشدد دوالف

		بعد فا صف -
تصوّر	صور	خیال کرنا - اپنے دل مین کسیکی صورت باندہنا متصوّر مکسر واو فا بفتح صف
تضرّع	ضرع	زاری و عاجزی کرنا متضرّع فا
تظلّم	ظلم	فریاد کرنا - اور کسیکی ظلم سے رونا چلانا متظلّم مکسر لام مشدد فا فقرہ تظلّم واجب یعنی فریاد اور نالہ اوسکا کیا ہے -
تعالیٰ	علو	عربی مین فعل ماضی کا صیغہ ہے مگر فارسی مین بمعنی برتر مستعمل ہے
تعالی اللہ	علوالہ	مقام مدح مین بطور تعجب کے کہا جاتا ہے جیسے تبارک اللہ
تعاہد	عہد	بضم ہا - آپسمین عہد کرنا - ضامن ہونا متعاہد فا
تعبّد	عبد	بندگی و عبادت کرنا متعبّد مکسر با مشدد فا
تعبیر	عبر	خواب کی مراد بیان کرنا - بات کہنا معبّر مکسر با فا بفتح با صف فارسی مین بمعنی اول لفظ کردن داون نہادن آمدن سے مستعمل ہے +
تعجب	عجب	عجب و شگفت مین پڑنا متعجّب فا
تعجیل	عجل	بہ آنگیختہ کرنا - جلدی کرنا معجّل مکسر جیم مشدد فا بفتح صف
تعدّی	عدو	بتشدید دال کسی پر ظلم کرنا کسی چیز کا ایک چیز سے دوسری پر گزرنا متعدّی فا فعل کو متعدی اسی معنی اخیر کے اعتبار سے کہتے ہین
تعذّر	عذر	کام کا دشوار ہونا - عذر و حجت کی بیچ پڑنا متعذّر فا
تعرّض	عرض	ٹوکنا کسیکے سامنے آنا متعرّض مکسر رای مشدد فا
تعریف	عرف	شناسا کرنا کسیکے حال سے آگاہ کرنا معرّف مکسر را فا بفتح را صف
تعظیم	عظم	بزرگی کرنا اور بزرگ ماننا معظّم بتشدید ظا مکسور فا مفتوح صف

تعلیم	علم	کسیکو کچھ سکھانا۔ معلم بکسر لام مشدد فا۔ بفتح میم صف
تعیین	عین	مقرر کرنا۔ کسی چیز کو منجملہ چیزون کی خاص کرنا۔ معین بکسر فا بفتح صف
تغافل	غفل	بقصد غافل ہونا۔ چشم پوشی کرنا۔ متغافل فا۔ فائدہ غفلت اور تغافل مین یہی فرق ہو کہ غفلت بے خبر ہونا ہی بقصد ہو یا بلا قصد اور تغافل عمداً بے خبر ہونا۔
تفاخر	فخر	آپسمین ایک کو دوسرے سے نازش کرنا۔ متفاخر فا
تفاوت	فوت	بحرکات ثلثہ واو فرق و دوری میان دو چیز۔ دور ہونا ایک کا دوسرے سے بضم واو عیب۔ متفاوت بکسر واو فا۔ فائدہ باب تفاعل مین عین کلمہ مضموم ہوتا ہی لیکن یہی لفظ بحرکات ثلثہ واو جو عین کلمہ سے آیا ہو۔
تفحص	فحص	بضم حا مشدد ڈھونڈنا۔ مجازاً تلاش و جستجو کرنا۔ متفحص بکسر حا مشدد و فا
تفرق	فرق	پراگندہ و پریشان ہونا۔ متفرق فا
تفسیر	فسر	پیدا و آشکارا کرنا کسی بات کی معنی بیان کرنا۔ عرف حال مین قرآن شریف کی شرح کو کہتے ہین۔ اور کتابون کی شرح کو تفاسیر جمع۔ مفسر بکسر سین مشدد فا و بفتح صف
تفضل	فضل	نیکی کرنا۔ اپنے ہمچشمون پر زیادتی چاہنا۔ تفضلات جمع۔ متفضل فا
تفکر	فکر	اندیشہ کرنا۔ سوچنا۔ تفکرات جمع۔ متفکر فا۔
تقدیر	قدر	اندازہ کرنا۔ مقدر بکسر دال فا بفتح صف برین تقدیر یعنی اس انداز پر۔
تقدیم	قدم	سامنے کرنا۔ پہلے بھیجنا۔ سامنے ہونا۔ متقدم بکسر دال مشدد فا۔ بفتح صف
تقریر	قرر	قرار دینا۔ اقرار کرنا۔ مقرر فا۔ فارسیون کے یہان بات کہنے کی معنی مین مستعمل ہو
تقصیر	قصر	کسی کام مین کمی و سستی کرنا۔ مجازاً خطا و گناہ۔ مقصر بکسر صاد

		مشدد فا - تقصیرات جمع +
تقلید	قلد	حمیل وغیرہ گلی مین ڈالنا - کسیکے ذمہ کام ڈالنا - مجازاً کسی کام مین بغیر دلیل وعلت سمجھے ہوے کسیکی پیروی کرنا - مقلد بکسر لام مشدد فا - فارسیون کے یہان تمسخر سے کسیکی حرف وحرکت کے نقل کرنیکو بھی کہتے ہین
تقلیل	قلل	کم کرنا - کم دکھانا - مقلل فا
تقوی	وقی	بالفتح پرہیزگاری - اتقا پرہیز کرنا - متقی اوسکا فا
تقویت	قوو	توانائی وطاقت دینا - توانا کرنا - مقوی فا
تکبر	کبر	بڑائی کرنا - غرور کرنا - متکبر فا -
تکلف	کلف	بغیر کسیکے حکم کیے ہوے اپنے اوپر کوئی کام لینا - اپنے اوپر محنت اوٹھانا اپنی طرف ایسی بات دکھانا جو واقع مین نہو - متکلف فا - معنی تکلف کرنیوالا - تکلفات جمع فائم متکلف بمعنی تکلیف دہندہ بغیر تاکے جگہہ پر متکلف لکھنا غلط ہی جو اکثر ناواقف لکھتے ہین
تلاشی		فیعلی ہوا مصدر ہے یا تفاعل کا منجب فائم متلاشی تلاش وجستجو کرنیوالا کے معنی مین جو لوگ استعمال کرتے ہین وہ غلط ہی کہ جستجو کے معنی مین تلاش فارسی ہی - اگر تلاشی بیا کے نسبت بمعنی تلاشندہ کہین تو ہوسکتا ہے -
تلطف	لطف	نرمی دکھانا - مہربانی کرنا - متلطف فا - تلطفات جمع -
تلف	تلف	بفتحتین ہلاک وضایع ہونا - تالف فا - متلفت اتلافی کا اسم فاعل ہی
تماشا	مشی	باہم پیادہ چلنا - اصل مین تماشی بشین بکسور قبل یا تھا فارسیون نے لفظی تصرف یہ کیا کہ یے کو الف سے بدل دیا جیسے تقاضی کو

		تقاضا کیا اور تصرف معنوی یہ کیا کہ دیکھنے اور سیر کرنے کے
		معنی مین استعمال کیا لفظ داشتن و کردن و نمودن کے ساتھ مستعمل ہ
		فائدہ ہندیان فارسی دان تماشا دیدن بھی محاورہ اردو
		کے موافق کہتے ہین کہ اردو مین تماشا دیکھنا بولتے ہین مگر فارسی
		زبان والون کا محاورہ نہین اور سالک یزدی کے اس شعر
		جو آیا ہی ؎ تعجب دارد این صورت تماشا دارد یعنی
		جہان محو تماشا و تماشائی نمی بینم ؎ اوسکو صاحب بہار عجم نے
		لکھا ہی کہ خالی غرابت سے نہین مع ہذا اومین نمی بینم بمعنی دریافت نمیکنم کر
تمام	تمم	درست و کامل - درست و کامل ہونا - تام بتشدید میم فا
		مین بمعنی آخر و منقضی بھی آتا ہی لفظ شدن و کردن کے ساتھ مستعمل
تمامت	تمم	بمعنی تمام جو گذر چکا - ی آخر مین جزو کلمہ ہے -
تمثیل	مثل	کسی چیز کی صورت دکھانا - صورت مانند صورت کے لکھنا - مجاز
		تشبیہ دینا - مثل کمسر ثا فا - بفتح صف -
تمدح	مدح	تعریف کرنا - اپنی تعریف مین تکلف کرنا - نازش کرنا - تمدح فا
تمکین	مکن	جگہہ دینا یعنی کسی چیز پر توانا و قادر کر دینا - جگہہ پر پاؤن ج
		فارسی مین بمعنی قدر و مرتبہ - تمکن بتشدید کاف فا - تمکن بغیر تشدید بمعنی کا
تمنا	منی	آرزو کرنا - اصل مین تمنی بیا ماقبل مکسور تھا - فارسیون نے یا
		الف سے بدل دیا - تمنی فا - تمنی با الف ماقبل مفتوح صف
تناول	نول	لینا - فارسی مین بمعنی خوردن یعنی کھانی کی معنی مین مستعمل ہے
تنبیہ	نبہ	بیدار و ہوشیار کرنا - آگاہ کرنا - تنبیہ بیاے مکسور مشدد ہا
		ملفوظ فا و بفتح با صف -

تنعّم	نعم	ناز و نعمت مین پرورش ہونا - عیش مین بسر کرنا - متنعّم فا -
تنور	تنر	تشدید نون معرب ہی جس چیز کے اندر آگ جلا کر روٹی پکاتے ہین تنانیر جمع فارسی مین بتخفیف نون ہی کاغذیون کے خزانہ آپ کچھ بھی تنور رکھتے ہین +
توّاب	توب	توبہ کرنے والا یعنی گناہ سے پھرنے والا - توبہ قبول کرنیوالا جب اللہ تعالی کی صفت مین آتا ہی +
تواریخ	ارخ	تاریخ کی جمع ہی جسکے معنی اوپر گذر چکے ہین +
توبہ	توب	گناہ سے پشیمان ہوکر آیندہ گناہ نکرنیکا قصد کرنا - گناہ سے پھرنے کی توفیق دینا تائب فا - گفتن کردن - دادن شکستن گسستن کی مستعمل ہے +
توجّہ	وجہ	شیطان منہ کرنا - فارسی مین مجاز آ یعنی مہربانی متوجہ بکبر جیم شدہ فا
توحید	وحد	ایک کرنا - خدا کو ایک جاننا - مُوَحِّد بضم میم و کسر حا مشدد فا -
توفیر	وفر	شیکا حق پورا کرنا - زیادہ کرنا - مُوَفِّر بکسر فا مشدد فا - بفتح مفـ
توقع	وقع	بضم قاف مشدد امید رکھنا - مُتَوَقِّع بکسر قاف مشدد فا - عوام دونون جگہہ قاف کو فتحہ کہتے ہین اور وہ غلط ہی +
توقف	وقف	کھڑا ہونا - دیر کرنا - مُتَوَقِّف فا -
تہدید	ہدد	ڈروانا - مُہَدِّد بکسر دال مشدد - فا - تہدیدات جمع +
تہذیب	ہذب	پاکیزہ کرنا - درست و اصلاح کرنا -
تہذیب اخلاق	ہذب خلق	عادتون کا پاکیزہ کرنا بری چیزون سے +
تہمت	وہم	بضم اول و فتحہ دوم بمعانی - فارسی مین بسکون دوم مستعمل ہے
تہیّا	ہیء	بضم یا مشدد کسی کام کے لیے آمادہ و مستعد ہونا +

الفاظ فارسی	معنی و شرح الفاظ فارسی
تاب	قوت و توانائی - گرمی - تابش و روشنائی - پیچ و شکن - امر حاضر ہو تاب سے اسم کے ساتھ ملکر معنی فاعلی پیدا کرتا ہے جیسے آفتاب عالم تاب بمعنی تابندہ عالم - آب آہن تاب آبکہ آہن تابندہ است +
تابان	روشن - چمکنے والا - اسم فاعل ہے تابیدن سے +
تابستان	گرمی کا موسم - مرکب ہے تاب بمعنی گرمی و ستان کلمہ کثرت و ظرفیت سے +
تابناک	چمکدار - گرم - پیچ دار - مرکب ہے تاب اور ناک کلمہ خداوندی سے +
تابوت	صندوق مردہ +
تار	سوت کا تار مشہور ہے - ریسمان جامہ ہندی تانا - تاریک مصدر عکہ ہر کس کہ تند تار طمع پیش و پس نوشش میں دوسرے معنی مراد ہیں +
تاریک	اندھیرا - شب تاریک - اندھیری رات +
تازہ	نیا - تر و تازہ - شاداب -
تازی	عربی تاز بمعنی تازندہ کے بھی آیا ہے چونکہ عرب اوائل میں تاخت و تاراج کرتے تھے اسلیئے فارسی لوگ ادھر تازی یعنی دوڑ مارنے والے کہتے تھے +
تازیانہ	کوڑا مرکب ہے تازی یعنی اسپ عربی اور آنہ کلمہ نسبت سے لیکن بہاں بمعنی مطلق گھوڑا ہے
تب	مخفف تاب بمعنی حرارت - مجاز آزار -
تبار	بفتح خاندان خویشان و قرابتیان - اصل و نژاد +
تباہ	ضائع و نابود شدہ - بیکار و باطل -
تباہی	خرابی و ہلاکی و بیکاری +
تبر	بفتحتین کلہاڑی کی طرح ایک اوزار درخت وغیرہ کاٹنے کا ہوتا ہے

فرق اسقدر ہی کہ کلہاڑی کا بیٹ لوہے سے علیحدہ اور لکڑی کا ہوتا ہی
اسکا بیٹ لوہے کا اور کلہاڑی مین وصل ہوتا ہے +

تتار مخفف تاتار نام ملک جہان سے عمدہ مشک آتا ہی - برہان +

تخت بالفتح مشہور - عربی آریکہ -

تخت خسروی بادشاہی تخت - مرکب توصیفی ہے خسروی مین یا نسبت اور تخت خسرو مرکب اضافی

تختگاہ دار السلطنت - جہان بادشاہ رہتا ہو -

تختہ پارچہ چوب - تختی جسے عربی مین لوح کہتے ہین +

تخم بالضم اصل تخم غلہ و درخت اردو بیج - مجازاً انڈا - لطیفہ -

ترانہ راگ - ایک قسم کا گیت جسے فارسی مین دوبیتی کہتے ہین -

ترکان بالضم جمع ترک جسکی معنی پہلے گذر چکے - ترکان چرخ کنایہ سبعہ سیارہ سے

ترکتاز لوٹنے کی یلغار مین ترکون کی طرح دوڑ مارنا مطلق تاخت اور دوڑ -

ترنج بفتحتین نیبو چین و شکن بڑے بڑے بوٹی دار جو شالی رومال و شالے کے چاروں
گوشے پر بناتے ہین +

ترہ بفتحتین ساگ ترکاری - اصل مین بغیر تشدید را ہی شیخ شیرازی ہمہ شہد
نوشند و مرغ دیرہ + مرا روغن مے نبیند ترہ + مگر کبھی بتشدید را بھی
لاتی ہین شیخ شیرازی مرغ بریان بضم مرم سبز کمتر از برگ ترہ بر خوانست

تشنگی بالفتح پیاس تشنہ مین یا مصدری ملانے سے اسم مختص کا نسبی بدل گئی +

تشنہ بالفتح پیاسا - مجاز اشتیاق دار آرزومند +

تف بالفتح گرمی - بخار - روشنی و بالضم تھوک - برہان مین تھوکنا لکھا ہی

تفسیدہ بروزن فہمیدہ بہت گرم ہونے کو کہتے ہین - اسم مفعولی ہے تفسیدن بمعنی گرم شدن سے

تکیہ فارسی لفظ ہی فارسی مین بالش کو کہتے ہین اردو مین بھی تکیہ کہتے ہین عربی مین

و سادہ بکسر واو اور تکاوہ بروزن ہمزہ کہتے ہین چونکہ لفظ تکیہ کے حروف
تکاوہ سے بہت قریب ہین اور عربی مین اتکا ٹیک لگانے کو کہتے ہین
اور تکا اوس چیز کو جسپر ٹیک لگائین اسلیے ظاہر نظر مین معلوم ہوتا ہے
کہ تکیہ بھی لفظ عربی ہو اسی سبب سے صاحب غیاث اللغات رحمہ اللہ
نے اوسکو عربی لکھدیا لیکن درحقیقت عربی نہین لفظ تکیہ قاموس
صراح منتہی الارب منتخب وغیرہ مین بطور لغت عربی کے مذکور نہین ہے
اور صاحب بحار عجم نے تصریح بھی کردی ہے کہ این فارسی ست ماخوذ از
تکاوہ کہ در عربی بہ تکیہ می آمدہ - جناب علامی مولانا اوحد الدین بلگرامی
قدس سرہ السامی بھی جو علوم ادبیہ عربیت مین یکتاے عصر اور مستند
علماے زمانہ تھے نفائس اللغات مین افادہ فرماتے ہین کہ تکیہ بالفتح
لغت فارسی ست در اردو ہندی مستعمل بمعنی بالش - انتہی - فارسی مین
تکیہ مجازاً پشت و پناہ اور اعتماد کو بھی کہتے ہین +

تگ بالفتح اصل مین بمعنی پایان و انتہا ہے اسیواسطے قدم اور قعر و یا وغیرہ کو
کہتے ہین - مجازاً دوڑ **تگ و تاز** دوڑنا +

تگاپو بکاف فارسی دوڑ دھوپ - الف عطف کے لیے ہے بمعنی تگ و پو جیسے
شبانہ روز مین بمعنی شب و روز تگ بمعنی قدم - پو حاصل مصدر - پوئیدن کا بمعنی دوڑ -

تگاور گھوڑا - اصل مین تگ آور تھا منسوب بہ تگ یعنی قدم والا یا دوڑ والا بعضے کہتے ہین
کہ خاص قسم باز گھوڑی کو کہتے ہین اسلیے کہ تگ بمعنی قدم ہے -

تگ دین تگ - دوڑ - دین بالکسر روش و عادت صفحہ ۱۶۲ کی مصرع گفت برخیز آن تگ دیرینہ کجا ست
تگ و دین بواو عطف چلنے یعنی گھوڑی کی کہ تیری وہ دوڑ اور روش و عادت جو دوڑنے مین تھی کہاں ہے

تلخ بالفتح کڑوا - مجازاً ناگوار سخت - گالی - تاثیر ع تلخ شیرین

وہنان شربت قند ست مراد صفت مصدر غلہ شدی تلخ اگر عیش یکتن زخلق
مین معنی ناگوار و سخت +

تلخی — کڑواپن - تلخی می مین کنایہ تیزی سے - تلخی دریا مین مراد کھاری پن -
تلخی مرگ مین سختی مصدر تلخی رفتن اردو بنے شیرین مین بھی معنی اخیر اور مین
تمغاچی — راہداری کا محصول لینے والا سیفی ؎ زتمغاچی سپہر داغ غلامی بر جبین دارد
تلف شد نقد جان فی حاصل و باقی ہمین دارم +

تن — بالفتح بدن یعنی جثہ و اندام + اصطلاح اہل وفا تر ہندوستان مین بمعنی تنخواہ
تن پذیر بودن — راضی ہونا اور قبول کرنا صفحہ ۱۳۱ تن بہ جرم دردہ یعنی زخم کھانا قبول کر -

تند — بالضم تیز و جلد - مجازاً شوخ مثل مصدر غلہ تند
تند باد — آندھی - اندھڑ -
تندپے — تیز قدم
تن زدن — خاموش ہونا - قاضی نوری ؎ بخواستم کہ آہ کشم باز تن زدم + خنجر بر دکشیدم
و بر خویشتن زدم +

تنگ — بالفتح دگاف فارسی مقابل فراخ دکوتاہ وکم - تنگدست کنایہ محتاج سے
تنگی — گون - تنگ شکر معشوق کی منہ کو کہتے ہین - تنگدل - تنگ چشم بخیل -
تنگنائے — کوتاہی وکمی وقصد فراخی کنایہ محتاجی سے - قحط - تنگی سال یعنی خشکی و قحط سال
تنگنا — تنگ کوچہ - اور ہر تنگ جگہ کو بھی کہتے ہین +

تنہ — بفتحتین درخت کی جڑ زمین سے شاخون کی نکلنے کی جگہہ تک
تنہا — بالفتح اکیلا مجازاً مجرد و خالی - تنہا بھی مستعمل ہے سعدی ع بہ تنہا ندانست
رہے رہی اور اگر مع تن کی کہین تو کثرت کی معنی ہونگے یعنی بہت لوگ
توانائی — قوت مرکب ہے - توانا یعنی طاقت ور یا مصدری سے +

توانگر صاحب قوت - توان بمعنی قوت اور گر کلمہ نسبت مرکب ہی - مجازاً مالدار و مستغنی **فائق** صاحب بہار عجم نے لکھا ہی کہ رسم خط مین توانگر بغیر الف کے لکھنا غلط ہی مگر تلفظ جائز ہی +

توانگری قوت و مالداری - توانگر ہی یا مصدر سی مرکب ہی -

توبرہ ٹاٹ یا چمڑی کا تھیلا جسمین گھوڑون کو دانہ کھلاتی ہین اردو مین توبڑہ مجرا ہندی کہتے ہین فارسی مین تبرہ تجذو اور بہی آتا ہی مجازاً گھاس کا گٹھا ہے فارسی مین نشا کہتے ہین

توتیا بوا و معروف سرمے کا پتہر - سرمہ -

توش بوا و مجہول توانائی و قوت - تن و توش بدن و قوت -

توشہ بوا و مجہول تہوڑا کھانا - جو کھانا کہ مسافر اپنے ساتھ لیجاتا ہی - توش بمعنی قوت و ہے نسبت سے مرکب ہے -

توہ بروزن کوہ تہ - دو توہ یعنی دو تہ -

تہمتن بروزن قلمزن بلقب رستم پہلوان مشہور معنی ترکیبی بزرگ تن -

تہی بکسر تین خالی مقابل پر - تہی مغز کنایہ احمق سے ہی -

تیر بروزن سیر مشہور ہی عربی سہم بمعنی تیرہ و تاریک چوتہا مہینا سال شمسی کا

تیرہ تاریک - سیاہ رنگ - گندلا پانی - تیرہ بخت - بدنصیب -

تیزگامی تیز قدمی - چالاکی +

تیشہ بیائے مجہول بسولا ٹانکی جس سے سنگ تراش پتہر کاٹتے ہین طاہر وحید شود صلح عشاق حاصل ز جنگ + چو از تیشہ ہموار ی زخم سنگ +

تیغ بروزن میغ تلوار -

حروف ثا مثلثہ

لفظ عربی	مادہ	معانی الفاظ عربی
ثابت	ثبت	برقرار داستادہ - ثابتہ عربی مین مونث کے لیے ہی - توابت اوسکی جمع
ثبات	ثبت	بفتحتین ٹھہرنا - برقرار رہنا - قیام کرنا - ثابت - ثبیت فا -
ثانی	ثنی	دوسرا - ثانیہ مونث - ثانی کا توانی اوسکی جمع -
ثری	ثری	بفتحتین و الف بصوت یا - ثری و ثنی - گیلی مٹی - زمین - اثراء بالفتح جمع تحت الثری مین زمین کے نیچے کی گیلی مٹی مراد ہی -
ثنا	ثنی	بفتح ستایش اور ستایش کرنا -
ثمار	ثمر	بکسر جمع ثمر بمعنی میوہ - مال فائدہ ثمر بفتحتین بھی جمع ہے - اثمار بالفتح جمع الجمع
ثمرہ	ثمر	بفتحتین ایک پھل - ایک میوہ -
ثمن	ثمن	بفتحتین قیمت - اثمان بالفتح جمع قائم قیمت و ثمن مین یہ فرق ہی کہ جو دام موافق مالیت مال کے ہون وہ قیمت ہے اور جو دام خریدار و فروختار کی درمیان مین ٹھہر جائین وہ ثمن ہے مال اوسقدر دام کا ہو یا نہو -
ثواب	ثوب	بفتحتین عوض و پاداش - عرف مین اچھے کام کا بدلا جو آخرت مین ملیگا مقابل عذاب
ثور	ثور	بالفتح بیل - اثوار و ثیار جمع
ثور فلک	ثور فلک	نام برج دوم کہ بصورت بیل کی ہی -

حرف جیم عربی

لفظ عربی	مادہ	معانی الفاظ عربی
جادہ	جدد	تشدید دال شاہ راہ - جواد بتشدید دال جمع - فارسیون کی بیان

		تخفیف وال مستعمل ہی +
جاری	جری	بہنے والا -
جاسوس	جسس	بروزن قاموس برائی کی ٹوہ میں رہنے والا - جو اسمیں جمع
جانب	جنب	کنارہ - منتہی الارب میں اسکی جمع جُنّاب بالضم لکھی ہی اور جانب بمعنی پہلو کی جمع جوانب لیکن تحقیق یہ ہی کہ جانب بمعنی طرف کی جمع بھی جوانب ہی -
جانی	جنی	گناہگار - میوہ چننے والا - جُناۃ جمع -
جاہ	جوہ	بزرگی و مرتبہ - جاہت مرادف -
جاہل	جہل	بروزن صاحب - نادان - جُہّال - جُہلاء - جَہَلَہ جمع
جبرئیل	جبر	بالکسر نام فرشتہ وحی جو پیغمبروں کے پاس خدا کا پیغام لاتا تھا لفظی معنی بندۂ خدا مرکب ہی جبر بمعنی بندہ و ایل بمعنی خدا ہے -
جُبّہ	جبب	بالضم و تشدید با ایک قسم کا پیراہن - جُبَب و جِباب جمع -
جَبہہ	جبہ	بالفتح پیشانی - سردار قوم - جِباہ بکسر جمع -
جُبین	جبن	بروزن امیر پیشانی کی ایک طرف - دونوں طرفیں پیشانی کی ہی ہیں جبینان صیغہ تثنیہ کہلاتی ہیں - جَبہہ جُبّہ جُبَین جمع فارسیوں کے یہاں بمعنی مطلق پیشانی مستعمل ہی
جحیم	جحم	بروزن امیر دوزخ کا ایک نام ہے - سخت شعلہ زن آگ - جو بہت آگ کسی گڑھے میں جلتی ہو - سخت گرم جگہ -
جَدول	جدل	بالفتح چھوٹی ندی - جداول بفتح جمع فارسی میں مجازاً بمعنی مسطر جس سے سیدھے خطوط کھینچتے ہیں - عربی میں اسے مُسطَرہ کہتے ہیں اور نیز وہ سیدھی خطوط جو صفحۂ کتاب میں عبارت کے گرداگرد یا صفحے کے کناروں پر کھینچتے ہیں صفحہ ۱۵۱ کی اس شعر میں یہی معنی

		اخیر مراد ہین ۵ تو راست باش تا دگران راستی کنند دانی کہ بے شمارہ نرفت ست جد و مد +
جُرأت	جرء	بالضم دلیری - جَرِیٔ بروزن امیر فا - مرد دلاور - اَجراء و اَجرِمَا بروزن انبیا - جری کی جمع +
جرس جرس فریاد بیز	جرس	بفتحتین زنگلہ یعنی گھنٹہ - اَجراس جمع - آمادگی سفر سے کنایہ ہی -
جرعہ	جرع	بالضم ایک گھونٹ پانی و شراب وغیرہ کا +
جُرم	جرم	بالضم گناہ و بالکسر جسم - اَجرام - بروم دونون کی جمع - فائدہ جسم و جرم بالکسر کے بولنے مین یہ فرق ہی کہ جسم مرکبات عناصر کے لیے بولتے ہین اور جرم فلک اور فلکی اجسام کو مثل جرم فلک - جرم آفتاب وغیرہ اور کبھی بغیر اس لحاظ کے بھی اطلاق کیا جاتا ہی جیسا صفحہ ۱۴۴ کے مصرعہ ۵ این جرم خاک را کہ تو افسر بری میر
جزاء	جزی	بالفتح و المد پاداش - اَجزیہ جمع +
جزع	جزع	بفتحتین ناشکیبائی - ضد صبر - جَزُوع بفتح بے صبری کرنیوالا -
جزم	جزم	قصد مصمم کرنا کہ پھر اوس سے نہ پھرے - کاٹنا - حرف کو ساکن کرنا - جازم فا -
جزیرہ	جزر	بروزن خمیرہ - زمین خشک درمیان دریا یعنی جسکے چارون طرف پانی محیط ہو - اردو ٹاپو - جزائر جمع -
جسد	جسد	بفتحتین بدن آدمی اور جن و ملائکہ کا - اَجساد بالفتح و جُسُود جمع -
جسر	جسر	بالفتح کشتی تختے بیڑے وغیرہ کا پل - اجسُر جسور جمع اور جوا اینٹ چونے وغیرہ کا ایسا پل بنایا جاے کہ اوٹھ نہ سکے اوسی عربی مین قنطرہ

		بفتح قاف و سکون نون و فتح طا لکھتے ہیں +
جسم	جسم	بالکسر بدن اور سا عضا آدمی اور حیوانات بزرگ خلقت کو۔ اجسام جسوم جسم
جسمانی	جسم	بکسہ جیم بدن والا منسوب ہے جسم الف نون تصرف بنسبت سے بڑھگیا۔
جفا	جفو	بدو بقصد بری دستم۔ جافی فا مجفو ست
جلاب	جلب	بفتح و تشدید لام فروخت کے لیے۔ دواب و مواشی کا لیجانیوالا صفحہ ۱۴۲
جُلّاب	جلب	بزرن زنار مرب گلاب اطبا کے یہاں معنی سہل ہی آتا ہے بحر الجواہر جیسا اور مشہور ہے جُلّابی میں یا نسبت یعنی جلاب بیچنے والا چونکہ جلاب بیچ کر بعد پیاس معلوم ہوتی ہے اسلیے شیخ شیراز نے فرمایا صفحہ ۱۴۲ ع تشنہ بہر چہ میرود جلابی +
جلّاد	جلد	بروزن شداد کوڑے مارنیوالا۔ مگر اب تلوار مارنے والے کو کہتے ہیں جسکی عربی سیاف ہے الماشائی لکھو ۵ آنجا کہ کشد غمزہ جلاد تو شمشیر + خون ریختن از خنجر قصاب نیرزد
جلال	جلل	بروزن سحاب بزرگی +
جلوہ	جلو	بالفتح دکھانا۔ اپنے آپکو کسیکے سامنے کرنا۔ لفظ داشتن۔ دادن کردن فرو ختن۔ سر دادن۔ آغاز یدن۔ ریختن۔ فروختن کے ساتھ مستعمل ہے
جلیل	جلل	بزرگ مرتبہ۔ جلائل جمع۔ نام خدائے تعالی صفحہ ۱۲۲ کی مصرعہ الہامی از جلیل و پیایش ز جبرئیل میں معنی اخیر ہیں +
جماعت	جمع	بفتح جیم گروہ مردم۔ تمام چیز
جمال	جمل	بفتح جیم بی صورت و سیرت۔ فارسیوں کے یہاں بنا تات پر بھی اسکا اطلاق آتا ہے مثل جمال گل۔ لفظ دادن کے ساتھ جمال دکھانے کے معنی ہوتے ہیں اور لفظ کردن کے ساتھ آرایش کرنیکے +
جمع	جمع	بالفتح اکٹھا کرنا سب۔ گروہ مردم یعنی اول لفظ کردن سے مستعمل ہے +

جمعہ	جمع	روز معروف فارسی آدینہ - ہندی سُکر -
جملہ	جمل	بالضم کوئی چیز سب - پورا کلام - جُمَل جمع -
جمیل	جمل	خوبصورت - نیک سیرت +
جنان	جنن	بفتح دل - اَجنان جمع +
جنایت	جنی	بکسر جیم گناہ کرنا - جانی فا - جنایات جمع
جنس	جنس	بالکسر قسم ہر ایک چیز کی - اَجناس بالفتح جمع -
جنت	جنن	بالفتح بہشت و باغ - جِنان و جَنّات جمع - جِنّت بالکسر جمع جن و بالضم ڈھال +
جَنیبت	جنب	بروزن ہریت - کوتل گھوڑا - جنائب بروزن عجائب جمع -
جواب	جوب	معنی مشہور پاسخ - فارسی اَجوبہ - جوابات جمع +
جواد	جود	بفتح جیم و تخفیف واو سخی - اَجواد - اَجاود جمع - جواد میں واو کو تشدید پڑھنا غلط ہی -
جوارح	جرح	آدمی کی ہاتھ پاؤں وغیرہ اعضا جنسی کام کرتا ہی - جمع جارحہ بمعنی عضو
جواز	جوز	بروزن سحاب روا رکھنا اور کسی جگہہ سے گذرنا - جائز فا
جُود	جود	بالضم جوانمردی و سخاوت کرنا - جواد سخی +
جودی	جود	بالضم و تشدید یا ایک پہاڑ ہی شام میں جس پر حضرت نوح علیہ السلام کی کشتی ٹھہری تھی
جور	جور	بالفتح ظلم کرنا - جائر ہمزہ بعد الف فا - ظلم کرنے والا +
جوشن	جوشن	بالفتح زرہ لیکن لغات فارسی میں لکھا ہی کہ جوشن مثل زرہ کے ہے مگر غیر زرد ہی کہ زرہ میں کڑیاں لوہے کی ہوتی ہیں اور جوشن میں کڑی اور فلس آہنی ہوتی ہیں اسی واسطے شیخ شیرازی نے کہا ہی ع چو ماہی کہ باجوشن افتد بدام + مچھلی کی فلس کو جوشن کے

		فلس سے تشبیہ دیکر مچھلی کو باجوشن فرمایا ہی بعضون نے لکھا ہے کہ جوشن بالضم ہی اور مرکب ہے جوش اور شن کلمہ نسبت سے ایک شیر گرا دیا گیا کلمہ شن نسبت کے لیے گلشن روشن مین بھی آیا ہی *
جوع	جوع	بالضم بھوکھ - اور جَوْع بالفتح بھوکا ہوا اسکا فاعل جائع و جوعان
جوف	جوف	بالفتح پیٹ اور ہر چیز کا اندر - اجواف جمع -
جوہر	جوہر	بالفتح ہر قیمتی پتھر جس سے کوئی منفعت حاصل ہو مثل الماس و یاقوت و لعل وغیرہ - معرب ہی گوہر کا - جوہرہ ایک جواہر جمع جوہری جوہر فروش -
جہال	جہل	بضم جیم و تشدید ہا جمع جاہل بمعنی نادان - جُہکلا بروزن عقلا و جہلہ مثل طلبہ بھی جمع ہی *
جہت	وجہ	طرف آدمی کی چھ طرفین ہین - فوق اوپر - تحت نیچے - یمین داہنے شمال بائین - قدام سامنے خلف پیچھے - انہین جہات ستہ عربی مین شش جہت فارسی مین کہتے ہین *
جہد	جہد	بالفتح طاقت - کوشش - رنج و مشقت -
جہل	جہل	بالفتح نادانی - نجاننا - جاہل فا
جہنم	جہنم	بفتحتین و تشدید نون مفتوح نام دوزخ -
جیب	جیب	بالفتح گریبان - جُیُوب جمع - فارسی مین مجازاً تھیلی جو گریبان کے پاس اور دامن مین بناتے اور لگاتے ہین - سر از جیب کشیدن مین پہلے معنی عربی اور صفحہ ۱۷۹ کے مصرعہ بر آوردم انگاہ صحف ز جیب مین - دوسرے معنی مجازی مراد ہین *
لفظ فارسی		معانی و شرح الفاظ فارسی

جام	پیالہ - پیالۂ شراب ٭
جامہ	کپڑا پہننے اوڑھنے کا -
جان	روح روان بمعنی نفس ناطقہ - کمال مخجندہ تا تو رفتی بیروں بسوختہ آب از چشم من بیرون کجا جان میبرد با او روان ہم میرود ٭ لیکن ہر ایک کا استعمال دوسری جگہ کرتے ہیں ٭
جانور	مطلق جاندار - جانور دار - جانور رکھنا محافظ و نگہبان لیکن بناصر پرند شکاری مثل باز - شجرہ وغیرہ کو نگہبان کو کہتی ہیں ٭
جاودان	بروزن عابدان مخفف جاویدان بمعنی ہمیشہ دوائم ٭
جاودانی	منسوب بطرف جاودان بمعنی ہمیشہ موصوف الاسم جاودانی عالم آخرت
جاوید	بروزن ناہید پایندہ و ہمیشہ عالم جاوید سرا جاویدہ - عالم آخرت جاویدان مزید علیہ ٭
جز	بالضم بمعنی سوا حرف استثنا - بھلو - جز در حریرہ نہادی مین ہیچ جامہ ستثنی منہ محذوف تقدیر جز در حریرہ نہادی بمعنی پہلو ہیچ جامہ مزور حریرہ نہادی کا
جزو	تھوڑا - ایک ٹکڑا - جزو بالضم لفظ عربی بمعنی پارہ اور یا دحدت سی مرکب ہے مگر فارسی مین جز بغیر ہمزہ کے مستعمل ہے اور جب کسیکی طرف مضاف کرتے ہین یا اوسکے آخر مین لگاتے ہین تو ہمزہ کی جگہ واو لکھتے اور پڑہتے ہین جیسے جزو ملا یا جزو صفحہ ۵۹ کی بجہت این جزو خدمت مین تھوڑی خدمت مراد ہے ٭
جست و جو	تلاش کرنا - جست اور جو ہر ایک حاصل مصدر جستن کا ہی - پہلا ماضی مطلق دوسرا امر - دو حاصل مصدرون کا ملنا تاکید کو مفید ہی ٭
جشن	بالفتح روز شادی و خوشی ٭

جفت	بالضم جوڑا - عربی زوج - مقابل طاق بمعنی فرد - مجازاً بمعنی مثل و برابر والہ ہروی خواجہ احمد بن درویش عبد الحی کی مدح میں کہتے ہیں ؎ از شیخ چو شیخ ہست مردے + جفت پدر و خویش فردے صفحہ ۱۸۶ مصرعہ کریمے کہ جفت لیمان شود میں بمعنی اخیر مراد ہیں +
جگر	بکسر اول و فتح دوم عضو معروف - عربی کبد - اردو کلیجہ - جگر سوز - کلیجہ جلانیوالا - کنایہ سخت تکلیف و رنج دینے والے سے +
جگرخوارگی	غم و غصہ کھانا - حاصل مصدر جگر خوردن کا - طالب آملی ؎ جگرخونی اگر شد کار دل نکو نشود + چرا احتیاج جگر خوردن ہست گو نشود +
جُو	بالضم ندی جو بالفتح غلہ مشہور +
جوان	اردو میں بھی یہی مستعمل ہے - مقابل پیر - عربی شاب بتشدید یا -
جوانمردی	جوانمرد یعنی کریم و بخشندہ اور یائے مصدری سے مرکب ہے یعنی کرم و بخشندگی و سخاوت +
جویبار	ندی کا کنارہ - جہاں ندیاں بہت ہوں - بڑی ندی جس میں چھوٹی ندیوں کا پانی جاتا ہو +
جہان	عالم ظاہر - جہانیان جہان والے - یا بنسبت الف نون جمع سے مرکب ہے
جہانگیری	ملک لینا - مراد بادشاہت +

حرف چیم فارسی

معانی و شرح الفاظ فارسی

چابک	بضم با - جلد چست و چالاک - کوڑا - چابوک کا مخفف ہے +
چارہ	علاج و تدبیر - مکر و حیلہ -
چاشت	پہر دن چڑھے کا وقت اور اوسوقت کی کھانے کو بھی کہتے ہیں +

جفت	بالضم جوڑا - عربی زوج - مقابل طاق بمعنی فرد - مجازاً بمعنی مثل و برابر والہ ہروی خواجہ احمد بن درویش عبد الحی کی مدح میں کہتے ہیں ؎ از شیخ چو شیخ ہست مردے + جفت پدر و خویش فردے صفحہ ۱۸۶ مصرعہ کریمے کہ جفت لیمان شود میں بمعنی اخیر مراد ہیں +
جگر	بکسر اول و فتح دوم عضو معروف عربی کبد - اردو کلیجہ - جگر سوز کلیجہ جلانیوالا - کنایہ سخت تکلیف و رنج دینے والے سے +
جگرخوارگی	غم و غصہ کھانا - حاصل مصدر جگر خوردن کا - طالب آملی ؎ جگرخوار اگر دل نگونشود + چہ احتیاج جگر خوردن ست گونشود +
جو	بالضم ندی جو بالفتح غلہ مشہور +
جوان	اردو میں بھی یہی مستعمل ہے - مقابل پیر - عربی شاب تشدید با -
جوانمردی	جوانمرد بمعنی کریم و بخشندہ اور یائے مصدری سے مرکب ہے بمعنی کرم و بخشندگی و سخاوت +
جویبار	ندی کا کنارہ - جہاں ندیاں بہت ہوں - بڑی ندی میں چھوٹی ندیوں کا پانی جاتا ہو +
جہان	عالم ظاہر - جہانیان جہان والے - یائے نسبت و الف نون جمع سے مرکب ہے
جہانگیری	ملک لینا - مراد بادشاہت +

حرف چیم فارسی

لفظ فارسی — معانی و شرح الفاظ فارسی

چابک	بضم با - جلد چست و چالاک - کوڑا - چابوک کا مخفف ہے +
چارہ	علاج و تدبیر - مکر و حیلہ -
چاشت	پہر دن چڑھے کا وقت اور اوسوقت کی کھانے کو بھی کہتے ہیں +

چاکر	نوکر و ملازم - چاکری - نوکری - و ملازمی +
چاہ	کنوا - عربی بیر بالکسر
چرا	بفتح اول چرنا - چراگاہ جہان جانور چرتی ہون - و بکسر اول بمعنی برائے مرکب ہر چہ کلمہ استفہام اور بمعنی برائے سے مگر محاورۂ اہل زبان مین بفتح اول مستعمل ہر اسلیے بالفتح بھی غلط نہین ہے -
چراغ	بفتح اول یہی لفظ فارسی اردو مین بھی مستعمل ہر اوس ظرف کو چراغ کہتے ہین جسمین روغن اور بتی رکھکر روشن کرتی ہین اوسی کو عربی مین مصباح بالکسر و نیز اس بالکسر کہتے ہین لیکن برہان مین بتی کو چراغ لکھا ہی چہ چربی یا روغن مین ملا کر روشن کیجاے مگر تحقیق وہی معنی اول ہین مجاز اً روشنائی
چراغدان	چراغ روشن کرنے کے لیے افروختن - برکردن - سوختن - روشن کردن اور ٹھنڈا کر نیکو نشاندن - کشتن - خاموش کردن - گل کردن مستعمل ہر ڈیوٹ جسپر چراغ رکھتے ہین لیکن صفحہ ۱۰۶ کی اس فقرہ مین چراغ متعارف مراد ہی (اگر چراغدانی را پر روغن کنند بآسانی بسوزد) مجاز اً یہ معنی مراد لیے ہون یا چراغ سے بتی - حسب قول صاحب برہان مرادلی اور کلمۂ دان مفید ظرفیت ہر +
چراغ کشتہ	چراغ ٹھنڈا کرنا -
چراغ عمر مردن	چراغ بجہنا اسی معنی مین ہی چراغ نشستن کشتہ شدن - خاموش شدن - رفتن - چراغ عمر مردن مرنے سے کنایہ ہر +
چرخ	بالفتح آسمان - چرخ برین نہین آسمان سے کنایہ ہر کہ سب سے اوپر ہر +
چستی	تیزی و تنگی - مقابل سستی و فراخی +
چشم	آنکھہ - چشمان جمع - نگاہ - امید - ارادت خان واضح ۵ انداختہ

زچشم یکبار + مارا زتو چشم این نبود دست + بچشم کی جگہہ بھی بولتے ہین
جو کلمۂ ایجاب ہی قاسم مشہدی ع گفتمش دارم نگاہے آرزو فرمود چشم
چشم پوشیدن — دیکھنا - موقوف کرنا - عمداً نظر نکرنا -
چشم خانہ — حلقۂ چشم - اسمین اضافت مقلوب ہے اصل مین خانۂ چشم تہا یعنی آنکہہ کا حلقہ
چشم از خواب گشادن — جاگنا - بیدار ہونا -
چشمہ — پانی کا چشمہ مشہور ہی جہان سے پانی نکلتا ہے - عربی منبع +
چغد — بالضم اُلّو پرند جانور جو نحوست کے ساتھہ مشہور ہی +
چگونہ — کیونکر کلمۂ استفہام کیفیت +
چمان — بروزن روان - لچکنے والا لچکتا ہوا - ناز و زیبائی سے راہ چلنا -
چمن — بفتحتین حسب تحقیق خان آرزو - وہ جگہہ جہان سبزہ یا پھول یا اونچی
ہو دین اسی لیے کھیت کو بھی چمن کہتے ہین جیسے کشت زعفران کو
چمن زعفران انتہی مگر یہ اطلاق بہت کم ہے اکثر باغ کے قطعات کو
کو یا جہان پھول بوئے جائین چمن کہتے ہین اگرچہ باغ نہو +
چنار — بروزن ہزار درخت مشہور جسکے پتے چوڑے چوڑے بہت سرخ ہوتے ہین
چنبر — بروزن قنبر گول چیز درمیان خالی مثل چنبر دف - دف کا حلقہ -
چنبر گردن - گردن کی ہنسلی - چنبر فلک محیط دائرۂ فلک - چنبر مینا
کنایہ آسمان سے - حلقہ - قید - گرفتار ہونا ؎ چرخ کہ در معرض فریاد
نیست + ہیچ کس از چنبرش آزاد نیست + مین معنی اخیر مراد مین ہین
چند — بروزن قند عدد مجہول سے کنایہ ہی ایک سے پانچ تک اور بعضون کے
نزدیک لوٹنے کے لیے بولا جاتا ہی یعنی ہر چند و ہر چہ اور کبھی بمعنی تا کہ
و تا کے - کے بھی آتا ہی فائدہ لفظ چند کو بعد صیغۂ جمع لانا قدما کے کلام مین

	متعارف ہی مگر ستاخرین کی زبان متروک اب چند در ہم لوتی ہین چوپرام
چندائین	یعنی چند - استقدر - چندان او سقدر - او موقت تک -
چنگ	بروزن جنگ پنجہ وانگشتان مردم شکاری جانورون کا چنگل - موزنگ مشہور راجا -
چنگال	بالفتح پنجہ مردم وجانوران شکاری - چنگ کا مزید علیہ ہی -
چوب	لکڑی - سزاد چنگل لکڑی جیسے آنکل بید ہو - او چوب سیاست بھی کہتے ہین مرکب چوبین لکڑی کی سواری - کنایہ جناز سے سے
چوپان	بالفتح گلہ بان جو گاو بیل وغیرہ کے گلے کی نگہبانی کرے - اصل مین گاو بان تہا - گاف چوسے بدل گیا مخفف ہوکر چوپان رہگیا -
چونان	بروزن اینان بمعنی چنان وہمچنان اصل مین چون آن تہا - چنان اوسکا مخفف ہی -
چہر چہرہ	بالکسر صورت بشرہ - فارسی رو - دیو چہر - دیو کی ایسی صورت -
چیرہ	بروزن تیرہ - غالب ودلیر وسرکش -
چیرہ زبان	کنایہ شوخ ودلیر وتیز زبان سے -
چین	بالکسر بروزن سین ایک ملک مشہور کا نام ہی شکن جو بدن کپڑے وغیرہ مین پڑجاتی ہی چین بجبین شدن کنایہ ہی ناخوش اور بدمزہ ہونے سے کہ ناخوش ہونے کے وقت اکثر شکن پیشانی پر پڑجاتی ہی -

باب حاطی

الفاظ عربی	مادہ	معانی وشرح لغات عربی
حاتم	ختم	حاتم طائی بن عبداللہ بن سعد عرب کا مشہور سخی ہی کہ سخاوت

		ہین اوسکے ساتھہ شبیہ دیجاتی ہو طتے ہین کہ فلان حاتم وقت ست حضرت پیغمبر خدا محمد مصطفے صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ نبوت سے تھوڑا پہلے انکا انتقال ہوا عدی بن حاتم آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ مین ایمان لائی اور صحابی ہوے انہین شکاری کتے کا بڑا شوق تھا کتے سے شکار بہت کھلاتے تھے اس باب مین جو حدیثین آئی ہین اونمین اکثر کے راوی یہی عدی بن حاتم ہین
حاتمی	حتم	حاتم والا - حاتم اور یا کی نسبت سے مرکب ہے
حاجب	حجب	دربان - پردہ دار - حجبہ بحرکات وحجاب بروزن طلاب جمع
حاجت	حوج	بفتح جیم آرزو ونیازو امید ومراد - حاجتا - حوج - حوائج جمع
حادثہ	حدث	نئی بات یا نئی چیز جو پہلے نہو - حوادث جمع -
حاصل	حصل	موجود وثابت - حاصلات جمع -
حاضر	حضر	موجود ہونیوالا - حضر - حضور جمع وباشندہ شہر یا مقیم شہر مقابل بادی - حضار جمع -
حاکم	حکم	فرمان روا حکم دینے والا - حکام جمع -
حال	حول	کیفیت آدمی - گردش ہر چیز - وقت موجود - احوال - حوالہ جمع حالا فارسیون کے یہان بمعنی الحال یعنی اب - اسوقت کو مستعمل ہے فرید علیہ حال یعنی زمانہ موجودہ کا ہے -
حالت	حول	گردش ہر چیز - کیفیت آدمی - حالات جمع -
حاملہ	حمل	باردار عورت یعنی پیٹ والی - حوامل جمع -
حُب	حبب	بالضم دوستی - حبیب فاعل بالفتح دانہ - حبوب جمع - مگر اطبا کی اصطلاح مین حبوب گولیون کو اور حب بالفتح ایک گولی کو کہتے ہین مثل

حب جدوار۔ حب عروس ۔

حبّہ	حبب	ایک دانہ۔ حبّات جمع۔
حبیب	حبب	بروزن امیر دوست۔ ضد بغیض۔ حبیبہ مونث۔ احبّاء جمع
حج	حجج	بالفتح وتشدید جیم وبالکسر میقات۔ خانہ کعبہ کے طواف کا بشرائط معلوم قصد کرنا۔ طواف خانہ کعبہ بہ نیت عبادت بشرائط معلوم بجالانا صفحہ ۱۸۱ میں معنی اخیر مراد ہیں۔
حجاب	حجب	بروزن کتاب پردہ۔ حُجُب بضمتین جمع۔ ثقفی
حجاج	حجج	بالفتح وتشدید جیم بہت حجت ودلیل کرنیوالا۔ نام حجاج ابن یوسف ظالم مشہور۔
حجازی	حجز	حجاز ایک حصہ عرب کا نام ہے جسمیں مکہ مدینہ طائف وغیرہا ہیں حجازی بیائے نسبت حجاز (صفحہ ۵۹ میں برکات حجازی سے مراد مکہ مدینہ کی برکات ہیں)
حجّت	حجج	بالضم دلیل برہان حجج بضم اول وفتح دوم جمع فائدہ برہان خاص اور دلیل عام کہتے ہیں جسکے مقدمات یقینی ہوں دلیل اور حجت عام ہے یعنی اوسکے مقدمات یقینی ہوں یا نہ ہوں
حجرہ	حجر	بالضم چھوٹا گھر یعنی کوٹھری۔ حجر۔ حُجُرات بضمتین اور بفتح جیم جمع
حد	حدد	بالفتح وتشدید مماثل درمیان دو چیز۔ کنارہ ونہایت۔ حدود جمع
حداثت	حدث	بفتح اول نیا ہونا۔ ضد قدامت۔ حداثت سن نوعمری۔ حدیث السن نوجوان۔
حدیث	حدث	بروزن امیر نئی چیز۔ ضد قدیم۔ خبر رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی بات۔ احادیث جمع۔
حذر	حذر	بالتحریک خوف وپرہیز۔ حَذِر بروزن کدر فا
حرارت	حرر	بفتح گرمی۔ ضد برودت۔ مبنی سردی۔ حارّ تشدید را فاعل گرم

		ضد بارد و بمعنی سرد +
حرام	حرم	بفتح ناشایستہ و ناروا۔ ضد حلال۔ حُرُم بضمتین جمع۔
حرامی	حرم	حرام بمعنی ناشایستہ اور یا نسبت کی ہے یعنی ناشایستہ فعل کرنیوالا فارسیوں کے یہاں بمعنی چور کو مستعمل ہے۔
حرب	حرب	لڑائی۔ مقابل صلح۔ حروب جمع۔
حرص	حرص	بالکسر لالچ۔ فارسی آز۔ مقابل قناعت۔ حریص جمع۔
حرف	حرف	بالفتح بولی اور گفتار۔ حروف۔ احرُف جمع۔ فارسی میں حرف زدن بات کہنے کو کہتے ہیں صفحہ ۱۸۹ کی مصرعہ باقطرہ کہ امجال حرف ہست میں بات کہنے کے معنی ہیں۔
حرکت	حرک	بفتحتین جنبش۔ ضد سکون۔ حرکات جمع متحرک فا
حرم	حرم	بفتحتین گرداگرد کعبہ و مکہ اور ان کو حرم اسلئے کہتے ہیں۔ حرم کرد گار اوسی کا ترجمہ ہے۔ احرام جمع۔
حرمان	حرم	بالکسر باز رکھنا۔ نومید ہونا۔ بے بہرہ ہونا۔ محروم صف۔ باز رکھا گیا۔ بے بہرہ نومید۔
حرمت	حرم	بالضم آبرو و عزت۔ حرمات جمع۔
حرفہ	حرف	بالکسر صناعت و پیشہ جس سے روزی حاصل کریں متحرف فا محترفہ بمعنی فرقہ محترفہ۔
حروف	حرف	جمع حرف بمعنی حرف ہجا و مقابل اسم و فعل و بمعنی قراءت و گفتار
حریر	حرر	بروزن امیر ریشم۔ ریشمی کپڑا۔
حریص	حرص	بروزن امیر۔ لالچی۔ طامع۔ مقابل قانع۔ حراص۔ حرصا جمع۔
حریف	حرف	بروزن امیر ہم پیشہ و ہم کار صفحہ ۱۷۰ کی اس شعر کا ؎ چو می پرسی

		ازلطم بسیج ضعیف + کہ خس نا توانست و دریا حریف + یہہ مطلب ہی کہ اگرچہ خس لطم سیج (طباچہ تونی والا امراد صدمہ پہونچانیوالا) ضعیف ہے مگر دریا اوسکا ہم کار معین و مددگار ہی۔ اسیطرح پشہ اگرچہ ضعیف و کمزور ہی لیکن گردش فلک اوسکی مددگار ہے۔
حریم	حرم	گرداگرد خانہ۔ حریم عزت سی مراد۔ حرم خانہ کعبہ۔
حزم	حزم	بالفتح اپنے کام مین ہوشیاری کرنا۔ حازم۔ حزیم فا
حِسّ	حس	بالکسر و تشدید سین جاننا۔ خبردار ہونا۔ حاس تشدید سین اسم فاعل مذکر۔ حاسہ مونث۔
حساب	حسب	شمار و شمار کرنا۔ حسیب شمار کرنیوالا محسوب شمار کیا ہوا۔ روز حساب روز قیامت کہ اوس دن بندونکے اعمال نیک و بد کا شمار ہوگا۔
حسد	حسد	کسیکی نعمت و فضیلت خداداد کا زوال چاہنا۔ یا اپنی طرف انتقال چاہنا۔ حاسد فا
حسرت	حسر	بالفتح افسوس و پشیمانی۔ حسیر بروزن امیر۔ فا
حُسن	حسن	بالضم خوبی و نیکوئی محاسن جمع۔
حسود	حسد	بفتح اول حسد کرنیوالا اسم فاعل حسد۔ حُسّد بالضمتین جمع۔
حشر	حشر	جمع کرنا آدمیون کا مراد قیامت۔
حشم و حشمت	حشم	ہر یک بفتحتین نوکر چاکر۔ عزیز و قریب۔ اہل و ہمسایہ کسی کے جو اوسکے لیے دوسرے پر غصہ کریں۔ حشم مفرد و جمع دونون ہی اور بعضون نے احشام جمع لکھی ہے۔
حشو	حشو	بالفتح بھرنا۔ جو چیز تکیے وغیرہ کے درمیان مین بھری جاوے حشوۃ البطن آنتین جو پیٹ مین بھری ہین +

حصار	حصر	بکسر قلعہ - پناہ جو دشمن سے بچاوے -
حصر	حصر	بالفتح تمام دریافت کرنا - احاطہ کرنا - حاضر فا - محصور مف
حصن	حِصن	بالکسر قلعہ و پناہ مضبوط جگہہ جسکے اندر پہونچ نہ سکین حُصُون اَحْصَان جمع
حِصّہ	حصص	بہرہ و بخشش - ہندی چھانداحصّہ بکسر اول و فتح دوم جمع -
حُضّار	حضر	بالضم و تشدید ضاد جمع حاضر -
حضور	حضر	بالضم جمع حاضر مقابل غائب اور حاضر ہونا مقابل غیبت مجازاً بمعنی روبرو - صفحہ ۱۵ الف مصرعہ تا ہر چہ گفتہ باشم از خیر و حضور - یہین بمعنی اول اور بمعنی مجازی دونون ہوسکتی ہین مگر بمعنی مجازی اولیٰ ہین -
حضیض	حضض	بروزن امیر پستی - دامن کوہ یا زمین کی پستی - اَحْضَہ حُضُض جمع
حظ	حظظ	بہرہ و حصہ حظوظ جمع - فارسیون کے یہان بمعنی عیش و خوشی مستعمل ہے محظوظ اسم مفعول کو بمعنی مسرور استعمال کرتے ہین +
حظوظ	حظظ	بضم جمع حظ بمعنی بہرہ و بخت -
حِفاظ	حفظ	بکسر عار و حمیت -
حُفرہ	حفر	بالضم گڑہا سوراخ - کھودا ہوا حُفر بضم حا و فتح فا جمع
حفظ	حفظ	نگہداشت و نگہبانی - حافظ فا - محفوظ مف
حق	حقق	بالفتح و تشدید قاف اللہ تعالےٰ کا نام ہے ضد باطل - راست و درست ثابت و موجود کسیکا حصہ مقرری - مال و ملکیت - حقوق جمع فارسیون کے یہان بغیر تشدید کے مستعمل ہے +
حقارت	حقر	بکسر و بفتح حا چھوٹا ہونا خوار ہونا - حقیر فا -
حقوق	حقق	بضم حا جمع حق بمعنی مذکور +
حقہ	حقق	بالضم و تشدید قاف ڈبا - حُقّہ - حِقاق - حقوق جمع +

حقیر	حقر	بروزن امیر خوار و ذلیل +
حقیقت	حقق	خلاف مجاز ماہیت کسی شے کی +
حقیقی	حقق	نسبت ہے حقیقت کی طرف خلاف مجازی ثابت و واقعی علوم حقیقی سچے علم اور وہ علم جنسے خدا کی معرفت و محبت حاصل ہو +
حکام	حکم	بضم حا و تشدید کاف جمع حاکم یعنی فرمان دہ و قاضی +
حکایت	حکی	نقل و روایت کسیکا حال بیان کرنا - حاکی فا - محکی بروزن معنی صف - حکایات جمع +
حکایات	حکی	جمع حکایت یعنی نقل و روایت +
حکم	حکم	بالضم فرمان - احکام بالفتح جمع -
حکما	حکم	بروزن فقرا جمع حکیم یعنی دانا و صاحب حکمت - استوار کار درست کردار
حکمت	حکم	بالکسر علم و دانش ہر چیز کی حقیقت دریافت کرنا - عدل علم نبوت حکم بکسر اول و فتح دوم جمع +
حکومت	حکم	داوری و فرمانروائی - حاکم فا
حکیم علی الاطلاق	حکم	کنایہ خدائے تعالے سے +
حل	حلل	بالفتح و تشدید لام کھولنا صفحہ ۱۰ ابین حل و عقد کھولنا اور بنانا مراد انتظام جزو کل +
حلال	حلل	جائز درست - ضد حرام -
حلاوت	حلو	شیرینی - ضد مرارت - حلو بالضم شیرین ضد مر -
حلق	حلق	بالفتح کلا - حلوق - اخلاق جمع -
حلقہ	حلق	بالفتح معروف یعنی ہر گول چیز بشکل دائرہ - وارد ہونا مردم حلقہ در حلقہ حلقہ زنجیر حلق بکسر اول و فتح دوم و حلقات جمع +

حلوا	حلو	بالفتح ایک قسم کا میٹھا کھانا۔ حلوائی بالفتح وہمزہ شیرینی فروش یہ لفظ عربی اردو مین بھی مستعمل ہو۔ فارسی مین اسے حلواگر و حلوافروش کہتے ہین
حُلول	حلل	بضمتین اوتر نا کسی چیز کا وعدہ پہونچنا۔ حال تشدید لام فا۔
حُلّہ	حلل	بالضم وتشدید لام وچار رین باندھنے اور اوڑہنے کی یعنی ایک جوڑا کپڑا حُلّہ دو کپڑون سے کم نہین ہوتا یا ایک کپڑا استر دار ہو حلل جمع فارسی مین مطلق کپڑے کے معنی مین مستعمل ہے ٭
حمار	حمر	بکسر اول گدہا۔ گورخر۔ حُمُر بضمتین حمیر۔ حُمُور جمع۔
حمایت	حمی	بکسر اول نگہبانی نگہبانی کرنا۔ حامی فاعلی برزن معنی تشدید یا مضاف
حملہ	حمل	لڑائی مین دشمن پر قصد کرنا جسے ہندی مین ہلّا۔ دہاوا کہتے ہین حملات جمع۔
حمیت	حمی	بفتح حا وکسر میم وتشدید یا مفتوح رشک ونگ۔ حمیات جمع
حنظل	حنظل	بالفتح ایک کڑوا خوشرنگ گول گول پھل ہو جسکو ہندی مین اندرائن کہتے ہین۔ حنا ظل جمع۔
حنوط	حنط	بروزن صبور کئی خوشبوؤن کو ملاکر مردی کے لیے بناتے ہین۔
حواری	حور	بفتحتین وتشدید یا مددگار۔ مددگار انبیا جمع مذکر کے لیے حواریون مونث کے لیے حواریات۔
حواس	حس	بفتح اول وتشدید سین قوتہای دریافت جمع حاسہ اور وہ پانچ ہین سمع۔ بصر۔ شم۔ ذوق۔ لمس۔
حواشی	حشی	جمع حاشیہ بمعنی اہل مرد وکسان وی۔ کنارہ جامہ وغیرہ۔ صفحہ ۱۰۱ عصر گاہی کہ نداند ملک احوال حواشی ہین حواشی سے مراد لوگر چاکر۔ رعایا۔ اہل وعیال ہین ٭

حوالت	حول	کاغذ وا نید جو قرضخواہ کو مدیون پر ذمہ داری کرنا فارسیوں کے یہاں سپرد کرنے کے معنی میں مستعمل ہے فخر الدین مصنف عمر حوالت بارفت تمام را دیں بھی معنی مراد ہیں یعنی اسکی خدمت ہمارے سپرد ہوئی ہے
حوالی	حول	بفتح حا و فتح لام گرداگرد - مگر فارسیوں کے یہاں بکسر لام مستعمل ہے فارسیوں نے تصرف مذکور کرکے یہ لفظ مفرس کر لیا ہے
حوصلہ	حصل	چیڑیوں کا پوٹا - حواصل جمع - فارسی میں مجازاً بمعنی ہمت آتا ہے
حیات	حیی	زندگی - ضد ممات - حی بالفتح و تشدید یا فاعل بمعنی زندہ
حیران	حیر	بالفتح مرد سرگشتہ و پریشان - حیاری بالفتح و نیز بضم اول جمع
حیز	حوز	بالفتح و تشدید یا بے مکسورہ مکان و کنارہ ہر چیز - احیاز بالفتح جمع
حیل	حیل	بکسر اول و فتح دوم جمع حیلہ جسکے معنی نیچے مذکور ہیں -
حیلہ	حیل	بالکسر دانائی - تیزی نظر - قدرت - تصرف - بہانہ - حول حیل - حیلات جمع - فارسیوں کے یہاں صرف بمعنی مکر و فریب کے شائع ہے -
حیوان	حیی	بفتحتین جانور - زندگی - حیوانات جمع - فارسیوں کے یہاں اکثر بسکون دوم مستعمل ہے

حرف خا معجمہ

لفظ عربی	مادہ	معانی و شرح الفاظ عربی
خاتم	ختم	بکسر تا مہر انگوٹھی - آخر ہر چیز - معنی اول میں بفتح تا بھی آتا ہے فصحاے عجم صرف فتحہ تا سے استعمال کرتے ہیں خاتم خواتیم جمع

خادم	خدم	بکسر دال چاکر - خدمتگار - خُدّام و خَدَم جمع -
خازن	خزن	بکسر زا نگہبان - خازن اسرار - اب عرف مین خزانچی کو کہتے ہین صفحہ ۱۱۳ مین بھی یہی معنی مراد ہین *
خاص	خصصر	بتشدید صاد ضد عام مخصوص ہونیوالا - خواص جمع خاصان صفحہ خاص لوگ اور اچھے لوگ مرکب خاصہ جو سواری خاص امرا وسلاطین کے لیے ہو فائدہ عربی مین صاد ان الفاظ مین مشدد ہی مگر فارسیون کی یہان تخفیف صاد مستعمل ہی - آتی ہی
خاصیت	خصص	بتشدید صاد یا عادت طبیعت اثر خاصیتا جمع فارسی مین بغیر تشدید مستعمل ہی مگر کبھی کبھی تشدید
خاطر	خطر	بروزن صفا جو کچھ دل مین گذری - دل کو بھی کہتے ہین - خواطر جمع
خاقان	خقن	لقب بادشاہان ترکان و بادشاہان چین -
خالص	خلص	سادہ - بی میل - خُلَّص جمع -
خالق	خلق	بغیر نمونہ سابق کی نئی چیز پیدا کرنیوالا - خدائے تعالی کی صفت خاص ہے
خالقیت	خلق	پیدا کرنا - مصدر جعلی ہی -
خالی	خلو	جو بھرا ہوا نہو -
خبث	خبث	بالضم پلید ہونا کسیکو برا کہنا - ناخوش ہونا - خبیث فا - خبث بضمتین اوسکی جمع -
خبر	خبر	بفتحتین آگاہی اور خبر دینا - خبیر بروزن امیر فا - اخبار جمع اخابیر جمع الجمع -
ختم	ختم	بالفتح تمام پڑہنا - آخر کو پہنچانا - مہر کرنا - خاتم بکسر تا فا -
خجالت	خجل	بروزن کرامت یعنی شرمندگی - عربی مین غلط ہی - صحیح خجلت بروزن ضربت و خجل بروزن عمل ہی - لیکن فارسی مین خجالت کا

		بھی استعمال عام ہی۔
خجل	خجل	بفتح اول وکسر دوم شرمندہ و خجل زدہ بفتحتین خا و جیم یعنی شرم زدہ یعنی شرم گین کہ خجل اول اسم فاعل ہی اور دوم مصدر۔
خجلت خجلی	خجل خجلی	بالفتح مصدری بمعنی شرمندگی۔ خجل بکسر دوم فا بفتح خا و کسر جیم شرمندگی کہ خجل بکسر دوم اسم فاعل مین ے یا مصدری لگاکر مصدر بنا لیا ہے۔
خداعت	خدع	بالفتح وتشدید دال مکاری۔ خداع بروزن علام مبالغہ خادع مین تا مصدری مثل کاذبہ کے بڑہا دی ہی۔ خداع بکسر مصدر باب مخادعہ لغت مین آیا ہی مگر او سمین تے نہین در نہ خداعت بکسر و تخفیف دال متصل خلاعت بہت مناسب تہا جو صفحہ ۳۹ مین ہی۔ از مقام خداعت و خلاعت کہ لازم طبیعت صبیان ست کہ اور تے کے ساتہہ خدلعیت آیا ہی وہ خلاعت کی مناسب نہین
خدشہ	خدش	بالفتح کسی چیز کا خراش۔ زخم کا نشان جو چہلجانے سے پڑ گیا ہو۔ خدشات جمع مجازاً بمعنی شک و تردد۔
خدم	خدم	بفتحتین خدمتگاران و نوکران۔ جمع خادم۔
خدمت	خدم	بالکسر چاکری کرنا۔ خادم فا۔ خدمات جمع۔
خذلان	خذل	بالکسر چھوڑنا۔ مدد نکرنا۔ بے بہرہ ہونا۔ خاذل فا۔ مجازاً خرابی۔
خراب	خرب	ویرانی و ویران۔ آخر بہ و خرب بکسر اول و فتحہ دوم جمع فارسی مین بمعنی ضائع و بیکار کے بہی آتا ہی۔
خراج	خرج	بفتح خا باج یعنی محصول زمین وغیرہ کا کسرہ خا غلط مشہور ہی۔
خرقہ	خرق	بفتح خا فقیرون کی گدڑی یعنی وہ کپڑا کہ کئی ٹکڑون سے سیا گیا ہو۔ خرق بروزن عنب جمع

خریف		گرمی اور جاڑے کی درمیان کا موسم -
خزانہ	خزن	بکسر خا گنجینہ - فتحہ خا غلط ہی - خزائن جمع -
خزاین	خزن	بفتح خا جمع خزانہ بکسر خا -
خزف	خزف	بفتحتین مٹی کا گھڑا برتن وغیرہ جو چیز مٹی کی بنائی اور پکائی گئی ہو -
خزینہ	خزن	بکسر خا یای معروف بمعنی خزانہ - یہ لفظ عربی الاصل ہی فارسیون کے یہان مستعمل اصل مین خزانہ بکسر خا تھا بقاعدہ امالہ الف کو یای مجہول سے بدل دیا پھر فارسیون نے یای مجہول کو یای معروف کر لیا -
خساست	خسس	بفتح خا کمینگی اور زبونی خسیس فا - فارسی مین مجازاً بمعنی بخیل مستعمل ہی -
خسران	خسر	بالضم کمی و نقصان - زیانکاری - خاسر خسیر - زیان کار فا
خسیس	خس	بروزن امیر ناکس کمینہ خساس جمع فارسی مین مجازاً بمعنی بخیل
خصال	خصل	بکسر خا جمع خصلت بمعنی خو و عادت -
خصلت	خصل	بالفتح خو و عادت - بر ہو یا نیک لیکن اکثر بمعنی ہو نیک کے آتا ہی خصال جمع -
خصم	خصم	بالفتح لڑائی کرنیوالا - دشمن خصوم بضمتین جمع -
خصوصاً	خصصر	بالضم اور آخر مین الف علامت تنوین نصبی کی - خاص کرنا مخصوص ہونا عربی عبارت مین ایسے مصدر منصوب تنوین والے اکثر مفعول مطلق واقع ہوتے ہین - اور مفعول مطلق کے لیے ایک فعل ضرور چاہیے اگر نہو تو فعل محذوف مانا جاتا ہی یہان خصصت محذوف مانتے ہین کہ اصل مین خصصت خصوصاً تھا یعنی خاص کیا مین نے خاص کرنا صنایع بھا عجم نے لکھا ہی کہ خصوصاً بجاے واو عطف کے آتا ہی مثلاً مردمان آمدند خصوصاً قاضی بجاے و قاضی انتہی - اکثر مواقع استعمال مین یہ قیاس صحیح ہی لیکن یہان واو عطف سے اسقدر زیادتی ہوتی ہی کہ اس لفظ سے اسکا ماقبل مین

		عظمت و بزرگی پائی جاتی ہی نہ واو عطف سی بعضے جگہ بمعنی خاصر کے آتا ہی جہان عموماً کی مقابلے مین واقع ہو۔
خصومت	خصم	لڑائی۔ خصم و خصیم فا۔
خضر	خضر	بفتح اول و کسر دوم و بکسر اول و سکون دوم لقب ہی ایک پیغمبر اولوالعزم مشہور کا جنکا نام ارمیا اور کنیت ابوالعباس ہی اونکی متعلق دریا یا صحرا کی خدمت ہے، اونہین کی نسبت مشہور ہی کہ سکندر بادشاہ کو آب حیات تک پہونچایا اونکی نسبت تمام دنیا کی سیر و سیاحت اور عمر جاوید شعرا باندہتے ہین اس شعر مین اسی طرف اشارہ ہی ؎ در آرزوی آب حیاتی تو ہرزبان + مانند خضر گرد جہان در دویدہ گیر +
خضر	خضر	بالضم جمع اخضر بمعنی سبز۔
خضرا	خضر	بالفتح والمد ترکاری۔ ہری گہاس۔ خضراوات جمع۔
خط	خطوط	بالفتح و تشدید طا مکتوب خطوط جمع۔ فارسیون کے یہان بغیر تشدید کی مستعمل ہی
خطہ	خطط	وہ زمین جسپر عمارت بنانے کے لیے خط کھینچکر حد مقرر کرین خطہ جمع قصبہ و شہر کو اسی لیے خطہ کہتے ہین کہ اوسکی آبادی کے وقت خط کھینچکر اوسکی حد بندی کی گئی جیسے خطہ بلگرام۔ خطہ لکنؤ۔
خطا	خطأ	نارراست و نادرست مقابل صواب بصاد۔ اور ثواب بثا مقابل عذاب ہی۔ بلا قصد کام کرنا اوسکا مقابل عمد۔ گناہ مرادف خطیئہ اوسکی جمع خطایا۔
خطاب	خطب	بکسر سامنے بات کہنا۔ خطابات جمع۔ مخاطب بکسر خا۔ بفتح طا۔
خطبہ	خطب	بالضم جو کلام خدا اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی ستایش اور نصیحت خلق مین ہو۔ خطب جمع خطیب اسم فاعل اکثر آتا ہی اور خاطب کم

		خطبہ برنام یا پیام کسی کردن یا خواندن کنایہ ہی اوسکی بادشاہت تسلیم کرنے سے عقد نکاح سے پہلے مجلس عقد مین جو خطبہ پڑہا جاتا ہی اوسے خطبۂ نکاح کہتے ہین صفحہ ۵۶ کی مصرعہ خطبۂ از بہر نا شوہری مین یہی خطبۂ نکاح مراد ہی خطبہ بالکسر یعنی پیغام نکاح یہان نہین ہی کیونکہ شعر لاحق یعنی ع دختری این مرغ بدان مرغ داد الخ ہی ظاہر ہی کہ نکاح ہو چکا تھا۔
خطر	خطر	بفتحتین نزدیکی ہلاکت۔ خطار۔ خطر جمع۔ قدر و مرتبہ۔
خِطمی	خطم	بالکسر و تشدید یا خیرو کہ ایک بوٹی معروف ہی اور اوسکا پھول گل خیرو مشہور ہی
خطور	خطر	دل مین خیال گذرنا۔ خاطر فا۔ بلند مرتبہ ہونا۔ خطیر فا۔
خطیر	خطر	بروزن امیر مرد بلند۔ قدر و منزلت۔ بزرگ و عظیم مال خطیر یعنی مال کثیر
خطیئہ	خطا	گناہ۔ خطایا جمع۔ خاطی گناہگار۔
خفا	خفی	بالفتح پنہان و پوشیدہ ہونا۔ خفی۔ تبشدید یا فا
خفیف	خفف	سبک ہلکا۔ خِفاف۔ آخفاف جمع۔
خلاص	خلص	بفتح رہائی۔ چھوٹنا۔
خلاعت	خلع	بفتح اول ماں باپ کا کہنا نہ ماننا۔ بدکاری کرنا۔
خلاف	خلف	بکسر مخالفت و ناسازگاری کرنا۔ مخالف بکسر لام فا
خلافت	خلف	کسیکی جگہ پر کسی کام مین ہونا۔ بادشاہت کرنا۔ خلیفہ کسیکا قائم مقام بڑا بادشاہ لیکن یہ اطلاق خلافت کا بادشاہت اور خلیفہ کا بادشاہ حضرت پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانۂ مبارک کی بعد سے ساڑہے چھ سو برس تک رہا اوسکی بعد یہ اطلاق موقوف ہو گیا اب صرف اسقدر ہی کہ دار الخلافۃ دار السلطنۃ کو کہتے ہین +

خلاق	خلق	بالفتح و تشدید لام بہت پیدا کرنیوالا - خالق کا مبالغہ ہی -
خلایق	خلق	جمع خلیقہ بروزن سفینہ بمعنی مخلوق و مردم
خلجان	خاج	بفتحتین دل مین پڑنا - آنکھہ پھڑکنا - فارسی مین بمعنی تردد و میل خاطر و خلش خاطر کے بسکون دوم مستعمل ہی -
خلد	خلد	بالضم بقا و ہمیشگی - نام بہشت +
خلط	خلط	بالکسر جو چیز کہ دوسری چیز سی ملی ہو اخلاط جمع - اطبا کی اصطلاح مین آدمی مین چار خلطین ہین - خون - بلغم - صفرا - سودا کہ غذا ہضم ہونے سے یہ چار چیزین جگر مین بنتی ہین جو بیماری ان اخلاط کی کمی بیشی کی ہوتی ہی وہ خارجی تدبیر سے نہین جاتی اسیطرف اشارہ ہے اس شعر مین ع دوسرے کا ان نہ خلط بباشد + دفع توان کردنش بسبزہ و صندل +
خلعت	خلع	بالکسر کپڑا وغیرہ جو کوئی امیر کسیکو پہنا دی یا دی خلع بکسر اول و فتح دوم جمع
خلف	خلف	بالضم جھوٹ - وعدہ جھوٹا کرنا یعنی وعدی کی خلاف کرنا -
خلفاے عباسیہ	خلف عبس	خلفا جمع خلیفہ - عباسیہ منسوب عباس بن عبد المطلب کی طرف حضرت عبد اللہ بن عباس کی اولاد سی جن لوگون نے بادشاہت کی وہ خلفاے عباسیہ کہلاتے ہین عباس حضرت پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے چچا تھے
خلق	خلق	بالفتح یعنی آفرینش پیدا کرنا مصدر ہی مگر اکثر بمعنی اسم مفعول کے یعنی مخلوق کی مستعمل اور مفرد و جمع دونون آتی ہی اسیواسطی خلق کا فعل فارسی مین کبھی مفرد لاتی ہین کبھی جمع جیسا اس مصرعہ مین بمعنی آفریدگان ع بدان مشابہ کہ باشند خلق ازدہ غافل فائدہ خلیقہ بمعنی مخلوق و آفریدہ کی جمع خلائق ہی اسلیے خلق بمعنی مخلوق کبھی

		جمع کہی جاتی ہی اور اخلاق بالفتح خلق بالضم یعنی خو و عادت کی جمع ہی
خُلقان	خلق	بالضم پُرانی کپڑی جمع خَلَق بفتحتین پُرانا کپڑا (صفحہ ۸۴) جبہ خلقان بر دوش وی افگند۔ مین خلقان جمع کو بجای مفرد اسلیے استعمال کیا کہ اوس جُبّہ کی ہر ایک جگھہ سی کہنگی ظاہر تھی جیسا قاموس مین لکھا ہی کہ ثوب اخلاق بلفظ جمع جب کہتے ہین کہ کپڑی کی ہر جزو مین کہنگی ہو تنبیہ صفحہ (۱۱۸) مین خلقان بالفتح خلق بمعنی مخلوق کی جمع فارسی طور پر ہی۔ از ہمہ خلقان دیگر یعنی از دیگر مردمان +
خلل	خلل	بفتح خار خنہ۔ تباہی کار
خلوت	خلو	بالفتح تنہائی۔ خالی ہونا۔
خلیفہ	خلف	کسیکا قایم مقام۔ بڑا بادشاہ خلفا جمع۔ خلفاے راشدین (قائم مقامان اوباب) سی حضرت پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو چارون خلیفہ حضرت ابوبکر۔ حضرت عمر۔ حضرت عثمان۔ حضرت علی رضی اللہ عنہم +
خلیل	خلل	بروزن قلیل۔ دوست صادق۔ اسم فاعل ہی خُلّت کا خُلّان ذا خلا۔ جمع لقب ہی حضرت ابراہیم خلیل اللہ کا +
خُمار	خمر	بضم اول نشاہ کا اوتار حسین ہاتھہ پاؤن ٹوٹتے اور سر مین درد ہوتا ہی تپ کے کرب کو بھی کہتے ہین خَمر بروزن گنبد خمار والا
خمر	خمر	بالفتح شراب مخمور۔ خمار والا۔ خمّار شراب فروش۔
خمول	خمل	بضمتین گمنام و بیقدر ہونا۔ خامل بروزن عادل فاخمل بفتحتین جمع خامل +
خنجر	خصر	بالفتح و فتحہ جیم بڑا خنجر اسے فارسی مین دشنہ کارد کہتے ہین خناجر جمع
خواص		بفتح خا و تخفیف واو و تشدید صاد جمع خاصہ۔ خاص اچھا اور خاصے کا

خوان	خون	بروزن غراب جس چیز پر کھانا کھائین جیسے یہان دسترخوان معرب ہی خوان بواو معدولہ کا۔ اخونہ۔ خُون جمع **خوان سالار** بکاول۔ باورچی **خوان کشیدن** دسترخوان چننا۔ کھانا لگانا **مصدر** بمنزل در آوردش و خوان کشید + یعنی کھانا چنا
خوف	خوف	بالفتح بیم و ترس۔ ڈرنا۔ خائف فاعل خوف بروزن بمعقول صف
خیرات	خیر	بالفتح جمع خیرت بمعنی بزرگی و نیکی +
خیاط	خیط	بروزن شداد۔ درزی۔ خیاطین جمع۔
خیال	خیل	بفتح خا و یاء مین ایک قوت ہی جو صورت محسوسہ کو محفوظ رکھتی ہی اگرچہ وہ صورتین سامنے سے غائب ہوجائین۔ جو صورت خواب مین نظر آتی ہی یا بیداری مین تصور کیجاتی ہی
خیر	خیر	بالفتح نیکی۔ مقابل شر۔ مال جسکی طرف سکو رغبت ہو مثل عقل و عدل۔ خیور جمع صفحہ ۵۲ کی مصرعہ بدل کردی بدیگران بنجبر + مین بمعنی مال و فائدہ +
خیمہ	خیم	بالفتح گول مکان تین یا چار چوب کا جسپر گھاس پھونس اوسکی سایہ مین بیٹھتے ہین۔ ہر مکان لکڑی کپڑے کا۔ خیم۔ خیام جمع۔

الفاظ فارسی — معانی و شرح الفاظ فارسی

خار	کانٹا جو پاؤ مین چبھ جاتا ہی۔ خار۔ راہ مانع و حائل۔ خار و جگر شکستن۔ بیقرار کرنا
خارا	سخت پہر۔ یہ پہر کم قیمت ہوتا ہی بہ نسبت سنگ مرمر کے کہ وہ سفید عمدہ قیمتی ہی۔
خاشاک	تنکے۔ کانٹے لکڑی کے ریزے جو خاک مین ملے ہون جیسے کوڑا کرکٹ کہتے ہین۔
خاکدان	مزبلہ یعنی کوڑا کرکٹ۔ غلاظت ڈالنے کی جگہ کنایہ دنیا سے برہان وغیرہ + صفحہ ۱۴۳ کی مصرعہ محبوس و مستمند دران خاکدان شود + مین قبر سے کنایہ ہے کہ جسم خاکی وہان رہتا ہے یا مردہ سڑنے کے بعد قبر گویا مزبلہ ہوجاتی ہی۔ اور

	(صفحہ ۱۰۱) کی مصرعہ بھر جانہی یا درین خاکدان ہین دوسری معنی دنیا کی مراد ہین
خاکسار	ذلیل وخوار۔ نامراد۔ عاجز وافتادہ۔ مرکب خاک بمعنی گرد اور سار کلمہ نسبت سے یعنی مانند خاک افتادہ و ذلیل۔
خام	کچا۔ نقیض پختہ۔ کچا چمڑہ۔ کمند۔ لاہنی رسی۔ مراد ناتجربہ کار صفحہ ۲۵ مصرعہ ورخم خام شان کہ ازان پیل درہراس + مین بمعنی کمند ہی۔
خامہ	قلم۔ خامگک تصغیر خامہ ہائے مختفی کو حسب قاعدہ تصغیر گاف سے بدل دیا۔
خان و مان	گھر بار۔ خان مخفف خانہ ہی اور مان اسباب خانہ داری کو کہتے ہین۔ جمال الدین سلمان ؎ چہ شد چہ بود چہ افتاد کاینچنین ناگاہ + باختیار جدا گشتہ ز خان و زمان + خان و مان بواو عطف بمعنی گھر اور مال کی اکثر مستعمل ہی اور بغیر واو کے بھی اور سوقتیکہ اگر اضافت مقلوب یعنی مانِ خان بمعنی اسباب خانہ مراد ہو تو بہتر ورنہ واو عطف لانا اچھا ہی +
خانہ	معروف ہندی گھر۔ خانۂ یک آشیانہ۔ اک منزلہ گھر۔ خانۂ دو آشیانہ دو منزلہ خانہ قلم میدان قلم +
خاوران	بفتح خا واو ملک خراسان کی ایک ولایت کا نام ہی +
ختا	بفتح خا ایک شہر کا نام ہی مابین ترکستان و چین کے۔
ختن	بضم اول و فتح دوم حدود چین مین ایک شہر ہی۔
خدا و خدا	بضم اول نام ذات پاک باری تعالے شانہ الٰہ والہ۔ خود آ کا مخفف ہی یعنی خود آنیوالا کہ اپنے وجود واجب مین غیر کا محتاج نہین۔ صاحب و مالک کو بھی کہتے ہین جیسے کتخدا یعنی صاحب خانہ کہ کت بمعنی خانہ ہی۔ سو خدا مالک وہ خدا بندگان مرکب اضافی مقلوب ہے یعنی بندگان خدا خدا ترس خدا سے ڈرنے والا۔

خداوند مالک - صاحب مزید علیہ خدا کا یعنی زندکلمہ نسبت زیادہ کردیا گیا ایسا ہی خدایگان و خداوندگار +

خدمتگار کام و خدمت کرنیوالا - خدمت گزار - خدمت گز - خدمت نما - مراد ان بروزن تینگ ایک لکڑی کا نام ہی جسکے اکثر تیر بنتے ہین - مجازاً تیر کو کہتے ہین کبھی تیر خدنگ باضافت بھی کہتے ہین بعضون نے لکھا ہی کہ ایک قسم تیر کا نام ہے - خدنگان جمع ہی برخلاف قیاس -

خرندہ بروزن ارزندہ جو شخص ڈاک بٹھانے کو اپنے گدہے کرایہ پر دیا کرے خرندگی پیشہ مذکور کرنا صفحہ ۱۶۱ ع گاڑی کل این پیشہ خرندگی ست - چونکہ پیشہ خرندگی بہت ذلیل و خوار پیشہ ہی اسلیے مٹی کے کام کو پیشہ خرندگی کہا یا خرندگی کے معنی ترکیبی مراد لیے یعنی غلامی خر کہ گدہون کی خدمت کے لیے نوکری کرنا بھی ذلیل پیشہ ہی -

خرلاشہ باضافت توصیفی خر لاغر و پیر و زبون کہ لاشہ بروزن ماشہ یعنی مذکور بھی آتا ہی

خرد بکسر اول و فتحہ دوم عقل صفحہ ۱۰۳ ع این خرد بیدانش یعنی عقل بی علم کہ دانش حاصل مصدر دانستن کا ہی اور علم دانست کو کہتے ہین -

خُرْدَل بفتح اول و سوم ایک دانہ ہی باریک کم حقیقت و کم قیمت - ہندی رائی -

خردہ بضم اول و فتحہ دوم ہر چیز کا ریزہ - خس و خاشاک وغیرہ مجازاً بمعنی کمتر و ناچیز صفحہ ۱۶۲ مصرع خردہ آن خورد گیا خوارہ اید + گیا مخفف گیاہ خورد چھوٹا یعنی چھوٹے جانور گھاس کھانیوالے سے بھی کمتر اور کم حقیقت ہو +

خرسند بروزن گلقند - شادمان و خوشنود +

خُرْدَک بروزن فلک مصغر خرچھوٹا گدہا صفحہ (۱۰۹) مسکین فرگ مین تصغیر رحم ہی -

خُرَّم بالضم و تشدید را تازہ و سیراب - شادمان و خوشوقت صفحہ (۶۵) چون

	بوستان بہشت تازہ وخرم۔ یہن معنی اول ہین اور صفحہ ۱۳۵ کی مصرعہ خرم دلے کہ در حرم اباد امن وعیش + یہن معنی دوم **فائدہ** فارسی مین کوئی لفظ تشدید کے ساتھہ وضع نہین کیا گیا سوای لفظ حرم وفرخ کے۔ اور کلمہ دو حرفی پر جو تشدید کبھی کبھی بضرورت شعری حالت اضافت مین آتی ہی وہ وضعی نہین۔
خرما	بالضم چھوارا۔
خرمن	بالکسر کھلیان یعنی اوس غلہ کا ڈہیر جو کوٹا اور بھوسا اوسکا اوس سے جدا نکیا گیا ہو۔ مجازاً ہر چیز کا ڈہیر۔ ہالہ ماہ۔ بعضے کہتے ہین کہ خرمن بفتح خا یعنی کلان اور من بمعنی انبار سے مرکب ہی رفع کراہت کے لیے فتحہ خا کو کسرے سے بدل دیا۔
خروار	گون یعنی گدہے کے اوٹھانے کی لائق بوجھ۔ مرکب ہے خر۔ اور وار کلمہ لیاقت سے
خروس	بواو معروف وسین بہملہ در آخر مرغ مرادف دیگ خروس بغیر شین۔ خروج مبدل خروس بھی کہتے ہین۔
خروش	بضم اول ودوم وواو مجہول بروزن سروش رونا۔ چلانا۔
خروشان	بضمتین فریاد کرنیوالا۔ چلانیوالا۔
خزان	بالفتح پت جہاڑ کا موسم۔ یہ موسم آخر سرما مین ہوتا ہی جب کہ لوگ پشمینہ داون کے کپڑے اوتارتے ہین اسلیے اسکو خز یعنی پارچہ پشمینہ اور ان کلمہ نسبت سے مرکب کہنا اور یہ کہ اس موسم مین پشمینہ پہنا جاتا ہی صحیح نہین
خس	بالفتح تنکا صفحہ (۲۰) خس وخاشاک۔ کوڑا کرکٹ۔ گہاس پہوس۔ خس یعنی کمینہ وبخیل اور ذلیل بھی آتا ہی۔
خستہ	بالفتح زخمی۔ بیمار جیسا صفحہ ۱۸ مین۔ چہوارے کی گٹھلی۔

بالضم وفتح سوم پادشاہ۔ پسر سیاوش بن کیکاؤس کا نام اور پدر بزرجمہر
بن نوشیروان کا نام۔ ہر پادشاہ کو بھی کہتے ہین۔ کسری بکسر کاف
و در آخر الف بصورت یا اسکا معرب ہی۔ تاج خسروی مین اضافت
توصیفی۔ خسروی مین یا نسبت ہی۔

انیٹ بنانا خشت ساختن مرادف۔

خشت اینٹ۔ عربی آجر بمد و تشدید دال صفحہ ۷۷ خشتی از صحرح ممرد
مین یاے وحدت۔

پوست کا درخت۔ پوست کو دانی کو مجازاً خشخاش کہتے ہین اسی لیے
صفحہ ۱۳۷ مین شیخ سعدی نے حب خشخاش کہا ہی کہ معنی حقیقی مراد لیے ہین

بالضم مقابل تری۔ مرکب خشک اور یا مصدری سے مجازاً وہ چیز جس سے
فائدہ حاصل نہو سکے جیسے دیدار خشک خواب خشک۔ زہد خشک وغیرہ۔

بالکسر اور بعضون نے فتحہ قوی کہا ہی۔ غصہ بھرا ہوا ناخوش غضب ناک۔

جمع خفتہ یعنی خوابین۔ سویا ہوا ضد بیدار۔ مجازاً غافل و بیخبر +

بیدار کرنے سے کنایہ ہی یعنی سوتی ہوی کو جگانا۔ غافل کو ہوشیار کرنا۔

بالفتح خلق بمعنی مخلوق کی جمع فارسی خلاف قیاس ہے موافق قیاس
کے خلقہا +

بالفتح وتخفیف و بہ تشدید نیز خمیدگی و خمیدہ یعنی جھکا ہوا صفحہ ۵۲ از
خم خام شان کہ ازان پیل و رہراس۔ مین معنی اول اور صفحہ ۴۲ کی مصرع
کہ میکشت با قامت خم نہال۔ مین معنی دوم۔

بالفتح ہنسنے والا اسم فاعل سماعی ہی خندیدن کی ہنستا ہوا اسم حالیہ ہی۔

بالفتح ہنسی مقابل گریہ۔ خنہ کردن خنہ زدن خندیدن مترادف +

خنیاگر	گویا۔ خنیا و خونیا راگ اور گانا۔ خنیاگر۔ خونیاگر گانے والا۔ عربی مطرب
خواب	سونا مقابل بیداری۔ سونے مین جو دیکھا جاتا ہی جسکو عربی مین رویا ہندی مین سپنا کہتے ہین اور سپر خواب کا اطلاق مجازاً ہی۔
خواجگان	جمع خواجہ بمعنی مالک و خداوند۔ رئیس خانہ۔ مرد بزرگ۔ مالدار۔ حاکم
خواجگی	مالکیت۔ سرداری۔ صاحبی صفحہ ۱۹۳ مصرع شمع کہ از خواجگی نور یافت یعنی مصاحبت و معیت نور۔ خواجہ مین ہاے مصدری لگانے سی ہاے مختفی کاف سے بدل گئی +
خواجہ	مالک۔ خداوند۔ رئیس خانہ۔ مرد بزرگ۔ حاکم۔ مالدار۔ توران مین سیدون کے نام کے ساتھہ بطور القاب ملایا جاتا ہی۔
خوار	ذلیل و بے اعتبار۔ اندک و قلیل۔ اسم سی ملکر بمعنی خورندہ ہوتا ہے جیسے شراب خوار۔ ریا خوار
خواری	ذلت و بے اعتباری۔ خواری کردن۔ گالی دینے سی کنایہ ہی +
خواہر	بواو معدولہ بہن بڑی ہو یا چھوٹی مراوف باجی۔ ترکی مین بڑی بہن کو آپا کہتے ہین +
خود	بواو معروف لوہے کی ٹوپی جو لڑائی مین سپاہی وغیرہ پہنتے ہین اور مین بواو مجہول مستعمل ہی اور بواو معدولہ بمعنی او۔ خود داند یعنی او داند و بمعنی ذات۔ ضد غیر فلانی خود را چنین میداند یعنی ذات خود را۔ ایسے مقام مین ضمیر کی طرف مضاف بہی آتا ہی جیسے خودش۔ خود او
خودی خودبینی	غرور و تکبر سے کنایہ ہی یعنی اپنے سوا دوسرے کو کچھہ نجاننا۔
خورد	بواو معدولہ چھوٹا۔ ضد بزرگ۔
خوردنیها	کھانے کی چیزین۔ خوردن مصدر سے یا لیاقت۔ ہا علامت جمع سی مرکب ہے

خورشید	بواو معدولہ دشین مکسور یا معروف ومجہول دونون درست - آفتاب مرکب ہی لفظ خور یعنی آفتاب اور شید یعنی روشن سی یعنی آفتاب روشن
خورشید سوار	صبح کے اوٹھنے والی بیدار دل آدمی سی کنایہ ہی - مقربان بادشاہ -
خوشی	یہی لغت فارسی اردو مین بھی مستعمل ہی - مرادف شادی - شادمانی عربی سرور - حبور - بہجت بالفتح -
خوشنود	خوش وشاد - اصل مین خوش ونمد تہا کہ خوش اور نمد کلمہ نسبت سی مرکب ہی اور سکا قلب بعض ہوگیا +
خوش گوار	خوش ذائقہ -
خوشہ	کسی پھل یا دانون کا گچا جیسے خوشہ انگور - خوشہ خرما - اردو مین اسے گود کہتے ہین اور خوشہ گندم خوشہ جوار اردو مین اسے بالی کہتے ہین
خون	مشہور - خون ریختن - خون کردن قتل کرنا - کبھی صرف خون ہی اس معنی مین آتا ہی
خون ہاری کردن	قتل پر آمادہ ہونا خون گرم خون جوش مارنیوالا الفت وشوق کرنیوالا
خونخوار	ظالم دل آزار نظامی ع نیندیشد از ہیچ خونخوارہ مگر از غربی بیچارہ
خونفشان	مرکب فاعلی یعنی اشک خون گرانیوالا کنایہ سخت رنجیدہ اور رونے والے سے
خونریزی	قتل کرنا -
خونسابہ	سابہ بمعنی خالص وہا حرف نسبت - یعنی خالص خون والا +
خونی	خون کرنیوالا - قاتل ناحق - منسوب بطرف خون -
خہی	بالفتح دیای مجہول بمعنی خوش وخوشا کلمہ تحسین اسیطرح خہ بالفتح بغیر یا اور زہ بالکسر - زہی بالکسر وبیا -
خیر	بالکسر مخفف خیرہ بمعنی حیران وغیرہ جو معنی خیرہ مین مرقوم ہین - حکیم قطران ع ماندم از بس کاوری در عہد ہا تا خیر خیر صفحہ ۱۰۸ اخیر خیر حیران وبیہودہ

خیرہ	بالکسر و یای معروف حیران و سرگشتہ - خیر مخفف - بخیرہ مزید علیہ فرودسی ع نگہ کرد بزین بخیرہ بماند یعنی حیران بماند و بمعنی شوخ و بیحیا و دلیر - سرکش - بیباک - تیرہ و تاریک - عاجز و درماندہ - بسبب اور خیرہ یا مجہول درخت مشہور ہے عربی مین خطمی کہتے ہین گل خیرہ مشہور ہے

حرف دال مہملہ

لفظ عربی	مادہ	معنی و شرح الفاظ عربی
داخل	دخل	اندر آنیوالا - ضد خارج - دخلہ جمع - دخول مصدر -
دار	دور	گھر - دیار - دیارات - دور آدور جمع - بمعنی شہر دار الملک و دار الخلافہ بادشاہ کے رہنے کا شہر دار السلام سلامتی کا گھر یعنی بہشت دار القرار ہمیشہ ٹھہرنے کا گھر یا مراد عالم آخرت دارین بفتح را تثنیہ دار یعنی دو گھر مراد دنیا و عالم آخرت +
داعیہ	دعو	خواہش - بلانے والی چیز - خواہش کرنے والی چیز - داعی جمع
دائرہ	دور	گول خط - جو چیز کہ کسی چیز کو گھیرلے - حلقہ - دوائر جمع -
دائم	دوم	ہمیشہ - ٹھہرنے والا -
دائمی	دوم	ہمیشہ رہنے والی چیز - دائم اور یا نسبت سے مرکب ہے -
دبدبہ	دبدب	عربی لفظ ہی ہر سخت آواز کو کہتے ہین جو گھوڑی کی ٹاپ کی آواز کی طرح ہو فارسی اور اردو مین بمعنی طمطراق اور کروفر اور بزرگی و اظہار مرتبہ و عظمت مستعمل ہے جسے عربی مین شوکت کہتے ہین +

دبیقی	دبق	ملک مصر کا عمدہ ریشمی کپڑا۔ دبیق بروزن امیر ملک مصر کا ایک شہر ہے جہاں کا عمدہ ریشمی کپڑا آتا ہے
دثار	دثر	بکسر جو کپڑا دوسرے کپڑے پر پہنا جاوے اور جو کپڑا بدن سے ملا ہو اوسے شعار بکسر کہتے ہیں۔
دُجی	دجر	تاریکی اور دُجیہ یعنی تاریکی کی جمع بھی ہے لیکن اوس کا مادہ دجی ہے۔
دجلہ	دجل	بالفتح دالکسر نام نہر بغداد۔
دُخان	دخن	بروزن عُقاب دھوان۔ آدخنہ جمع۔
دَخل	دخل	بالفتح زمین وغیرہ کی آمدنی ضد خرچ۔
دُرّ	درر	بالضم وتشدید را دُرّۃ یعنی مروارید کلان کی جمع ہے مگر فارسیوں کے یہاں تخفیف را بھی اور مفرد اور متعلق موتی کے لیے مستعمل ہے بڑا ہو یا چھوٹا دُرر بھی دُرّۃ کی جمع ہے
دِرعہ	درع	بالضم وتشدید را ایک کپڑا ہے۔ اکثر اونی کپڑے کو کہتے ہیں فارسیوں کے یہاں تخفیف را مستعمل ہے
دراہم	درہم	بفتح بر ہم کی جمع ہے اور درہم معرب ہے درم کا۔ درہم چاندی کا ایک سکہ ہے ساڑھے تین ماشے کا۔
درج	درج	بالفتح کسی چیز کا کسی چیز میں لپیٹنا۔ کاغذ اور لکھا ہوا خط کی تہ۔ بالضم ڈبا جس میں جواہرات یا زیور وغیرہ رکھا جاوے اور اوسکی جمع ہے۔
درس	درس	بالضم کتاب پڑھنا۔ کپڑے کا پرانا ہونا دارس فا۔
درع	درع	بالکسر عورت کا پیراہن۔ زرہ۔ آدراع جمع۔

دَرَکہ	درک	بفتحتین دوزخ کا گڑھا - درکات جمع - درکات نار مکانات جہنم مقابل درجات بہشت ٭
دَستور	دستر	بالضم کل حساب کا دفتر - کاموں کے اجرا میں جسپر ہر دسا کرین جیسے وزیر وغیرہ دستور بالفتح کا معرب ہی دساتر جمع ٭
دُسومت	دسم	چکنی تیل کی ہو یا چربی وغیرہ کی فارسی میں یہ لفظ بمعنی مذکور کہیں مستعمل ہی اور عربی مصدر کے ہموزن ہونے سے عوام محجتی ہیں کہ عربی لفظ ہی اور درحقیقت یہ عربی نہیں عربی میں دسم بفتحتین چربی اور چرب ہونیکو کہتے ہیں ظاہر فارسی خوانان کم علم نے لفظ دسم سے یہ لفظ تراشا اگرچہ بعضے بزرگون نے اسکا استعمال کیا ہی مگر غلط محض ہونے کے سبب سے اسکا استعمال نکرنا چاہیے ٭
دعا	دعو	بضم دال حد سے احاجت مانگنا - ادعیہ جمع - داعی فا ٭
دعوت	دعو	بالفتح کھانے کی لیے کسیکو بلانا - داعی فا - مدعو بتشدید دال مفعـ
دعوی	دعو	خواہش کرنا - اور نالش بھی اس معنی میں آیا ہی اسکا اسم فاعل مدعی اسم مفعول مدعا
دغدغہ	دغدغ	عربی میں طعنہ مارنا - گدگدانا کھجلانا وغیرہ معنی ہیں اور فارسیون کے یہان بمعنی تشویش خاطر مستعمل ہی صائب ؎ شکر قدح تلخ مکافات چیہ گویم ٭ کز خاطر من دغدغہ روز جزا برد ٭
دف	دفف	بالفتح وتشدید فا اور بالضم بھی دہپلا - دایرہ - دفوف جمع فارسیونکے یہان تخفیف مستعمل ہے ٭
دفائن	دفن	بفتح جمع دفینہ بروزن سفینہ گنج ومال وغیرہ جو زمین میں گڑا ہوا ہو
دفتر	دفتر	کتاب جامع اوراق حساب - دفاتر جمع ٭
دفع	دفع	بفتح دور کرنا - باز رکھنا کسیکو کچھ دینا - دافع فا - مدفوع مف -

دفعہ	دفع	بالفتح ایک بار۔ دفعات ٭
دفن	دفن	مٹی مین چھپانا۔ دافن فا۔ مدفون مف یعنی پنہان ٭
دکان	دکک	بروزن رُمّان چبوترہ جسپر سودا مال وغیرہ بیچنے کو بیٹھتے ہین دکاکین جمع فارسیون کے یہان تخفیف کاف بھی مستعمل ہے۔ عربی لفظ مین دال کے بعد واو لکھنا غلط ہی لیکن منتہی الارب سے معلوم ہوتا ہی کہ فارسی مین واو لکھنا جائز ہی اسلیے کہ اسمین دکان کو دوکان بواو کا مقرب لکھا ہی
دلالت	دلل	راہ دکھانا۔ دالّ تشدید لام فا۔ مدلول مف دلیل بھی آتا ہی فاعل معنی کہ وہ ثبوت دعوی کی راہ بتاتی ہی ٭
دلائل	دلل	دلیل کی جمع ہے۔
دلدل	دلدل	بضمہ ہر دو دال و سکون لام ایک خچر کا نام ہی جسکا رنگ سبزہ خنگ یعنی سفید مائل بسیاہی تھا اور حاکم اسکندریہ نے حضرت پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو ہدیہ بھیجا تھا اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے جناب امیر المومنین علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کو بخشدیا تھا معلوم ہوتا ہی کہ وہی دلدل حضرت امام حسین علیہ السلام کے پاس کربلا مین بھی تھا جسکی نقل تعزیہ شیعہ لوگ محرم مین نکالتے ہین
دلق	دلق	بفتحتین ایک جانور کے مانند ہی جسکی پوستین بنائی جاتی ہے معرب ہے دلہ بفتحتین کا صاحب بہار عجم نے لکھا ہی کہ دلہ سفید لومڑی کو کہتے ہین فارسیونکی یہان دلق بسکون لام اور یعنی پوستین مستعمل ہے جو فقیر لوگ اکثر پہنتے ہین **تنبیہ** دلق کا ترجمہ گدڑی کہنا درست نہین ہی کہ گدڑی مین ٹکڑے ٹکڑے کپڑون کے ہوتے ہین اور پوستین پر
دلیل	دلل	راہ و راہ نما جو کلام ثبوت دعوی کی راہ بتائے دلائل اور تہ جمع

دمار	دمر	بفتح ہلاک کرنا - دامر فا
دماغ	دمغ	بکسر سر کا بھیجا اور مغز جمع - دمیغ و دمدموغ شکستہ و آفت رسیدہ دماغ مدمغ بروزن معظم احمق مگر یہ عوام عرب کا تلفظ ہے صحیح اس جگہ مدمغ یا مدموغ ہے -
دمشق	دمشق	بکسر اول و فتح میم اور بکسر میم بھی ایک شہر کا نام ہے جو حاکم شام کا دار الحکومت ہے - دمشاق بن کنعان بن حام بن نوح علیہ السلام کا آباد کیا ہوا - بانی شہر کے نام پر نام رکھا گیا تھا کثرت استعمال سے دمشق ہو گیا
دناءت	دن،	بفتح دال کمینگی و بے باکی +
دنی	دن،	بروزن امیر کمینہ - بے باک - پلید - ذلیل و خوار - ادنا بروزن اصحاب دنا بروزن امرا جمع -
دنیا	دنو	بالضم یہ عالم نزدیک جسمین ہم ہین - ضد آخرت - ادنی بمعنی نزدیک ترکا مونث - دنیاوی - دنیوی منسوب -
دوا	دوی	دارو - ادویہ بالفتح جمع +
دوام	دوم	بفتح دال ہمیشگی اور ہمیشہ رہنا - مرادف - دوم - دیمومۃ - دائم فا
دور	دور	بالفتح آس پاس گھومنا - گردش - دائر فا -
دوران	دور	بفتحتین آس پاس گھومنا - گردش - دائر فا -
دولاب	دولب	بالضم ہوا و معروف نیز بالفتح پانی بھرنیکا چرخ دول آب اور دولاب کا معرب ہے - دوالیب جمع +
دولت	دول	بالفتح و بالضم مال - ظفر و غلبہ دولات دول جمع فارسی میں دولت بالفتح مستعمل ہے
دہر	دہر	زمانہ دراز - ہمیشہ - ادہر - دہور جمع +
دہقان	دہقن	بالکسر کاشتکار - کاشتکار کا چودھری - [illegible] لفظ معرب ہے

الفاظ فارسی		معنی و شرح الفاظ فارسی
		اصل فارسی مین دبگان تھا یعنی گانون والا مرکب دہ بمعنی گانون اور گان کلمہ نسبت سے اسیدہ فارسی مین اصل بمعنی رستائی ہے یعنی باشندہ وہ اور کاشتکار وغیرہ بمعنی مجازی ہین - دہاقنہ کے ہاتھین جمع
دہلیز	دہلز	بالکسر جو مکان گھر کی اور باہری دروازے کی درمیانی جو ہندی ڈیوڑہی ہے
دیار	دور	بکسر اول جمع دار بمعنی خانہ و شہر -
دَیّار	دور	بالفتح و تشدید یا پہ والا - کوئی آدمی - و رخانہ و دیار نیست یعنی کسی نیست صفحہ ۱۳۰ مین بھی معنی ہین -
دیانت	دین	بالکسر راستی و دینداری
دیجور		بالفتح اندہیری رات دیاجیر جمع منتخب منتہی الارب مین بمعنی تاریکی و تیرہ رنگ ہے برہان لغت فارسی مین بھی نہایت سیاہ و تاریک لکھا ہے
دَیر		کلیسای ترسایان یعنی معبد نصارا - آدیار جمع منتہی الارب برہان لغت فارسی مین بھی یہ لفظ اسی معنی مین لکھا ہے بہار عجم مین لکھا ہے دیر بالفتح گنبد جسمین غیر مسلم پرستش کرتے ہین یہ معنی سندر و شوالے کو بھی شامل ہین + شاید ان دونون لفظون مین توافق لسانین ہو -
دین	دین	بالکسر طریقہ - مگر عرف مین مذہبی طریقے کے لیے خاص ہو گیا ہے - عادت - آدیان جمع - و بالفتح قرض دیون جمع - قرض و دینا دائن فا - مدیون - مدین معت بمعنی قرضدار +
دینار	دنر	بالکسر سکہ طلائی ساڑھے چار ماشے بھر - دنانیر جمع -
دیوان	دون	دفتر حساب کتاب شعر دواوین - دیادین جمع - فارسی مین بمعنی کچہری و محکمہ - دیوان جزا - دیوان قیامت یعنی محکمہ جزا محکمہ

داد	عدل و انصاف - عطا و بخشش - اس معنی مین داد و دہش بھی آتا ہی +
دادار	انصاف کرنیوالا - مرکب ہی داد معنی انصاف اور کلمۂ آر مفید معنی فاعلیت سے جیسے خریدار +
دار	سولی اور ہر لکڑی و درخت کو بھی کہتی ہین جیسے دار چینی -
دارو	دوا - مرادف درمان +
داستان	قصہ و حکایت - دستان دست - اوسکا مخفف نظامی ؎ میندیش زان دستہاے فراخ + کز آوازہ گردد گلو شاخ شاخ +
داغ	جلانا - جلانیکا نشان - نشان کوئی ہو - عزیز و نکا غم صائب ؎ کو میتواند کہ داغ عزیزان ندیدہ ست + اینک ہزار لالہ دمید ازین گلستان بجاست
داغِ بلندان	باضافت داغ سبز بلندان اوس نشان کو کہتا ہی جو عابد لوگونکی پیشانی مین سجدہ کرنے سے پڑجاتا ہی - برہان معنی ترکیبی بلند مرتبہ لوگونکا نشان
دام	جال ترجمہ شبکہ - دام جو مین افتتاح استعارہ - جانور چہارپایہ غیر وحشی مثل ہرن وغیرہ اور رودر ندہ کو کہتی ہین +
داماد	دولہ مقابل عروس کہ فارسی مین خاص دولہن کو کہتی ہین اردو مین داماد شوہر و دختر کو کہتی ہین لیکن فارسی مین یہ معنی فصحا کی کلام مین نہین آتی +
دامن	اردو مین بھی بھی مستعمل ہی عربی ذیل دامان - اوسکا شبیع یعنی فتحہ میم کے دراز کرنے سے الف پیدا ہوا اور دامان ہوگیا **دامن کوہ و دامان کوہ** پہاڑکی نیچی جگہ واقع ہو +
دامن زدن	خدمت یا اور کسی کام کے لیے آمادہ و مستعد ہونا +
دامن کش	اپنے آپکو دور رکھنے والا - دامن کشیدن کسی چیز کو یا اپکو دور رکھنے کنایہ ہی
دانش	بکسر اول علم و فضل کسی چیز کا جاننا - دانستن کا حاصل مصدر سے دانشمند

	صاحب علم وفضل +
دانگ	بنون غنہ وگاف فارسی در آخر چھ رتی کا وزن - دانق اسکا معرب ہے بعضون نے معنی حصہ مجمل بھی لکھا ہی -
داوری	بروزن لاغری جنگ وخصومت کیسکی سامنے شکایت وفریاد لیجانا حکومت کرنا - داور بمعنی حاکم عادل دہندہ اسے مصدری مرکب ہے +
دبیر	منشی ونویسندہ - دبیر فلک عطارد +
دختر	لڑکی پسر لڑکا اور فرزند عام ہی زنبہ داماد بہو کو - دختر کبھی خاص کنواری لڑکی کو کہتی ہین - دختر روزگار حوادث زمانہ سے کنایہ ہی - دخت مخفف دختر
دختک	چھوٹی لڑکی - کاف تصغیر ترحم کا ہی +
دد	بالفتح جانور چھارپایہ درندہ جیسے شیر بھیڑیا وغیرہ اور دام غیر درندہ دد وددام مین بھی فرق ہے +
در	بالفتح دروازہ عربی باب - درہ کوہ بمعنی درون در خانہ رفت یعنی درون خانہ رفت حرف جر بمعنی فی حرف عربی +
دراز	لابا ضد کوتاہ مجازاً بمعنی احمق - دراز نفسی زیادہ گوئی دراز دست غالب گدہا - دراز دم بندر - کتا - بچھو +
درازگوش	
دربار	یہی لفظ فارسی اردو مین مستعمل ہی بمعنی درگاہ امرا وسلاطین عربی حضرۃ السلطان وحضرۃ الامرا +
دربستن	اوسکا آنا بند کرنا - ایسا ہی دربرروے کسے بستن +
درحال	اوسیوقت - فوراً +
درخت	مشہور ہی عربی شجر درختان اوسکی جمع خلاف قیاس ہے درختہا موافق قیاس
درخشان	بضم اول چمکنے والا - چمکتا ہوا +

درجور	بواو معدولہ لائق و سزاوار - مراد فت درخور و بدال +
درِ عدالت	باضافت درِ انصاف کا دروازہ کھلوانا کہ درزدن و در کوفتن باہر سے دروازہ کھلوانے کے واسطے بولتے ہین +
دُرد	بالضم تلچھٹ یعنی روغن دودھ شربت وغیرہ بھنی والی چیز کی جو چیز نیچے بیٹھ جاوے فائدہ خان آرزو نے لکھا کہ فارسی مین دو لفظین ایسی آئی ہین کہ بالمانی سی عربی ہوجاتی ہین بغیر یا کے فارسی ایک یہی لفظ کہ اوسکی عربی دُردی ہے دوسری باز یعنی پرندہ شکاری کہ اوسکی عربی باز ہی ہے +
دَرد	بالفتح معروف عربی وجع - بیماری درحم کے معنی مین بھی آتا ہے درد نکردن یعنی رحم نکردن سید عبداللہ حالی ع گفتش در دل خویش دلش درد نکرد یعنی رحم نکرد +
درشتی	سختی و ناہمواری - بدخلقی و در بھی شیخ سعدی کے اس شعر مین یہی معنی اخیر ہین ہے اے کہ شخص نازکت خفتہ نمود + تا درشتی ہنر نہ پنداری +
درگہ	مخفف درگاہ یعنی بارگاہ +
دِرم	چاندی کا ایک سکہ جو عرب مین رائج تھا درہم اوسکا معرب ہے سات مثقال کا ہوتا ہے
دَرمان	بالفتح بیمار کا علاج - دوا دارو -
درماندگان	تھکے ہوئے اور عاجز لوگ درماندہ کی جمع ہے ہاے مختفی حسب قاعدہ جمع کا ف سے بدل گئی
دروغ	جھوٹ ضد راست - وعدہ و قول کی علاوہ آہ - گریہ - اشک - صبح وغیرہ کی صفت بھی لاتے ہین +
درون	بفتح اول بہتیر مقابل برون - باہر - اندرون اوسکا مزید علیہ ہے -
درویش	بالفتح فقیر و گدا - اصل مین دراویزہ تھا یعنی آویزندہ در الف تخفیفاً گر گیا ے سین سے بدل گئی +

دری بفتح دال وتخفیف رای مکسور منسوب بدرہ کوہ منجملہ ساتہ زبانہاے فارسی کے ایک زبان فارسی کو دری کہتے ہین کہ زمانہ سابق مین درہ کوہ کے رہنے والے وہ زبان بولتے تہے اور کبک یعنی چکور کو بھی دری کہتے ہین کہ کبک دری جو اور کبکون سے قدمین بڑا رنگ مین اچہا گویا ایک علیحدہ قسم کا ہی درہ کوہ مین بہت پایا جاتا ہی +

دریا معروف عربی بحر - دریادل مردسخی ابردریادل دریا کی انبہی بخشش کرنیوالا

دریغ بکسر اول ودوم ویاے مجہول کلمہ تاسف وحسرت یعنی افسوس ویعنی مضایقہ یعنی اول خوردن کے ساتہہ یعنی دوم داشتن کے ساتہہ مستعمل ہے دریغ خوردم یعنی افسوس کردم - دریغ مدار یعنی مضایقہ مکن +

درینولا اندلون - یہ لفظ نہ مستند فارسی والون کے کلام مین دیکہا گیا یہ لغت فارسی ہین لیکن عوام کے یہان مستعمل ہی مرکب ہے درین اور ولا کہ لفظ عربی یعنی تواتر وپیاپے دونزدیکی ہی مضاف الیہ اسکا محذوف فرض کرکے یون کہہ سکتے ہین کہ مراد درین قرب ایام ہی +

دریوزہ بروزن ہر روزہ ودریوز بروزن ہر روز فقیر ٹکڑی مانگنے والا اور یعنی گدائی یعنی ٹکڑے مانگنے کی بہی آتا ہی دریوزہ گری مین یعنی اول ہی - دریوزہ مرکب ہے در یعنی دروازہ اور یوز امر یوزیدن یعنی جستن وتلاش کردن سے معنی ترکیبی دروازے کا ڈہونڈنے والا چونکہ فقیر لوگ دروازے دروازے مانگتے ہین اسلیے اونہین دریوزہ دریوزہ کہا +

دزدان جمع دزد یعنی چور +

دزدی چوری اور کبہی لفظ دزد بہی چوری کے معنی مین آتا ہی قاسم ارسلان ساحر جادو چشم وہندخالت + بیکند آشکار روپنہان دزد +

دِژ	بالکسر زای فارسی قلعہ وحصار۔ دژوار قلعہ دار۔ وبہر سہ حرکت دال غصہ دتیزی۔ وژ آباد۔ دژآلود۔ تند وخشمگین۔ ان دو کلمونکا اطلاق اکثر درندہ جانورون پر کرتے ہین بہرامی ؎ اگر شیر دژ آبادش بہ بندد * چو سگ اندر پس زانو نشیند *
دژم	بکسر اول وفتح دوم بمعنی رنجور وغمگین وگرفتہ تیرہ وفرو افگندہ تیرہ صفحہ ۱۳ مین معنی اخیر مین
دستار	بالفتح پگڑی مرکب ہے دست اور آر کلمہ نسبت سے مثل خریدار۔
دستان	بالفتح مکر وحیلہ۔ لقب زال بن سام پدر رستم نغمہ وصدا۔ اسی لیے بلبل کو ہزار داستان کہتے ہین *
دست بکشیدن	اوسکو اختیار کرنا۔ دست از کشیدن۔ اوسے باز رہنا۔
دست در کار کردن	اوسکے شروع کرنے سے کنایہ ہے
دست زدن	گدائی اور ریوزہ گری سے کنایہ ہے صفحہ ۶۲ ع نانگشتم پیش تو یک روز دست
دست داشتن	بمعنی دست برداشتن باز رہنے سے کنایہ ہے حافظ شیراز ع دست از طلب ندارم تا کام من برآید *
دست درازی	غلبہ وتسلط کرنا۔
دست دادن	قبول کرنا تسلیم کرنا۔ ماننا۔
دست سر	قدرت وژدستی سے کنایہ ہے مرکب ہے دست اور سر سے جو مرجع مفید معنی حاصل مصدر ہے
دستنج	کام کی مزدوری کسب وپیشہ وصنعت دستکاری شیخ شیراز ؎ بیاموز فرزند راد دستنج * اگر دست داری چو قارون گنج *
دست خوش	کنایہ از مغلوب وعاجز وزبون۔ مجد الدین ہمگانی ؎ تا دست خوش جہان شدم من * در دست قناعتم تمکن *
دستکش	ہاتھ کھینچنے والا کنایہ ترک کرنے والے سے اسیر گرفتار وزبون بمعنی کشیدن دست

اسصورت مین مرکب اسم کی ترکیب سے معنی مفعولی پیدا ہوے مثل دست پرورد
صفحہ ۱۳۴ ع وان خاک وخشت وسنگش گل گران شود یعنی وہ خاک وخشت
اینٹ پاتھنے والون کی ہاتھ مین گرفتار ہوگی +

دستگاہ قدرت وجمعیت وسامان ومال وعلم وفضل ودست رس **دستگاہ** اور سکا مخفف
صفحہ ۱۶۷ ع منزل تو دستگہ بحری مین مرا دست بخیر اے شاہ - لفظ گہ زائد مثل جاگہ

دستگیر مددگار - قیدی - دستگیری مددگاری -

دستور بالفتح قاعدہ وطرز وآئین رخصت واجازت وزیر وامیر - اس معنی مین لفظ
مرکب ہے دست بمعنی سند وقدرت دور کلمۂ صاحبی کی مثل کہ جو رومزدور کے دادکو
تخفیفاً ساکن کردیا +

دستوری بالفتح رخصت واجازت دستور کا مزید علیہ یعنی بے زائد ہے مذکوری صاحب گریہ
شور بدستور کنم + گرد ہ خسنہ شیرین دستور +

دستہ بالفتح جو چیز ہاتھ سے نسبت رکھتی ہو جیسے دستہ شمشیر یعنی قبضہ دستہ تیشہ یعنی
بینٹ - دستہ ہاون کبھی گدڑی کو کہتے ہین جیسے دستہ ترہ - ترکاری کی
گدڑی - دستہ گل - دستہ کاغذ - دستہ تیر یعنی جماعت مردم کی

دستیاری مدد دینا مرکب ہے دست یار بروزن نخچیار یعنی معاون ویاری دہندہ ویہ مصدر کی

دشت بروزن طشت صحرا وبیابان یہ لفظ عربی ہین بھی مستعمل ہے صحاح اسمین
لکھا ہے کہ فارسی عربی ہاد دونون زبانون مین اتفاقاً وضع ہوگیا ہے

دشمن مشہور مرکب ہے لفظ دش بالضم بمعنی بد اور من بمعنی دل یعنی دل بد اور خصم
برا کہتا ہے - یہ لفظ بھی مستعمل ہے کما ہے شفائی ع رنجش بیجا بود با دشمن جانی مکن

دشنام بالضم گالی - دش بمعنی بد وزشت اور نام سے مرکب ہے

دشوار سخت ومشکل - مرکب ہے دش بمعنی زشت اور وار کلمہ نسبت سے مثل ہزار بمعنی مشکل

وعل بروزن بغل مکر و حیلہ۔ نا راستی۔ کھوٹا ہونا یعنی ناراست اور کھوٹا مجازاً۔

دل معروف ہی عربی قلب۔ فواد۔ فارسی مین مجازاً بمعنی قصد و خیال و التفاتی ناخوشی و ملال۔ بخیلی و کنجوسی +

دل دربستن دل لگانا۔ محبت کرنا مرادف۔ دل و خاطر دل بدوستن۔

دلریش عاشق و غمگین۔

دل سوختن بحال رحم کرنا۔ دلسوز رحم کرنیوالا۔

دلیر بہادر۔ دلیری بہادری۔ لفظ کردن و شدن کے ساتھ مستعمل ہے

دَم بالفتح سانس عربی نفس بفتحتین۔ وقت جیسے دم صبح دم شام۔ دم تسلیم وقت جانسپاری و رضا۔ مجازی تھوڑا جیسے دم آب یعنی جرعۂ آب ع بادہ در دہ تا دمی گوش بکشادمے یعنی ایک ساعت +

دُم بالضم ہندی پونچھ۔ فارسی مین دُنب بابا بھی کہتے ہین بعضون نے لکھا ہے کہ دُنب بذال و بفتحتین دُنب بدال کا معرب ہے دُم گرگ۔ صبح کاذب

دم زدن بالفتح بات کرنا چیخ رہنا۔ مصطلحات۔ لغات اضداد سے ہی مگر بمعنی اول شہود ہین۔ توقف کرنا۔ دعوی کرنا برہان صفحہ ۵۵ آتش دم مشابہت زدہ یعنی برابری کا دعوی کیا۔ دم بخود کردن و ماندن بھی خاموش رہنا۔ بہانجم

دمان غصے سے ڈونکنے والا تند و تیز چلنے والا۔ اسم فاعل ہے دمیدن سے کنایہ ست خشمناک سے اکثر بیل اژدہا شیر نہنگ کی صفت آتی ہے +

دنبال کسیکا پیچھا۔ گوشۂ چشم و ابرو +

دندان دانت۔ دندہی دانت کو کہتے ہین +

دوتا ٹیڑھی۔ خمیدہ۔ ایسا ہی دوتو۔ دوتہ۔ دوتاہ +

دود بواو معروف دُھوان عربی دُخان۔ دود جگر۔ دود دل آہ کنایہ ہے۔

دودمان خاندان - دودہ - دود خانہ بھی کہتے ہین +

دوزخ مشہور ہی ہندی نرک - خدائے تعالی کی نافرمانبردار نکو عذاب کا گھر +

دوست بروزن پوست مشہور عربی محب ضد دشمن - اصل مین دوس تھا امر بمعنی اسم مفعول دوسیدن مصدر سے جو بمعنی چسپیدن ہوتے زیادہ ہوگئی مثل بالش وبالشت کے **دوستی** بیا مصدری محبت ضد عداوت +

دوش بواو مجہول شب گذشتہ - مرادف دوشینہ آدمی کا کاندہ بمرادف شانہ

دوشیزہ دوشیزگان کنواری عورت - دوشیزگان جمع +

دگر بروزن جگر مخفف دیگر بمعنی از یعنی بیرار جب کسیکی صفت مین آتا ہی تو یعنی تعدد وغیریت کے پیدا کرتا ہی جیسے ملک بار دیگر یا اول خوش کرد یعنی دوسری بار این کتاب دیگر ادر کتاب ہے -

دوم بضم اول وفتح ثانی دوسرا مجازاً نظیر ومانند +

دونان دون همت بواو معروف جمع دون بمعنی خسیس وکمینہ وسفلہ +

دون بمعنی اندک زیر ہمت لفظ عربی بمعنی حوصلہ یعنی کم ہمت وپست ہمت بمقابل فراخ حوصلہ وبلند ہمت +

دَہ بالفتح عدد معلوم یعنی دس - **دہ بار** دمش تبہ - لفظ دہ کبھی بغیر لحاظ عدد معین کے تھوڑے کے معنی مین آتا ہی کبھی زیادہ کے معنی مین - یہ اطلاق مواقع استعمال سے معلوم ہوسکتا ہے - دہ مردہ گوی بیہودہ گو کی کنایہ ہی -

دِہ بالکسر اون کبھی باشباع کسرہ دال دیہ بھی کہتے ہین لیکن بہت کم حضرت امیر خسرو ؎ قدرے چون برین نمط بشتافت + راہ اندر سواد دیہی یافت پیر مرد ونیکی ؎ سلام از دل وبین حسن چہ بجوئی + نہ دیہ ماندہ نہ دہقان چہ داست خراج نظامی ؎ ندین چہ رو باد چارہ دگر + نبرد یکے آن دیہ کردہ گذر +

دہان و دہن	بفتح دال مہملہ عربی فم فارسی میں کبھی کبھی ان بھی کہتے ہیں +
دہل	بالضمتین مشہور باجا۔ ہندی ڈھول +
دی	بالفتح شمسی سال کے دسویں مہینے کا نام ہے جو ہندی میں مطابق ماگھ ہوتا ہے چونکہ اس مہینے جاڑا زیادہ ہوتا ہے اسلیے دی کو مجازاً بمعنی زمستان کہتے ہیں و بالکسر روز گفتہ خلاف فردا کہ بمعنی روز آئندہ ہے کبھی دی روز دی شب بھی کہتے ہیں +
دیبا	بیای مجہول ایک قسم کا ریشمی عمدہ منقش کپڑا۔ دیباہ اسکا مزید علیہ۔ دیباج بیاے معروف معرب +
دیدار	دیکھنا مراد ہے دیدن۔ و بمعنی روی و چہرہ بمعنی آشکارا اور بخیف پدیدار کہتے ہیں +
دین	آنکھ مراد ہے چشم۔ دیدگان جمع خلاف قیاس۔ بے دین۔ نابینا۔
دیرینہ	پرانا۔ دیرینہ زاد۔ دیرینہ سال پرانا بوڑھا معمر آدمی +
دیگ	بالکسر معروف عربی قدر بالکسر و دیگ بجوش آوردن پختہ و کامل ہونا +
دیو	جن سرکش۔ شیطانوں کی ایک قسم کنایہ مرد پہلوان و بلند ہیکل سے۔ دیو مردم بن انس سوذی و آزاردہ +
دیوار	معروف عربی جدار۔ دیوار بست۔ دیوار بندہ مکان جسکے چاروں طرف دیوار ہوں۔ دیوار کوتاہ مفلس دیوار بلند مالدار +
دیوانہ	مشہور عربی مجنون مرکب ہے دیو بمعنی شیطان اور انہ کلمہ نسبت کا۔
دیو چہر	دیو کا ایسا بڑا چہرہ رکھنے والا۔
دیو سار	کنایہ شریر و بدکار آدمی سے مرکب ہے دیو بمعنی شیطان اور سار کلمہ تشبیہ کا +

حرف ذال معجمہ

لفظ عربی	مادہ	معنی و شرح لغات عربی

ذخائر	ذخر	جمع ذخیرہ یعنی مذکورۂ ذیل جسے فارسی مین بنجنی کہتے ہین -
ذخیرہ	ذخر	بفتح ذال جو چیز کہانے وغیرہ کو لیے رکھ چھوڑی جاے کہ ضرورت کے وقت کام آی - ذخائر جمع +
ذرّہ	ذرر	بالفتح مورچہ چھوٹی چیونٹی - اندھیری جگہ مین آفتاب کی شعاع جب کھڑکی سے جاتی ہے تو اوسمین باریک باریک کچھ نظر آتا ہی اوسی کو بھی ذرہ کہتے ہین - ایک جَو کا سوان یعنی صدم حصہ +
ذُروہ	ذرو	بالضم بلندی ہر چیز - اردو گنگرہ - ذُری بالضم جمع -
ذِکر	ذکر	بالکسر یاد کرنا کسی چیز کا - ذاکر فا - مذکور مف - جو چیز زبان پر جاے آوازہ - نماز - دعا - بلندی - بزرگی +
ذُلّ	ذلل	بالضم وتشدید خواری ضد عز مرادف ذلت - ذلیل فا - اوذلاء اوسکی جمع +
ذِمّہ	ذمم	بالکسر امان - پناہ - پیمان ذِمَم جمع +
ذوالجلال	ذوو جلل	ذو یعنی صاحب جلال بزرگی یعنی صاحب بزرگی مراد خدا تعالے
ذوالمنن	ذوو منن	ذو یعنی صاحب مَنّ جمع منت یعنی احسان یعنی صاحب احسانات مراد خدای تعالی +
ذَوق	ذوق	بالفتح چکھنا ذائق فا - قوت ذائقہ وہ قوت جو زبان مین کھٹا میٹھا پھیکا نمکین پہچانکر کہی گئی ہی جس ذائقہ بھی اوسی کہتے ہین اور کبھی ذوق بھی فارسیون کے یہان یعنی لذت ومزہ ونشاط کے مستعمل ہی +
ذَیل	ذیل	دامن - ہر چیز کا آخر اور پچھلا - اذیال - ذیول جمع +

حرف ذال مہملہ

لفظ عربی	مادہ	معنی و شرح الفاظ عربی
راتبہ	رتب	شے مقرر و قائم روانب جمع فارسی اردو مین بمعنی روزینہ مستعمل ہی جسے عربی مین وظیفہ کہتے ہین راتبہ خوار وظیفہ خوار راتبہ شام وقت شام کی مقدار مقرر +
راحت	روح	آسایش و آرام - راحات جمع -
راحلہ	رحل	بارکش چوپایہ - قوی و اصیل اونٹ یا اونٹنی - رواحل جمع
راسخ	رسخ	استوار مضبوط - رسوخ مصدر کا اسم فاعل ہی - راسخین جمع ذوی العقول کی لیے و غیر ذی عقل کے لیے راسخات +
راضی	رضو	مرد خوشنود - رُضاۃ جمع مثل قضاۃ جمع قاضی +
راوی	روی	بیان کرنیوالا کسی شعر یا کوئی بات - اسم فاعل ہی روایت کا رُواۃ جمع
راہب	رہب	قوم نصاری کا پارسا و پرہیزگار - رُہبان بالضم جمع کبھی رہبان مفرد آتا ہی اسکی جمع رہابین +
رائے	رأی	بالفتح اعتقاد و دانائی دل یعنی اندیشہ و تدبیر - آراء جمع
رایت	رایۃ	بالفتح نیزہ و نشان - رایات جمع -
رب	ربب	بالفتح پروردگار و مالک - خدائے تعالے کا ایک نام معنی اول و دوم کے اعتبار سے بھی غیر خدائے تعالے پر اسکا اطلاق نہین کرتے مگر باضافت جیسے رب المال رب الارض معنی دوم کی اعتبار سے اسکی جمع ارباب ہی رُبّنا پروردگار ہمارا +
رب العالمین	ربب علم	عالمون کا پالنے والا مراد اللہ تعالے فائز عالم ماسوائے خدا کو کہتے ہین لیکن مخلوقات کی ہر ایک جنس کو بھی عالم بولتے ہین جیسے عالم ملک

		عالم جن عالم انس وغیرہ اس سبب سے عالم کی جمع لاتے ہین حقیقت عالم ایک ہے +
رب الارباب	رب رب	مالکونکا مالک پالنے والونکا پالنے والا اسمین بھی ذات باری تعالےٰ مراد ہے +
رباح	رج	بفتح را بمعنی سود و نفع مثل ربح بالکسر در رج بالفتحتین
رباط	ربط	بکسر را رسی وغیرہ جس سے چوپایے جانور اونٹ وغیرہ کو باندھین رُبط بروزن کتب جمع +
رُباعی		ایک وزن کردہ چار مصرعی جسمین اول دوم چہارم مین قافیہ ہو اور سب ملکر ایک مطلب ادا کرین یہ لفظ اربع بمعنی چار کی طرف منسوب ہے۔ اور ہمیشہ رباعی بحر ہزج سے آتی ہے قطعہ مین بھی کبھی چار مصرعے ہوتے ہین مگر اوسمین مصرعہ اول کا مصرعہ ثانی کے ہم قافیہ ہونا شرط نہین ہے اور اوسکی لیے کوئی بحر بھی خاص نہین
ربانی	رب	بالفتح و تشدید یا خداشناس منسوب بلفظ رب یا نیتین جمع
ربیع	ربع	فصل بہار۔ باران بہاری +
رتبہ	رتب	بالضم منزلت و مرتبہ۔ رُتب جمع +
رجا	رجو	بفتح را امید ضد یاس۔ امید رکھنا۔ راجی فا۔ مرجو مف
رجعت	رجع	بالفتح پھرنا۔ طلاق دینے والے کا پھرنا اپنی عورت مطلقہ کی طرف۔ راجع فا۔ مرجوع مف
رُجوع	رجع	بضم را پھرنا۔ راجع فا۔ مرجوع مف +
رحم	رحم	بالفتح بخشنا۔ مہربانی کرنا۔ و بالکسر و بروزن کتف پیٹ مین لڑکے کے رہنے کی جگہ جسے فارسی مین زہدان کہتے ہین۔ خویشی و قرابت۔ ارحام بالفتح جمع +

رحمٰن	رحم	بخشنے والا مثل رحیم مگر رحمٰن خاص خدا تعالیٰ کو کہتے ہین غیر کو نہین
رحمت	رحم	بالفتح بخشنا۔ مہربانی کرنا۔ رحیم فا۔ مرحوم مف۔ مرحمت بھی اسی معنی مین ہے اوسکی جمع مراحم ہے +
رخصت	رخص	بالضم کسی کام مین آسانی کرنا۔ اجازت دستوری دینا رخص جمع
ردّ	ردد	بالفتح وتشدید پھیر دینا۔ رادّ تشدید دال فا۔ مردود مف
ردّ دشنام		اوسکے گالی دینا ردّ ضیغہ زمین واپس کر دینا کہ ضیعہ زمین قابل زراعت کو کہتے ہین ردّ مظالم ظلم وستم کا دور کرنا یعنی ظلم کا ایسا بدلا کر دینا جس سے مظلوم راضی ہو کر دعوی ظلم سے درگذر کرے +
رذائل	رذل	جمع رذیلۃ ناکسی ضد فضیلت۔ یہ لفظ زای ہوز سے نہین ہے۔
رزاق	رزق	بالفتح وتشدید روزی کا پیدا کرنے والا اور روزی دینے والا۔
رزق	رزق	بالکسر روزی اور وہ چیز جس سے نفع اوٹھائین۔ ارزاق جمع +
رسم	رسم	بالفتح نشان وآئین۔ ارسم رسوم جمع صفحہ ۶۱۶ زعالم رسم خواہش برفتادی یعنی نشان نرہنا۔
رسن	رسن	رسّی جس سے چیزون کو باندھتے ہین یہی لفظ فارسی بھی ہے عربی مین اسکی جمع ارسان۔ رسن ہے۔ راسن فارسی باندھنے والا۔ مرسون مف وہ گھوڑا وغیرہ جو رسی مین بندھا ہو۔
رسول	رسل	بروزن صبور پیام بر۔ رُسل بضمتین جمع
رشد	رشد	راہ پر ہونا۔ ضد غی یعنی گمراہی۔ راہ حق پر سیدھا کھڑا ہونا۔ راشد رشید فا۔
رضا	رضو	بکسر اول خوشنودی وخوشنود ہونا۔ راضی فا۔ مرضی تشدید یا مف

رضوان	رضو	بالکسر خوشنود ہونا۔ نام نگہبان بہشت جیسے مالک نگہبان دوزخ کا نام ہے
رطب	رطب	بضم اول و فتح دوم تر و تازہ چھوارا۔ از طاب جمع
رعایا	رعی	محکوم لوگ۔ جنکی نگہبانی کی گئی ہو جمع ہے رعیت کی +
رعایت	رعی	بکسر رانگہبانی۔ حاکم کو رعیت کی نگہبانی رکھنا کسی کی حرمت و عزت کا نگاہ رکھنا۔ راعی فا۔ مرعی تشدید یا مف +
رعد	رعد	بالفتح بادل کی گرج۔ بادل کا گرجنا بعضے کہتے ہیں کہ اوس فرشتہ کا نام ہے جو ابر پر مقرر ہے اور ابر کو جھڑکتا ہے یہ گرج اوسی کی آواز ہے۔
رعونت	رعن	بضمتین سستی۔ احمقی۔ خود آرائی۔ مرعون مرد سست و احمق۔ فارسیون کے یہاں بمعنی غرور و تکبر +
رعیت	رعی	بفتح راو کسر عین و تشدید یا محکوم لوگ۔ جنکی نگہبانی کی گئی ہو۔ رعایا جمع
رغبت	رغب	بالفتح خواہش کرنا۔ راغب فاعل مرغوب مف **فائدہ** رغبت کے ساتھ اگر حرف در یا یا یا بر آئیگا تو معنی خواہش کے ہونگے اور اگر از آئیگا تو معنی اعراض و روگردانی کے مثلاً در و رغبت دارد یا با و یا بر و میں معنی خواہش۔ اور از در رغبت دارد یعنی اوس سے انکار کرتا ہے
رفاہ		رفہ بفتح راو فراخی و آسانی زندگی۔ عربی میں رفاہت اور رفاہیت بفتح یا ی غیر مشدد آیا ہے رفاہ بالف بغیر تا نہیں آتا ظاہراً فارسیوں کا بنایا ہوا ہے
رافہ		رفیہ بر وزن فراخ زندگی۔ تن آسان +
رفع	رفع	بالفتح اوٹھانا۔ بلند کرنا ضد وضع یعنی انداختن۔ حاکم کی پاس مقدمہ لیجانا۔ رافع فا۔ مرفوع مف
رفعت	رفع	بالکسر بلندی قدر و مرتبہ بلند مرتبہ ہونا۔ رفیع فا **فائدہ** عام لوگ رفعت کو بفتح اور شجاعت بفتح کو بضم شین پڑھتے ہیں کسی شاعر نے ان معنوں

لفظون کی حرکت اس دو معنیین مصدری مین کیا خوب ضبط کی ہے

رفیع رفع — **ع** شجاعت بفتح ست و رفعت بکسر دوسرے معنی مین فتح سے مراد فتح کرنا قلعونکا کشادہ کرنا اور کسری مراد انکسار رفو اضع ہے +

رفیق رفق — بلند - شریف - بلند مرتبہ +

رقص رقص — ساتھی - ہم سفر - رفقا جمع اور خود رفیق بھی بمعنی جمع آتا ہے - رفاقت بفتح مصدر

رقعہ رقع — بالفتح کھیلنا اور پانون ٹھوکنا جسے ہندی مین ناچنا کہتے ہین - رقاص فا

رقم رقم — بالضم کاغذ کا ٹکڑا جسپر کچھ لکھین - کپڑے کا ٹکڑا - گدڑی کو مرقع اسی لیے کہتے ہین کہ اوسمین ٹکڑے ٹکڑے ہوتے ہین - رقعہ زدن رقعہ دوختن پیوند لگانا

بفتحتین خط اور لکھا ہوا - ارقام بالفتح جمع اور بالفتح لکھنا - راقم فا مرقوم مف - فارسیون کے یہان اس معنی مین بھی بفتحتین مستعمل ہے - رقم بخ رقم کش رقم کار - رقم زن بمعنی نویسندہ **قاف** عربی مین ترقیم ہی بمعنی رقم آتا ہے مگر ارقام بالک نہین آتا - فارسی دانایان غیر محقق نے ارقام بالک بمعنی رقم و ترقیم جو ترا ش لیا ہے وہ غلط ہے اور حسین میبذی نے خطبہ شرح ہدایۃ الحکمۃ مین لکھا ہے ارقام بالفتح جمع رقم ہے

رکاب رکب — بکسر اول حلقہ لوہے وغیرہ کا جو زین کے دونون طرف پانون رکھنے کے لیے باندھتے ہین یہی لفظ عربی اردو مین بھی مستعمل ہے - مرکب بضمتین جمع +

رکاکت رکک — بفتح راے سستی عقل و بے غیرتی - رکیک فا -

رکیک رکک — سست عقل و بے غیرت - حد کمینہ - رکاک بکسر اول جمع رکیک العلم علم

روایت روی — بیان کرنا - راوی فا - مروی تبشدید یا مف +

روائح	روح	بوئیں - جمع رائحہ بمعنی بو +
روح	روح	بالضم جان - ارواح بالفتح جمع +
روضہ	روض	بالفتح سبزہ زار - پانی جمع ہونے کی جگہ - فارسی میں بمعنی باغ مستعمل ہے - رَوض - ریاض جمع +
روم	روم	بالضم ایک گزندہ ہے اولاد روم بن عیصو بن اسحاق کو روم کہتے ہیں جہاں وہ لوگ آباد تھے رومی اوسکی طرف منسوب ہے
رونق	رنق	بروزن جوہر خوبی و آب و کار - رونق السبیعۃ آب تیغ و خوبی جمعیت
رہین	رہن	بروزن امین گروی - گرو کی ہوئی چیز +
ریا	رأی	بکسر اول الف کسی کو دکھانا کوئی کام کرنا - اپنے آپ کو اچھا دکھانا خلاف اعتقاد خلاف واقع کے دکھانا یعنی مکر کرنا فائدہ جو کام مکر کی راہ سے دکھایا جاتا ہے اور جو سنایا جاتا ہے اوسے سمعہ بالضم کہتے ہیں مثلاً بلند آواز سے کوئی شخص لوگوں کے سامنے کو قرآن شریف پڑھتا ہے تاکہ لوگ سمجھیں کہ یہ قرآن شریف خوب پڑھتا ہے اور مقصود عبادت یا حفظ یاد نہ غرض نہ +
ریاحین	روح	جمع ریحان جو عنقریب مذکور ہوگی +
ریاست	رأس	بکسر سرداری کرنا - رئیس بروزن امیر فا بمعنی سردار - رؤسا اسکی جمع مَرْؤُس مف بمعنی رعیت و عامہ مردم +
ریاض	روض	بکسر اول جمع روضہ بمعنی سبزہ زار و باغ +
ریاضت	روض	محنت و تپا - رنج کھینچنا - چالاک گھوڑے کو قابو میں کرنا ریاضات جمع رائض فا مروض مف +
ریائی	رأی	مکار - ریا بمعنی مکر کی طرف منسوب +

ریحان	روح	بالفتح ایک خوشبودار گھاس ہے جسے فارسی مین ستاہیرم ہندی مین نازبو کہتے ہین۔ یعنے ہر خوشبودار گھاس کو کہتے ہین ریاحین جمع +
الفاظ فارسی		**معنی و شرح الفاظ فارسی**
راد		بروزن شاد۔ کریم و جوانمرد۔ صناحب سخاوت۔ شجاع و دلیر۔ حکیم و دانا
راز		پوشیدہ و پنہان دل کے بھید صفحہ ۱۲۵ ع روزے کہ راز ہا فتد از پردہ برملا + یعنی پوشیدہ گناہ اور پوشیدہ باتین ظاہر ہون +
راست		بضم۔ ضد دروغ۔ سیدہا۔ ضد کج **راستی** سچائی اور سیدہا ہونا **راست کار** درست کام والا۔
رام		فرمانبردار۔ پالو اور سیکھا ہوا مانوس جانور ضد وحش بمعنی جنگلی +
رامشگری		گانا بجانا خوشی و عیش کرنا کہ رامشگر بمعنی مطرب سازندہ اور یا مصدری ہے مرکب ہے
راہ		راستہ۔ عربی طریق۔ طرز روش۔ قاعدہ قانون **راہ سپردن** راہ چلنا +
رائے		بروزن جائے ہند کے حاکم و بادشاہ اور بزرگ لوگون کو کہتے ہین برہان صفحہ ۱۰۷ این رائے ہند یعنی بادشاہ ہند +
رخ		بالضم چہرہ۔ مجازاً رخسار +
رخت		بالفتح اسباب۔ رخت نہادن و افگندن و کشودن و رختین در جائے کنایہ ہی وہان اقامت کرنے اور ٹھہرنے سے **رخت از جا کشیدن** و برستن و برداشتن وہانسے سفر کرنے سے کنایہ ہے۔
رخسار		بالضم گال۔ عربی خد +

رخش	بالفتح سرخ و سفید رنگ ملا ہوا۔ رستم کے گھوڑے کو اسی رنگ کے اعتبار سے کہتے تھے اور ہر گھوڑے کو بھی کہتے ہین ✣
رستخیز	بفتح اول و ثالث یا بضم اول کنایہ قیامت سے ہے معنی ترکیبی چھوٹنا اور اٹھنا یا اوگنا اوٹھنا ✣
رسن رسوائی رشتہ	رسی۔ یہ لفظ عربی مین مشترک ہی اسلیئے عربی الفاظ مین مفصل لکھا گیا بالضم بدنامی ذلت و خواری۔ رسوا یعنی بدنام ذلیل مین یہ مصدری ہے بالکسر تاگا۔ ایک یا چار ہو کر پانی کی تاگا کی طرح کچھ لگتا ہے اوسکی ہندی نام رفتہ و ریشتہ سلسلہ و سلسلہ ✣
رشک	بالفتح غیرت عربی غبطہ بالکسر مقابل حسد۔ جسکسی شخص کی نعمت و دولت کا زوال چاہنا۔ یہ مذموم ہے غبطہ کی کی نعمت و دولت دیکھکر خواہش کرنا کہ ایسی نعمت و دولت مجھے بھی ملجاوے اوس شخص کی نعمت کا زوال مطلوب نہو اسی کو فارسی مین رشک کہتے ہین یہ مذموم نہین بلکہ علم وغیرہ کمالات کے حاصل کرنے مین غبطہ محمود ہے ✣
رضامندی رفتار رفو	خوشنودی مرکب ہی رضا مصدر عربی اور مند کلمہ ظرفیت دیا مصدری ہے چال رفتن کا حاصل مصدر بفتح اول و ضم دوم و واو معروف پھٹے کپڑے یا پشمینے کو کچی تاگون سے درست کرنا یہ لفظ عربی ہی مگر عربی مین بسکون فا ہی۔ فارسیون نے گویا مفرس کر لیا اردو مین بھی بواو معروف مستعمل ہے ✣
رکابدار رکاب الرکاب	یہی لفظ فارسی اردو مین بھی مستعمل ہے جو شخص کہ اقسام حلوا و لوزیات بنادی اور امرا کے دسترخوان کا اچھی طرح سرانجام کرے ✣ دیرد ست و فرمانبردار اپنا کرنا ✣

رمه	بفتح اول و دوم گلہ گوسفند مجازاً مطلق گلہ جیسا صفحہ ۵۶ کے اس فقرے مین این نوع شتر و رمہ حاتم بنود اور صفحہ ۵۹ مین مطلق گلہ مراد ہے اور صفحہ ۷۰ کے مصرعہ چو گل بود خندان لب آن رمہ مین رمہ سے رعایا مراد لی ہے اسلیے کہ اس سے پہلے مصرعہ مین والی شہر کو گرگ خبیث کہا ہے اوسکی رعایت سے رعایا کو رمہ یعنی گلہ گوسفند کہا +
رنج	بالفتح بیماری و محنت و ملالت +
رنجور	بروزن گنجور آزردہ و زحمت +
رند	بالکسر و سیاہ جو - بیباک - منکر و لاابالی - بہ قید رندی بیا مصدری بے قیدی و بیباکی +
رنگارنگ	طرح بطرح - گوناگون - الف اتصال کا ہے +
رنگین	معروف ہے بمعنی رنگ دار مجازاً بمعنی خوب و خوش مثل رفتار رنگین - تبسم رنگین - طلعت رنگین +
روان	بفتح چلنے والا - جاری - فی الحال جلد - روح و جان -
روباہ	لومڑی مشہور جانور ہے حیلہ و مکاری مین مشہور روبہک اوسکی تصغیر +
روحانیان	بالضم فرشتگان و پریان - روحانی لفظ عربی منسوب بروح کی جمع عربی طور پر روحانیین جمع ہے +
رودبار	وہ مقام جہان بہت زمان جاری ہون - بڑی ندی کے معنی بھی آتے ہین رود بمعنی ندی اور بار کلمہ بعید کثرت سے مرکب ہے +
رودخانہ	مرادف رود بمعنی نہر عظیم - رود کا مزید علیہ یعنی لفظ خانہ رود پر زیادہ کر دیا ہے معنی وہی ہین بمعنون کے یعنی جاے سیلاب رود لکھا ہے +
روز	وہ عربی نہار - فارسیون نے لیا روز طلوع آفتاب سے غروب آفتاب تک کو

کہتے ہین مقابل شب کبھی روز سے جز و روز مراد لیتے ہین ہر روز این کار
میکنم مراد جز و روز کبھی ایک صبح سے دوسری صبح تک کو روز کہتے ہین جیسے شعر
نظامی ہین ؎ چو روز جوانی بپایان رسید ✦ سپیدہ دم از شرق سر بر دمید
کہ اتمام روز معروف کے بعد شام ظاہر ہوتی ہے نہ سپیدہ صبح تو ضرور ہے
کہ روز سے دن مع رات کے مراد لیا جاے ۔ روز جزا ۔ روز حساب
روز حشر ۔ روز شمار ہر ایک سے قیامت مراد ہے ✦

روزگار زمانہ ۔ روزگاران اوسکا مزید علیہ یعنی الف نون زائد ہی مثل بھاران
بامداد ان وغیرہ کے ۔ و بمعنی مہلت و فرصت ۔ بے روزگار معطل و بیکار

روزن سوراخ ۔ سوراخ دیوار ۔ دریچہ ۔ روزن گلخن بھٹی کا سوراخ جو دھوان
نکلنے کے لیے بنا دیتے ہین ✦

روزہ صبح صادق سے غروب آفتاب تک بقصد عبادت کچھ نہ کھانا پینا اور جماع سے باز رہنا عرفی صوم منہا برت

روزی حصہ و نصیب ۔ روزیہ ۔ روزیانہ ۔ روزانہ ۔ جو ہر روز کسیکو دیا جاے ۔

روشن بواو مجہول مشہور ہی بمعنی تابان و ظاہر و آشکارا و جرم ستارہ ۔ و بمعنی چہرہ
اور شن کلمہ نسبت سے مرکب ہے مثل گلشن ✦

روشنان جمع روشن بمعنی ستارہ نظامی ؎ سواد فلک گشتہ گلشن بدو ✦ شدہ
روشنان چشم روشن بدو ✦

روی بواو معروف چہرہ مجازاً بسبب طرز و روش خوبی و رونق ۔ شرم و حیا
اسی معنی سے مرد بیحیا کو بے رو کہتے ہین ۔ محمل و طرف سخن تاثیر ع حدیث بلبل
ببدل ہزار رو دارد ✦

رہا بکسر مقابل گرفتار ۔ از بہار عجم رہائی رہا ہونا ۔ چھوٹ جانا ✦

رہرو مسافر معنی ترکیبی راہ چلنے والا ۔ مسافر ہو خواہ غیر مسافر ✦

رہگذر	در رہگذار عام راستہ چلنے کا اصل ہین باضافت رہ جانب گذر حاصل مصدر تہا مگر اب بغیر اضافت کے مستعمل ہے ۔
رہ نورد	تیزی سی راہ چلنے والا ۔ آدمی ہو یا کوئی اور کبھی خاص گھوڑے کے معنی مین آتا ہی
رہوار	مخفف راہوار ۔ گھوڑے کی ایک خاص چال ہے جسے قدم کہتے ہین اور کبھی اوس چال والے گھوڑے کو بھی راہوار کہتے ہین معنی قدم باز
ریسمان	بیائے مجہول رسی ۔ تاگا ۔ ریسمین معنی ریسیدہ اور مان کلمہ تشبیہ سے مرکب ہے ۔
ریش	بیائے معروف ڈاڑہی و بیائے مجہول زخم وزخمی ✣
ریشمین	ریشم والا ۔ ریشم اور ین کلمہ نسبت سے مرکب ہے مثل زرین وزمین ✣
ریگ	بیائی مجہول ریت ۔ عربی رمل ۔ ریگ ریگ کنایہ ذرہ ذرہ سے ✣

حرف زاے معجمہ

نفظ عربی	مادہ	معنی و شرح الفاظ فارسی
زاد	زدد	توشہ ۔ زاد راہ توشہ راہ ۔ زاد بوم فارسی مین بمعنی اسباب و سامان ✣
زاویہ	زدی	کنج و گوشہ و کنارہ ۔ زوایا جمع ✣ ۔
زائد و صف	زیدو صف	بیان سے زیادہ ۔ زوائد الاجمات جمع ✣ ۔
زجر	زجر	باز رکہنا ۔ منع کرنا ۔ جھڑکنا ۔ زواجر زواجر جمع ✣ ۔
زحمت	زحم	بالفتح رنج و انبوہی و تعب ✣ ۔
زراعت	زرع	بفتح زا کہیتی کرنا ۔ بونے کے لیے تخم ریزی کرنا فائدہ یہ لفظ عربی نہین ہے عربی مین زرع بالفتح بمعنی کشت یعنی کہیت کے ہے فارسیون نے اوسمین تصرف کرکے ایسا استعمال کیا ہے ✣ بہار عجم
زرق	زرق	آنکہہ کا پہرنا اسطرح کہ سفیدی ظاہر ہو جاے ۔ چڑیا کا بیٹ کرنا

زعفران	زعفر	فارسیون کے یہان بمعنی مکر و فریب دورنگ مستعمل ہے + مشہور ہی ہندی کیسر زعافر جمع - مزعفر - زعفران کا رنگ زرد یا سرخ فارسی مین کبھی بمعنی زرد کے بھی آتا ہے جیسا مصرعہ دان رنگ ارغوانی ما زعفران شود +
زلال	زلل	بضم اول شیرین و خوشگوار - پانی کی صفت آتی ہی آب زلال آب شیرین و خوشگوار فارسی مین کبھی صرف زلال آب شیرین وصاف کو کہتے ہین اور کبھی مئی لال بمعنی اول شراب شیرین و خوشگوار کو صفحہ ۱۵۴ زلال کام بمعنی آب شیرین مصدر مین اضافت استعارہ ہے +
زمام	زمم	بکسر اول مہار شتر - وہ تاگا جو اونٹ کی ناک کی لکڑی مین باندھکر اوسمین مہار باندھتے ہین - ازمۃ جمع +
زمان	زمن	بفتح اول روزگار و وقت تھوڑا ہو یا بہت - ازمنہ جمع زمان و امان بمعنی مہلت و فرصت دادن فائت فارسی لوگ کبھی لفظ زمان مین ہا بڑھاکر زمانہ کہتے ہین - تو لفظ زمانہ مفرس ہے عربی نہین +
زمزمہ	زمزم	بالفتح پست آواز جو کبھی سنا ہے - فارسی مین بمعنی راگ و نغمہ سے زمزمہ سنج بمثل سخن سنج +
زمن	زمن	بفتحتین بمعنی زمان - ازمان - ازمن جمع +
زنار	زنر	جو تاگا بٹا ہوا البطور فرض مذہبی کے آتش پرست کمر پہ باندھتے اور ہندو گلے مین ڈالتے ہین - ہندی جنیو - زنانیر جمع +
زنبور	زنبر	بالضم ایک قسم کی مکھی ہے جسکے چھتے سے شہد نکلتا ہے زنابیر جمع صفحہ ۱۶۳ مصرعہ از کمر خدمت زنبور یافت مین بھی یہی معنی مراد ہین
زوال	زول	بفتح نیست ہونا - کسی جگہ سے دور ہونا - پھرنا - زائل فا +

زور	زور	بوا و معروف جھوٹ - طاقت و توانائی اس معنی مین عربی و فارسی مین توافق ہو گیا ہی اسقدر فرق ہی کہ فارسی مین بیا و مجہول آتی ہی
زہرہ	زہر	بروزن ہمزہ اور کبھی ہا ساکن بھی آتی ہی نام ستارہ آسمان ششم منتہی الارب منتخب اسی ناہید فلک بھی کہتے ہین فارسی لوگ ہا کو ہمیشہ ساکن کہتے ہین +
زیادت	زید	بکسر اول افزونی - افزون ہونا - زائد فا -
زیارت	زور	بکسر اول ملاقات کرنا فارسی مین شخص متبرک و بزرگ یا مقام متبرک کے دیکھنے کو کہتے ہین - زائر فا - مزور صف +
زیبق	زبق	بالکسر یا رو مرادف سیماب - یہ لفظ جیوہ یعنی سیماب کا معرب ہے +

لفظ فارسی — معنی و شرح الفاظ فارسی

زار	بہت - لاغر و ناتوان - خوار و ضعیف - نالان و گریان - حرف ظرفیت و کثرت جیسے گلزار - لالہ زار صفحہ ۱۲۱ زار بگریست بہت رویا صفحہ ۱۲۲ حال زار - تباہ و خوار +
زاری	نالہ - چلا کر رونا عجز و بیکسی کا ظاہر کرنا فائدہ گریہ و زاری مین بھی فرق ہے کہ گریہ آہستہ رونا ہی اور نالہ چلا کر +
زاغ	کوا مشہور ہے مرادف کلاغ +
زال	بوڑھا سفید بال والا مرد یا عورت - نام پدر رستم کہ پیدائش کے وقت اوسکے بال سفید تھے
زبان	بفتح اول و بضم نیز عضو مشہور ہندی جیبھ - عربی لسان - مجازاً بول چال زبانہ اوسکا مزید علیہ مجازاً آگ کا شعلہ +
زبونی	بدی برائی مرکب ہے زبون یعنی بد اور یائے مصدری سے - زبون یعنی زیر دست

	دیگیارہ دنالندہ وناتوان کے بھی ہی۔
زخم	بالفتح تلوار تیر گولی وغیرہ لگنے کا نشان بدن پر۔
زدن	مشہور زنی ضرب یعنی مارنا۔ سیل کرنا کسی چیز کی طرف جیسے این رنگ بفلاں میزند یعنی ہین اس مصرع مین صفحہ ۲۵ ع باد وحی آسمان چہ زند سحر مفتیہ تشدید راء وتحتیف مطلق نقد چاندی ہو خواہ سونا اسی لیے زرسرخ وسفید
زر	
زردی	بالفتح معروف عربی صفت زرد یعنی اصفر۔ زرد رخ کنایہ ترسان ہراسان وخجل وشرمندہ سے۔
زرنگار	کپڑا یا عمارت وغیرہ جسمین سونے کے نقش گل بوٹے بنے ہون صفحہ ۳۹ اسپر زرنگار یعنی مکان سونے کے نقش ونگار کا۔
زرین	سونے کا بنا ہوا۔ زر اور ین کلمہ نسبت سے مرکب ہے۔ مرادف زرینہ۔
زرنشت	بالکسر ہر بری زشت بمعنی قبیح فعلی زشت یاد بدی سے یاد کرنا۔ ترجمہ عیب۔
زلف	بالضم تیرے بال جو گنجی پٹی اور کان کے قریب لٹکاتے ہین اور وہ خاص مشوقہ کے ساتھ ہی۔ عربی مین زلف بالفتح بمعنی پارہ شب آتا ہی بنا بر نسبت بعضی موے اگر فارسیون نے زلف عربی سے زلف بالضم کو تراشا ہو تو عجب نہین لیکن زلف بالضم بمعنی مذکور ہرگز عربی نہین ہی۔ زلفین اسکا تثنیہ کرنا اور اسم مفعول باب تفعیل کے زن پر مزلف کہنا یہ فارسی زبان مستعرب کا مخص تصرف وایجاد ہی۔
زمستان	جاڑے کا موسم لفظ زم یعنی سردی اور ستان کلمہ ظرفیت کثرت سے مرکب ہے۔
زمین	بفتح مشہور ہی۔ عربی ارض مرکب ہے زم یعنی سردی اور ین کلمہ نسبت سے کہ جو ہر ارض سردی
زنان	جمع زن یعنی عورت۔

زندان	بالکسر قید خانہ۔ زندان خانہ۔ زندان سرا مرادف۔ زندان خاموشان گورستان ✦
زندگانی	یعنی زیست و زندگی یعنی جینا۔ مرکب ہے زند یعنی جاندار کا کلمہ نسبت دیا مصدری
زنن	بالکسر جاندار۔ زند بالکسر یعنی جان اور ہا نسبت سے مرکب ہے یعنی بزرگ بھی جیسے زندہ پیل یعنی پیل بزرگ قد زنن رود۔ رود کلان زندہ دل مقابل افسردہ و مردہ دل۔ زندہ دل بودن۔ نورِ معرفت و عبادت حق سے دل کو منور رکھنا ✦
زندہ رود	اصفہان کی ایک ندی کا نام ہے یعنی ترکیبی بڑی ندی ✦
زنگار	بالفتح ایک مشہور رنگ ہے جسکی سبزی مائل بہ سفیدی ہوتی ہے یعنی زنگ ومورچہ صفحہ ۱۳۷ میں معنی اول ہیں ✦
زنہار	وزنہار بالکسر پناہ و امان یعنی قطعاً و ہرگز کلمہ تاکیدیہ کلمہ اثبات ونفی دونوں میں آتا ہے ✦
زود و زودی	بالضم شتاب و جلد ✦
زور	بواو مجہول قوت و توانائی زور مند قوی و پرزور۔ زور بواو معروف یعنی دروغ لفظ عربی ہے صفحہ ۱۵۷ ع تا کسان چند ستانم بزور میں دونوں ہو سکتے ہیں لیکن سیاق نظم سے معنی اول اولیٰ ہیں ✦
زوزن	بالضم واو مجہول۔ اور بضبوں بالفتح لکھا ہے و بفتحۂ زاے دوم ملک خراسان کا ایک شہر ہے کہ ہرات و شاپور کے درمیان میں واقع ہے کوہ زوزن شہر زوزن کا پہاڑ کوہ زوزن بہت بڑا پہاڑ نہیں ہے مگر صفحہ ۹۰ میں قافیہ ارزن کے لیے کوہ زوزن اختیار کیا ✦
زہر	بالفتح معروف ہندی پس عربی سم مجازاً یعنی غضب و خشم زہرناک

زہر گیا	بمعنی زہر آلود +
زہرہ	بکسر کاف فارسی ایک گھاس ہے کہ جو شخص تھوڑی سی بھی کھالی فوراً مرجاوے۔ برہان +
	بالفتح ستارہ ہے فلک سوم میں جسکو ناہید فلک کہتے ہیں یہ لفظ اسی معنی میں عربی وفارسی دونون زبانون میں ہے + وبالفتح بیباکی مجازاً شجاعت وقوت +
زہ	بالکسر کلمہ تحسین ہمچو آفرین وبارک اللہ۔ چلہ کمان +
زہے	بکسر اول وہاے مجہول کلمہ تحسین۔ مزید علیہ زہ +
زیان	بکسر اول نقصان ایسا ہی زیانی +
زیبا	بروزن دیبا بمعنی نیکو وخوب۔ ضد زشت وبدو بمعنی زیبندہ زیبائی نیکوئی وخوبی وآرایش +
زیر	بیاے مجہول نیچہ ضد بالا زیر بار بوجھ کے نیچے تھکا ہوا وبیاے معروف آواز باریک مقابل بم +
زیرکان زیرک	جمع زیرک بیاے معروف بمعنی دانا وحکیم وفہمیدہ وصاحب ہوش + آماجہ
زین	بیاے معروف مشہور عربی کج زین زدن زین کسنا کنایہ از زدن بمعنی لعنت ونہانون
زینہار زنہاری	امان طلب وپناہ جو پناہ دادہ شدہ زینہار بمعنی پناہ ویا نسبت ہے مرکب سے
زیور	بروزن دیگر جس چیز سے آرایش بدن کریں خصوصاً وہ اسباب آرایش بدن جو چاندی سونے کا ہو +

حرف ژ فارسی

لفظ فارسی	معنی وشرح الفاظ فارسی
ژاژ خا	بیہودہ گو اصل میں ژاژ بہ دو ژای فارسی ایک خاردار گھاس ہے جسکو اونٹ ہرچند چباتا اور نگلنا چاہتا ہے مگر نگل نہیں سکتا اسلیے ژاژ خائیدن بیہودہ

ژالہ	وبیغائی منہ چلانے یعنے بات کرنے سے کنایہ ہے ۱۲ *
	اولاً مراد ف تگرگ شبنم دانست - آنسو کو اوس سے تشبیہ دیتے ہیں صفحہ ۱۳۱
	مصرعہ ژالہ برلالہ فرود آمدہ ہنگام سحر - میں ژالہ سے مراد شبنم ہے
	بطور استعارہ و تشبیہ کے *
ژنده	بروزن خنده یعنی خرقہ و پارہ و کہنہ مراد ف ژندہ *

حرف سین مہملہ

لفظ عربی	مادہ	معنی و شرح الفاظ عربی
سابقہ	سبق	گذرنیوالا - پیشی و سبقت کرنیوالا اسبوالی جمع صفحہ ۱۰ الی
		خصوصیت یعنی بغیر خصوصیت پیشی کے آمین انصاف
ساحری	سحر	جادوگری - نرلفینگی - ساحر یعنی جادوگر فرعون کا ساحری
ساحل	سحل	کنارہ دریا - سواحل جمع ساحل گر قمقم کنارہ
ساری	سری	کسی چیز کے ہر ایک جزو میں سرایت کرنیوالا - سراینده *
ساعت	سوع	بفتح عین تھوڑا زمانہ - زمانہ حال - قیامت - ارباب نجوم کے
		نزدیک ایک گھنٹہ یعنی چوبیسوان حصہ رات دن کا - ساعات
		وساعٰ جمع *
ساقی	سقی	پانی دینے والا - مجازاً شراب پلانیوالا - سقاۃ جمع *
ساکت	سکت	چپ رہنے والا یعنی خاموش - غصہ بیٹھنے والا *
سالک	سلک	راہ رو سالکان طریق راہ خداشناسی کے چلنے والے *
سامری	سمر	بکسر میم ایک گبر تھا کرمان کا رہنے والا یا اکابر بنی اسرائیل سے تھا منسوب
		بسوے سامرہ ایک موضع تھا مواضع بنی اسرائیل سے یا ایک قبیلہ تھا

		اونمین - مکانام موسیٰ بن ظلف ہی جب حضرت موسیٰ علیہ السلام وعلیہ الصلوٰۃ والسلام پہاڑ پر تشریف لیگئے اور وہان کچھ دنون تشریف رہے تو اسنے اونکی غیبت مین اونکی قوم کے پرستش کیلیے ایک گائے کا بچہ سونیکا بنایا وہ اسکی حکمت و دانائی سے آواز دینے لگا تو لوگ اوسکو پوجنے لگے اور گمراہ ہوگئے - اسی لیے سحر سامری مشہور ہے -
سامعہ	سمع	سننے کی قوت جو کان کے اندر ہے -
سائر	سیر	بمعنی باقی - تمام - سائر الناس تمامہ مردم +
سائل	سیل	بہنے والا مثل خون اور پانی وغیرہ کے - پوچھنے والا - مانگنے والا اسکا مادہ س ل ہے
سبا	سبأ	بفتحتین شہر بلقیس +
سبب	سبب	رسی جو چیز کو اوسکے ذریعہ سے دوسری چیز تک کوئی پہونچے +
سبحان	سبح	بالضم پاکی سے خدا کو یاد کرنا **سبحان اللہ** پاک ہے اللہ پاکی سے خدا کو یاد کرتا ہون یعنی خدا کو زن و فرزند و شریک وغیرہ سے پاک و منزہ جانتا اور کہتا ہون **حق سبحانہ** خدائے پاک و برتر +
سبُع	سبع	بضمہ با درندہ - اسبُع - سباع جمع +
سبق	سبق	بفتحتین وہ چیز جسپر گھوڑ دوڑ یا تیر اندازی وغیرہ مین شرط لگائین - اسباق جمع - فارسیون کے یہان وہ چیز کہ بطریق مدرسہ کے استاد سے پڑھتے ہین +
سبلت	سبل	بفتحتین مونچھ فارسی بروت - سِبال جمع فارسیون کے یہان سبلت بسکون و مستعمل ہی
سبیل	سبل	بروزن امیر راہ - سُبُل جمع - فارسیون کے یہان سبیل یعنی وقف مستعمل ہی ہر چیز کی لیے عموماً اور پانی و شربت کے لیے خصوصاً لفظ کردن - شدن - کشادن کے ساتھ مستعمل ہی + بہار عجم صفحہ ۱۲۶

		مصرع گوید بکش کہ مال سبیل ست وجان فدا + مین یہی معنی ہین ظاہرا فی سبیل اللہ سے یہ معنی وقف ماخوذ ہین کہ محرم مین پانی شربت پلانیوالی اکثر فی سبیل اللہ کہتے ہین یعنی خدا کی راہ مین ہی جو چاہے پی جاے +
ستار	ستر	بالفتح اول وتشدید تا بہت چھپانیوالا - مبالغہ ہی ساتر اسم فاعل ستر کا - خداے تعالی کا نام بھی ہے +
ستر	ستر	بالفتح چھپانا - ساتر فا - مستور صف وبالکسر پردہ مستور ستار اسکی جمع - فارسی اردو مین ستر بالفتح بمعنی بدن واجب الستر کے آتا ہی جسے عربی مین عورت کہتے ہین اسیواسطے ستر پوش اوس چیز کو کہتی ہین جس کر بدن واجب الستر چھپاتی ہین سلیم ؎ چو گل از ہر طرف چاک دگر دارد گریبانم + ز رسوائی چو صحرا ستر پوشم میست (دامانم اردو مین بھی کہتی ہین کہ ستر چھپا لو صفحہ ۱۴۹ کی مصرعہ ستر پوش کریم ولو آبی مین ستر سے مراد افعال واجب الستر ہین یعنی افعال نادیدنی واجب الستر کا چھپانیوالا - اور صفحہ ۵۹ کی مصرعہ ستر ہین وعدل تو برداشت ست مین ستر بالکسر بمعنی پردہ ہی +
سجادہ	سجد	بالفتح وتشدید جیم جانماز +
سجود	سجد	بالضم سر زمین پر رکھنا اور عاجزی کرنا - سا جد فا - سجود صف
سحاب	سحب	بفتح سین ابر - سحب - سحائب جمع - سحاب کف سحابنوال کریم وسخی
سحر	سحر	بفتحتین وقت جو صبح صادق سے کچھ تھوڑا پہلے ہو - اسحار جمع فارسیون کے یہان مجازا اوسوقت کی کہانی کو بھی کہتی ہین جو عربی مین سحور اردو مین سحر بھی ہی فائدہ سحر کو اردو مین تڑکا کہتی ہین عربی مین

سحر	سحر	سحر کی بعد کا وقت فجر بالفتح کہلاتا ہی اوسکی بعد صبح وصباح +
		بالکسر منتر وجادو۔ جادو کرنا کسیکو فریفتہ کرنا۔ ساحر فا۔ مسحور مف
		سحر حلال کلام فصیح وموزون +
سخا وسخاوت	سخو	جوانمردی وکرم یعنی بخشش وداد ودہش کرنا سخی فا۔ اسکی جمع اسخیا
سخرہ	سخر	بالضم مطیع وفرمانبردار ہوا دہ کہ ہر شخص اوسکو مغلوب وفرمانبردار
		کری صفحہ ۱۸۱ ع شود سخرۂ جاہل دیو چہر۔ معنی اول ہین
سخی	سخو	داد ودہش وکرم وبخشش کرنیوالا۔ اسخیا جمع ضد بخیل +
سدرہ	سدر	بالکسر بیر کا درخت۔ سدر۔ سُدُر جمع کبھی سدرہ ہی خاص
		سدرۃ المنتہی مراد لیتے ہین جیسا صفحہ ۱۴۵ کی مصرع
		دراوج سدرہ گوش کہ فرخنہ طائری + ہین ہوا در سدرۃ المنتہی
		آسمان ہفتم مین بجانب عرش کی ایک درخت بیر کا ہی کہ آدمیون کی
		اعمال اور ملائکہ وغیرہ کے علم پہونچنے کی انتہا اوسپر ہی اسی لیے اوسے
		سدرۃ المنتہی کہتے ہین +
سر	سر	بالکسر تشدید را بہید اور پوشیدہ بات۔ ضد جہر۔ اسرار جمع۔
سرادق	سرذق	بضم اول وکسر دال سراپردہ۔ شامیانہ خیمہ۔ سرادقات جمع۔
سرعت	سرع	جلدی کرنا ضد بطو۔ سریع فا۔ سُرعان اسکی جمع فائدہ عجلت
		بھی جلدی کی معنی مین ہی مگر فرق یہ ہی جو بعضون نے لکھا ہی کہ
		کسی کام مین وقت آنے کے بعد اول وقت مین جلدی کرنا سرعت
		ہے اور وہ اچھا ہے اور وقت آنے سے بہت پہلے جلدی کرنا عجلت ہے
		اور وہ برا ہی اسی لیے کہا گیا ہی العجلۃ من الشیطان یعنی عجلت
		شیطان کی طرف سے ہوتی ہی +

سرمدی	سرمد	دائمی وابدی یعنی جو ہمیشہ رہی منسوب بطرف سرمد یعنی ہمیشہ و پیوستہ
سرور	سرر	بالضم خوشی اسم مصدر ہی +
سریر	سرر	تخت اسرہ - سُرُر بروزن کُتُب جمع سریر کیانی کیانی بادشاہوں کا تخت اسمین اضافت توصیفی ہی اور سریر نطق مین اضافت استعانی
سطح مجرد	سطح جرد	علم ہیات کی اصطلاح مین سطح اوسکو کہتے ہین جسمین طول وعرض ہو عمق نہو ہر جسم کا کنارہ جسمین طول عرض ہو سطح ہی - سطح بغیر جسم کے کہین علیحدہ پائی نہین جاتی - اوسکا علیحدہ پایا جانا محال عقلی ہی مجرد یعنی خالی محض - سطح مجرد یعنی محض سطح بغیر جسم کے
سعادت	سعد	بالفتح اول نیکبختی - ضد شقاوت - نیکبخت ہونا - سعید فا -
سعد	سعد	بالفتح نیکبخت - ضد شقی - سُعود بالضم جمع + از منتخب +
سعی	سعی	بالفتح کوشش کرنا - قصد کرنا - کام کرنا - دوڑنا اور جلدی کرنا ساعی فا -
سفر	سفر	بفتحتین مسافت طے کرنا - ضد حضر - اَسفار جمع سافر یعنی مسافر مگر مستعمل سافر ہی مسافرت سے
سُفرہ	سفر	بالضم مسافر کا توشہ - توشہ دان - چرمی دسترخوان - مجازاً ہر دسترخوان کو کہتے ہین +
سِفلہ	سفل	بالکسر یعنی کمینہ - یہ لفظ عربی مین جمع اور بفتح اول وکسر دوم صاحب منتخب نے بالکسر ہی لکھا ہی مگر عوام عرب اور فارسی مین بالکسر ومفرد استعمال کرتے ہین +
سفیر	سفر	رسول ونامہ آور - سُفَرا جمع +
سفیہ	سفہ	نادان وسبک عقل - سُفہا جمع - ضد فقیہ وفُقہا +

سقط	سقط	بفتحتین بیکار چیز جسمین کچھ بھلائی نہو۔ اسقاط جمع مجازاً بمعنی
		صفحہ ۱۰۸ اسقط گفت یعنی برا کھا چوپایہ کو مرنیکو بھی سقط کہتے ہین
سقف	سقف	بالفتح چھت جسے فارسی مین آسمان خانہ کہتے ہین سقوف سقف جمع
سکوت	سکت	بضمتین خاموش ہونا۔ ساکت فا۔
سکون	سکن	بضمتین آرام کرنا۔ ٹھہرنا۔ رہنا۔ ساکن فا۔
سکّہ	سکک	بالکسر تشدید کا روپے۔ اشرفی کا ٹھپا۔ اور وہ منقوش لوہا جس سے روپے اشرفی پر نقش کرتے ہین سکّہ چیزی بنام کسیکے دن اوس چیز کو اوس شخص کے لیے غلبہ و نمود دینا اور ثابت کرنا صفحہ ۱۲۴ سے چندین ہزار سکّہ پیغمبری زدند اول بنام آدم و آخر بمصطفے، زدند کا فاعل کارکنان قضا و قدر یعنے خدا کے کارکنون نے ہزارہا کو پیغمبری دی پہلے حضرت آدم کو اور آخر مین محمد مصطفے صلے اللہ علیہ وسلم کو
سلاطین	سلط	جمع سلطان یعنی حاکم و صاحب ملک یعنی بادشاہ +
سلام	سلم	بفتح خدائے تعالے کا نام ہی گردن رکھنا۔ سلام کہنا۔ عیبون سے پاکی۔ سلامتی و بیگزندی +
سلسلہ	سلل	بالکسر زنجیر۔ سلاسل جمع پیوستگی ایک چیز کی دوسری چیز سے
سلطان	سلط	بالضم حاکم و والی یعنی بادشاہ سلاطین جمع۔ حجت و غلبہ و شدت و قوت +
سلطنت	سلط	بالفتح یہ لفظ فارسی و اردو مین بمعنی بادشاہت مشہور اور بعضے کتب عربی زبان مثل عجائب المقدور فی تاریخ تیمور مین یہ لفظ اسی معنی پر مستعمل بھی ہوا ہی لیکن عربی لغت مثل قاموس صحاح اللغات

		صراح منتخب وغیرہ مین مذکور نہین صاحب غیاث نے جو منتخب کا حوالہ لکھا ہی وہ سہو ہی۔
سلوک	سلک	بضم اول راہ چلنا۔ سالک فا صوفیونکی اصطلاح مین راہ معرفت و تقرب حق تعالے اختیار کرنا +
سماط	سمط	بکسر اول دستار خوان جسپر کھانا چنتے ہین۔ سمط بروزن کتب جمع
سماع	سمع	بفتح اول شنوائی سننا۔ جس آواز کا سننا اچھا معلوم ہو جیسے گانا
سمع	سمع	بالفتح شنوائی۔ سننا۔ اسماع۔ اسمع جمع۔
سمعاً وطاعۃً	سمع وطوع	ایجاب کے کلمے ہین دونون ساتھ لیے جاتے ہین بہت اطاعت و انقیاد کی کسی بات کی قبول کرنیکو اظہار مین کہتے ہین اونکا فعل محذوف ہی اصل مین نسمع سمعاً ونطیع طاعۃً تھا یعنی ہم سنتے ہین اچھا سننا اور اطاعت کرتے ہین اچھی اطاعت +
سموم	سمم	بفتح سین گرم ہوا جسکا رد دین لوکہتی ہین۔ سمائم جمع فائم اکثر دن کی لو کو سموم کہتے ہین اور رات کی لو کو حرور۔ وبضم سین جسم سم بمعنی زہر قاتل +
سن سنان	سن	بالکسر وتشدید نون بمعنی عمر وسال انسان بالفتح جمع فارسیونکے یہان تجنیب نون مستعمل ہی
	سن	بکسر سین دندان اردو سان جسپر چاقو وغیرہ کی باڑہ رکھتی ہین۔ سنزدہ ہر چیز کی تیزی صفحہ ۱۰۱ (رشتہ پروین سنان چون بنات النعش متفرق گشتہ) اس لغوی مین سنان سی دانت مقصود ہین عربی مین دانت کو سن اور اوسکی جمع اسنان کہتی ہین ہری دلست مین لفظ سنان ہین غلط کاتب کی الف رہگیا اور یہ اسنان تھا ورنہ سنان سن بمعنی دندان کی جمع نہین آتی اور یہ کہنا کہ سنان بمعنی دندان بمعنی سرنیزے

		اور مجازاً عادت مراد ہین نہایت تکلف لایعنی ۔
سُنّت	سنن	بالضم و تشدید نون راہ و روش و عادت خاصہ حضرت پیغمبر خدا محمد مصطفےٰ اور انکے اصحاب کا صلی اللہ علیہ وسلم سنن جمع +
سنبل	سنبل	بالضم ایک خوشبودار گھاس ہے جسے سنبل الطیب بھی بولتے ہین اردو مین کہتے ہین
سندس	سندس	بالضم دیباے نازک یعنی ریشمی عمدہ باریک و نازک کپڑا ۔
سواد	سود	بفتح اول سیاہی - بہت پیر سوداے کنارہ شہر - عامہ مردم آدمی جمع اسادو جمع الجمع - فارسی مین بمعنی کنارہ شہر و نقل کتاب و ملکہ خواندن
سوال	سؤل	پوچھنا - درخواست کرنا - اسولہ سوالا جمع سائل قیاسی سئول
سوداالمزاج	سوداوی	سود بالضم یعنی بدی - سوداالمزاج بدمزگی طبیعت یعنی مزاج کا اعتدال نہ رہنا مراد بیماری +
سورہ مائدہ	سورہ	سورت بالضم قرآن شریف کا ایک حصہ کو کہتے ہین جسمین ایک مضمون پورا پورا ہوتا ہے اور اوسکے اول مین بسم اللہ لکھی جاتی ہے بجز ایک سورت کے کہ اوسمین کسی خاص سبب سے بسم اللہ لکھی نہین گئی - ایک سو چودہ سورتین قرآن شریف مین ہین اونمین سے ایک سورت کا نام سورہ مائدہ ہے مائدہ اوس خوان کو کہتے ہین جسپر کھانا چنا ہوا ہو جسپر کھانا نہو اوسی عربی مین خوان بکسر خا و فتح واو کہتے ہین چونکہ اس سورت کے آخر مین مائدہ مذکور کا ذکر ہے اسلیے اس سورہ کا نام ہوا صفحہ ۷۶ فقرہ ۲۰ انتظار سفرہ دیدہ شاہد چند کرت سورہ مائدہ خواندہ ہیچ فائدہ نبود سورہ موصوف اتنی بڑی سورت ہے کہ سو سطر سے زیادہ ہے آلا آگنجے مین پڑھ سکتے ہین یعنی اسقدر انتظار کیا کہ اتنی بڑی سورت کئی بار پڑھی اور سورہ مائدہ کی خصوصیت کی یہ وجہ کہ اس سورت کے آخر مین حضرت عیسیٰ کی

		ذکر ہی جو فرمایا تمہارے لئے آنزل علینا مائدۃ من السماء ای پروردگار ہمارے
		آسمان سے خوان کھانا چنا ہوا ہمپر نازل فرما مطلب یہ
		باوجود اسقدر دیر اور ایسی دعا کے طلب طعام کی بعد بھی کھانا نہ آیا +
سوسن	سوسن	بروزن جوہر خوشبودار پھول ہی دو قسمونکا ایک سفید جو سوسن آزاد
		کہلاتا ہی دوسرا آسمانی کذا فی القاموس - فارسی مین بروزن
		سوزن ہی ظاہرا بالفتح معرب ہی سوسن بالضم کا صاحب برہان نے
		چار قسمین لکھی ہین اور لکھا ہی کہ سوسن آزاد کی دس زبانین ہوتی
		ہین - اوسکی پتی کو کہ زبان کے مانند ہی زبان سے تعبیر کیا ہے
سوّیت	سود	بفتح سین وکسر واو وتشدید یا مفتوح راستی و برابری - سوا یا جمع
سُہا	سہو	بضم سین ایک ستارہ ہی جو چھوٹا اور بہت خفی و پوشیدہ ہی بنات النعش
سہل	سہل	بالفتح نرم و آسان +
سہو	سہو	بالفتح بھول جانا - غافل ہونا - ساہی فا —
سہیل	سہل	بضم سین وفتح ہا و یا ساکنہ ایک مشہور ستارہ ہی جسکے نکلنے سے عشرات الارض
		مرجاتی ہین اور سیوی پختہ ہوتی ہین +
سیاست	سیس	رعیت داری کرنا - ملک کی نگہبانی رعیت پر حکمرانی کرنا +
سیر	سیر	بکسر سین وفتح یا جمع سیرۃ بمعنی خصلت و عادت و طریقہ و ہیات
سیرت	سیر	بالکسر عادت و طریقہ و ہیات - سیر جمع +
سَیل	سیل	بالفتح بہت زیادہ پانی بہتا ہوا - سیول جمع صفحہ ۱۲۴ ع ویران
		کند بسیل عرم جنت سیا - یعنی سیلاب سخت سی قوم سبا کے
		باغ کو ویران و تباہ کرتا ہے — عرم بفتح عین وکسر را
		مہملتین سخت و درشت - وحائل و مانع درمیان دو چیز

		وجمع عرم بمعنی بند آب - جنت بمعنی باغ - سبا بالفتح ایک شخص کا نام ہی جسکی نسل سے یمن کے تمام قبائل ہین یہان سبا سے مراد قوم سبا ہے یا شہر ہای قوم سبا کہ وہ تیرہ وضع تھے وہ لوگ پانی کو وقت حاجت کے لیے ایک ندی مین بند کر رکھتے تھے اور اونکی دو باغ تھی بہت بڑے انواع و اقسام میوہ سے معمور جب اللہ تعالے کا حکم نہ مانا تو خدای تعالے نے اوس بند کا پانی اوپر جاری کر دیا کہ اوسکی دیوارین ٹوٹ گئین اور وہ پانی بڑی زور سے نکلا یہانتک کہ اونکی باغات اور میوے اور مکانات سب اوس پانی سے تباہ ہوگئے جیسا سورہ سبا مین فرمایا فَاَعْرَضُوْا فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ سَيْلَ الْعَرِمِ الایہ اس شعر مین اوسی طرف اشارہ ہی
سیما سینا	سوم سین	بالکسر والقصر وسیما بالمد نشان و علامت ✣ بالکسر شیخ الرئیس حکیم ابوعلی حسین بن عبداللہ کے دادا **تنبیہ** چونکہ دادا حکیم پدر مین ہی اسلیے بعض اسما کی نسبت دادا کی طرف بھی آتی ہی ابوعلی بن سینا بھی ایسا ہی ہی کہ بوعلی کنیت نام اوسکا حسین عبداللہ کا بیٹا سینا کا پوتا ہی لیکن بوعلی بن سینا لکھا جاتا ہی اسی شہرت پر شیخ علی حزین نے بوعلی کو پور سینا لکھا ہی صفحہ ۱۸۲ کہ از پور سینا شنیدم کہ گفت الخ کہ یہان قطعا بوعلی شیخ الرئیس مراد ہین نہ عبداللہ بن سینا - اسی مراد کے بیان کے لیے لفظ پور کے معنی مین راقم نے بھی حکیم بوعلی بن سینا لکھدیا ہی اور تحقیق وہی ہی کہ سینا بوعلی کا دادا تھا جیسا قاموس منتہی الارب وغیرہ مین ہی ✣
الفاظ فارسی		**معنی و شرح الفاظ فارسی**

سا	یعنی طیر و مانند ذره سا مانند ذره +
ساده	بی نقش اسی اعتبار سے مرد بے ریش اور جنگل پر بھی اطلاق کرتے ہیں - ساده مرد ساده دل مرد کم عقل و بے نفاق صفحه ۴۰۰ عاقلاں ہم نشین با دیوانه کم نشیند ساده پرسخوری + دونوں جگہ مرد ساده یعنی کم عقل مراد ہے +
سار	یعنی سر شکل نگون سار یعنی نگون سر - دگر نگاه دگر سر یعنی تشریح سار اشتر بان و بر اظرفیت و کثرت مثل سکسار - کوه سار شاخسار یعنی مثل ہا جیسے خاکسار دیوسار یعنی مانند خاک و مانند دیو بدی صفا و خدا و تشریح شرمسار یعنی صاحب شرم +
ساز	با جا و یعنی سلاح جنگ و سامان و سر انجام - اسم کے ساتھ مرکب ہو کر یعنی ساز زن کبھی یعنی ساخته کبھی یعنی ساخت کرتا ہے +
ساز کردن	ساخته و آماده کرنا صفحه ۱۵۰ اہر کہ بہ نیکی عملی ساز کرد یعنی ساخت و طیار کرد +
ساغر	بفتح غین معجمہ پیالہ - ساغر جم یعنی جام جم - ساغر گیتی نما دور زمان عمر روزگار +
سال	مشہور ہے یعنی دو ازده ماه - سالیان جمع خلاف قیاس سال خورده سال خورده دیرسال دیرینه سال یعنی کہنه و دیرینه سالہ مین ہے نسبت یک ساله یعنی ایک سال والا +
سالار	عراده مستر قوم - پیشتر و قافله - قافله سالار باضافت مقلوب یعنی سالار قافله +
سالوس	بروزن ناقوس چرب زبان و ظاہر نما آدمی - فریب دہنده - مکار - حیله باز دروغ گو - عربی شیاد +
سان	یعنی طرز و روش و رسم و عادت و یعنی مثل و مانند بدان سان اوسکے مانند و یعنی سامان و اسباب جیسے بے سان و گمان یعنی بغیر سامان و اسباب
سایه	مشہور ترجمہ ظل مرادف پرتو و یعنی حمایت و دیو مجاز - سایه ده - جو شخص کہ دیو

پری کا اسے سبب کہتا ہے

سایبان شامیانہ یا اور چیز کہ اس سے سایہ کیا جائے جیسے چھتہ اور چھتری +

سبک بفتح اول و ضم ثانی بلکا مقابل گراں اور بمعنے تیز بھی مستعمل ہے یہ مراد ہے وقار سے

سبکتگیر بفتح اول و ضم ثانی و فتح ثالث و سکون رابع و فوقانی و کاف و تحتانی و راء مہملہ بلکا پکڑنے والا

سبکسار سبک سے مشتق ہے بمعنی بلکا و خفیف و بیوقار +

سبہ س ہر چیز کی بہتری عموماً اور کھیتی کی خصوصاً +

سپاس بکسر اول حمد شکر منت احسان اسکی نفی سے اور مادہ دونوں سے آتی ہے بعضے محققین نے لکھا ہے سپاس کہتے ہیں پاس سے بعد نگہبانی یعنی پاس سے چیز کہ عبارت پاسبان وغیرہا کا ہے تاکہ انجن جس کسی جو فعل صادر ہو وہ شکر تعظیم منعم ہو کر اور منت شکر پورا ہوگا اور بہا نجم

سپاہ بکسر اول لشکر فوج - سپاہی منسوب یعنی سپاہ والا **سپاہیان** اسکی جمع

سپر بکسر اول و فتح ہائے فارسی و ہاء حال عربی مخفف بالضم **سپر انداختن** بھاگنا - عاجز ہونا +

سپند بکسر اول ایک دانہ ہے کہ نظر بد دفع ہونے کے لیے آگ پر جلاتے ہیں آگ پر بہت چٹختا ہے اردو میں کالا دانہ - اسپند کہتے ہیں +

سپہر بکسر تین آسمان - سپہر شناس منجم سے کنایہ ہے +

سپہ سالار باضافت مقلوب - سردار لشکر +

ستارہ بکسر ثانی و عربی کوکب - اردو میں لکڑی یا مٹی کا سطر جس سے جدول کھینچتے ہیں صفحہ ۱۵۱ مصرع دائی کہیں ستارہ نرفت ست جدولے + عربی سطر ہے

ستارہ عربی نہین ہی اسلیے اسمین طاے مطبقہ لکھنا غلط ہی +

ستارگان ستارہ یعنی کوکب کی جمع خلاف قیاس +

ستدن بکسراول وفتح دوم لینا مرادف گرفتن **فاعل** یہ مصدر مقتضب ہے کہ خبر ماضی مطلق کے اور کچھ اوس سے مشتق نہین ہوتا +

ستم بکسراول وفتح دوم ظلم مقابل داد **ستمکار و ستم پیشہ** - ظالم - ستم زدہ ستم کش مظلوم +

ستودہ بکسراول تعریف کیا ہوا - اسم مفعول ہی ستودن سے +

ستور بضمتین جانور چارپایہ خصوصاً گھوڑا - اونٹ - گدھا +

ستوہ بضمتین عاجز - درماندہ - تھکا ہوا - افسردہ -

ستیز بکسراول جنگ ولڑائی ایسا ہی ستیزہ وستیش - ستیزہ خواہ اکا -

سخاور سخی وجوانمرد مرادف سخاگستر - سخاورز -

سخق درشتی دناملایمی سخت پنجہ کنایہ بخیل سے ہے سخت چشم شوخ وبیحیا -

سخن بضمتین وبضم اول وفتح دوم وبرعکس - بات ترجمہ کلام مرادف گفتار مجازاً شعر شاعری جیسا صفحہ ۱۴ مین ہی خواہی زباد شاہ سخن داد شاعری **سخندان سخن فہم سخندانی** بیاے مصدری سخن فہمی **سخنور** صاحب سخن کنایہ شاعر سے ہے **سخنوری** شاعری +

سخن بر گرفتن بات قبول کر لینا - بات اپنے سر لے لینا +

سخن بکار بستن بات پر عمل کرنا +

سر بالفتح مشہور ہی عربی راس کبھی گھوڑی - بیل - بکری وغیرہ کی شمار مین مثل لفظ راس کے زائد لاتی ہین جیسے کہا اس اسپ یک سر اسپ دہ سر گوسفند یعنی دہ راس گوسفند یعنی اول جیسے سر ماہ سر سال یعنی اول ماہ و سال

	بمعنی فکر و خیال بمعنی سردار۔ سران اوہاں جمع خلاف قیاس بمعنی بالا۔ سرکوہ یعنی بالا کوہ **سربسر** برابر برابر مساوی +
سر بفرمان دادن	اطاعت و فرمانبرداری کرنا۔ ایسا ہو سر بخط نہادن +
سر بدوشمن	سر جدا کرنا یعنی قتل کرنا باقر کاشی ؎ تا رست بی رخ تو شبستان اہل دل بر دار شمع را سر و منشین بجائے شمع +
سر برزدن	ظاہر ہونا +
سر بیرون کردن	گھر کا راستہ لینا +
سر دادن	چھوڑنا رہا کرنا جانور وغیرہ کا۔ توپ بندوق چھوڑنا۔ سترو وغیرہ چھوڑنا
سر زدن	سعی و تلاش کرنا۔ ہنگ کرنا۔ سرکاٹنا۔ واقع ہونا۔ ظاہر ہونا +
سر کردن	شروع کرنا۔ انجام کو پہنچانا۔ کامل کرنا۔ سلوک کرنا۔ زندگی بسر کرنا
سر افراز	بلند مرتبہ۔ سربلند۔ گردن کش۔ متکبر۔ کنایہ جاہ و عزت سے +
سران سپاہ	سرداران لشکر۔
سر بجنگی	مردم آزاری بے باکی۔ ظلم و تعدی۔ قوت و زبردستی +
سر چشمہ	چشمہ پاکیزگی و بلا اضافت مزید علیہ چشمہ بہار عجم لیکن ظاہر ہے کہ باضافت بمعنی شروع و ابتدا چشمہ یعنی چشمہ کا سوتا +
سر خوش	اوس شخص سے کنایہ ہے جو شراب سے سامان اسباب و حس سے خوب خوش ہو۔
سر کش	مردم شقاوت قدرت نافرمان مغرور۔ اسپ سرکش مستزور گھوڑا +
سر کشی	نافرمانی کرنا +
سر گردان	حیران و پریشان +
سر نگون	اوندھا مخفف سرانگون آنگون بمعنی خلاف وضع طبع +
سرائے	گھر۔ عربی بیت +

سرخ شدن | غصے سے برافروختہ ہونا +
سرخ مو | کنایہ اوسکو کہ اوسکے بال سرخی مائل ہوتے ہین کبھی شتر سرخ مو بھی کہتے ہین
بیا صفحہ ۵۶ مین
سرد | ٹھنڈا بمقابل گرم - ناخوش وبیمزہ - بے اصل وبے تاثیر آہ سرد جو کہ
افشاے راز کے خوف سے بخوبی کھینچی نہ جاے -
سرشت | بکسر تین آمیختگی آب باخاک مانند آن مجازاً خلقت و آفرینش +
سرشک | بفتح اول آنسو قطرہ باران مطلق قطرہ - سرشک قدح قطرات شراب
سرکہ | بالکسر شورہ بی خل بالفتح وتشدید - سرکہ برابر والیس - سرکہ ابرو سرکہ
پیشانی تدش وبیدماغ +
سرما | معروف - سرماے تحمل سردی ایام بہار +
سرمایہ | پونجی - عربی راس المال سرمایہ دار صاحب ثروت ومالدار +
سرمہ | مشہور عربی کحل بالضم سرمہ چوب سلائی جس سے سرمہ لگاتے ہین +
سرو | درخت مشہور جسکے ساتھ معشوق کو تشبیہ دیتے ہین سرو بالا سرو کا
ایسا قد رکھنے والا +
سرود | بروزن درود راگ مجازاً بمعنی نغمہ - سرودن سرایدن اور سرا مصدر ہے
سرور | بالفتح سردار مہتر کائنات یعنی سردار مخلوقات کنایہ حضرت پیغمبر خدا
محمد مصطفے صلے اللہ علیہ وسلم سے سروری بیا مصدر ہے یعنی مہتری حکومت
سروسامان | اسباب وسامان صفحہ ۱۳ المصرع سروسامان ازین بی سروسامانی نیست
یعنی سامان آخرت
سروش | فرشتہ وآواز غیب وخبر غیب والہام +
سریشم | بکسرتین وفتح شین یعنی سریش کہ ایک قسم کی گوند ہے جو چمڑے یا مچھلی کے

پیسے لیتے ہین اور کاغذ وغیرہ اوس سے بیسان کرتے ہین ٭

سزا نیکی و بدی کا بدلا - لائق و مناسب بعضے سزا خاص بدی کی پاداش کو کہتے ہین اور جزا نیکی کی پاداش کو - اردو کا محاورہ بھی ایسا ہی ہے ٭

سزاوار لائق و درخور ٭

سست بالضم مقابل چست - ڈھیلا - بیمار سست بخت بدبخت سست رای - جاہل

سفتہ بالضم سوراخ کیا ہوا - سفتہ گوش غلام سفتہ ع ۱۲ ع صدگہر حلقہ بر

زجیب ہین گہر سفتہ سے کلام موزون مراد ہے

سگ بالفتح کتا - عربی کلب - درخت و گرز مرد اوسکی صفت ہے سگ اصل ہاتھ کی

سمن بروزن چمن ایک سفید خوشبودار پھول ہے جسے اردو مین چنبیلی کہتے ہین

سم بالضم گھوڑے کی ٹاپ جو بمنزلہ ناخن کے ہے فارسی مین سم بکری ہر ایک چوپائے کے ناخن کو سم کہتے ہین عربی اور اردو مین ناخن پٹا نہوا سے حافر اور ٹاپ اور جو پٹا ہوا اوسے ظلف اور کمر کہتے ہین کبھی پانون کو بھی کہتے ہین کبھی حالت اضافت مین سم کو مشابہ بھی کر دیتے ہین

سنجاب بروزن گرداب ترکستان مین ایک جانور ہوتا ہے چوہے سے بڑا اوسکی کھال کی پوستین بناتے ہین بہت نرم و قیمتی ہوتی ہے ٭

سنگ بالفتح پتھر سنگدل بیرحم و جفاکار سنگ پارہ بھی دیوار وغیرہ مین

سو بالضم یعنی جانب و طرف کبھی اسپر بانزیادہ لاتے ہین - حالت اضافت مین جب کسرہ واو پر پڑھا جاتا تو اوسکے بعد یے لکھنا غلط ہے ع سو کو شیار آمد از راہ دور - اور جب حرف یا بڑھایا جاتا تو لکھنا چاہیے ع بسوے شما آمد از راہ دور ٭

سوار مقابل پیادہ اصل مین اسپوار تھا اوسکا مخفف اسوار ہوا پھر سوار ہو گیا

	اسپ واسطے بعض مصنفین نے لکھا ہے کہ گھوڑے کے سوار کو سوار کہنا چاہیئے
	ہے اور سواری کے سوار کو مجازاً سوارہ مزید علیہ سوار +
باد دین کے کسرت	شہ مندی اور غصے کی حالت ظاہر کرنا +
سود	نفع و منافع - بیاج ترجمۂ ربا - سود مند فائدہ دہندہ +
سودہ	سودن مصدر کا اسم مفعول ہے یعنی گھسا ہوا +
سوزن	گوئی - سوزن نامرادی - سوزن بلا اضافت تشبیہی +
سوسمار	بروزن ہوشیار ایک جانور ہے نیولے سے بڑا جسکو گوہ کہتے ہین بواؤ بول
سوگند	قسم - لفظ خوردن - دادن شکستن کے ساتھ مستعمل ہے +
سوگوار	بواؤ بھول ماتم دار کنایہ سیاہ پوش سے مرکب ہے سو بمعنی ماتم اور وار کلمہ صاحبی سے
سوہان	بواؤ بھول ایک اوزار ہے جس سے لوہا سونا چاندی رگڑتے ہین سوہن اور کاف
سیاحی	سیر سیاحت کرنا - سیاح تشدید یا لفظ عربی اور فارسی یا مصدری سے مرکب ہے
سیاوش	بروزن ہنگوش نام پسر کیکاؤس پدر کیخسرو کہ ولایت تیمور نگہ دانی تھا
سیاہ	ضد سفید - سیاہ غلام حبشی - سیاہ پوش کنایہ ہے
	سے ماتم مین کپڑے وغیرہ سیاہ پہنتے ہین +
سیب	بیاے مجہول سیو معروف عربی - تفاح +
سیر	بیاے معروف اسکن بزر اور پیاز - عربی توم +
سیراب	بیاے مجہول ضد تشنہ یعنی پانی سے آسودہ +
سیصد	بمعنی سہ صد تین سو کہ لفظ سہ کو جب صد کے ساتھ ملاتے ہین تو ہا کو یا سے
	بدل دیتے ہین اور سی بمعنی تین سے اشتباہ کا خوف اسلیے نہین ہے کہ فارسی مین
	سی صد نہین بولتے بلکہ اوسے سہ ہزار کہتے ہین +
سیلاب	بالفتح پانی کی بھیا جسکو دکہنی مین اہلا کہتے ہین - سیل بالضم لفظ عربی

سیلی	بمعنی روانی آب کے ہی۔ اصل مین سیل آب تہا مضاف الیہ کی اول مین الف ممدودہ آنے سے فک اضافت کیا گیا یہ فک اضافت جائز اور قیاسی ہے بہر دو یا سے معروف۔ سیدے ہاتہہ کی انگلیان باہم ملا کر سیدہی کر کے تلوار کی طرح کسیکی گردن پر مارنا +
سیم	بیاے معروف نقرہ یعنی چاندی سیمین نقرہ سیم اور ین کلمہ نسبت سے مرکب
سیماب	پارہ۔ سیماب پا بہاگنے والا۔ لڑکا یا غلام وغیرہ +
سیمرغ	ایک عظیم الجثہ جانور مشہور کا نام ہے کہتے ہین کہ اب اوسکا وجود دنیا مین نہین ہے صاحب برہان نے اوسے عنقا لکہا ہے +
سینہ	معروف عربی صدر کبھی مجازاً پستان کو بہی کہتے ہین سینہ ریش عمگین و غمناک سخت دلیر جری +

حرف شین منقوط

الفاظ عربی	مادہ	معنی و شرح الفاظ عربی
شاب	شبب	بتشدید با مرد جوان۔ شباب بفتح شا بالضم بتشدید با جمع شابہ جوان عورت۔ شواب جمع +
شاطر	شطر	شوخ و بیباک جسنے اپنی خباثت سے لوگونکو عاجز کر دیا ہو
شاعر	شعر	شعر کہنے والا۔ جانے والا۔ شعرا جمع فاعل شاعر یعنی شعر گو اسم فاعل نہین ہی اسلیے کہ شعر یعنی کلام موزون مصدر نہین جسکا اسم فاعل مشتق ہو بلکہ یعنی صناعت شعر ہے اور فاعل کا وزن جیسا اسم فاعل کے لیے آتا ہے صناعت ماخذ کے لیے بہی آتا ہے مثل تامر ولابن یعنی صناعت تمر و صناعت لبن۔ اسی سبب سے شعرا و شعر جمع

		خلاف قیاس کہی جاتی ہے کہ یہ وزن اسم فاعل کی جمع کا ہے اور یہ اسم فاعل نہین +
شافی	شفی	تندرستی دینے والا - شفا بکسر و بمد اسکا مصدر ہے -
شام	شام	نام ملک جو کعبہ کے جانب چپ ہے یہی وجہ تسمیہ ہے کہ شامت جانب دست چپ کو کہتے ہین +
شجر	شجر	بفتحتین درخت اور جو گھاس کہ ساق دار ہو - شجرہ تبا ایک درخت
شحنہ	شحن	بالکسر جو شخص بادشاہ کی طرف سے کسی شہر کی نگہبانی اور سیاست اہل شہر کے لیے مقرر ہو - عرف حال مین اسے کوتوال کہتے ہین قاموس مین بھی یہان اسی معنی مین مستعمل ہے +
شخص	شخص	بالفتح کالبد مردم وغیرہ - بدن - اشخاص - اشخص جمع +
شرار	شرر	بروزن کتاب آگ کی چنگاریان جو اوڑتی ہین - شرارہ ایک چنگاری +
شرائط	شرط	جمع شریطہ بروزن عطیہ بمعنی عہد و پیمان کسی چیز کا لازم کر لینا -
شربت	شرب	بالفتح پانی بقدر ایک پیالے کے یعنی ایک بار سیراب ہونیکے مقدار قاموس مین ہی مقدار الری من الماء ایسا ہی منتہی الارب مین بھی ہی صفحہ ۳۰ مین شربتے غریب سے پانی سیراب کرنیوالا مراد ہے +
شرر	شرر	بالفتح و تشدید ابدی مقابل خیر - شرور جمع شریر فا -
شرط	شرط	بالفتح بیع وغیرہ مین کوئی چیز لازم کرنا یا اپنے ذمہ لازم کر لینا - عہد و پیمان - شروط جمع - کسی چیز کا کسی چیز پر معلق کرنا - اشراط جمع
شرع	شرع	دین کا راستہ جو خدا نے بندونکے لیے مقرر کیا اور اوسپر چلنے کا حکم فرمایا - مرادف شریعت اسکی جمع شرائع ہے +

شرف	شرف	بفتحتین بزرگی آبائی یا عام ہو یا بزرگی ذاتی تقوی و پرہیزگاری شریف فا۔
شرق	شرق	بالفتح آفتاب نکلنے کی جگہ ضد غرب صفحہ ۹۴ شرق و غرب مراد تمام دنیا +
شریر	شریر	بروزن امیر بد۔ اشرار و اشرا جمع +
شریعت	شرع	بفتح اول خدا نے بندوں کے لیے جو راہ اپنی بندگی کی مقرر فرمائی شرائع جمع
شریف	شرف	مرد بزرگ مرتبہ۔ شرفا۔ اشراف جمع +
شریک	شرک	بروزن امیر انباز ساجھی۔ شرکا۔ اشراک جمع +
شعاب	شعب	بروزن شداد شگاف و درز جوڑنے والا شعابی جمع مصرع چارہ ہم تو دراز و شگاف جوڑنا صفحہ ۱۴۸ یعنی باوجود عہد شکنی کے توبہ کرنا اور شکستہ عہد جوڑنا اب بھی چارہ و تدبیر ہے +
شعار	شعر	بالکسرہ کپڑا کہ بدن سے ملا ہوا ہے اوسکے اوپر کے کپڑے کو دثار کہتے ہیں۔ اشعر و جمع +
شعر	شعر	بالکسر قول منظوم۔ اشعا جمع۔ شعرتین یعنی شعر گفتن مثل مضمون بستن
شعرا	شعر	بروزن علما جمع شاعر یعنی شعر گو +
شعلہ	شعل	بالضم آگ کی لپٹ چمک۔ شعل بروزن کتب۔ شعول جمع
شعور	شعر	بالضم دریافت کرنا اور جاننا۔ شاعر فا یعنی دانندہ و دریابندہ
شغل	شغل	بالضم و بفتحتین و بالفتح و بفتحتین کام ضد فراغ اشغال جمع +
شفا	شفی	بالکسر و المد تندرستی۔ تندرستی دینا شافی فا شفی تشدید یا ضعیف
شفاعت	شفع	بفتح شین خواہش کرنا۔ شفاعت چاہنا۔ شافع۔ شفیع فا شفاعت کرنے والا گناہ بخشوانے والا +

شفق	شفق	بفتحتین کنارۂ آسمان کی سرخی غروب آفتاب کی تھوڑی دیر تک۔ مہربانی۔ اشفاق جمع فارسیون کے یہان بمعنی سرخی اول صحیح واول شام مستعمل ہے *
شفقت	شفق	بفتحتین مہربانی شفیق فا۔
شق	شقق	چاک وشگاف۔ شقوق جمع *
شقاوت	شقو	بفتحتین بدبختی ضد سعادت شقی متشدد یا فا۔ مقابل سعید *
شک	شکک	شبہہ خلاف یقین شکوک بضمتین جمع فا ئن علما کی اصطلاح مین شک وظن (یعنی گمان) دو وہم مین فرق یہ ہے کہ جو بات ذہن مین آئی اور اوسکی سا اوسکی خلاف بھی ذہن مین گذری مثلاً زید کا آنا اور نہ آنا اگر دونون خیال برابر ہون تو اوسے شک کہتے ہین اور جو برابر نہون تو جو جانب قوی وغالب ہو اوسے ظن اور گمان بھی کہتے ہین یہ قریب قریب یقین کے ہے اور جو جانب ضعیف ومغلوب ہو اوسے وہم اور یقین مین جانب مخالف ہوتا ہی نہین *
شکایت	شکر	بالکسر گلہ کرنا گلہ شاکی فا۔ شکوہ متشدد یا واو سے
شکر	شکر	سپاس کہنا۔ احسان کرنیوالے اور نعمت دینے والے کی اچھی صفت بطور تعظیم کے بیان کرنا یا کوئی ایسا فعل بطور تعظیم منعم کے کرنا جس سے معلوم ہو کہ منعم کے احسان کو یہ مانتا ہی۔ شاکر فا شکور مبالغہ فا ئن شکور وہ شخص ہے جسکا شکر کیا جاے اور شاکر شکر کرنیوالا لیکن اکثر آدمی شکور کو شاکر کی جگہہ استعمال کرتے ہین مثلاً کہتے ہین کہ بڑے جناب شکور ہین جناب شکور یہ استعمال غلط ہے یون کہنا چاہیے کہ شاکر گزار ہین

تشکل	تشکل	بالفتح صورت کسی چیز کی محسوس ہو یا متوہم۔ تشکل بالفتح و تشکل بالضم
تشمم	تشمم	بالفتح و تشدید میم سونگھنا۔ شامہ مشدید میم فا۔ شامہ جس قوت سے سونگھنا متعلق ہے شموم مف +
شمامہ	شمم	بالفتح اچھی خوشبو جو سونگھیں۔ شمامات جمع +
شمائل	شمل	بفتحتین جمع شمال بالکسر بمعنی سرشت و خصلت۔ فارسیوں کے یہاں بمعنی صورت و تقطیع کے مستعمل ہے۔
شمع	شمع	بفتحتین و سکون میم۔ موم جو کچھ روشنی کے لیے جلائیں شمعہ بالفتح ایک شمع
شمول	شمل	کسی چیز کو گھیر لینا اور سب پر پھیل جانا۔ شامل فا۔ شمول مف
شمہ	شمم	بالفتح و تشدید میم ایک بار سونگھنا۔ تھوڑی بو۔ فارسیوں کے یہاں مجازاً بمعنی اندک مستعمل ہے +
شینع	شنع	بروزن امیر زشت و بد +
شوق	شوق	بالفتح میل خاطر و حرص نفس۔ اشواق جمع۔
شوکت	شوکت	بالفتح قوت و قدرت و شدت و ہیبت کارزار۔ فارسی میں اسے دبدبہ کہتے ہیں شوکت فروش دبدبہ دکھانے والا +
شہد	شہد	بالفتح لفظ عربی ہے اردو و فارسی میں مستعمل مرادف عسل فارسی انگبین شہاد بالکسر جمع۔ بعضوں نے انگبین یا موم کو شہد لکھا ہے اسی لیے حضرت شیخ شیرازی نے صفحہ ۱۳ میں عسلِ شہد فرمایا تاکہ خالص عسل سمجھا جائے +
شہادت	شہد	بفتح اول خدا کی راہ میں قتل ہونا۔ شہید فا صفحہ ۱۳ مصدر شیرینی شہادت مادر زمان شود۔ میں بمطلق مرنا مراد ہے اور شود فعل تام ہے یعنی شیرینی موت فوراً حاصل ہو جائے +

شہوت	شہو	بالفتح خواہش و آرزو و سودا و کہنا آرزو و خواہش کرنا شہی تشدید یا فا
شیخ	شیخ	بالفتح مرد سن بوڑھا - مالک - دانشمند - اشیاخ شیوخ - مشائخ جمع
شیطان	شطن	بالفتح دیو سرکش و نافرمان - شیاطین جمع +

معنی و شرح الفاظ فارسی

الفاظ فارسی	
شاخ شاخسار	شاخ درخت ٹہنی شاخ گوسفند وغیرہ حیوانات سینگ یعنی پارہ پارہ - وشاخسارہ - درخت کی وہ جگہ جہاں بہت شاخیں ہوں - بہار عجم میں جائے انبوہی درختان لبیار ۱۲ برہان +
شاخ نبات	وہ تیلیاں یا درخت کی پتلی ٹہنیاں جو مصری کے کوزے میں باندہی جاتی ہیں
شاد	خوش و خرم **شادمان** یعنی شادمان کلمہ تشبیہ ائد **شادی شادمانی** بیاے مصدری یعنی خوشی و خورمی +
شاگرد شاہ	بکسر کاف فارسی خدمتگار اسی سے ماخوذ ہی شاگرد یعنی تلمیذ - شاگرد پیشہ عملہ کارکن اہل و عیال - چونکہ سلطان رعایا کا اصل و مالک ہی اسلیے آقا شاہ کہتے ہیں کلمہ شاہ بزرگی و بڑائی ظاہر کرنے کو بھی آتا ہے جیسے شاہراہ بڑی راہ اسی طرح شاہبلوط - شاہتیر - شاہ لیمو شاہ رود وغیرہ **شہ** مخفف شاہ لائق شاہ +
شاہوار شاہد	یعنی محبوب فارسی ہی اگرچہ لفظ شاہد عربی میں بمعنی گواہ و حاضر کے آتا ہی مگر یہ معنی نہیں **شاہد روحانی** بمعنی محبوب روح و جان یعنی وہ لذائذ جو روح کے لیے نشاہ اخروی میں باعث راحت و مسرت ہوں +
شاہنشاہ	بادشاہوں کا بادشاہ یا اپنے عصر کے بادشاہوں سے بڑا بادشاہ - مخفف شاہان شاہ باضافت مقلوب یعنی شاہِ شاہان **شاہنشاہی** میں یا مصدری ہے

شاید استقبال قریب کی لیے آتا ہی یعنی نزدیک ہے کہ یہ بات ہوجاے۔ کبھی بمعنی لائق بود جو مضارع شایستن کے معنی ہین +

شایستہ بمعنی لائق و سزاوار۔ در خور۔ شایستن بمعنی لائق بود ان کا اسم مفعول +

شایان مخفف شایگان بمعنی لائق و سزاوار بمعنی خوب و جائز و ممکن +

شب افروز رات کا روشن کرنیوالا۔ چاند کو بھی کہتے ہین اور جگنو کیڑے کو بھی صفحہ ۱۶۹ سے ۱۶۹ مین معنی اول ہین +

شب بازی ایک کھیل ہی کہ رات کو چمڑے یا کاغذ کی تصویر دن کو ایک پردے سے ظاہر کرکے آدمی کی سے حرکات و سکنات اونسے دکھاتے ہین جیسے ہندوستان مین کٹھ پتلی کا تماشا اور بمعنی مکر و فریب صفحہ ۱۶۴ از قمار انجمن و شب بازی مین معنی دوم ہین +

شبان بضم شین چوپان یعنی چرواہا۔ جو شخص رات کو جنگل مین مواشی کی نگہبانی کرے بعضون نے بالفتح لکھا ہی۔

شبانگاہ رات کے وقت۔ باضافت مقلوب یعنی گاہ شبان اور شبان مزید علیہ شب

شبدیز بروزن مہمیز خسرو پرویز کے گھوڑے کا نام ہے۔ دیز بمعنی رنگ چونکہ اوسکا رنگ سیاہ تھا اسلیے اوسکا نام شبدیز رکھا گیا تھا کہتے ہین کہ دنیا کے تمام گھوڑون سی چار بالشت زیادہ اونچا تھا۔ گلگون بمعنی سرخ رنگ شیرین معشوقۂ فرہاد کا گھوڑا اور شبدیز ایک ہی گھوڑی سی پیدا ہوے تھے +

شب زندہ دار خدا کی عبادت مین رات بسر کرنیوالا۔ مرادف شب بیدار۔

شبستان رات کے رہنے کا گھر۔ مرادف شبخانہ۔ خوابگاہ ملوک بخصوصہ

شبنم اوس بوا و مجہول مرکب اضافی مقلوب ہے، اصل مین نم شب ہی +

شتاب بکسر اول جلدی مقابل درنگ۔ شتابی اوسکا مزید علیہ ہی یعنی یا زائدہ مصدر ساز

شتر بضمتین اونٹ عربی ابل بکسر تین۔ شتر مین الف زائد و صلی ہی +

شراب بفتح شین مشہور فارسی بادہ عربی خمر۔ عربی مین جو چیز پی جاوے اوسی شراب کہتے ہین فارسیون کے یہان خاص مئے ہی خمر ہے اسی معنی مین موجز القانون وغیرہ کتب عربی طب مین بھی استعمال کیا گیا ہے مگر لغت عربی مین اوسکا وجود نہین

شراب خورون بمعنی شراب نوشیدن +

شرم شست بالفتح حیا **شرمسار** بمعنی شرمگین و شرمندہ +

شست بالفتح آہنی کانٹا جو لاسے ڈوری یا سوتلی مین باندہ کر مچھلی کا شکار اوس سے کرتے ہین بمعنی شیر و کمان و بمعنی گرفت سوفار و انگشت نر +

شصت بالفتح عدد معروف یعنی ساٹھ یہ لفظ اصل مین سین سے ہے مگر شست مذکورہ سے رفع اشتباہ کے لیے صاد سے لکھتے ہین +

شعبدہ بروزن تنبکو اوس کھیل کو کہتے ہین جس سے کوئی چیز نظر آوے اور واقع مین نہو شعبدہ باز بہا منتی +

شکار تفریح طبع یا گوشت حاصل کرنے کے قصد سے کسی جانور کے مارنیکو کہتے ہین اور کبھی اوس جانور کو بھی کہتے ہین جسکو مارتے ہین +

شکرانہ بمعنی شکرگزاری۔ مرکب ہے شکر اور انہ کلمہ نسبت سے +

شکم شکنبہ بکسر اول پیٹ۔ شکم پرور شکم پرست۔ حریص و لسیار خوار +

شکنبہ گنہگار کے لیے ایک قسم کا عذاب ہے کہ اوسکی بو ٹمان ایک صورت خاص سے تراشکر دھونمین نمک بھرتے ہین۔ گردن و کشیدن کے ساتھ مستعمل ہے جلد نیدوگا ایک اوزار ہے جسمین کتاب دباتے ہین +

شکوہ شکیب بضم اول و ثانی و واو مجہول و ہا ملفوظ شان و دبدبہ و بزرگی +

شکیبائی بروزن نہیب صبر و آرام۔ برداشت۔ شکیبا صبر کرنے والا +

شکیبا صبر و تحمل کرنا +

شگرف بکسر اول وفتح دوم نیکو نے یا لطیف عجب لعجب صفحہ ۱۶۳ چیپٹر ۱۰

شگرفی نمود یعنی فریب کی عجب باتین کین +

شگفت بکسر اول ودوم یعنی عجب وتعجب +

شمار بضم اول تعداد حساب گنتی +

شمر بفتحتین حوض خورد جس گڑھے مین مینہ کا پانی جمع ہوتا ہی —

شمشیر مرکب ہے لفظ شم یعنی ناخن اور دوم اور شیر یعنی جانور معروف سے —

شناسا بکسر اول تیر ناشناسا تیر نمو لاشناسا ری یعنی شناسا اور یا مصدری سے مرکب ہے

شنگرف بالفتح ونون غیر ملفوظ مثل نون ہنگام ایک قیمتی سرخ پتھر ہی جسمین پارے کے اجزا نظر آتی ہین اور اوسکو پانی مین گھڑکر کاتب لوگ سرخی کتاب مین مصور نقاش نقش ونگار مین استعمال کرتے ہین +

شوخی طراری بیباکی دلیری فضولی اسکا اطلاق اون چیزون پر ہوتا ہے جو حرکت کرتی ہین

شور بواو مجہول آواز بلند فریاد وغوغا یعنی نمکین نمکینی زمین شورستان اوسر زمین +

شورش بواو مجہول شور وغوغا آشفتگی وپریشانی حیرت نمکینی شوریدن کا حاصل مصدر ہے

شوریدہ آشفتہ وپریشان —

شومی بواو ویا معروف بدشگونی ونحوست — اصل مین شوم یہ لفظ عربی ہی بضم شین وسکون ہمزہ — پھر ہمزہ واو سے بدل گئی اوسکے معنی بدفال وبدقالی کے ہین فارسیون نے اوسمین بلاضرورت یا زائد مصدری لگائی ہی مثل سلامت وسلامتی

شوہری شوہر ہونا — شوہر یعنی خاوند اور یا مصدری سے مرکب +

شہربند حصار وشہر پناہ — کنایہ قیدی اور قید خانہ سے —

شہری شہر کا رہنے والا مقابل روستائی — یا ئی نسبت ہی +

شہر یار	بادشاہ کی کنایہ ہے۔ باضافت مقلوب یعنی یار و مددگار شہر۔ برہان میں ہے کہ سب سے بڑا بادشاہ *
شہیدان کربلا	باضافت ظرفی یعنی جو لوگ مقام کربلا میں شہید ہوئے جسکے سردار حضرت سید الشہدا امام حسین علیہ السلام نواسۂ حضرت پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم تھے کہ کمال ظلم سے مع اپنی اولاد و اعزہ و اصحاب کے ۱۰ محرم ۶۱ ہجری کو شہید ہوئے شروع ماہ محرم میں آپ ہی کا غم و الم تمام ہندوستانیوں کیا جاتا ہے
شیراز	نام شہر شہور فارس جسکو عمرو لیث نے آباد کیا تھا وطن حضرت شیخ سعدی اور حافظ شمس الدین شیرازی رحمہما اللہ *
شیرہ بیا	بیائے معروف معنی ترکیبی دودھ کی قیمت۔ اوس جواہر و اسباب و زر و سیم و لباس وغیرہ کو کہتے ہیں جو داماد کی طرف سے دولہن کے یہاں بھیجا جاتا ہے جسے ترکی میں ساچق ہندی میں بری کہتے ہیں *
شیرینی	بیائے معروف شربت کہ قند و مصری وغیرہ سے تو ام کرکے طیار کرتے ہیں میٹھا۔ شیر یعنی دودھ کی طرف باعتبار حلاوت کے منسوب ہے۔ کنایہ ہر چیز خوب و نایاب سے شیرینی میٹھائی۔ شیرین بیان یا مصری کی ڈلی
شیفتہ	معروف شیفتہ دل اضافت تشبیہی شیفتہ دل بغیر اضافت نرم دل مقابل سنگدل
شیفتہ	پریشان و متحیر۔ دیوانہ مزاج۔ عاشق و مدہوش *
شیوہ	بیائے مجہول ناز و کرشمہ و طرز و روش و طور و عمل و قاعدہ و قانون *

حرف صاد مہملہ

الفاظ عربی	مادہ	معنی و شرح الفاظ عربی
صاحب		یار ہمنشین۔ صحب بالفتح جمع اصحاب جمع صحب۔ فارسیوں کے یہاں

		معنی وزیر و خداوند اور بلفک اضافت بھی مستعمل ہی جیسے صاحبدل صاحب ظرف صفحہ ۹ صاحب راجبس کہ وند یعنی وزیر را *
صادق	صدق	راست گو در راست صبح صادق دوسری فجر پہلی صبح کاذب *
صافی	صفو	روشن و پاک بغیر کدورت - فارسیونکی یہان اکثر بحذف یا یعنی صافی مستعمل ہے - مقابل کدر *
صالح	صلح	نیک مقابل طالح صلحا جمع و نام پیغمبر قوم ثمود صالح بن عبید بن عابر بن ارفخشد بن سام بن نوح علیہ السلام اونکی دعا سے اونٹنی پہاڑ سے پیدا ہوئی تھی وہ ناقہ صالح کہلاتی ہی *
صانع	صنع	کاریگری کرنیوالا صناع بالضم و تشدید نون جمع صفحہ ۲۰ صانع لطیف سے مراد خدائے تعالے *
صبا	صبو	پورواہوا یعنی جو ہوا پورب سے چلے جسکو فارسی مین باد صبا کہتے ہین اور کبھی مطلق ہوا کے معنی مین استعمال کرتے ہین صبوات اصباء
صباح	صبح	بالفتح باد صبح بالضم سپیدہ دم یا اول روز - اصباح جمع
صبر	صبر	بالفتح شکیبائی مقابل ضجر و جزع بالفتح - صابر فا *
صبیان	صبو	بالکسر جمع صبی معنی کودک - چھوٹا لڑکا - لڑکی کو صبیہ کہتے ہین اسکی جمع صبایا ہے *
صبیح	صبح	بروزن امیر مرد خوب جمال - خوب و حسین *
صحائف	صحف	بالفتح جمع صحیفہ یعنی کتاب - صحف بھی اسکی جمع ہی *
صحبت	صحب	بالضم یاری و آمیزش کرنا - صاحب فا مصاحب صفت -
صحت	صح	بالکسر تشدید حا بیماری سے تندرست ہونا - خلاف سقم صحیح تندرست و درست اصحا اوسکی جمع *

صحرا	صحر	بفتح اول ہموار جنگل - چوڑی زمین جسمین گھاس نہو - صحاری بکسر راء و بفتح راء جمع +
صدا	صدی	بفتحتین آواز باز گشت گنبد و پہاڑ و مکان وغیرہ کی - فارسی مین بمعنی مطلق آواز کی مستعمل ہی عربی مین اسکا الف بصورت یا لکھا جاتا ہے
صدر	صدر	بالفتح سینہ - اول و بالای ہر چیز - بالاتین - پیشگاہ - خانہ صدور جمع
صدف	صدف	بفتحتین سیپی جسمین موتی پیدا ہوتا ہی - اصداف بالفتح جمع -
صدق	صدق	بالکسر راستی - ضد کذب - صادق - راست و راست گو +
صراط	صرط	بکسر اول راہ - ایک پل ہی دوزخ پر رکھا ہوا جسکا ذکر لفظ پل مین ہو چکا +
صرح	صرح	بالفتح کوٹھی - ہر بلند عمارت - صروح جمع +
صرصر	صرر	بالفتح تیز ہوا جسمین سخت آواز بھی ہو - جسکو آندہی کہتی ہین اصل مین صرر تہا ایک ری صاد ہو گئی +
صرف	صرف	بالکسر خالص شراب ہو یا اور کوئی چیز +
صرفہ	صرف	بالفتح یعنی فزونی و زیادتی - فارسیون کے یہان یعنی فائدہ مستعمل ہی اور کبھی خرچ مین تنگی کرنیکو بھی کہتی ہین صفحہ ۱۹ ہنوز صرفہ برده باقی مین بمعنی فائدہ +
صرہ	صرر	بالضم و تشدید راء تھیلی روپے وغیرہ کی - صرر جمع +
صریر	صرر	بفتح اول آواز قلم جو لکھنے مین نکلتی ہی فارسی مین بمعنی مطلق آواز بھی آتا ہی
صعب	صعب	بالفتح دشوار سخت کام - صعاب بکسر جمع +
صعوبت	صعب	بضمتین دشواری سختی - کام کا دشوار و مشکل ہونا +
صغر	صغر	بکسر اول و فتح دوم چھوٹا ہونا - خلاف کبر صغیر فا مقابل کبیر +
صفا	صفو	پاکی اور پاک دلی نفس ہونا +

صفات	وصف	بکسر اول جمع صفت +
صفّار	صفر	بروزن شداد نانے کے برتن بنانیوالا یعنی ٹھٹھیرا لیث صفار ایک بادشاہ کا نام ہی جو پہلی صفار تھا منتخب +
صفت	وصف	کسیکا حال و نشان بیان کرنا یعنی تعریف مجازاً صفات جمع
صفحہ	صفح	بالفتح ورق کی ایک طرف - رخسارہ - چہرہ صفاح بکسر اول جمع
صفیر	صفر	چڑیونکی آواز و فریاد - فارسیون کے یہان بلبل کی آواز خصوصاً
صلا	صلی	صاحب بہار عجم نے لکھا ہی کہ بالفتح کہانے کو کہتے ہین اور فارسیون مین مطلق بلانے کے معنی مین مستعمل ہی - اس سے ظاہر ہی کہ یہ لفظ بمعنی اول عربی ہے لیکن راقم حروف کو کسی لغت عرب مین یہ معنی نظر نہین آئے گوشت بریان اور آگ سے آگ روشن کرنا وغیرہ عربی لغت مین اسکے معنی لکھے ہین
صلاح	صلح	بفتح ضد فساد یعنی تباہی صلیح بروزن امیر نیک
صلح	صلح	بالضم آشتی و صلح بالکسر نیک -
صناعت	صنع	بکسر صاد پیشہ و کاری گری - صنائع -
صنائع	صنع	جمع صنیع یعنی کارد پیدا کردہ حق تعالے - و احسان +
صندل	صندل	چوب خوش بو معرب چندن - دافع درد سر +
صنع	صنع	بالضم کام +
صواب	صوب	بفتح صاد راست و درست مقابل خطا - ثواب بھی اسی مقابل صاد سے
صورت	صور	بالضم پیکر و شکل صُوَر بضم اول و صور بکسر اول جمع - فارسی مین مجازاً بمعنی چہرہ و عکس +
صوف	صوف	بالضم اون یعنی بھیڑ - بکری کے بال - اصواف جمع فاعل بھیڑ بکری کے بال کو صوف کہتے ہین اونٹ کی بال کو وبر بفتحتین اوبار جمع

		آدمی کے بال کو شعر بالفتح - اشعار جمع +
صوفی	صوف	صوف کی طرف نسبت ہی بمعنی صوف پوش چونکہ درویش خدا پرست اکثر اُون کے کپڑے پہنتے تھے اسلیے اونہیں صوفی کہتے ہین اور اہل اسلام کی اصطلاح مین صوفی اوس مسلم کو کہتے ہین جو اپنے دل کو خیال غیر حق سے پاک رکھے اور باطن کو دیدہ ی خدا کی معرفت حاصل کرے
صومعہ	صمع	بالفتح نصاریٰ اور آتش پرستون کا عبادت خانہ صوامع جمع
صیّاد	صید	بالفتح و تشدید یا شکاری - بہلیا - صیادین جمع
صیت	صوت	بالکسر آوازہ و ذکر خیر +
صید	صید	بالفتح شکار شکار کرنا - جانور جو چیز کہ اوس سے شکار کرین +
صیقل	صقل	بالفتح تلوار چھری وغیرہ کا تیز کرنیوالا اور اوس زنگ کا صاف کرنیوالا - صیاقل صیاقلہ جمع بعضون نے لکھا ہی کہ صیقل صاف کرنے کو بھی کہتے ہین +

الفاظ فارسی — معنی و شرح الفاظ فارسی

صابری	صبر کرنا صابر لفظ عربی اور یا مصدری فارسی سے مرکب ہے +
صاحبدل	وہ شخص کہ اوسکا دل یاد و معرفت حق سے معمور اور خیال غیر حق سے پاک ہو
صبحدم	وقت صبح باضافت مقلوب اصل مین دم صبح تھا +
صف شکن	صف بمعنی رشتہ و قطار لفظ عربی ہی صفف مادہ مصفوف جمع صف شکن مرکب اضافی بمعنی شکنندہ صف دشمنان مراد بڑا بہادر کہ بہت آدمیون پر غالب آوے +
صواب دید	صلاح و تجویز مناسب دید مصدر دیدن بمعنی دانستن یعنی دانستن امر صواب مصلحت
صیرفیان	فارسی جمع ہی صیرفی بالفتح و تشدید یا دوم لفظ عربی کی جسکے معنی روپیہ جانچنے

پرکھنے والا۔ فارسی میں تخفیف پڑھتے ہیں صیرفی کی جمع۔ عربی صیارفہ

حرف ضاد معجمہ

الفاظ عربی	مادہ	معنی و شرح الفاظ عربی
ضائع	ضیع	ہلاک و تباہ۔ ضیاع بروزن کتاب جمع +
ضبط	ضبط	بالفتح ہوشیاری سے نگاہ داشت کرنا۔ ضابط فا۔ مضبوط مف
ضد	ضدد	بالکسر و تشدید دال نقیض و مخالف۔ اضداد جمع **فائدہ** لفظ لغات اضداد ہے اسکے معنی ہمتا و مثل کے بھی ہیں مگر فارسی میں تخفیف اور صرف بمعنی اول مستعمل ہے +
ضرب	ضرب	بالفتح مارنا۔ ضارب فا مضروب مف و بمعنی مانند و قسم کے آتا ہے بالفتح جمع **ضربت** بالفتح بمعنی زد و ہم ہے اور بمعنی ایک بار مارنے کے
ضرر	ضرر	بفتحتین گزند و نقصان خلاف نفع۔ بدحالی و تنگی +
ضرورت	ضرر	بالفتح ناچاری و حاجت۔ فارسیوں کے یہاں بمعنی ناگزیر و بیجا بالضرور کے بھی مستعمل ہے ظہوری ؎ بپای بام کلخ احتشاش + ضرورت کھکشان را زد بان گوے +
ضعف	ضعف	بالکسر مانند ضعف آنے کے یک مانند آن اضعاف جمع صفحہ ۹ مصرع گر بدہ بار ضعف آن طلبند یعنی جسقدر ایک دفعہ مال لیا جاتا ہے اسکا نصل یعنی اوس قدر دس مرتبہ لیا جائے کہ کل گیارہ مقدار ہوا +
ضعفاء	ضعف	بروزن فقراء جمع ضعیف بمعنی ناتوان و سست +
ضعیف	ضعف	مرد ناتوان و سست ضعفا ضعفہ جمع ضعیفہ زن ناتوان و سست
ضمیر	ضمر	راز۔ نہان۔ درون دل ضمائر جمع بمعنی دل فارسی میں مجازاً۔

ضیافت	ضیف	بکسر ضاد کسی کا مہمان ہونا بمعنی معانی ضیافت خانہ مہمان خانہ
		ضَیف بالفتح مہمان مرد ہو یا عورت مُضیف میزبان
ضیعہ	ضیع	بالفتح زمین سے حاصل جیسے جس غلہ وغیرہ بہت ہوتا ہو مطلق زمین ضیعہ ضیاع ضیعات جمع +

حرف طاء مہملہ

لفظ عربی	مادہ	معنی و شرح الفاظ عربی
طارم	طرم	بفتح راء ضم را لکڑی کا گھر۔ بلند گھر معرب ہے تارم کا بمعنی اول ہیں طارم منتہی الارب صراح منتخب میں طارم معرب طارم لکھا ہے فارسیوں کے یہاں کبھی انگور کی ٹٹی کے معنی میں آتا ہے کبھی بمعنی خانہ بلند طارم ازرق طارم اخضر طارم اعلیٰ کنایہ آسمان سے +
طاری	طرء	آنیوالا۔ وفعۃً کسی کے پاس کھیں سے آنیوالا مطراء بروزن حمرآن۔ طرآء مثل کرماء جمع +
طاعت	طوع	بفتح عین بندگی فرمانبرداری طاعات جمع فرمانبرداری کرنا طالع فا
طاغی	طغی	حد سے گذرنیوالا۔ ظالم۔ حکم نہ ماننے والا۔ طغاۃ جمع +
طاق	طوق	مکانوں میں خمیدہ بنا۔ جو دیوار دیمن کچھ رکھنے کے لیے بناتے ہیں اردو میں بھی اوسے طاق کہتے ہیں معرب تاک۔ طاقات طیقان جمع ایک قسم کا کپڑا مثل جبہ۔ چادر شیخ سعدی کے اس شعر میں یہی معنی جبہ ہیں ؎ بردن آمد از طاق و دستار خویش باکرام لطفش فرستاد پیش۔ فارسی میں بمعنی تنہا خلاف جفت کے بھی آتا ہے رسالہ

		معربات میں لکھا ہے کہ معنی تنہا معرب تا ہے سل لیا دوتا صفحہ ۱۰۱ طاقت طاق شدن یعنی طاقت تنہا دعاجز ہوگئی - تھک جانے کی جگہ پر یہ فارسی محاورہ ہے +
طاقت	طوق	توانائی -
طالب	طلب	جو صیغہ - طلبہ - طلاب طلبا سب جمع -
طالع	طلع	ستارہ نکلنے والا - فارسیوں کے یہاں مجازاً بمعنی نصیبہ صفحہ ۱۲۴ فرخندہ طالع مبارک نصیبہ +
طامع	طمع	حریص دلالچی - اطماع جمع - امید وار
طاہر	طہر	پاک - اطہار جمع یارب طبسل طاہر اولاد فاطمہ میں طاہر کا صفت لانا اشارہ ہے آیت تطہیر کی طرف کہ خدا تعالیٰ نے فرمایا انما یرید اللہ لیذہب عنکم الرجس اہل البیت ویطہرکم تطہیرا یعنی خدا یہی چاہتا ہے کہ دور کرے تم سے پلیدی اے اہل بیت اور پاک کرے تمکو خوب پاک کرنا +
طائر	طیر	پرندہ جانور - طیور - اطیار جمع -
طائفہ	طوف	ٹکڑا - ہر چیز کا گروہ - طوائف جمع -
طائی	طور	نسبت ہے طیی بروزن سید پدر قبیلہ حاتم کی طرف جسکو فارسی اردو میں طے کہتے ہیں -
طباخ	طبخ	بروزن شداد - پکانیوالا - باورچی -
طبایع	طبع	جمع طبیعت بمعنی سرشت و پیدائش -
طبع	طبع	بالفتح سرشت و پیدائش - اطباع جمع -
طبعی	طبع	پیدائشی طبیعت کی طرف منسوب - قاعدہ نسبت سے طبیعت کی ہے

		کرنیکی طبعیات جمع۔
طبق	طبق	بفتحتین ہر چیز کی تہ و طبقہ پردہ۔ پیالہ جسمین کھاتی ہین۔ اطباق اطبقہ جمع۔ مانند مسادی ہر چیز۔ گروہ مردم۔ حال مردم طبقہ ایک طبق بمعانی مذکور۔ طبقات جمع۔
طبقات	طبق	جمع طبق یا طبقہ بمعنی گروہ مردم وغیرہ مذکور بالا۔
طبل	طبل	ڈھول۔ نقارہ۔ گولک روپے پیسے رکھنے کی۔ اطبال طبول جمع
طبیب	طبب	دانا اپنے کام مین ماہر۔ دوا کرنیوالا۔ اطبۃ اطبا جمع قائن لغت عرب مین لفظ طبیب حکیم۔ ڈاکٹر۔ بید سب کو شامل ہے لیکن ہندوستان مین یونانی طور پر دوا کرنیوالے کو طبیب انگریزی دوا کرنیوالے کو ڈاکٹر۔ بید کرنیوالے کو بید کہتے ہین
طبیعت	طبع	سرشت و پیدایش۔ طبایع جمع۔
طرار	طرر	ہانکنے والا۔ کاٹنے والا۔ تلوار تیز کرنیوالا۔ فارسی مین مجازاً یعنی کیسہ بر تیز زبان کے مستعمل ہے۔
طراوت	طرد	بفتح طا تر و تازہ ہونا۔ تر و تازگی طری بر وزن غنی۔ تر و تازہ
طرب	طرب	بفتحتین شادی و غم۔ لغات اضداد سے ہے مگر عربی استعمال مین اور فارسی مین ہمیشہ بمعنی شادمانی آتا ہے۔
طرح	طرح	بالفتح انداختن و افگندن۔ افگندہ شدہ بمعنی مطروح۔ مکان کی بنیاد جو ڈالی جاتی ہے فارسی مین مجازاً اسکو بھی کہتے ہین یہ معنی خاص ہین اور معنی لغوی عام۔ بہار عجم مین پیکر و صورت معنی مجازی لکھی ہین مگر اوسکو معنی لغوی سے کچھ علاقہ نہین جن اشعار مین صاحب بہار عجم نے طرح کو بمعنی پیکر خیال کیا ہے اون سب

		معنی بنیاد بہت درست آتی ہین صفحہ ۱۰ طرح دعوی انداختہ ہین بھی یہی معنی مناسب ہین فارسی مین بمعنی چہرہ بدلنہ کے بھی آتا ہی طرح برداشتن کسی مکان کا چربہ اتارنا +
طرف	طرف	بفتحتین کنارہ جانب ٹکڑا۔ گروہ طرفین تثنیہ یعنی دو طرف اطراف جمع صفحہ ۱۶۱ طرف گیر کنارہ کش۔ فارسی مین مجازاً بمعنی وقت۔ طرف صبح یعنی وقت صبح۔ و بمعنی فائدہ۔ تاثیر مصرعہ با اہل سخن نشین و طرفی بردار صفحہ ۱۰۱ طرفدار کنایہ بادشاہ و حاکم و جاگیردار و زمیندار سے +
طریق	طریق	راہ۔ طُرق۔ اَطرقہ جمع۔
طریقت	طرق	روش و مذہب۔ اصطلاح حضرات صوفیہ مین خدا شناسی کا راستہ جسمین باطن کے ذریعہ سے معرفت خالق حاصل کرتے ہین پیر طریقت صفحہ ۱۲ مرشد۔ ہندی گرو +
طریقہ	طرق	روش۔ حالت۔ مذہب۔ طرائق جمع فائق عربی مین طریقہ طریقت ایک لفظ ہی حالت وقف مین یے کو اے بدل دیتے ہین طریقہ ہو جاتا ہی اور معنی ایک ہی ہین۔ فارسی مین جب طریقت بتانے موقوف کہتے ہین تو اوس سے معنی مصطلح حضرات صوفیہ مراد ہوتے ہین اور روش و حالت کے معنی کے لیے طریقہ بہاتے ہین
طست	طس	بالفتح و سین مہملہ معرب و بمعنی تشت۔ فارسیون کے یہان طشت بشین منقوطہ تشت بتا دشین مستعمل ہی +
طعام	طعم	بفتح خوردنی یعنی جو چیز کہائی جاتی ہی۔ اَطعمہ جمع۔
طعمہ	طعم	بالضم خورش۔ طُعَم جمع۔

طعن	طعن	عیب لگانا - جرا کہنا - برائی ظاہر کرنا کسی کو دین وذات وغیرہ
		مین - یہ معنی بھی لغوی ہین اگرچہ فحش ہونا بھی اسکے معنی ہین -
طغیان	طغی	بالضم حد سے گذرنا - ظلم وگناہ مین زیادتی کرنا - طاغی فا -
طفل	طفل	بالکسر نوزاد بچہ - لڑکا ہو یا لڑکی - یہ خود بھی جمع ہی اور اطفال
		بھی جمع ہی طفلان رہ گیا یہ بچہ بکار اور نوآموز آدمیون سے
طفیلی	طفل	بضم اول وفتح فا - جو شخص بغیر بلائے دعوت مین جایا کرے منسوب
		طرف طفیل بن نلال کوفی کے جو عبدالله بن غطفان بن سعد
		کی اولاد سے تھا کہ بغیر بلائے دعوت ولیمہ مین جایا کرتا تھا اسلیے
		اوسکو طفیل الاعراس کہتے تھے - فارسیون کے یہان اوسکو بھی طفیلی
		کہتے ہین جو بغیر طلب کیے ساتھ دعوت مین جائے +
طالب	طلب	ڈھونڈھنا - جستجو - طالب فا - مطلوب ضد -
طلسم	طلسم	وہ صورت جو نظر آوے اور واقع مین نہو - عمل طلسم پر طلسم کا
		اطلاق مجازا ہی اور یہ لفظ یونانی ہی عربی نہین +
طلعت	طلع	بالفتح دیدار - صورت وچہرہ +
طلوع	طلع	چاند سورج ستارے کا نکلنا - طالع فا -
طمع	طمع	بفتحتین حرص ولالچ - امید - طامع - لالچی -
طنطنہ	طنن	بالفتح آوازہ وشہرہ - آواز طنبور کی حکایت -
طوائف	طوف	بفتح طا کسی کے آس پاس گھومنا - طائف فا -
طوبیٰ	طیب	بالضم وفتح باد الف در آخر بصورت یا بہشت کے ایک درخت کا
		نام ہے - خوشی وخوبی -
طوس	طوس	بالضم مرتب توس ایک شہر ہی خراسان مین +

طوفان	طوف	بالضم باران سخت اور بہت پانی کہ سب کو ڈبودی - مرگ سیلاب وعام - سیلاب یا پانی جو زمین سے نکلے اور سبکو غرق کردے -
طوق	طوق	بالفتح حلقہ چاندی سونے کا جو گلے مین پہنتے ہین - ہر حلقہ - ہر گول چیز جو کسیکو احاطہ کری - اطواق جمع +
طول	طول	بالضم درازی - دراز ہونا - طویل بروزن اسیر دراز +
طہور	طہر	بفتح طا پاک و پاکنندہ صفحہ ۶۶ شراب طہور بہت پاکیزہ شربت جو بہشتیونکو خدا پلا دیگا -
طیّ طیئی	طوی	بالفتح وتشدید یا لپیٹنا - فارسی مین تخفیف یا کردنی شدن کے معنی مستعمل ہے
طوء		بروزن سیّد پدر قبیلہ طائی جسکی طرف نسبت طائی ہی حاتم سخی اسی کی اولاد سے ہے فارسی مین او کے طے بروزن مے لکھتے ہین صفحہ ۵۸ قبیلہ طی اوسکی اولاد -
طیّبہ	طیب	بروزن سیّدہ پاک و پاکیزہ - طیبات جمع -
طینت	طین	بالکسر سرشت وخو +

الفاظ فارسی — معنی و شرح الفاظ فارسی

طغرا		بالضم وہ القاب جو ایک خاص طور پر بادشاہون کے فرمانون کے سر پر سونے یا شنجرف سے لکھا جاتا تہا اور وہ القاب اکثر پیچیدہ خط مین لکھا جاتا تہا اسلیے اوس قسم کے خط کو بھی طغرا کہتے ہین +

صنعتہای معجمہ

الفاظ عربی — مادہ — معنی و شرح الفاظ عربی

ظالم	ظلم	ستمگار ظلم بالفتح یعنی ستم کردن کا اسم فاعل ہے ظلمہ جمع - نام واضع قواعد نحو عربی ابوالاسود ظالم بن عمرو بن سفیان دئلی کبار تابعین سے ہین جنگ صفین مین حضرت علی کرم اللہ وجہہ کے ساتھ تھے مؤلف نے کتاب تشریح النحو مین انکے قواعد نحو وضع کرنیکا حال مفصل لکھا ہے *
ظفر	ظفر	بفتحتین فتحیابی - پیروزی - پیروز ہونا مراد کو پہونچنا ظافر فا
ظلم	ظلم	بالضم ستم ظلام بکسر ظا جمع -
ظلمانی	ظلم	منسوب بسوے ظلم بالضم یعنی تاریکی یعنی تاریکی والی مراد تاریک الف نون زوائد نسبت کے ہے مثل روحانی وجسمانی کے *
ظلمت	ظلم	بالضم تاریکی ظُلم ظُلُمات بالضمتین و بفتحتین و بضم اول وسکون ثانی جمع

حرف عین مہملہ

الفاظ عربی	مادہ	معنی و شرح الفاظ عربی
عابد	عبد	پرہیزگار پرستش و بندگی کرنیوالا عبادت کا اسم فاعل ہے عُبّاد بالضم جمع فائدہ عابد و زاہد مین یہ فرق ہے کہ عابد پرہیزگار عبادت کرنیوالے کو کہتے ہین دنیا کی خواہش اوسے ہو یا نہو تو جس عابد کو دنیا کی رغبت و خواہش ہو گی اوسے عابد کہین گے زاہد نہین گے اسلیے کہ زاہد دنیا سے بے رغبتی کو کہتے ہین - اور زاہد وہ پرہیزگار کہ دنیا کی خواہش نہ کرتا ہو
عاجز	عجز	ناتوان - درماندہ - ست عاجزی بیاے مصدری ناتوانی و درماندگی وکاہلی *

عادت	عود	فارسی مین بمعنی رسم و آئین بھی مستعمل ہی۔ عاد۔ عادات جمع۔ عربی مثل ہی عادات السادات سادات۔ العادات یعنی پیشواؤنکی خصلتین خصلتون کی پیشوا ہین +
عادل	عدل	داد و انصاف دینوالا۔ عُدول جمع۔ شاہد عادل۔ گواہ شایستہ گواہی کہ دلونمین اوسکا کہنا سچ معلوم ہو مقابل فاسق +
عادی	عود	یہ لفظ بمعنی خود خوگر۔ فارسیون کے یہان مستعمل ہی مگر عربی مین کہین نہین ہی چونکہ فارسی مین اسکا استعمال عام ہوگیا ہے کہ گویا وضع ثانی ہوگئی تو فارسی مین استعمال غلط نہین ہے عربی مین بمعنی خوگر لفظ متعود یعتاد معاود ہی۔ زیادہ تفصیل کے لئے رسالہ مفیض فارسی مین مرقوم ہی +
عار	عیر	ننگ و عیب و دشنام جس چیز سے کہ عیب لازم ہو +
عارض	عرض	کنارۂ رخسار جسے برآمد رشین از موہان۔ مجازاً بمعنی رو و رخسار
عازم	عزم	قصد کرنیوالا۔
عاشق	عشق	بہت زیادہ دوستی رکھنے والا۔ عُشاق جمع +
عاصی	عصی	نافرمانی کرنیوالا۔ گنہگار۔ مقابل مطیع۔ عُصاۃ جمع۔
عافی	عفو	گناہ سے درگذر کرنیوالا۔ عُفاۃ جمع +
عافیت	عفو	خدا کا بندے سے گزند و مکروہ کا دور کرنا۔ بیماری و بلا و مکروہات سے سلامت رکھنا۔ اسم مصدر ہے مجازاً بمعنی راحت و آرام +
عاقبت	عقب	آخر و پایان چیز۔ عواقب جمع۔ عاقبۃ الامر عاقبت کار آخرکار
عاق	عقق	بشدید قاف ماں باپ کا کہنا نہ ماننے والا۔ ناخوش رکھنے والا۔ زیادہ نافرمانی کرنیوالا۔ عقیقہ جمع
عاقل	عقل	دانا۔ عُقلا جمع

عالم	علم	بکسر لام دانا مقابل جاہل۔ علام بالضم علما جمع عالم ربانی عالم خدا پرست عالم بفتح لام جہان عوالم عالمین جمع۔ مجازاً بمعنی نوع مخلوق مثلاً عالم ملائکہ عالم جن وغیرہ عالم انسانی نوع انسان۔ یا حالت انسانیت۔ فارسی مین عالم بمعنی حالت وصورت کے بھی آتا ہے عالمیان اہل عالم یائے نسبت اور الف ونون جمع کا ہے *
عالی	علو	بلند۔ مرد شریف۔ بزرگ مرتبہ۔ مقابل سافل *
عام	عمم	بتشدید میم تمام اور سب کو شامل ہونیوالا۔ مقابل خاص ایسا ہی عامۃ وخاصۃ خاص و عام سے مراد تمام انسان۔ فارسی مین یہ دونون لفظین بغیر تشدید کے مستعمل ہین عامی منسوب بسوے عام مرد عامی۔ مرد بازاری جسکو علم وفضل وحسب ونسب وشرافت وریاست کی کوئی خصوصیت نہو *
عامل	عمل	کارکن۔ اصطلاح دفتر شاہی مین کارکن بادشاہ جو کسی ضلع یا پرگنہ کے انتظام کے لیے مقرر ہو۔ عمال عملہ جمع *
عبا	عبی	بفتحتین ومد الف ایک قسم کا لباس پشمینے کا ہوتا ہے کہ اکثر عرب پہنتے ہین عبائات جمع۔ فارسی مین بغیر مد مستعمل ہے
عباد	عبد	بکسر عین جمع عبد بمعنی بندہ خلاف حر و مردم *
عبادات	عبد	جمع عبادت بمعنی پرستش و بندگی خدائے تعالے *
عبارت	عبر	بکسر عین بات کا بیان کرنا۔ خواب کا حال کہنا۔ ربیان کرنا عبارات جمع
عبث	عبث	بفتحتین بازی و بیفائدہ بازی کرنا۔ عابث قا *
عبرت	عبر	بالکسر نگفت پند و پند گرفتن۔ عبر جمع *

عبقری	عبقر	بالفتح عمدہ و قیمتی کپڑا منسوب ہے طرف عبقر بروزن جعفر ایک گانون کی جہان کپڑا بہت عمدہ بنا جاتا ہے۔ اللہ تعالےٰ نے تکیون کے استعمال کے لیے عبقری قرآن شریف مین فرمایا متکئین علی رفرف خضر وعبقری حسان یعنی تکیہ لگائے ہوئے سبز تکیون اور نفیس بچھونون پر صفحہ ۱۴۶ ع دامن کش زصحبت ایشان کہ در بہشت دامن کشان سندس خضر ند وعبقری + اسی طرف اشارہ ہے +
عبور	عبر	پانی اور ندی سے اوتر جانا۔ عابر فا معبر بالفتح گھاٹ جس جگہ سے اوترتے ہین معبر بالکسر کشتی۔ ندی دریا کے سوا راہ کے گذر کو بھی عبور کہتے ہین۔ اسیواسطے عابر سبیل مسافر کو فرمایا۔
عبہر	عبہر	بروزن جعفر۔ نرگس چونکہ نرگس کو آنکھ سے تشبیہ دیتے ہین اسلیے عبہر سے کبھی آنکھ مراد لیتے ہین جیسا صفحہ ۹ مین دو عبہر حق نگر ش دلالہ نعمان +
عتاب	عتب	بکسر اول غصہ کرنا۔ ملامت کرنا۔ تعتاب فا معاتب بفتح تا مفت
عجب	عجب	بفتحتین کا رشگفت۔ چونکہ اصل مین مصدر ہے اسلیے اسکی جمع نہین آتی منتہی الادب و بفتحتین خود بینی و بزرگ منشی و گردن کشی۔ اعجاب جمع
عجز	عجز	بالفتح ناتوانی و سستی۔ ناتوان و سست ہونا۔ عاجز فا اور اسکی جمع عواجز و عجزہ +
عجم	عجم	بفتحتین مردم غیر عرب۔ ملک غیر عرب۔ عجمی غیر عربی صفحہ ۵۰ عرب و عجم سے مراد تمام دنیا +
عجوزہ	عجز	بوڑھیا۔ عجائز جمع فا۔ عربی مین عجوز بغیر ہا بوڑھیا کو کہتے ہین

		عجوزہ بھی لغت رومی وضعیف ہے ایہ لغت عجوزہ بھالکھنے کو منع کرتے ہین
عجیب	عجب	بروزن ابر چیز خوش آیندہ - کار شگفت ناشناختہ - عجائب جمع فائق فارسیون کے یہان عجائب اکثر مفرد استعمال کیا جاتا ہی مثل حور و ریاض و عسس کے +
عدالت	عدل	بفتحتین عادل ہونا +
عداوت	عدو	بفتحتین دشمنی - اسم ہے مصدر نہین +
عدّ	عدو	بالفتح و تشدید دال شمار کرنا - عادّ فا - معدود صف
عدّہ	عدو	بکسر و تشدید دال مدت سوگ زن بمرگ شوہر شریعت اسلام مین وہ چار مہینے دس دن ہین - اس مدت کے بعد اگر کوئی اور عذر نہو تو بیوہ عورت دوسرا نکاح کر سکتی ہے صفحہ ۳۲ ؎ وان ہمسر عزیز کہ از عدّہ دست داشت + خواہد کہ باز بستہ عقد فلان شود - مین اسکا بیان ہی نسخہ مطبوعہ گلدستہ مین لفظ از و عدہ غلط چھپا ہے و ت از عدّہ برداشتن بمعنی عدت تمام کردن +
عدد	عدد	بفتحتین شمار - آعداد جمع +
عدل	عدل	بالفتح داد ضد جور - داد دینا - عادل فا -
عدم	عدم	بفتحتین نیستی - کم کرنا
عدو	عدو	بفتح عین و ضم دال و تشدید واو دشمن ضد صدیق - اعداء جمع - اعادی بجمع الجمع +
عدول	عدل	بفتحتین میل کرنا - تجاوز کرنا - قاضی جب عدول کی سنے

		لفظ آتا ہی جسپر حرف از داخل ہوا و سوقت عدول کے معنی تجاوز کرنے اور پھرنے کے ہوتے ہین جیسے صفحہ ۳۵ میں از صواب دیدا و عدول نمودی یعنی اوسکی تجویز سے تجاوز کرتا نہ پھرتا اور جب لوس لفظ پر حرف با یا سو آتا ہی تو وہان معنی میل و توجہ کے ہوتے ہین مثلاً اصواب دید لو عدول نکر دیعنی اوسکی طرف میل نکیا توجہ نکی۔
عدیم	عدم	نیست کرنیوالا۔ کم کرنے والا عدیم الشعور بے وقوف۔
عذاب	عذب	بفتح عین الف۔ شکنجہ کرنا (جسکا ذکر لفظ شکنجہ مین ہو چکا) اعذاب
عذار	عذر	بکسر عین خط ریش عذر بالضم جمع۔ فارسی مین بمعنی رخسار مستعمل ہی
عذب	عذب	بالفتح شیرین خوش مزہ و پاکیزہ پانی
عذر	عذر	بالضم بہانہ۔ اعذار جمع۔
عرب	عرب	مردم باشندۂ عرب۔ عربی ایک مرد کبھی ایک دکو بھی عرب کہتے ہین
عربدہ	عربدہ	بروزن دختر جدل خلقی و جنگ جوئی۔ عربدہ جو جنگ و دست آزار
عرش	عرش	بالفتح تخت بادشاہ۔ تخت رب العالمین جسکا بیان نہین ہو سکتا۔ عروش۔ اعراش جمع
عرصہ	عرص	گھر کے اندر کی انگنائی۔ میدان۔ میدان جنگ۔ بساط شطرنج عرصات۔ عراص بکسر جمع۔
عرض	عرض	بالفتح رخت و اسباب غیر زر و سیم۔ عروض جمع۔ ظاہر کرنا بات یا غیبی خط و مکتوب کو سامنے کرنا۔ کوئی چیز فروخت کو کسی کے سامنے کرنا۔
عرضہ	عرض	بالضم درمیان انداختہ شدہ و ظاہر کردہ شدہ و بالفتح آوازہ کار کرنا عرض کرنا عرضہ داشتن و عرض داشتن ظاہر کرنا عرض کرنا

		عرضہ داشت وہ خط جو چھوٹے مرتبے کے آدمی بڑے معزز امرا و سلاطین کو لکھتے ہین +
عُرفا	عرف	بضم اول و فتح را پہچاننے والے مراد خداشناس لوگ - جمع عارف
عَرق	عرق	بفتحتین پسینہ جو آدمی کے بدن سے مسامون کی راہ سے نکلتا ہے و بالکسر رگ و بیخ درخت - عروق اسکی جمع +
عَرم	عرم	بفتح اول و کسر دوم باران سخت - دوخانہ جو چیز حائل ہو دو چیزون کے درمیان ہین - ندی کا بند +
عَروس	عرس	بفتح مرد و کسر دوسرے وزن نو کسر اول کی جمع عُرس دوسرے کی جمع عرائس فارسی مین صرف دوسرے معنی پر اطلاق کیا جاتا ہے عروس بیاہی بھول +
عُروق	عرق	جمع عرق بمعنی رگ و بیخ درخت
عُریان	عری	بالضم برہنہ - ننگا مرد - عریانون جمع - عریانہ برہنہ عورت
عِزّ	عز	بالکسر و تشدید زا ارجمندی - ضد ذل عَزّ و جَلّ دونون بالفتح و تشدید دوم عربی مین فعل ماضی کے معنے ہین فارسی مین بمعنی غالب و بزرگ مستعمل ہوتی ہین خدائے تعالی کی صفت خاص ہے -
عزت	عز	بالکسر و تشدید زا ارجمندی ضد ذلت و غلبہ و شدت و قوت عزیز ارجمند - ضد ذلیل +
عزرائیل		بالکسر نام فرشتہ قابض روح +
عزلت	عزل	بالضم دوری گوشہ نشینی - معزول ہونا +
عزم	عزم	بالفتح قصد و آہنگ - عُزم جمع +
عزیز	عز	بزرن امیر ارجمند - گرامی نامور - عزاز - اعزّہ - اعزّا جمع

عزیمت	عزم	قصد کرنا۔ کوشش کرنا۔ دل رکھنا۔ عازم فا۔
عسس	عس	بفتحتین جمع عاس بتشدید سین جو نام و خدام پاسبان اور شہر کی حفاظت کے لیے شہر کے گرد رات کو گشت کرنے والا سپاہی کا ہیں۔ بیج بی شغنہ یعنی کوتوال اور مقدم مستعمل ہے۔
عسل	عس	بفتحتین عربی میں شہد۔ ترجمہ میں شیرخشت۔ بکر ناطل ہوکر گاڑھا شہد بمعنی شہد ہوجہ۔ اعسال۔ عُسُل جمع۔
عشاء	عشو	بکسر عین و مد الف رات کی اول تاریکی کا وقت تھوڑی رات گئے تک۔ رات کی نماز نماز شام کے بعد و قبل صبح صادق سونے کا کھانا اور سکی جمع اعشیہ۔
عُشر	عشر	بالضم و سوان حصہ۔ وہ یک عشور و اعشار جمع و فقہاء طالبین کی اصطلاح میں زمین کی پیداوار سے بقدر حصہ دہم کے محصول زمین
عِشرت	عشر	بالکسر آمیزش خوشدلی صحبت رکھنا۔ اچھی طرح زندگانی کرنا۔ عیش کا ہیں بمعنی عیش و نشاط۔
عشوہ	عشو	بالضم و بالکسر جو آگ رات کو دور سے دیکھی جاتی ہے۔ آگ کا شعلہ۔ فارسی میں بالکسر مجازاً بمعنی ناز و کرشمہ
عشق	عشق	دوستی میں حد سے زیادہ گذرنا۔ عام ہوکہ پارسائی کے ساتھ ہو یا بدکاری کے ساتھ۔ عاشق عشق آرندہ مذکر و مونث دونوں کے لیے آتا ہے۔ عُشاق اسکی جمع۔
عصا	عصو	چوب۔ چوب دستی یعنی لاٹھی۔ چھڑی۔ اعصاء۔ عِصِی جمع۔
عصر	عصر	بالفتح زمانہ۔ عصور۔ اعصار جمع۔
عصمت	عصم	گناہ سے باز رکھنا۔ گناہ سے محفوظ رکھنا۔ پاکدامن ہونا۔ عاصم مرد

		پاکدامن - عاصمہ عورت پاکدامن *
عصیان	عصی	بالکسر نافرمانی خلاف عتاب - نافرمانی کرنا - عاصی - نافرمان
عضو	عضو	بالضم اندام جو گوشت ہڈی پر مشتمل ہو - اعضا جمع *
عطا	عطو	بفتح وبخش اور جو کچھ بخشا جاوے - اعطیہ جمع *
عطار	عطر	بروزن شتاد - خوشبو فروش وصاحب عطر *
عطر	عطر	بالکسر بو خوش - عطور جمع - عام خوشبو دست - عطر مرد خوشبو لیپنا عطر ہونا *
عظیم	عظم	بروزن امیر بزرگ - کلان - فربہ - امیر - حاکم - عظماء جمع عظیم الروم حاکم روم والی روم عظیم الشان بزرگ مرتبہ - بزرگ کار -
عفریت	عفر	بالکسر سکون یا - مرد پلید - مکار و شعبدہ کار - دیو خبیث ستمگر مدد -
عفو	عفو	بالفتح بخشنا - گناہ سے درگذر کرنا - عفو اسم آمرزش خدا *
عقاب	عقب	بضم عین پرندہ شکاری شہور - اعقب عقبان جمع وبالکسر عذاب
عقب	عقب	بضمتین بروزن وبمعنی عصب یعنی پٹھا جس سے کمان کا چلہ بناتے ہین فارسی مین بمعنی پس چیز وآتا ہی صاحب عجم ذکر لغت سے بمعنی پس نقل بھی کیا ہی در عقب او در پس او *
عقبیٰ	عقب	بروزن مجتبیٰ عالم آخرت - پاداش کار چیزی - چونکہ عالم آخرت مین دنیا کی نیک بد کامون کا عوض ملیگا اسلیے اوسی عالم عقبیٰ دار عقبیٰ لکھتے ہین اور کبھی صرف عقبیٰ بھی کہ اس عالم کی پیچھے ہی *
عقد	عقد	بالکسر رشتہ مروارید ہندی لڑی عقود بالضم جمع *
عقل	عقل	خرد و دانش - عقول جمع -
عقوبت	عقب	بفتح عذاب و سزا گناہ لیکن یہ لفظ بمعنی بھاگ جانے کے بھی آیا ہی اور فارسی مین مستعمل ہین

		عربی لغت سے اسکا نشان نہیں ملتا عربی مین عقوبت بروزن صبور یعنی پس آیندہ کسی دامور خیر یا نا پسندیدہ خود دراسور پایا جاتا ہی چونکہ سزا ہی گناہ سی پیچھے ہوتی ہی اسلیے فارسیون نے مجازاً یعنی سزا عقاب بزیادت تا سے مصدری استعمال کیا ہو
عقود فلکی	عقود	بالضم جمع عقد بالکسر گردن بند وحبل عقود فلکی سے مراد آسمان کی اشکال وصور انجم وغیرہ جو مثل گردن بند کے ہین اور مشکلات فلک
عقیدت	عقد	دین ومذہب جسکا اعتقاد رکھتا ہو یعنی اعتقاد مجازاً عقائد جمع
عقیق	عقق	ایک جوہر سرخ رنگ ہی کہ یمن مین پایا جاتا ہی اسلیے عقیق یمنی اور عقیق یمانی اوسکو کہتے ہین - عقائق جمع صفحہ ۱۳۴ عقیق یمان کنایہ ازلب معشوق
عُلا	علی	بروزن ہدیٰ بزرگی وبلند قدری ومنزلت +
علاج	علج	بکسر عین دوا وتدبیر کرنا بیمار کی یعالج فا - معالج مف -
علی الصباح	علو صبح	بروقت صبح
علامت	علم	بفتح عین نشان - علام جمع
علت	علل	بالکسر وتشدید لام سبب بیماری جس چیز کی ذریعہ سی بیمار ہو - علل جمع
علف	علف	بفتحتین جو پانی کی خورش - علوفہ - اعلاف - علاف جمع -
علم	علم	بالکسر دانست علوم جمع
علو	علو	بلندی - عالی بلند +
علیہ الصلوٰۃ	+	اوسپر خدا کی رحمت ہو -
علیہ اللعنۃ	+	اوسپر خدا کی لعنت ہو -
علیم	علم	بروزن امیر دانا علما جمع جسکا علم محیط تمام اشیا کا ہو اسلیے خدا تعالے کے اسمامین علیم ہی نہ عالم +

عمی	عمی	بالفتحتین نابینائی عمی بفتح اول و کسر دوم نابینا فائدہ صفحہ ۱۲ عمی کو صدا۔ لقا۔ لقاء وغیرہ الفاظ مکتوب بالف کو قافیہ میں عما بالف لکھنا چاہیے اگرچہ اردو کے الف کا املا بصورت یا کے ہے۔
عمر	عمر	بالضم زندگانی۔ اعمار جمع۔
عمل	عمل	بفتحتین کام۔ اعمال جمع
عمم	عمم	بالفتح و تشدید میم چچا برادر پدر۔ اعمام۔ اعمۃ جمع۔
عموم	عمم	بضم اول سب کو شامل ہونا۔ عام تشدید میم فا۔ عمیم تمام و فراگیرندہ ہمہ
عمیق	عمق	بروزن امیر بہت گہرا۔ لانبا۔ فج عمیق یعنی راہ دور دراز۔
عنا	عنی	بالفتح والمد رنج کشیدن عانی فا۔ فارسی میں بغیر مد مستعمل ہے
عُنّابی	عنب	عنا کا سا رنگ مکسور و لا منسوب بہ عناب میوہ مشہور کہ سرخ اور بیر کے برابر ہوتا ہے۔
عناد	عند	بکسر اول لڑائی دشمنی کسی کی لڑنا۔ کنارہ کرنا۔ معاند فا
عنان	عنن	بکسر اول لگام کا تسمہ جو ہاتھ میں رکھتے اور اوس سے گھوڑے وغیرہ کو روکتے اور پھیرتے ہیں۔ اعنۃ جمع۔
عنایت	عنی	بکسر اول قصد کرنا کسی چیز میں اہتمام رکھنا کسی کے لیے رنج اوٹھانا فارسی میں بمعنی مہربانی مستعمل ہے کہ سعانی مذکور کو مہربانی لازم ہے
عنب	عنب	بکسر اول و فتح دوم جمع عنبۃ بمعنی یک دانہ انگور۔ عنبات عنبوں بھی عنبۃ کی جمع ہے۔
عنبر	عنبر	بروزن جعفر ایک قسم کی دوا خوشبو ہے زلف عنبر بن زلف عنبر کی ایسی خوشبودار۔
عندالله	عندالله	خدا کے نزدیک۔

عنکبوت	عنکب	مکڑی۔ عنکبوتات۔ عناکب جمع +
عنوان	عنو	بالضم سرنامۂ عنوان نامہ۔ سرنامہ۔ فارسی مین بمعنی سبیل و طریق کے بھی مستعمل ہے کہتے ہین کہ فلان بچہ عنوان گذران میکند یا چہ عنوان دارد
عوام	عمم	جمع عامۃ مشدد یہ میم خلاف خاصہ۔ مقابل خواص۔
عوان	عون	بفتح عین و واو الف مشدد میم ایک بار گشت خون ہوچکا ہو غیہ۔ ن بالضم جمع
عود	عود	بالضم ایک باجا ہے جسے رباب کہتے ہین +
عوری	عور	بروزن کوری برہنگی۔ ملحقات برہان۔ لیکن صفحہ ۸۶ مین باعتبار عربی صحیح عاری یعنی برہنہ۔ برہنہ کا جا برہنگی ہے اور جا برہنگی پھٹنے سینے کے قابل نہین لغت عرب مین عوری کوئی لفظ ایسا نہین پایا جاتا جو اس معنی کی قریب ہو یا تکلف بن سکتا ہو۔ چونکہ فارسی مین یہ لفظ مستعمل ہے اگر عربی مین غلط ہے جب بھی باعتبار تقریس صحیح سمجھا جائیگا +
عوض	عوض	بکسر اول و فتح دوم بدل چیزے۔ اعواض جمع +
عہد	عہد	پیمان سوگند روزمانہ وزینہار یعنی پاداش گاہ پشت و شناخت و دانست۔ عہدی بہ قریب یعنی علم و معرفت سیرو او سے قریب ہے عہود جمع +
عہدہ	عہد	بالضم نوشتۂ بیع دشرا۔ نوشتۂ سوگند تیماداری تاوان خیانت داری
عیادت	عود	بکسر اول بیمار پرسی۔ لفظ کردن کے ساتھ مستعمل ہے۔
عیار	عیر	بکسر اول سونے چاندی کی چاشنی لینا۔ کامل عیار۔ تمام عیار چاشنی مین پورا ہونیوالا یعنی کھرا صفحہ ۱۰۷ نقد تمام عیار کھرا روپیہ جانچ مین کامل نکلنے والا +

عیّار	عیر	بالفتح و تشدید یا مرد تیز خاطر بہت پھرنیوالا ہر طرف و ڈھنیوالا فارسی مین بمعنی ذو فنون استاد کا عیار پیشہ یعنی عیاری و چالاکی کا پیشہ رکھنیوالا +
عیال	عیل	بکسر اول جمع ہی عَیِّل بروزن سید کی اور عیل جورو لڑکے لونڈی غلام وغیرہ جنکا کھانا پینا اوسکے ذمہ ہو عَیائل جمع الجمع +
عیان	عین	بکسر اول آنکھ سے دیکھنا کہ یقین ہو جاے فارسی مین بمعنی ظاہر و آشکارا عیانی مقابل نہانی یعنی ظاہری طور پر +
عیب	عیب	بالفتح مشہور - فارسی آہو - عیوب بالضم جمع +
عیش	عیش	بالفتح زندگانی - فارسی مین بمعنی خوشی و نشاط صفحہ ۲۲ حشمۂ عیش مرا مکدر ہے تم سے مین بمعنی زندگانی بہتر ہین +

حرف غین معجمہ

الفاظ عربی	مادہ	معنی و شرح الفاظ عربی
غارت	غور	تاراج لوٹ مار - غارتگری - غارات جمع -
غازی	غزو	دشمن دین سے جنگ کرنیوالا - غُزاۃ جمع -
غافل	غفل	بے خبر - فراموشکار - غفّاۃ جمع -
غالب	غلب	زبردست غالباً یقیناً - یا قریب بیقین -
غالیہ	غلی	ایک خوشبوی مرکب مشک عنبر وغیرہ سے سیاہ رنگ جس سے خضاب کرتے ہین جالینوس حکیم کی ایجاد +
غائب	غیب	ناپدید - غُیّب - غُیّاب - غُیّب جمع +

غایت	غوی	نہایت چیزی - غایات جمع -
غائلہ	غول	سختی و صدمہ و بلا - غوائل جمع +
غبار	غبر	بروزن عُقاب گرد +
غدّار	غدر	بالفتح و تشدید دال بہت بیوفا -
غدیر	غدر	بروزن امیر - حوض - جو پانی سیلاب کا گڑھے میں جمع ہو جائے غُدَر - غُدران جمع +
غداء	غدد	بکسر اول و مد الف خورش جس سے جسم کی بالیدگی ہو - غدید جسم
غرائب	غرب	بمعنی عجائب - لغت میں غریب بمعنی نادر کی جمع غرباء ہے مگر استعمال میں عجیب عجائب پر قیاس کر کے غرائب بھی جمع لاتے ہیں -
غرب	غرب	بالفتح آفتاب ڈوبنے کی جگہ - مقابل شرق بمعنی جا طلوع آفتاب
غربال	غربل	بالکسر چھلنی جسمیں آٹا چھانتے ہیں - غرابیل جمع -
غرض	غرض	بفتحتین خواہش و قصد - نشانہ تیر - جو امر باعث صدور فعل ہو
غرفہ	غرف	بالضم کوٹھے کے کنارہ کا بالاخانہ جسے فارسی میں ہوادار کہتے ہیں غُرفات جمع -
غرور	غر	بالضم فریب - فریفتہ کرنا و بالفتح فریب دینے والا شیطان
غرّہ	غر	بالفتح مصدر بمعنی مفعول ہے یعنی مغرور و فریفتہ غرّہ میاں فریفتہ نہو
غریب	غرب	بروزن امیر نادر چیز - نئی چیز - مسافر - وطن سے دور - غُرَبا جمع
غزلان	غزل	بالکسر جمع غزال بالفتح بمعنی آہو بچہ یعنی بچہ ہرن فارسی میں ہرن کو کہتے ہیں صفحہ ۱۱۶ مجیر الغزلان پناہ دہندہ بچہائے ہرن کہ ہرنی کو بچا دیتی ہے اور اسکے بچوں کی پناہ ہوتی ہے نسخہ مطبوعہ عین

		مخبر الغزالان بالف غلط ہی کہ غزالان غزال کی جمع فارسی اور لفظ فارسی پر الف لام عربی کا نہین آتا +
غصہ	غصہ	بالضم و تشدید صاد اندوہ و غم غصص جمع **فائدہ** اردو مین بمعنی خشم و غضب مستعمل ہے فارسی مین یہ استعمال اچھا نہین
غضب	غضب	بفتحتین خشمگینی خلاف خوشنودی غضب بفتح اول و کسر دوم خشمگیر
غفار	غفر	بفتح اول و تشدید دوم نیک آمرزگار - خدائے تعالے کا نام ہے
غفران	غفر	بالضم آمرزش کرنا - گناہ چھپانا - غافر فا - سغفر مف
غفلت	غفل	بے خبری و فروگذاشت - غافل فا -
غُل	غلل	بالضم و تشدید لام لوہے کا طوق جو مجرمون کی گردن مین پہناتے ہین - اغلال جمع +
غلاء	غلو	بالفتح دالمد گرانی اور گران ہونا - غالی فا -
غلام	غلم	بضم غین کودک و مرد میانہ سال - اضداد سے ہے مجازاً بمعنی بندہ غلمہ - غلمان - اغلمہ - جمع فارسی مین بمعنی بندہ و نوکر مستعمل ہے **غلام سیاہ** حبشی غلام +
غلبہ	غلب	بفتحتین چیرہ و زبردست ہونا - غالب فا
غنم	غنم	بالفتح و تشدید یم اندوہ غموم جمع - فارسی مین بتخفیف میم مستعمل ہے
غماز	غمز	بالفتح و تشدید یم سخن چین - لگائی بجھائی کرنیوالا -
غمز	غمز	کسیکی بدی پر دوڑنا سخن چینی کرنا -
غمزہ	غمز	چشم و ابرو سے اشارہ کرنا - غمزات جمع -
غنیمت	غنم	کفار کا مال جو لڑائی مین انکو مغلوب کرنے کے بعد حاصل ہو جو مال مفت بغیر محنت کے ملے - غنائم جمع +

غور	غور	بالفتح تعر و تگ ہر چیز زمین پست - اغوار جمع -
غوغا	غوغ	بالفتح و المد غیری دل اسی سے آدمیون کے انبوہ کو بھی غوغا کہتے ہین - فارسی مین ہمیشہ بغیر مد اور بمعنی شور و فریاد کے بھی آتا ہے
غول	غول	بالضم ہلاک و بلا و سختی و دیو و بیابانی کہ راہ رو بھٹکا دیتا ہے - اور جو چیز کہ دفعۃً پکڑ دبائے اور ہلاک کرے - اغوال غیلان بالکسر جمع -
غیب	غیب	بالفتح پنہانی غیاب بالکسر غیوب جمع ناپدید ہونا - غائب فا
غیر	غیر	بالفتح بمعنی جز کلمۂ استثنا ہے بمعنی دگرگون و دیگر و مغایر - اس معنی کے لیے اغیار جمع ہے *

الفاظ فارسی — معنی و شرح الفاظ فارسی

غرقاب	گہرا پانی جسمین آدمی ڈوب جاے مقابل پایاب *
غمزدا	غم دور کرنیوالا - غم اور رنج المرزدود سے مرکب ہے
غمگین و غمیدہ	مغموم و رنجیدہ *
غنچہ	بمعنی مغموم لفظ اول غم اور گین کلمۂ صاحبی ہے دوم غم اور ین کلمۂ نسبت سے مرکب ہے بالضم کلی یعنی بغیر کھلا پھول ہے ہجیم فارسی ہے اور بعضے محققین نے بجیم عربی صحیح کہا ہے بہرحال اگر بجیم فارسی ہے جب بھی جیم عربی کا قافیہ ہونا مناسب قریب مخرج صحیح ہے جیسے باے عربی و فارسی کا قافیہ فیخ تیر از ے دلشر گرچہ در حال رنجہ شد * دو اکرد و خوشبوی چون غنچہ شد *

حرف فا

الفاظ عربی	مادہ	معنی و شرح الفاظ عربی

فاخر	فخر	بہتر۔ نفیس چیز +
فارس	فرس	سوار۔ اسپ بمعنی صاحب فرس مثل لابن صاحب اللبن۔ فرسان بالضم فوارس جمع فارس راکب بمعنی سوار عام ہے کسی سواری پر سوار ہو اگرچہ اکثر شتر سوار کو کہتے ہیں اور فارس خاص گھوڑے کی سوار کو کہتے ہیں
فارغ	فرغ	کام سے خالی ہونیوالا۔ فارسی میں بمعنی سرور قلب و فرصت یا بیزار ہے
فاسد	فسد	تباہ۔ فسدی جمع مفسدہ بدی و تباہی خلاف مصلحت +
فاسق	فسق	زناکار۔ بدکردار۔ فساق۔ فسقہ جمع +
فاش	فشو	آشکارا و پراگندہ۔ اصل میں فاشی تھا۔ عربی میں بعض وقت یا گر جاتی ہے فارسیوں کے یہاں ہمیشہ بحذف استعمال ہوتا ہے اسی طرح لفظ
فاضل	فضل	زیادہ ہونیوالا۔ مرد دانا صاحب فضل و بزرگی۔ فضلا جمع +
فاطمہ	فطم	حضرت پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی صاحبزادی کا نام ہے حضرت امام حسن اور حضرت امام حسین آپ ہی کے فرزند ہیں +
فاقہ	فوق	درویشی و محتاجی +
فانی	فنی	گذرنیوالا۔ نیست ہونیوالا۔ بہت بوڑھا +
فائدہ	فید	جو چیز ہاں دانش سے لی یا دی جائے۔ فوائد جمع۔
فتح	فتح	بالضم کھولنا۔ کشائش۔ فاتح۔ فا۔ مفتوح مف +
فتنہ	فتن	بالکسر آزمایش و محنت و گمراہی و گناہ گاری فارسی میں بمعنی ہنگامہ و شر و فساد۔ فتن جمع فتنہ انگیز شر و فساد برپا کرنیوالا
فتور	فتر	بالضم نرمی بعد سختی جوش و تیزی کے بعد ٹھہرنا سستی اور سستی کرنا فاتر فا
فتوت	فتی	بضم فا و تا مشدد مرد۔ جوانمردی و سخاوت و مردمی +
فجار	فجر	بالضم و تشدید جیم جمع فاجر بمعنی بدکار +

فرار	فرر	بکسر اول بھاگنا - ڈرنا -
فراست	فرس	بالکسر دانائی بہ نشان و نظر یعنی نشانوں علامتوں سے حقیقت حال سمجھ جانا اور ظاہر سے باطن کا حال دریافت کرنا - اسی واسطے علم قیافہ کو علم فراست بھی کہتے ہین کہ اوس علم مین ظاہری صورت سے صفات باطنی کا علم حاصل کرتے ہین +
فراغت	فرغ	کام سے خالی ہونا - بے شغل ہونا - فارغ فا +
فرائض	فرض	جمع فریضہ یعنی فرمودہ و واجب کردہ خدا بر بندگان +
فرج	فرج	بالفتح شرمگاہ - فرج بالضم جمع و بفتحتین قبا جسکا دامن سیجھ کر شگافتہ ہوتا ہے ظاہر مخفف فروج بروزن تنور جو تاموس مین مستعمل ہے +
فردوس	فردس	بالکسر و فتح دال بہشت اور وہ باغ جسمین ہر قسم کے پھول اور میوے ہون - فراادیس جمع +
فرس	فرس	گھوڑا - گھوڑی - گھوڑی کو فرسہ بھی کہتے ہین اقراس - فروس جمع
فرش	فرش	بالفتح مشہور ہے جسے بساط بھی کہتے ہین +
فرصت	فرص	بالضم نوبت - حصہ - مہلت - فرص جمع -
فرضاً	فرض	بالفتح اندازہ کرنا - مقرر کرنا - اصل مین فرضت فرضاً تھا یعنی مین نے مقرر کرلیا اور اندازہ کرلیا اچھا اندازہ کرنا -
فرق	فرق	بالفتح جدا کرنا - جدائی مانگ سر کی جو سر کے بالون کو دونون طرف کرنے سے ایک سفید خط درمیان مین نکلتا ہے مجازاً یعنی سر -
فریضہ	فرض	بمعنی مفروضہ یعنی جو چیز خدا نے بندون پر واجب فرمائی - فرائض جمع
فزع	فزع	بفتحتین ترس و خوف - افزاع بالفتح جمع +
فساد	فسد	بفتح فا تباہی - اور تباہ ہونا ضد صلاح کسیکا مال ظلم سے لینا +

فسق	فسق	خدا و تعالی کا حکم چھوڑنا - راہ راست چھوڑ دینا - نافرمانی زناکاری - ظلم کرنا - فاسق فا -
فصاحت	فصح	درست بات کہنا - زبان آور ہونا - فصیح فا -
فصل	فصل	بالفتح سال کے چار موسموں سے ایک موسم - کلام کا یا اور کسی چیز کا ایک حصہ - فصول جمع *
فصیلہ	فصل	بروزن سفینہ شتر بچہ مادہ موئث فصیل و گروہ و خویشان و نزدیکان مرد - اعضائے بدن کا ایک ٹکڑا صفحہ ۳۵ مصرع ۴ در فصل ہر فصیلہ بکلی روان شود * یعنی ہر گروہ یا ہر پارہ عضو بدن کے باب مین خدا کا حکم کامل طور پر جاری ہو گا *
فضالہ	فضل	بضم فا - بچا ہوا کسی چیز کا - زیادہ نکلا ہوا فضالہ چین زائد شاخونکا چھانٹنے والا *
فضائل	فضل	جمع فضیلت بمعنی افزونی - بزرگی - ہنر - علو درجہ فاضل و فضائل اور فواضل جمع فاضلہ بمعنی فزونی - بخشش و بزرگی مین یہ فرق ہے کہ فضائل وہ بزرگیان ہین جو خاص اوس شخص کی ذات کے لیے ہون اور فواضل ایسی بزرگیان اور بخشیش جنسے غیر کو فائدہ پہونچے *
فضل	فضل	بالفتح فزونی - ضد نقص - فضول جمع و بخشش و بزرگی - فضائل جمع
فضلا	فضل	بروزن علما جمع فاضل بمعنی بزرگ و دانا - وافزون شونده -
فضلہ	فضل	بالفتح ہر چیز کا بچا ہوا - جوبن - زیادہ - جو کپڑا سو قت وقت یا کام کے وقت پہنتے ہین فضلات - فضال جمع *
فضول	فضل	بالضم جمع فضل بمعنی فزونی ضد نقص - وبقیہ ہر چیز جسکو جھوٹن کہتے ہین

فضیح	فضح	بروزن امیر رسوا و بدنام فضیحت - رسوائی +
فطائم	فطم	بروزن کتاب بچکا دودہ چھوڑانا فطیم وہ بچہ جسکا دودہ چھوایا گیا ہو
فعل	فعل	بالکسر حرکت و جنبش آدمی - کار و کردار فعال بالکسر جمع - حرکت عدم سے طرف وجود کے مثلاً از قوت بفعل آمد یعنی موجود ہوگئی
فقر	فقر	بالفتح درویشی و محتاجی خلاف غنی - فقور جمع -
فقیر	فقر	بروزن امیر درویش و محتاج - فقرا جمع فقیرہ مونث اوسکی جمع فقائر
		فائدہ فقیر و مسکین مین یہ فرق ہے کہ فقیر وہ ہے کہ جو کچھ کہ کماتا ہو اور روزی اوسکو میسر ہو مگر زیادہ حاجت سے بقدر نصاب زکوۃ کے نہو اور مسکین وہ کہ اوسکی پاس ایک دن کا کھانا بھی نہو +
فکر و فکرت	فکر	بالکسر اندیشہ - افکار جمع -
فلان و فلان	فلن	دونون مضم اول آدمیون کے نام سے کنایہ ہے - فارسی مین کبھی یا یا ہا زیادہ کرتے ہین خواجہ شیراز ع ای صبا نکہتے از کوی فلانی بمن آر میر خسرو ع در دین باز کردہ کہ فلانہ از در آید +
فلک	فلک	بفتحتین آسمان - افلاک فُلک بضمتین جمع و بالضم کشتی - واحد و جمع یکسان +
فلوس	فلس	بالفتح پیسہ یعنی پیسہ - فلوس بضمتین جمع +
فن	فنن	بالفتح و تشدید نون حال و گونہ آفتان و فنون جمع و بمعنی سرود و آواز طرب انگیز - فارسی مین بمعنی بازی و فریب و ہنر و دانش بھی اور اکثر تخفیف نون مستعمل ہے +
فنا	فنی	بالفتح گذرنا - نیست ہونا - فانی فا +
فوائد	فید	جمع فائدہ جو پہلے مرقوم ہو چکا +

فوت	فوت	بالفتح نیست ہونا کسی چیز کا جانا۔ فات فاموت فوات مرگ ناگہانی
فہم	فہم	سمجھنا۔ جاننا۔ فہیم فا مفہوم صف۔ فہم بفتح اول و کسر دوم مرزوق و فہام
فی حمد سبحانہ		خدائے پاک کی تعریف کے بیان میں +
فی الحال		درحال یعنی اس حال میں جملہ مرادف فی الفور
فی الاصل		معنی مثلاً کر اصل میں مشلت مثلاً تھا +
فی الواقع		واقع میں یعنی واقعی ایسا ہے۔
فیض	فیض	کسی چیز کا بہت ہونا بخشش۔ فیوض جمع بخشش کرنا فیاض بہت بخشنے والا

الفاظ فارسی — معنی و شرح الفاظ فارسی

فر	بالفتح دبدبہ شان و شوکت و شکوہ و ہیبت کروفر طمطراق شان و شوکت +
فرا	بمعنی جانب۔ گوشہ۔ پیش و پیشتر۔ درمیان۔ بالا۔ بلندی۔ قریب۔
فراخ	بعید۔ بمعنی برتر جملہ علی صفحہ ۹۵ افراوی سن یعنی برروے سن + بالفتح اول کشادہ مقابل تنگ مجازاً بمعنی بسیار و بزرگ و کلان مثل در فراخ چشم فراخ۔ خوان فراخ فراخی کشادگی۔ فراخی دل خوشی و فارغ البالی فراخی سال کشایش سال یعنی جس سال بارش ہو اور پیداوار خوب ہو +
فراز	بالفتح نا کشادہ پستہ۔ بالا نشیب۔ فرود و زیر۔ برتر جملہ علی۔ پہن چوڑا عقب۔ وراندہ۔ فرارفتہ۔ فریب پیش۔ بلند۔ فراہم انجمن اکٹھی ہم ضمہ میں کبھی زیادہ بھی آتا ہے +
فراموش	بھول۔ تابل یاد فراش فرش مخفف۔ فراشت مزید علیہ +
فراوان	بکسر اول بہت مجازاً گہرا۔ فراوانی بمعنی بسیاری +

فربہ	بالفتح موٹا مقابل لاغر مجازاً قوی دنشلین جیسے فوج فربہ نہ قحط فربہ ہلاک فربہ +
فرخ	بفتح اول وضم ثانی مشدد مبارک و زیبا روی عرب کے فرخی زیبا اور رخ بمعنی چہرہ
فرخندہ	مبارک و خجستہ فرخندگی مبارکی و خجستگی +
فرزند	لڑکا اور لڑکی دونوں کو کہتے ہیں فرزندان جمع -
فرزین	بالفتح وکسر سوم وزیر شاطرنج فرزین رفتا کجرفتار اس لیے کہ وزیر کی چال ٹیڑھی ہوتی ہے -
فرسنگ	ایک معین مسافت ہے جو بقدر تین میل کے ہے اور بعض چار ہزار گز کا ہرگز چوبیس اونگل کا +
فرسودہ	رگڑا ہوا مجازاً سست و ناتوان بوسیدہ افسردہ و از ہم رفتہ و پایمال شدہ
فرشتہ	ترجمہ ملک اصل میں فرشتہ یعنی فرستادہ شدہ تھا سین عجمہ مقلوط شین سے بدلا گیا
فرمان	حکم بادشاہان فارسی میں اسکی جمع فرامین ہے جو جمع الفاظ عربی کی ہے لاکن یہ تصرف فارسیان عربی دان کا ہے مثل افغان و افاغنہ و ترکمان و ترکمانہ فرمانروائی حکومت و بادشاہی فرمان گزار یعنی حاکم +
فروتر	نیچو زیادہ - فرد یعنی زیر اور تر کل تفضیل سے مرکب ہے -
فرود	بکسر اول نشیب و زیر - پائین - فریفتہ - فریبندہ -
فروزندہ	روشن و تابان افروختن یعنی افروختن کا اسم فاعل قیاسی +
فروغ	شعاع و روشنی و تابش آفتاب و آتش وغیرہ -
فریاد	بلند آواز جو مظلوم کرتے ہیں +
فریب	بروزن شکیب بازی و دغا و مکر و اون خوردن - دیدن کے ساتھ مستعمل ہے +
فریفتہ	شیدا و عاشق - فریب خوردہ +

فزون	بمعنی افزون زیادہ ۔
فسوس	بکسر اول بواو مجہول بمعنی دریغ و حسرت و تاسف مخفف افسوس بالفتح ۔
فضولانہ	بالفتح زیادہ گویوں کی طرح ۔ فضول بالفتح مبالغہ اسم فاعل بمعنی افزونی کنندہ مین آنہ کلمہ نسبت ہی ۔
فضولی	زیادہ گوئی ۔ فضول بالضم جمع فضل بمعنی فزونی مین یاے زائد ہی مثل خلاصی و خلاصی و سلامت و سلامتی اسلیے کہ فضول مصدر مین یاے مصدری کی حاجت نہین
فغان	بالضم مگر مشہور بکسر بمعنی نالہ و فریاد ۔
فگار	بکسر جو زخم گھوڑے ٹٹو کی پیٹھ مین بوجہ لادنے یا بموقع سوار ہونے سے پڑجاتا ہے اور اب مطلق زخم کو کہتے ہین مخفف افگار ۔
فیروز	مظفر منصور اور وہ شخص جسکی حاجتین روا ہوگئی ہون فیروز مند فتحیاب
فیل تن	معروف کنایہ پہلوان سے ۔

حرف قاف

الفاظ عربی	مادہ	معنی و شرح الفاظ عربی
قادر	قدر	توانا ۔ خداے تعالی کا ایک نام ہی ۔
قاصر	قصر	کوتاہی کنندہ ۔
قاضی	قضی	روا کرنیوالا ۔ توانا ۔ حاکم ۔ قضاۃ بالضم جمع ضاد کو تشدید پڑہنا غلط ہی
قاعدہ		وہ امر کلی جو جزئیات پر صادق آوے مرادف اصل و معنی بنیاد و قواعد جمع
قاف	قوف	ایک پہاڑ کا نام ہی جو دنیا کو گرد حیاں کیا جاتا ہے اتا قاف تا قاف کنایہ ہی تمام عالم سے ۔
قافیہ	قفو	پس سر پیچھے آنیوالا ۔ شعرا کی اصطلاح مین وہ الفاظ ہموزن

		غیر مکرر ہین جو آخر مصرع یا شعر مین آئین اور اوسکا آخر ایک سا ہو
قالب	قلب	بکسر لام و بفتح لام اور فتحہ اکثر ہی کالبد انیٹ وغیرہ بنانیکا
قائمت	قوم	قد و بالا مردم - قامات - قیم جمع +
قانع	قنع	جو کچھ ملا اوسپر راضی رہنے والا - مقابل حریص قانع صبر قناعت مین بڑا فرق ہو کہ صبر اپنے نفس کو اوسکی خواہشون سے روکنے کو کہتے ہین اور قناعت جو ملا اوسپر راضی رہنے کو +
قائل	قول	کہنے والا - قول کا اسم فاعل ہی - مقول مف - مقولہ جو بات کہی جاے +
قبا	قبو	ایک لباس کا نام ہی اور وہ دنیا دارونکی پوشاک شمار کیجاتی ہی جمع اقبیہ
قبائل	قبل	بالفتح جمع قبیلہ یعنی گروہ فرزندان یک پدر +
قبر	قبر	بالفتح گور - قبور بضمتین جمع +
قبض	قبض	پنجے سے پکڑنا کھینچنا - قابض فا - مقبوض مف قبض روح جان نکالنا
قبلہ	قبل	بالکسر وہ جانب جسکو اپنے سامنے کرکے نماز پڑہتے ہین - چونکہ نماز کعبہ کی طرف پڑہتے ہین اسلیے کعبہ کو بہی قبلہ کہتے ہین قائمہ قبلہ اور کعبہ مین یہ فرق ہی کہ کعبہ خاص مکان مقدس کا نام ہے جو مکہ معظمہ مین واقع ہے اور حج کرنے مین اوسکا طواف کرتے ہین اور قبلہ سمت مذکور کا نام ہے کسی مکان کی خصوصیت نہین ہے +
قبول	قبل	بفتح قاف باد صبا کہ پچہان سے آتی ہی - ضد دبور - خوبی و جمال پذیرائی و پذیرفتن +
قبیلہ	قبل	بفتح اول و کسر دوم ایک باپ سے لڑکو نکا گروہ یعنی خاندان - قبائل جمع
قتل	قتل	مار ڈالنا - قاتل فا - مقتول مف +
قحط	قحط	بالفتح خشک سالی امساک باران فارسی مین مجازاً نایابی ہر شیا کو بہی کہتے ہین

قد	قدد	بالفتح وتشدید دال مرادف قامت ہندی ڈیل۔ قِدداد۔ قدود جمع
قدح	قدح	بضمتین پیالہ۔ اَقداح بالفتح جمع +
قدر	قدر	بالفتح اندازہ چیزی۔ توانائی و توانگری و فراخی۔ بزرگی و بلندی قدری بیائے مجہول اندکی و بالکسر دیگ۔ قدور جمع و بضمتین فرمان و حکم و قضا و اندازہ کردہ خدا مرادف تقدیر۔ اَقدار جمع +
قدرت	قدر	بالضم توانائی۔ قُدَر بضم اول و فتح دوم جمع +
قدسی	قدس	قدس بالضم پاکی اور پاک ہونا۔ یا نسبت قدس یعنی صاحب قدس یعنی پاک خطیرۃ القدس بہشت +
قدم	قدم	بفتحتین پاؤں اَقدام جمع قدم زدن راہ چلنا +
قدیر	قدر	توانا دنامے از نامہائے خدائے تعالے +
قدیم	قدم	پرانا۔ بہت زمانے کا۔ جو ہمیشہ سے ہو اور ہمیشہ رہے۔ قُدَما جمع
قرار	قرر	بالفتح آرام کرنا۔ ٹھہرنا۔ آرام و ثبات۔
قراضہ	قرض	بضم قاف سونے چاندی کے ریزے جو سنار کے وقت گرتے ہیں +
قران	قرن	بکسر قاف نزدیک ہونا۔ مقارن قا۔
قرب	قرب	بالضم نزدیکی و خویشی۔ نزدیک ہونا۔ قریب قا قربت نزدیکی و خویشی
قرص	قرص	بالضم گردہ نان۔ گردہ آفتاب۔ اَقراص قُرص جمع +
قرض	قرض	بالفتح۔ فارسی و ام اردو میں قرض ہی مستعمل ہے فائدہ قرض و دین میں یہ فرق ہے کہ قرض خاص ہے اور دین عام جو نقد روپیہ پیسہ کی دام لیا ہو وہ قرض ہے اور جو کسی کا حق مثلاً قیمت مال وغیرہ کی بابت تمہارے ذمہ ہے وہ دین ہے دین قرض کو بھی شامل ہے
قرن	قرن	بالفتح یک نجابت سرسینگ کہ نکلنے کی جگہ قرون جمع ایک زمانے کے آدمی

		گروہ بعد گروہ ہم سال۔ زمانہ۔ مدت دس یا تیس برس کی یا تیس یا چالیس یا زیادہ۔ قران۔ اقران جمع صفحہ ۱۴۶ فرمانبر خدا و گرد ہا خلق باش۔ این ہر دو قران اگر بگرفتی سکندری مین قرن سے جانب مراد ہی یعنی دونون طرفین +
قرنفل		بفتحتین و سکون نون و ضم فا۔ لونگ معرب ہے کرن پھول کا یعنی زیور جو کان مین پہنا جاتا ہے اور بشکل قرنفل ہوتا ہے۔
قریب	قرب	بروزن امیر نزدیک واحد و جمع آسمین ایک ہے۔ باپ دادا کی طرف سے جو شخص نسب مین قریب ہو۔ اقربا جمع۔
قرین	قرن	نزدیک۔ دوست۔ ہمسر۔ ہمنشین۔ قرنا جمع +
قرینہ	قرن	جو امر بغیر وضع واضع کے کسی پر دلالت کرے۔ قرائن جمع۔
قسم	قسم	بالکسر حصہ نوع و صنف۔ اقسام جمع و بفتحتین بمعنے قسمت بالکسر حصہ
قصاب	قصب	بفتح قاف و تشدید صاد گوشت آنت وغیرہ کا کاٹنے والا۔ نی نواز
قصاص	قصص	بکسر قاتل کو مقتول کے عوض مین مارڈالنا۔ زخم کے عوض زخم کرنا کسی چیز کے عوض مین کچھ لینا +
قصد	قصد	بالفتح سیدھی راہ چلنا۔ ارادہ کرنا۔ قاصد فا۔ مقصود مف۔
قصر	قصر	بالفتح کوٹھی بڑا مکان سنگین و پختہ۔ قصور جمع۔ کوتاہی۔ خلاف طول و فروگذاشت و سستی و کوتاہی کرنا قاصر فا۔ مقصور مف۔
قصور	قصر	کسی چیز سے تھک جانا۔ کام سے باز رہنا۔ قاصر فا۔
قصہ	قصص	بالکسر تشدید صاد حال و خبر و کارروائی۔ قصص جمع +
قضا	قضی	بفتح قاف حکم کرنا۔ فرمان و حکم خدا و اندازہ۔ قضیہ جمع واجب کا ادا کرنا۔ عبادت کا وقت معین سے گذر جانا۔ حاجت روا کرنا +

قضیہ	قضی	حکم۔ خبر۔ قضایا جمع قضیہ مظلومی حال و خبر مظلومی ٭
قطار	قطر	بکسر قاف اونٹوں کا آگے پیچھے ترتیب وار ایک سلسلہ جسوار دونین بفتح قاف لکھتے ہین اور صحیح بکسر ہی قطر قطرات جمع۔ فارسی مین اب ہر ایک چیز کی سلسلہ وار مجمع کو قطار کہتے ہین قطار اندر قطار یعنی سلسلہ در سلسلہ تکرار ہمیان کثرت کے لیے ہے ۔
قطرہ	قطر	بالفتح منہ۔ جو چیز ٹپکے۔ بوند۔ قطار بکسر قاف جمع ٭
قطع	قطع	بالفتح جدائی۔ کاٹنا۔ قاطع قاطعہ مقطوع سف قطع راہ راستہ کاٹنا یعنی طی کرنا ٭
قطعہ	قطع	بالکسر کسی چیز کا ٹکڑا۔ شعر کی اصطلاح مین دو بیت یا زیادہ جنمین ہر ایک شعر کے آخر مین قافیہ ہو اور تمام اشعار سے ایک مطلب نکلتا ہو چونکہ اکثر غزل یا قصیدہ وغیرہ ایسے دو یا زیادہ اشعار علیحدہ نکال لیتے ہین ایسی اوسی قطعہ کہتے ہین کہ پارہ غزل یا قصیدہ سے قطعہ بند اوس شعر کو کہتے ہین جسکا مطلب دوسرے شعر پر موقوف ہو
قفا	قفو	بفتحتین پس سر پس گردن۔ اقفیہ۔ اقفاء جمع ٭
قفص		بفتحتین پنجرہ جو چڑیون کے رکھنے کے لیے لکڑی یا بانس کا بناتے ہین قفص یہ یین کا معرب ہے۔ یین سے فارسی ہے ٭
قفل	قفل	معروف ہندی تالا۔ اقفال اقفل قفول جمع ٭
قلّاب	قلب	بروزن عطار۔ قلب یعنی برگرداندن کے۔ اسم فاعل کا مبالغہ ہے یعنی پھیرنے والا صفحہ ۱۴ ع زر خالص کسی بقلابی مین قلابی بیاے مصدر ہے یعنی پھیرنے اور اوالٹ پلٹ کرنے سے ٭
قلب	قلب	بالفتح دل عقل۔ ہر چیز خالص میانہ لشکر۔ قلوب جمع فارسی مین

		معنی ناسرہ یعنی کھونٹا فاتح فوج کے پانچ حصے ہوتے ہیں مقدمہ آگے کا حصہ۔ ساقہ پچھلا حصہ۔ میمنہ داہنی طرف کا حصہ۔ میسرہ بائیں طرف کا قلب۔ درمیان کا ✣
قلعہ	قلع	بفتحات معروف فارسی و تُرکی بالکسر ہندی گڑھ۔ قلاع جمع قلع بفتحتین جائے تراشیدہ۔ اقلام۔ قلام جمع صفحہ ۵۔ اقلیم برگرفتن از چیزے معاف و مرفوع القلم کرنا اوسکا صفحہ ۱۴۱ و قلم آمدن لکھا جانا ✣
قلم	قلم	
قمر	قمر	بفتحتین چاند تیسری شب سے آخر شب تک۔ اقمار جمع اور پہلی شب سے تیسری تک کی چاند کو ہلال کہتے ہیں اور پورے چاند کو بدر بالفتح ✣
قناعت	قنع	جو کچھ ملے اوسپر راضی رہنا۔ قانع۔ قناعت گر قناعت کرنیوالا
قندیل	قندل	ایک قسم کا ظرف چراغ رکھنے کا جسمیں ہوا سے بچاؤ رہتا ہے جیسے لالٹین فانوس وغیرہ۔ قناویل جمع ✣
قوی	قود	بضم اول و فتح دوم جمع قوت بمعنی طاقت۔ اور قوت بمعنی روزی کی جمع اقوات اور اوسکا مادہ قوت ہے۔ قوی کبھی بمعنی دانشمند اندام کے بھی آتا ہے ✣
قواعد	قعد	جمع قاعدہ بمعنی بنیاد۔ دستور۔ اصل کلی ✣
قوت	قود	بالضم و تشدید توانائی۔ خلاف ضعف۔ قوی جمع و مستعد اور مقابل فعل صفحہ ۵۴۰ از قوت بفعل آید یعنی امکان سے وجود میں آئی ✣
قول	قول	بالفتح بات۔ اقوال جمع۔ اقاویل جمع الجمع۔ تا کہنا۔ قائل کہنے والا مقول مسئلہ ✣
قوم	قوم	بالفتح مردوں اور عورتوں کا گروہ۔ اور کبھی خاص مردوں کے گروہ کو

		لیتے ہین اقوام جمع +
قوی	قوۃ	بروزن غنی توانا وزور آور۔ مقابل ضعیف۔ اقویا جمع +
قہر	قہر	بالفتح غلبہ۔ غلبہ کرنا۔ قاہر۔ قہار فا۔ مقہور مف +
قیام	قوم	بکسر قاف کھڑا ہونا۔ قائم فا +
قیامت	قوم	بکسر قاف روز رستخیز +
قید	قید	بالفتح بند۔ اقیاد۔ قیود جمع +
قیصر	قصر	بادشاہ روم کا لقب ہے +
قیمت	قوم	اِرز و بھاؤ دو صول بو او مجہول۔ قیم بکسر اول و فتح دوم جمع +
قیوم	قوم	بالفتح و تشدید بے مانند و بے ہمتا۔ برپا دارندہ۔ خدائے تعالے کا نام +

لفظ فارسی	معنی لفظ فارسی
قلندر	بروزن سمندر ایک قسم کے درویش ہین جو قیود و تکلفات رسمی اور علائق دنیوی سے مجرد اور دنیا و اہل دنیا سے کنارہ کش محض طالب جمال حق اور اوسکی فکر و ذکر مین مستغرق ہون و لق قلندری قلندر کے سے پوشین +

حرف کاف عربی

الفاظ عربی	مادہ	معنی و شرح الفاظ عربی
کاغذ	کغذ	بذال معجمہ معرب کاغذ بذال مہملہ بمعنی قرطاس + صراح +
کافر	کفر	خدائے تعالے کی وحدانیت اور محمد مصطفے صلے اللہ علیہ وسلم کی رسالت اور اونکے احکام کا نہ ماننے والا ضد مومن کفار بالضم و تشدید فا و کفرہ جمع

کافوری	کفر	منسوب بکافور اور کافور ایک درخت کا گوند خوشبودار ہے جسے ہندی مین کپور کہتے ہین - کوافیر دکوافر جمع +
کاملہ	کمل	مونث کامل بمعنی تمام - کوامل جمع +
کاہل	کھل	سست - کہلہ جمع +
کائنات	کون	مخلوقات وموجودات جمع کائنہ بمعنی موجود شونده وپیدا شونده +
کباب	کبب	بفتح اول گوشت کوفتہ بریان ساختہ - فارسی اردو مین بھی کباب کہتے ہین
کبر	کبر	بالکسر بزرگی ورفعت وبلندی شرف وعظمت - وبزرگ منشی +
کبریا	کبر	بالکسر بزرگی وعظمت صفحہ ۱۲۳ خداوند کبریا صاحب عظمت مراد خدائے تعالے +
کتاب	کتب	بمعنی حرف نوشتہ ونامہ اور جسمین لکھین - کتب جمع +
کتاب	کتب	بالضم وتشدید تا مکتب - کتایب جمع وبمعنی نویسندگان جمع کاتب
کتب	کتب	بضمتین جمع کتاب بمعنی نوشتہ ونامہ +
کتمان	کتم	بالکسر نہان وپوشیدہ کہنا - مقابل اعلان - کاتم فا - مکتم مف
کحل ماز اغ	کحل	کحل بالضم سرمہ - ماز اغ مخفف ہے آیہ کریمہ ماز اغ البصر وما طغی کا ترجمہ کجروی نکی نگاہ کی اور تجاوز نکیا اس آیت اور اوسکی آیہ ماقبل مین یہ بیان ہے کہ جب حضرت پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم شب معراج مین سدرہ المنتہی تک پہونچے اور اوس درخت کو انوار تجلیات الٰہی نے چھپا لیا تو اوسوقت آپکی نظر مبارک نے خیرگی اور کجروی نہ کی اور جسکا دیکھنا یعنی ذات باری تعالے کا مقصود تھا اوس سے تجاوز نکیا صفحہ ۷۰ کی شعر کا مطلب یہ کہ جس آنکھ مین اسمضمون کا سرمہ ہے یعنی اس بات کی جسے بصیرت ہے کہ کسی حالت مین ذات پروردگار کے سوا کسی اور طرف دیکھنا نچاہیے

		اوسکو مضمون شعر اول سے بخوبی آگاہی ہو +
کذاب	کذب	بالفتح وتشدید ذال بڑا جھوٹا - مبالغہ کا ذب +
کرامت	کرم	نوازش و بزرگواری وار جمندی اور وہ بات خلاف عادت جو کسی ولی اللہ سے ظاہر ہو کرامات جمع **فائدہ** معجزہ و کرامت مین یہ فرق ہو کہ معجزہ اوس امر خلاف عادت کو کہتے ہین جو نبی سے ظاہر ہو اور کرامت جو خلاف عادت ولی سے ہو اور جو غیر مسلم سے خلاف عادت باتین ظاہر ہوتی ہین اوسے استدراج کہتے ہین اور جو نبی سے قبل نبوت ہو اوسے ارہاص
کربلا	کرب بلی	بالفتح اوس مقام کا نام ہے جہان حضرت امام حسین علیہ السلام مع اپنی اولاد و اعزہ و احباب کے یزیدیون کے ہاتھ سے شہید ہوئے تھے اور اب ہین مزار مقدس ہے جسکی زیارت کے لیے دور دور سے لوگ جاتے ہین جب آپنے اوس مقام پر پہونچکر اوسکا نام پوچھا تو لوگون نے کہا کربلا - آپنے فرمایا ہذا کرب و بلاؤ یعنی یہ مقام سختی اور آزمایش کا ہے یہ لفظ کرب بلا سے مرکب ہے ایک بے کثرت استعمال سے گر گئی +
کرر	کرر	بالفتح وتشدید را یکبار دیگر حملہ کرات جمع صفحہ ۱۱۲ مصرعہ اگر نہ ازکرت بشکنی مروت وعہد مین کرت تخفیف خلاف قیاس ہے
کرسی	کرس	بروزن ترکی تخت کوچک یعنی چوکی اندنون ایک صورت خاص کی چوکی کو کرسی کہتے ہین - کراسی تشدید یا جمع +
کریم	کرم	بفتحتین سخاوت وجوانمردی ومردمی وغریبی - کرانا یہ ہونا بخشش کرنا بمقابل لؤم یعنی ناکسی وبخیلی - کریم فا بخشندہ یعنی - جوانمرد باکرم و گناہ سے درگذر کرنیوالا - بمقابل لئیم

		کرنا۔ کرام جمع کریم الطبع نیک طینت بخشش کرنیوالا بامروت
کرہ	کرہ	بروزن اسپ بمعنی مکروہ۔ ناپسند ناخوش داشتہ شدہ +
کسب	کسب	بالفتح قبول کرنا جمع کرنا۔ روزی کا تلاش کرنا۔ کاسب کا جمع
		کسب حلال شرعی اور جائز وسیلوں سے حلال روزی کو تلاش کرنا
کسر	کسر	بالفتح شکستن و شکستگی و پارہ اندام حساب کی اصطلاح میں عدد
		کا حصہ مثل نصف ثلث ربع وغیرہ کسور نصف ثلثین مع صفحہ ۱۰۴
کسریٰ	کسر	چھار ہزار سال کسری یعنی ہزار کا کوئی حصہ بمعنی قدرے +
		بالکسر لقب بادشاہ فارس معرب خسرو یعنی بادشاہ بادشاہان
		وصاحب شوکت بسیار و فراخ ملک و لقب نوشیروان۔ اکاسر
		اکاسرہ جمع +
کعبہ	کعب	بالفتح بیت اللہ جو مکہ معظمہ میں واقع اور حاجیوں کے طواف کی جگہ
		اہل اسلام کا قبلہ ہی قبلہ و کعبہ کا فرق لفظ قبلہ میں قوم ہو چکا۔
کف	کف	بالفتح و تشدید فا۔ باز رہنا۔ پنجہ ہتیلی مع انگلیوں کے۔ اکف جمع
		صفحہ ۱۰۳ اکف گرفت یعنی ہتھیلا یا کف موسوی کف موسیٰ سے
		مراد بیضا یعنی حضرت موسیٰ علیہ السلام کا روشن ہاتھ کہ جب آپ
		اپنے داہنے ہاتھ کو کرتے کے گریبان کے اندر سے بغل کے نیچے پہونچا کر
		نکالتے تھے تو وہ مثل آفتاب کے روشن ہو جاتا تھا +
کفن	کفن	بفتحتین جامہ مردہ۔ اکفان جمع۔
کفایت	کفی	بکسر کارگزاری کرنا بس ہونا۔ کافی فا۔
کلفت	کلف	بالضم رنج و سختی۔ کلف جمع +
کلمات	کلم	بفتح اول و کسر دوم جمع کلمہ بمعنی سخن و قصیدہ +

کلمہ	کلم	بفتح اول ولسر لام سخن وقصیدہ وصطلاح نحو مین لفظ مستعمل کلم وکلمات جمع
کلی	کلل	کل معنی ہمہ کلی اوسکی طرف منسوب خلل کلی تمام خلل +
کلیات	کلل	کلی کی جمع - شعرا کی صطلاح مین کلیات مجموعہ تصانیف کا یا مجموعہ تمام منظومات کا +
کمال	کمل	بفتح اول کمالات جمع - تمام اور پورا ہونا - انجام پانا - کامل فا
کمالیت		فارسی مین بمعنی تمام مستعمل ہاور عربی مین غلط ہی کہ کما خود مصدر ہے اوسمین یا دتا مصدری ملانا لغو ہی - میر حسن دہلوی ماہ اگر پیش رخت لاف کمالیت زند + کلک را اسل اندیشہ سازم
کمین	کمن	کسی کے قصد پر پنہان ہوکر بیٹھنے والا - اسم فاعل ہی کمون بمعنی پوشیدہ کمنا وجمع کمینگاہ پوشیدہ بیٹھنے والے کی جگہ یا ضافت مقلوبی فارسی مین کمین پوشیدہ ہونے کے معنی مین لاتے ہین جیسے ہندی مین گھات کرنا
کناس	کنس	بروزن شداد - خاکروب - کناسین جمع -
کنف	کنف	بفتحتین پناہ - پر مرغ - کرانہ وجانب - اکناف جمع +
کوثر	کثر	بالفتح بہشت مین ایک نہر ہی جسکا پانی تمام چشمہای بہشت مین جاری ہی
کوفہ	کوف	عراق عرب کا ایک بڑا شہر ہی - حضرت سعد بن ابی وقاص صحابی نے اوسے آباد کیا اور پہلے حضرت نوح نبی علیہ السلام کے ٹھہرنے کی جگہ تھی +
کوکبہ	ککب	بالفتح گروہ مردم فارسی مین ہاتھی اونٹ جو شل خیر کے لوازم بادشاہی ہی اور سواری کے آگے آگے جاتے ہین
کھل	کھل	بالفتح مرد سیانہ سال یا جسکے بال سیاہ وسفید ہون کھول کہا کھلان جمع فائدہ سولھہ سے بتیس ۳۲ برس تک کے عمر والے کو شاب کہتے ہین ۳۳ سے پچاس تک کہل اوسکے بعد شیخ +

کیمیا	کوم	بالکسر صنعت زرسازی +
الفاظ فارسی	معنی و شرح الفاظ فارسی	
کاخ	کوٹھی۔ عمارت بلند +	
کار	معنی فعل و صنعت و ہنر و پیشہ و یعنی سخن	کار کردن و چیزی اثر کرنا +
کارزار	لڑائی جنگ و قتال کارد زار کلمہ کثرت سے مرکب ہے +	
کارساز	مرکب اضافی علی ہے معنی ترکیبی کام بنانے والا۔ کام کرنے والا۔ خدا تعالے صفحہ ۶ ۔ای کارساز	سے مراد و زیر معنی ترکیبی سدوسر کارساز سے مراد خدا تعالی +
کارفزا	کام زیادہ کرنیوالا۔ کار اور فزا۔ امر فزودن سے مرکب ہے +	
کارگاہ	مرکب اضافی مقلوب معنی گاہ کا یعنی کام کی جگہ مراد دنیا کہ دار العمل ہے	گارگاہ دور و دنیا ہے مکار کہ دور و منافق و مکار کو کہتے ہیں جو اہل کار
کاروان	قافلہ۔ ڈاک کا اونٹ۔ خچر۔ گدھا کاروانیان اہل قافلہ جمع کاروانی	منسوب بکاروان +
کاسہ	پیالہ۔ عربی میں کاس بغیر ہا کے کہتے ہیں بعضوں نے لکھا ہے کہ کاس معرب کاسہ سے	عربی میں کاس کی جمع کؤس کاسہ آتی ہے کاس مادہ ہے +
کاشان	نام شہر ملک فارس جہان کا مخمل مشہور ہے کاشانیان ساکنان	کاشان جمع کاشانی +
کاشانہ	چھوٹا گھر۔ اصل میں اوس گھر کو کہتے ہیں جسکی تابدان میں روشنی کی کھڑکی شیشہ	لگا ہو کہ کاش یعنی شیشہ اور آنہ کلمہ نسبت کا شانہ مرکب ہے۔ اب ہر گھر کو
کاغذ	کاشانہ کہتے ہیں چڑیوں کے آشیانہ کو بھی خاقانی نے کاشانہ باندھا ہے +	
	مشہور بذال معجمہ یعنی قرطاس مرکب کاغ یعنی آواز و دال حرف نسبت ہے	

کہ حرکت دیتے سے آواز کرتا ہی اور بذال معجمہ معرب

کالا رخت واسباب **کالاش** بمعنی کالا اور **فامن** جس کے آخر مین الف یا واو ہوتا ہی اضافت کے وقت اور کے آخر مین یا بڑھا دیتے ہین جیسے پھوپھو بالایش مگر متقدمین کے کلام مین یا فہ یا ند کو بھی استعمال ہے۔ اوسی قبیل سے صفحہ ۱۰۳ مین جاتش وکالاش بجای جایش وکالایش ہے +

کالبد بضم با بمعنی قالب ہر چیز۔ تن وبدن آدمی ودیگر حیوانات صفحہ **کالبد** سرد کردہ ٹھنڈا ہو گیا یعنی مر گیا +

کام تالو۔ مراد مقصد وآرزو **کامران۔ کامگار** یعنی مقصدیاب

کان کہان عربی معدن یعنی قدرتی چیزین جو محض صنع الہی سے موجود ہوتی ہین اونکے پیدا ہونے اور رہنے کی جگہ

کاہ گھاس بیابان مین ہی۔ مواشی کا خشک چارہ +

کبک دری بالفتح جانور مشہور اردو چکور معرب قبج دو قسم کا ہوتا ہی۔ درہ کوہ کا کبک دری کہلاتا ہی یہ قد مین بڑا ہوتا ہی دوسرا غیر دری پہاڑ سے قد مین چھوٹا اور صورت شکل ایک سی ہوتی ہی

کبوتر جانور شہور جسکی لوگ بہت اور طرح طرح کی ہین حمام بالفتح عربی۔ حمام بالکسر وقت کو کہتے ہین

کدبانو بی بی۔ خاتون۔ زن بزرگ خانہ۔ مرکب اضافی مقلوب یعنی بانوے کدبانو بمعنی بی بی۔ کد بمعنی خانہ۔ اصطلاح مین موقر ومعتبر بی بی خانہ کو کہتے ہین جو لائق طور پر گھر کا انتظام رکھتی ہو +

کر بالفتح ناشنوا یعنی بہرا۔ وبمعنی قوت اسی سے کرمند بمعنی قوی ہی +

کران بفتح بمعنی کنارہ۔ کنار کا قلب بعض سے +

کرایہ بکسر کاف مزدوری وکرایہ وجز آن لفظ عربی نہین ہے عربی مین کرا بالفتح کا دینا ہی

کردار	بروزن بسیار معنی سفل و عمل و کار طرز و روش +
کردگار	بروزن انتظار - فارسی مین خدائے تعالے کا نام ہے معنی ترکیبی خداوند کار
کرمان	بالکسر فارس کے ایک شہر کا نام ہے بہرام بن یزدجرد کا بنوایا ہوا زیرہ کرمانی اوسی طرف منسوب ہے +
کرم شب تاب	وکرم شب افروز پرندہ معروف جو اکثر برسات مین رات کو اڑتا اور چمکتا ہی ہے جگنو
کروفر	کر بالفتح معنی زور و قوت و تاب و توان و فر بالفتح معنی شان و شوکت و شکوہ و رفعت - یہ دونون لفظ اکثر ساتھ استعمال کیے جاتے ہین معنی شان و شوکت و دبدبہ و طمطراق
کروہ	بفتحات کان در اصل یہ واو ایک سیاہ جانور گزندہ ہی جسکا زخم سانپ کے زخم سے زیادہ ہوتا ہے صفحہ ۲۰۱ مصرع بسے کروہ پیچید بر دست و پا مین بضرورت شعر حرف دوم ساکن ہوگیا ہی معنی اکثر تیرے ہاتھ پانون مین جانور سانپ کی طرح لپٹا یعنی بہت مرتبہ تو آفتو نمین مبتلا ہوا +
کرکری	ٹیڑھا پن کجی اوسکا سیدھا - سستی مقابل +
کس	بالفتح معنی مردم - اہل میت وارث - اسکی نفی نا اور بے دونون سے آتی ہے فرق یہ ہی کہ اول یعنی ناکس معنی فرومایہ و کمینہ اور دوم یعنی بیکس بمعنی بے مربی و لاوارث آتا ہے +
کشادہ	بضم اول و یا مجہول روانہ کرنا - دفع کرنا - اس معنی مین بکاف فارسی بھی آیا ہی بضم اول معنی کشایش و وسعت رزق و فراخی نقیض تنگی - کشادن کا حاصل مصدر کاف فارسی سے مشہور ہے +
کشاورز	بفتح اول و چہارم کاشتکار و دہقان - اصل مین کشت ورز تہا گر اکراف زیادہ کر دیا +

کشت — بالکسر کھیت کشت زار جہان زیادہ کھیت ہوں +

کشتی — بالفتح نام عربی سفینہ گشت حاصل مصدر کشتن اور یا نسبتی ہے کثرت استعمال سے کاف فارسی کاف عربی سے بدل گیا۔ صناع عالم نے لکھا ہے کہ کشتی معنی سینہ اور تی کلمہ نسبت سے مرکب ہے کہ کشتی بصورت سینہ مرغ ہوتی ہے +

کشور — بالکسر فتح سوم اقلیم کا ترجمہ ہے کہ ربع مسکون کے سات حصوں میں سے ہر ایک حصہ ایک ایک اقلیم ہے +

کشورکشا — ملک کا فتح کرنیوالا۔ بادشاہوں کی صفت ہیں آتا ہے مثل کشور گیر کشور خدا

کفگیر — یہی لفظ فارسی اردو میں بھی مستعمل ہے وہ آلہ جس سے دیگچی کا کف نکالتے ہیں +

کفلیز — بلام وزاے منقوطہ بروزن معنی کفگیر۔ اور کفچہ سوراخ دار جو حلوائی شیرہ وغیرہ صاف کرنے کو رکھتے ہیں اوسے کفلیز و کفلیزہ کہتے ہیں اور کبھی کفلیز بھی +

کلاغ — بالضم جنگل سیاہ کوا +

کلاہ — بضم اول ٹوپی۔ بادشاہوں کے تاج کو بھی کہتے ہیں۔ کلاہ تکہ مخفف

کلبہ — بالضم خانۂ کوچک و تنگ۔ حجرہ۔ دکان +

کلک — بکسر اول و سکون ثانی نے قلم جس سے لکھتے ہیں +

کلوخ کوب — کلوخ ڈھیلا۔ کلوخ کوب۔ ڈھیلے توڑنے کا آلہ (جیسے اندوان دھرمٹ جس سے ٹرک کوٹتے ہیں) مثل میخ کوبک جس سے میخ زمین میں ٹھوکتے ہیں اور اردو میں اوسے مینجھو کہتے ہیں +

کلہ — بالفتح و تشدید لام معنی سر انسان کا ہو یا اور حیوان کا +

کلیچہ زر — کلیچہ بضم کاف چھوٹی روٹی روغنی۔ کلیچہ زر اشرفی سکہ یا ہیا

کلیسیم ماہ شب چہاردہم سے +

کلیہ — بفتح کاف کنجی - عربی مفتاح +

کم — بالفتح مقابل بیش و بمعنی ترک مقام معنی متعلق میں استعمال کرتے ہیں مثلاً
ع ما را بنود ہیچ غمی غیر غم عشق اگر ہیچ کم خویش نگیرم غم عشق یعنی
ترک خویش و ترک عشق بالمعنی خویش و فی عشق یعنی ہمہ اوراق
مصرع میں ہیچ فروگذاشت خواہی کم خویش گیر +

کمان — بفتح کاف مشہور ہے عربی قوس - اصل میں خمان تھا نم اور ن کا نسبت سے
مرکب خا کو کاف سے بدل دیا +

کمخواب — ایک پارچہ منقش زری کے گل بوٹے کا کپڑا جو کہ خواب اسکا بھی اور
تحمل سے کم ہوتا ہے اسلیے کم خواب کہتے ہیں

کم — بفتحتین معروف مرادف میان - یعنی پیکا کمر بستن کمر باندھنے کے
لیے مستعد و آمادہ ہونا +

کم ظرفی — فرومایگی - کمینہ پن

کمند — ریشم یا چرم وغیرہ کی رسی جس سے لڑائی کے وقت دشمن کو کھینچ لیتے ہیں
مبدل خمند ہے کہ خم بمعنی پیچ و خمیدہ اور بند کمر نسبت سے مرکب ہے

کمین و کمینہ — چھوٹا و محقر کم کی طرف نسبت ہے +

کمین گاہ — اضافت مقلوب یعنی گاہ کمین - گھات میں بیٹھنے والے کی جگہ +

کنار — بفتح کاف کنارہ - گوشہ - جدا و بکسر بغل و آغوش و بضم ہیر عربی معنے
میوہ معروف ہند +

کنج — بالضم گوشہ - و چھپنے کا خانہ +

کنشت — بضم اول و کسر ثانی و سکون ثالث بت خانہ +

کنگرہ	بضم اول و ثالث ہر بلندی عموماً۔ اور خصوصاً وہ بلندی جو قلعہ کی دیوار پر پریا اور بلند مکانوں کی دیوار دان پر بناتے ہیں +
کنیز	بروزن تمیز و کنیزک بزیادت کاف تصغیر لونڈی عربی آمۃ۔ کبھی لڑکی کو کہتے ہیں لونڈی ہو یا نہ ہو +
کوتاہ	مقابل دراز۔ اسی لیے جب محمد قلی سلیم نے معانی کوتاہ مقابل معانی بلند کو باندھا تو مورد اعتراض ہوا کوماہ شدن یعنی تمام شدن قصہ کو تاہ سخن کو تاہ اسی معنی میں ہے کوتاہی دن نقصان
کوچ	بالضم ایک منزل و مقام سے دوسری منزل و مقام کو روانہ ہونا +
کودک	بواو مجہول جو لڑکا کہ حد بلوغ کو نہ پہونچا ہو بعضے کہتے ہیں کہ غلام کا لڑکا اور آزاد یعنی غیر غلام کا لڑکا۔ مجازاً۔ آہو بچہ کو دبواو مجہول یعنی سرگین دیوار سے (اسی لیے کوشش مہتر و خاکروب کو کہتے ہیں) اور کاف نسبت کا
کورہ	بواو معروف و فتح سوم لوہار اور بھٹیارے کی بھٹی۔ اینٹ چونا پکانے کا بھٹا
کوئل	کور بغیر ہا کے اسی معنی میں لفظ عربی ہے اوسکی جمع کیران آگوار ہے
کوزہ	بواو معروف دستہ لگا ہوا برتن مثل آفتابے کے صفحہ ۱۳۰ کوزہ نباتات مصری کا کوزہ۔ وہ قالب جسمیں مصری کا شیرہ ڈال کر جماتے ہیں فنجانی اوس قالب کی جمی ہوئی مصری کو بھی کہتے ہیں فائدہ کوز بغیر ہا کے معنی کوزہ۔ عربی ہے اوسکی جمع کیزان آگواز۔ کوزہ ہے اور لفظ کوزہ بھی عربی ہیں اور معنی پر آبخورہ یعنی کوزہ فارسی +
کوزہ پشت	کوبڑا جسکی پیٹھ بڑھاپے یا بیماری سے ٹیڑھی ہوگئی ہو کوزہ پشت اور حدبہ کو بھی کہتے ہیں +
کوشش	بروزن پوشش یعنی سعی و جہد و جنگ و جدل +
کوی	بروزن جوی راہ فراخ و کشادہ +

کوہ	بضم اول وہاے ملفوظ پہاڑ عربی جبل کوہ زوزن حرف زاید لفظ زوزن مین گذر چکا +
کوہان	بوا و مجہول زین اسپ اونٹ کی پیٹھ مین جو اونچا اونچا نکلا ہوتا ہی مجازاً
کوہسار	مرادف کوہستان و کوہ ساران و کسار یعنی جہان بہت پہاڑ ہون +
کہربا	مخفف کاہ ربا - ایک زرد گوند ہی کہ جب اوسکو سخت چیز پر رگڑ کے گھاس کے پاس کیجیے تو گھاس کو کھینچ لیتا ہی بعضے کہتے ہین کہ زرد پتھر ہی -
کہن	پرانا مقابل نو کبھی تعظیم کے لیے نئے کو بھی کہن کہتے ہین جیسے کہنہ دزد +
کیانی	منسوب بسوے کیان اور کیان جمع ہر کے کی کہ یعنی بادشاہ قہار بلند مرتبہ اور پہلے ان چار بادشاہونکو کے کہتے تھے - کیکاوس کیخسرو - کیقباد کے لہراسپ اور بعضے کیومرث کو داخل کرکے پانچ کہتے ہین اور محتمل ہی کہ کے یعنی بادشاہ قہار کی طرف نسبت ہوا لفظ نون تصرفات نسبت سے زیادہ ہو گیا مثل یمن و یمانی کے +
کیخسروان	جمع کیخسرو یعنی بادشاہ بلند مرتبہ - و نام بادشاہی حسب شوکت و حشمت +
کیسہ	بالکسر روپے پیسے رکھنے کی تھیلی - عربی مین اسے کیس یعنی پاک کہتے ہین اور اسکی جمع آکیاس کیسہ بروزن قردہ ہی - پاک کے ساتھ عربی نہین ہی جیسے کاسہ یعنی کاسہ عربی کا سہ بہا فارسی یعنی پیالہ - یا کور کوز عربی - کورہ کوزہ فارسی -
کیسہ بر	تھیلی کاٹنے والا - طرار چور کیسہ بر داختن تھیلی خالی کرنا یعنی خرچ کرنا
کیش	بروزن ریش ترکش جسمین تیر رکھتے ہین - دین و مذہب و طریقہ -
کیفر	بالفتح نیکی و بدی کا بدلا - عربی جزا - یعنی پشیمانی و محنت و رنج +
کین	بمعنی کینہ و دشمنی کین توز یعنی کینہ کش و صاحب کینہ +
کیوان	بروزن ایوان نام ستارہ زحل کہ ساتوین آسمان پر ہی - ہندی سنیچر

حرف کاف فارسی

الفاظ فارسی	معنی و شرح الفاظ فارسی
گام	وہ فاصلہ جو چلنے کے وقت ایک پاؤن سے دوسرے پاؤن تک ہوتا ہے اردو دگ - اور پاؤن کو بھی گام کہتے ہین یعنی انیٹری سے انگلیون کے سرے تک صفحہ ۱۹ - ہر گامیکہ برداشتہ ام پیش تو دل نہ آید یک قدم نمی شاید مین قدم سے بھی وہی معنی مراد ہین *
گاو	ترجمہ بقر - بیل اور گاے دونون کو شامل ہے فرق قرینہ سے کیا جاتا ہے اور نر گاو - مادہ گاو ہندیان فارسی خوان کا ایجاد ہے گاو میش بھینسا یا بھینس صفحہ ۳۰ مین بھینس مراد ہے *
گاو زمین	مشہور یہ ہی کہ زمین زبرجد کے تختے پر اور تختہ زبرجد ایک گاے کے سینگون پر ٹھہرا ہوا ہے گاو زمین سے وہی گاے مقصود ہے *
گاو زور	وہ پہلوان طاقت در کہ کشتی لڑنے کے دانون پیچ نہ جاننا ہو فقط طاقت کرتا ہو
گاہ	بمعنی وقت بجا لیکن اس معنی مین بغیر ترکیب کے استعمال نہین ہوتا جیسے گاہِ بلا - صبح گاہ - صید گاہ فاتحہ گاہ بمعنی وقت کے دوسرے لفظ سے پہلے اور اوس لفظ کی طرف مضاف آتا ہے جیسے گاہ خواب گاہ ہوشیاری بجز چند الفاظ وقتیہ کے مثل سحر گاہ - شام گاہ - صبح گاہ اور بمعنی مکان دوسری لفظ کے بعد مثل راحت گاہ - عید گاہ - تکیہ گاہ گذر گاہ *
گبر	بالفتح آتش پرست *

گدا	فقیر ٹکڑے مانگنے والا محتاج گدایان جمع گدائی دریوزہ گری
گذر	گذرنا۔ جگہ گذرنے کی لفظ کردن۔ اندر خستن۔ افگندن۔ افتادن بودن کے ساتھ مستعمل ہے۔
گرامی	بروزن نظامی۔ عزیز و مکرم و محبوب و بزرگ۔
گران	بکسر محفگا۔ مقابل ارزان۔ بھاری مقابل ہلکا۔ قوی۔ مقابل ضعیف جیسے گران بخت۔ سخت۔ مقابل نرم۔ بسیار۔ مقابل کم مثل گران قدر۔ گران تاب دیر۔ مقابل جلد مثل گران خواب گرانسیر۔
گران بار	بھاری بوجھ رکھنے والا۔ طاقت ور۔ وہ شخص جسکے پاس مال و اسباب وغیرہ بہت ہو
گران بہا	بیش قیمت قیمتی۔ گران بکسر یعنی بسیار بہا قیمت۔ مایہ بوقیمتی۔
گران جانی	سخت جانی گران جان مرد سخت جان۔ مرد بسیار پیر۔ عشقناک مرد فقیر۔ دیدار اپنی جان سے سیر۔
گران سر	مست و مخمور و متکبر سے کنایہ ہے۔
گرانی	ضد ارزانی گرانی گوش ثقل سماع۔ اونچا سننا۔
گرائے	بکسر اول میل و رغبت و خواہش قصد و آہنگ۔ امر گرائیدن سے یعنی خواہش کر
گربہ	بالضم بلی۔ عربی سنور۔
گرد	بالکسر حوالی و اطراف ہر گول چیز۔ گول خیمہ۔ فراہم و مجموع گرد آمدہ جمع و فراہم آمدہ۔
گردن	بالفتح معروف عربی جید گردن کش مغرور و سرکش و نافرمانبر۔
گرسنہ	بالضم بھوکا عربی جائع مرکب ہے۔ گرس یعنی جوع و بھوکھ اور نہ کلمہ نسبت ہے جیسے تشنہ پیاس تشنہ پیاسا نظم میں کبھی گرسنہ بفتح را بھی آتا ہے گرسنگان جمع۔

گرگ — بالضم بھیڑیا۔ مجازاً مرد خبیث و شریر و موذی +

گرگین — بالفتح خارشتی یعنی جسکو خارش کا مرض ہو۔ گرگین یعنی خارش گین کلمۂ خداوندی

گرم — بالفتح مقابل سرد مجازاً جلد و تیز مفرط و بسیار گرم روی تیز روی +

گرمگاہ — وقت گرم جا گرم۔ کنایہ وقت دوپہر روز سے کہ اوسوقت ہوا گرم ہوتی ہے

گروہ — بضم اول و او مجہول جماعۂ مردم وغیرہ۔ فراہم و جمع گروہ بمعنی اول کی خبر مفرد و جمع دونون آتی ہے اور بمعنی دوم کی خبر ہمیشہ جمع +

گریز — بھاگنا۔ گریختن کا حاصل مصدر۔ کردن۔ زدن۔ بودن کے ساتھ مستعمل ہے

گریہ — آنسو بہانا۔ گریہ و زاری کا فرق لفظ زاری مین گذر چکا گریان رونے والا۔ اسم فاعل رونا ہوا اسم حالیہ +

گزنکردہ — بغیر ناپے ہوے۔ گز کردن و گز زدن ناپنا +

گزند — بروزن کمند آسیب و آفت و رنج و چشم زخم +

گستاخی — بالضم بے ادبی و دلیری و بیباکی +

گفت و گفتار — گفتن کا حاصل مصدر۔ فائدہ فارسیون کا قاعدہ ہے کہ بعضی جگہ جملہ کے بعد کلمہ گفت کو جہان ضرور لانا چاہیے حذف کر دیتے ہین اور اوسکا مقولہ ظاہر مین اوسی جملۂ سابق سے متعلق کرتے ہین اور حقیقت مین وہ جملہ گفت محذوف کا متعلق ہوتا ہے اور کاف جو اوس مقولہ پر آتا ہے وہ اوسی گفت کا بیان ہوتا ہے۔ طلبہ کو اس کاف کے بتانے مین دقت ہوتی ہے لیکن تھوڑے تامل سے معلوم ہو سکتا ہے کہ کاف بیان گفت محذوف کا ہے مثلاً صفحہ ۱۴ مین نوشیروان اشارت بجامہ دے کرد کہ اینہا از انست یعنی و گفت کہ اینہا از انست۔ دے داس از میوہ برداشت کہ این نیز از انست یعنی و گفت کہ این نیز از انست صفحہ ۱۶ پیلہ را

دست و پاے بیچارہ بر گرفت کہ اے مسکین راہ خویش گیر یعنی رفت
کہ اے مسکین آلخ صفحہ ۱ سر بجانب آسمان کرد کہ خدایا آلخ یعنی رفت
کہ خدایا آلخ +

گل بالضم اصل مین گلاب کے پھول کو کہتے ہین اسی لیے جب مطلق لاتے ہین
تو وہی مراد ہوتا ہے مجازاً اور پھول کو بھی مگر باضافت اور کبھی گل کا
بھی کہتے ہین۔ مجازاً بمعنی داغ و اخگر و آتش و رنگ سرخ و بالکسر گریبان

گلبن بالضم و بضمہ با گلاب کا درخت۔ درخت گلاب کی جڑ +

گلزار چمن جہان پھول بکثرت ہون گل اور زار کلمہ کثرت سے مرکب ہے مجازاً
بمعنی شگفتہ و خرم +

گلستان بضم و کسر لام و سکون سین و نیز سکون لام و کسر سین بمعنی باغ مجازاً اور حقیقتاً
جہان پھول زیادہ ہون ستان کلمہ ظرفیت و کثرت ہے۔

گلشن بالضم بمعنی گلستان۔ شن کلمہ نسبت ہے جیسے بوشن۔ ریشن ہین +

گل صدبرگ گل سرخ یعنی گلاب کا پھول اور ہندوستان مین زرد رنگ کا
ایک پھول ہوتا ہے۔ ہندی گیندا +

گلگر بالکسر مٹی کے برتن وغیرہ بنانے والا +

گلگون سرخ۔ گل بمعنی گلاب۔ گون بمعنی رنگ یعنی مثل رنگ گل نام معشوقہ فرہاد

گلگونہ سرخ رنگ کہ گونہ بمعنی رنگ ہے اور وہ سرخی جو عورتین منہ پر ملتی ہین
جسے غازہ اور اردو مین مسی کہتے ہین +

گلنار انار کی کلی اور پھول بعضے کہتے ہین کہ خصوصاً انار کا وہ پھول ہے جسمین
پھول کے سوا پھل نہین ہوتا۔ ہر بے سرخ پھول کو بھی کہتے ہین +

گلو بالضم حلق۔ گلو پارہ کردن۔ شور و غوغا کرنا +

گل — بفتحہ اول و لام مفتوح مشدد و غیر مشدد نیز معنی رسہ یعنی گروہ گوسفند
و شتر و گاو و خر و آہو وغیرہ و بکسر اول و فتح لام غیر مشدد شکوہ و شکایت

گلیم — بکسر تین کملی - گلیم از موج بیرون بردن - ہلاکت سے نجات پانا +

گمان — بمعنی ظن - گمان بردن یعنی مظنون ملاشبیہی ع گمان نہ تو نشاید کہ چہ نقصان دارد

گناہ — بالضم جرم - گناہان جمع خلاف قیاس گنہ مخفف گناہ +

گنبد — بالضم شہور گنبد گردندہ آسمان صفحہ ۱۵ - مراد زمانہ کہ شوانیکی
و بدی اوسکی طرف منسوب کرتے ہین +

گنج — بالفتح زر و گوہر وغیرہ نقد مال کثیر جو زمین مین مدفون ہو یا کہین ایک
جگہہ جمع ہو گنجور بضم جیم صاحب و مالک گنج - اصل مین گنج اور زر تہا جسکے

گنجینہ — خزانہ جو بہت گنجون سے حاصل ہوا ہو - خزانہ رکہنے کی جگہہ +

گندم — بفتح اول و ضم سوم گیہون - جو فروش گندم نما - مکار +

گندہ پیر — بضم گاف بوڑہیا معمر عورت +

گواہ — شاہد و بینہ - گواد گوہ مخفف مثل بادشاہ و بادشا و بادشہ +

گور — بواو مجہول قبر - بمعنی صحرا - اسی لیے خر وحشی کو گور خر اور مجازاً کبھی صرف گور بھی کہتے ہین

گورستان — قبرستان کا فقیر و معتمم - گور بمعنی قبر اور خان بمعنی اسیر باضافت مقلوب بمعنی سردار
و معتمم قبر گور خانہ قبرستان +

گوسفند — بھیڑ بطیب نر - بکری لیکن ہر ایک کا اطلاق دوسرے پر مجازاً آتا ہے فائدہ

گوش — عربی مین غنم عام ہے ضعنہ خاص بکری - ضان خاص بھیڑ +
بواو مجہول کان در گوش کردن توجہ سے سننا - یاد رکہنا گوشوار
و گوشوارہ جو زیور کان مین پہنا جاتا ہے +

گوشت — مشہور معنی ماس - گوشت بینج سفید گودا ہو جکو تری و غیرہ سے چھلکے کی نیچے نکلتا ہے

گوشم	دگوشانہ طرف دکنج خانہ +
گوگرد	بواو مجہول دکسر سوم گندک عربی کبریت +
گونہ	رنگ - غاز دیعنی بگونا - طرز وطور - روش وصفت قاعدہ وقانون
گوہر	بروزن جوہر وگہر موتی - ہر جوہر - اصل ونژاد - فرزند - ذات عقل جوہر اوسکا معرب
گوے	دگو بروزن سوے وگویند جس سے چوگان کھیلتے ہین - گریبان کی گنڈہی
گیاہ	بفتحتین مخفف گیاہ گھاس - مواشی کا چارہ گیا خوارہ گھاس کہا ہوا
گیتی	بیاے اول مجہول عالم سفلی جسمی مینو عالم علوی - زمانہ - زمین +
گیر	بیاے معروف لینا - گرفتن کا حاصل مصدر بروزن امر حاضر معروف
گیسو	بیاے مجہول عورتون کے لانبے بال جو سر کے دونون طرف پڑے ہوتے ہین اور یہ غیر لفظ ہین گیسوان جمع

حرف لام

لفظ عربی	مادہ	معنی وشرح الفاظ عربی
لاجرم	جرم	ناچار ناگزیر - بالضرور - لاحرف نفی اور جرم معنی چارہ سے مرکب ہے
لاحول	حول	مخفف ہی لاحول ولا قوۃ الا باللہ کا کہ مقام تعجب یا مقام خوف مین یا وسوسہ شیطانی دفع کرنے کے مقام پڑھتے ہین +
لامسہ	لمس	وہ ایک قوت ہی آدمی کے پوست مین جسکے سبب سے کسی چیز کے مس کرنے سے اوسکی نرمی سختی سردی - گرمی معلوم ہوتی ہی
لائق	لیق	درخور وموافق
لائم	لوم	نکوہش وملامت کرنیوالا - لوام - لوّم مبع +
لایعقل	عقل	لاحرف نفی لیعقل بالفتح وکسر قاف صیغہ واحد مضارع غائب

		عقل یعنی دانستن سے۔ فارسی مین بطور اسم کے بمعنی نادان مستعمل ہوتا ہی
لباس	لبس	بکسر اول جامہ و پوشش ✣
لبن	لبن	بفتحتین شیر یعنی دودہ۔ البان جمع ✣
لجام	لجم	بکسر لام لگام فارسی کا معرب ہی ✣
لحد	لحد	بالفتح قبر کی چورائی کا ایک طرف شگاف۔ الحاد۔ لحود جمع ✣
لحظہ	لحظ	بالفتح ایک بار گوشۂ چشم سے دیکھنا۔ لحظات جمع۔ فارسی مین مراد تھوڑا زمانہ ✣
لذّت	لذذ	بالفتح و تشدید ذال مزہ۔ لذات جمع ✣
لذیذ	لذذ	بروزن امیر بامزہ۔ لذاذ۔ لذّ جمع ✣
لطافت	لطف	بفتح اول باریک و نیک ہونا۔ نازک کو چیک ہونا لطیف فا۔
لطف	لطف	بالضم نرمی و نازکی و مہربانی۔ مہربانی کرنا۔ الطاف جمع
لطمہ	لطم	ایک بار تباچہ مارنا رخسار پر لطمات جمع لطمہ سنج مثل سخن سنج
لطیف	لطف	نہایت نیکوکار۔ نازک۔ مددگار ✣
لعّاب	لعب	بروزن صراف بہت کھیلنے والا۔ لاعب کا مبالغہ ✣
لعنت	لعن	بالفتح نفرین نیکی اور رحمت خدا سے دوری۔ لعان بکسر لعنات جمع ✣
لعین	لعن	بروزن امیر راندۂ درگاہ خدا و لعنت کردہ شدہ ✣
لقا	لقی	بکسر لام دیکھنا متصل ہونا۔ فارسی مین بمعنی چہرہ بھی مستعمل ہی مثل ماہ لقا
لقب	لقب	بفتحتین جو نام کہ تعریف یا مذمت پر دلالت کرے۔ القاب جمع
لقمہ	لقم	بالضم نوالہ۔ لقم جمع ✣
لکنت	لکن	بالضم ہکلانا جسکو فارسی مین گرفتگی زبان کہتے ہین۔ الکن ہکلا مرد۔ لکناء ہکلی عورت ✣

لؤلؤ	ل ء	بضم ہر دو لام موتی - لآلی جمع *
لئیم	ل ءم	بروزن امیر ناکس و بخیل - لئام بالکسر لؤماء جمع لئیمی بیائے مصدری ناکسی و بخیلی *
لمس	لمس	ہاتھ سے چھونا - لامس اسم فاعل مذکر - لاسہ مونث *
لوح	لوح	لکھنے کی تختی لکڑی کی ہو یا ہڈی یا اور کسی چیز کی الواح جمع - الاویح جمع الجمع
لوط	لوط	بالضم ایک پیغمبر علیہ السلام کا نام ہے حضرت ابراہیم علیہ السلام کے بھتیجے ہا - دان بن تارخ کے بیٹے تھے بیابان لوط ایک جنگل ہے فارس مین *
لون	لون	بالفتح رنگ مثل زردی سرخی وغیرہ قسم صورت شکل - الوان جمع
لوم	لوم	بالفتح نفرین و نکوہش کرنا - لائم فا - ملوم مف *
لہاۃ	لہو	بفتح لام گوشت کا ٹکڑا زبان کی صورت کا جو تالو کی جڑ مین لٹکتا ہے ہندی مین اسے اوکوا کہتے ہین - لہی - لہوات - لہیات جمع
لہو	لہو	بالفتح کھیل کہیانا - لاہی فا - زن و فرزند اور جو کہ عمل خیر سے باز رکھے
لیل	لیل	بالفتح رات - لیالی - لیایل جمع *
لیلۃ القدر	لیل قدر	بالفتح شب قدر کہ اوس رات کی عبادت ہزار مہینے کی عبادت سے بہتر ہے رمضان شریف کے عشرۂ اخیر مین کسی طاق رات مین وہ پڑتی ہے

معنی و شرح الفاظ فارسی

لابہ گر	خوشامد دعا خیری کرنے والا - چرب زبان مکار - لابہ بمعنی خوشامد دعا چرب زبانی و تملق و فریب اور گر کلمۂ فاعلیت سے مرکب ہے *
لاشہ	وہ بلا ممد ہا بڑا گدہا - مردۂ حیوانات خر لاشہ مرکب توصیفی یعنی خر لاغر

	و زبون و پیر معنی لاشہ سی لفظ خر کی تجرید کرتی ہی +
لاغری	مقابل فربہی و معنی باریکی +
لاف	کلام فضول و خودستائی و خودنمائی - لاف زدن - شیخی مارنا +
لال	بروزن مال گونگا سرخ رنگ یہ لفظ بمعنی اول ترکی ہی اور بمعنی ثانی ہندی فارسی مین مشترک +
لالہ	ہر خودرو پھول بالمطلق بکھین تو لالہ سرخ مراد ہی جسکا اندر سیاہ ہوتا ہی اور اگر کسی صفت کے ساتھہ بکھین گے مثلاً لالہ کبود - لالہ سبز تو وہی فرد خاص مراد ہوگی - لالہ سات قسم کا ہوتا ہی لالہ کوہی - لالہ صحرائی - لالہ شقائق - لالہ ارغوان لالہ دلسوز - لالہ دلسوختہ - لالہ نعمان - واقعات بابری مین ۳ قسمین لکھین ہین عجم
لالہ زار	جہان گل لالہ بکثرت ہو +
لالہ نعمان	ایک قسم کا لالہ ہی سرخ رنگ اندر سیاہ - لالہ خطائی بھی اوسکو کہتے ہین - بہار عجم
لانہ	بھڑ کا چھتا یعنی خانہ زنبور خصوصاً اور آشیانہ جانوران پرندو چرند عموماً -
لب	بالفتح ہونٹھہ لبان بالفتح جمع لب لب بدندان گزیدن تعجب کرنا - افسوس کرنا +
لبلاب	بکسر اول ایک گھاس ہی کہ درخت پر لپٹتی ہی اور کبھی درخت کو خشک کردیتی ہے فارسی مین اوسی عشقہ اردو مین عشق پیچہ کہتے ہین +
لختی	لخت بمعنی حصہ جزو - ٹکڑا - اور یا وحدت مراد تھوڑی دیر لختی گریست تھوڑی دیر رویا +
لرزہ	ولرزش ولرز - لرزیدن کا حاصل مصدر یعنی کپکپی +
لشکر	بالفتح سپاہ عسکر اوسکا معرب +
لکد	بفتحتین، یا لون سے مارنا +

ینہ	بالفتح مغز بادام کی ٹھٹائی یا ہر خوردنی جسمین مغز بادام زیادہ استعمال کیا گیا ہو - لوز بمعنی بادام - ینہ کلمہ نسبت لوز میہا جمع *
لن	بیائے مجہول کلمہ استدراک ہی - فارسی مین کبھی استثنا کی لیے بھی آتا ہی - لاکن حرف عربی کا امالہ ہی فامّن لاکن لفظ عربی ہی فارسی مین اوسکا امالہ اور تخفیف و اضافہ کرکے چھ طرح استعمال کرتی ہین - لاکن - لیکن - لیک ولیکن - ولیک - ولی *

حرف میم

عربی	مادہ	معنی و شرح الفاظ عربی
ل	اول	بفتح میم و مدّ الف جا بازگشت - مراد انجام *
ین	بین	کلمہ ما زائد بین بمعنی درمیان *
ته	مئی	بکسر میم و فتح ہمزہ بمعنی صد - ایک سو یا تمان تثنیہ دوسو - مئات بروزن کتاب جمع - رسم خط مین حرف یا اسمین زیادہ لکھتے ہین *
سرا	جری	بمعنی حال و سرگشت مستعمل ہی اور فارسی مین بمعنی ہنگامہ و گفتگو بھی شعرای عرب ماجریات اسکی جمع لاتی ہین اور درحقیقت یہ مرکب با ی موصولہ اور جری فعل ماضی ہی بمعنی لفظی وہ چیز کہ جاری ہوئی *
نمہ	حضر	وہ چیز کہ موجود ہو - فارسی مین مثل آمد کے بمعنی طعام بے التکلف کے جو موجود و طیار ہو مستعمل ہی اور درحقیقت کلمہ ما موصولہ اور حضر صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف ہی *
اغ	زیغ	اشارہ ہی طرف آیہ مازاغ البصر و ماطغی کے جسکا بیان مفصل

		لفظ محل مین ہو چکا +
ماسوا	سوء	ما بمعنی وہ چیز۔ سوا بمعنی غیر۔ وہ چیز کہ مغایر ہی۔ اسکی کیواسطے مضاف الیہ ضرور چاہیے مذکور ہو یا محذوف صفحہ ۴ ع دوچشم از ماسوا آنم یکیا
ماشطہ	مشط	مین مراد سوائے خدائے تعالےٰ یعنی عالم اور جو کچھ عالم مین ہے + کنگھی کرنے والی عورت مشط بالضم کنگھی اب عرف عرب و عجم مین ماشطہ و شاطہ دولون کی آراستہ کرنیوالی عورت کو کہتے ہین صفحہ ۲۳ مین بھی یہی معنی مراد ہین +
ماضی	مضی	گذرنیوالا۔ زمانہ گذشتہ۔ مقابل مستقبل +
مال	مول	چاہی ہوئی چیز۔ اور جو کچھ کہ آدمی کی ملک مین ہو۔ اموال جمع
مالک	ملک	خداوند چیز ے۔ کوئی چیز قبضہ و تصرف مین رکھنے والا۔ بادشاہ۔ ملاک جمع
مالوف	الف	خوگرفتہ۔ محبوب و مانوس اسم مفعول ہی الف بمعنی خوگرفتن و دوستی کرفتن
مامضی	مضی	گذری ہوئی چیز۔ ما اسم موصول اور مضی فعل ماضی ہی۔ ترجمہ جو چیز کہ گذری +
مائدہ	میدہ	خوان کھانا پنا ہوا اموائد جمع۔ قرآن شریف کی ایک سورت لفظ سورہ کو دیکھو
مائل	میل	میل کرنیوالا پھرنے والا جھکنے والا۔ مائلہ۔ میل جمع +
مبادرت	بدر	کسی چیز کی طرف دوڑنا۔ جلدی کرنا۔ سامنے لینا۔ مبادرفا —
مبارز	برز	جو شخص کسی سے لڑنیکو باہر نکلے۔ مبارزین جمع +
مبارک	برک	بفتح را مجنبہ و برکت کردہ شدہ۔ مقابل مشئوم +
مبالغہ	بلغ	بفتح لام بہت کوشش کرنا۔ کام کی انتہا تک پہونچنا۔ بہت بڑھا کر تعریف یا مذمت کرنا۔ فائدہ مبالغہ بمعنی اخیر کی تین قسمین ہین تبلیغ اغراق غلو۔ اگر مبالغہ عقلاً و عادۃً ہو سکتا ہو تو اوسے تبلیغ کہتے ہین اور جو عقلاً

		ممکن عادۃً غیر ممکن ہو اور سو اغراق اور دونون طرح غیر ممکن کو غلو کہتے ہین +
مبتلا	بلو	آزمایش کیا گیا بلا مین پڑا ہوا - اسم مفعول ہے تبتلی اسم فاعل
مبتنی	بنی	بالضم و تقدیم با پر نا ہے فوقانی و فتح نون بنایا ہوا و بکسر نون دیوار وغیرہ بنانے والا +
مبتدا	بدء	بالفتح آغاز و جاے آغاز - آفرینش و جاے آفرینش - آسکا ابتدا ہوا آسکا ابتدا ہونیکی جگہ
مبدل	ابدل	بدلا گیا بتشدید دال مفتوح اسم مفعول ہے تبدیل مصدر سے اور بسکون با و فتحہ دال غیر مشدد ابدال سے +
مبلغ	بلغ	بالفتح پہونچنا پہونچنے کی جگہ - پہونچنے کی حد و انتہا - فارسی مین بمعنی اندک و قلیل و بمعنی زر نقد مستعمل ہے - مبالغ جمع +
مبین	بین	ظاہر و روشن - بیان کیا گیا صف - مبین بکسر یاے مشدد فا - مبینات جمع
متاثر	اثر	بکسر ثا مشدد اثر و نشان قبول کرنیوالا - متاثرین و متاثرات جمع +
متاخرین	آخر	پچھلے لوگ - جمع متاخر -
متاذی	اذی	آزردہ و رنجیدہ ہونیوالا - ایذا پانے والا +
متاع	متع	فائدہ - وہ چیز جس سے فائدہ اوٹھائین - مال و اسباب - اشیاء جمع
متانت	متن	بفتحتین استوار و محکم ہونا - سخت و درشت ہونا - تمکین و درشتی و استوار
متجسس	جس	بضم میم و فتح تا خبر پوچھنے والا - تلاش کرنیوالا - متجسسین جمع
متحیر	حیر	بکسر یاے مشدد حیران و سرگشتہ - متحیرین جمع -
متر صد	رصد	امید وار - متر صدین جمع +
متصف	وصف	بتشدید صاد مفتوح و کسر یا صفت قبول کرنیوالا - ستودہ ہونیوالا
متظلم	ظلم	بتشدید لام مکسور ظلم کی فریاد و شکایت کرنیوالا - ظلم اوٹھانیوالا

متعاقب	عقب	بکسر قاف پیچھے آنیوالا۔ پیروی کنندہ۔ تعاقب بضم قاف مصدر پیروی کرنا
متعجب	عجب	عجب و شگفت مین آنیوالا +
متعلق	علق	بتشدید لام مکسور علاقہ رکھنے والا۔ لٹکنے والا۔ متعلقان فارسی جمع
متعہد	عہد	بتشدید ہے مکسور تازہ پیمان و عہد کرنیوالا۔
متغیر	غیر	بیاے مکسور مشدد پھرنیوالا۔ چونکہ رنج اور غضب مین چہرے کا رنگ بدل جاتا ہے اسلیے فارسی مین متغیر بمعنی رنجیدہ و ناخوش و غضبناک کے آتا ہے
متفحص	فحص	بکسر حاے مشدد کھوج کا کرنیوالا۔ تلاش کرنیوالا۔ متفحصین جمع
متفرق	فرق	بتشدید رے مکسور پراگندہ و پریشان متفرقین بفتح قاف۔ تثنیہ بکسر قاف جمع مذکر۔ متفرقات جمع مونث و جمع غیر ذوی روح۔
متفق	وفق	آپسمین ایک ہونیوالا۔ موافقت کرنیوالا۔ نزدیک ہونیوالا۔
متفکر	فکر	بکسر کاف مشدد۔ اندیشہ مند۔ اندیشہ کرنیوالا +
متقاصہ	قصر	کوتاہی کرنیوالا۔ باز رہنے والا۔ کوتاہی دکھانیوالا +
متکا	دکا	بضم میم و تشدید تا۔ تکیہ گاہ۔ تکیہ دہرو سا کرنا +
متکبر	کبر	اپنے آپکو بڑا سمجھنے والا جس کو بڑا سمجھنا مناسب ہو۔ گردن کش۔ مغرور
متمسک	مسک	بکسر سین مشدد چنگل مارنیوالا۔ سند ٹھہرانیوالا۔ بفتح سین سند و ساوند
متملک	ملک	زبردستی مالک ہونیوالا۔
متنبہ	نبہ	بکسر باے مشدد۔ بیدار و ہوشیار ہونیوالا +
متوجہ	وجہ	سنہ سامنے لانیوالا۔ مجازاً مہربانی کرنیوالا۔ دھیان کرنیوالا +
متوقف	وقف	دیر کرنیوالا۔ ٹھہرنیوالا۔ امید رکھنے والا۔
مثال	مثل	بکسر اول مانند۔ کالبد۔ اندازہ۔ فرمان شاہی و پروانہ صفت جزوی امثلہ و مثل جمع +

متابہ	ثوب	جانے کرد آمدن آب و باز گشتن مرد م فارسی مین یعنی مانند و مثل عربی مین مستعمل ہے
مثقال	نقل	بالکسر سونا تولنے کا ایک وزن ہے بقدر ساڑھے چار ماشہ کے مثاقیل جمع
مثل	مثل	بالکسر مانند و شبیہ و همتا و استان قصہ حدیث و صفت امثال جمع
مثنوی	ثنی	مثنیٰ بالفتح یعنی دو دو کی طرف نسبت ہے شعرا کی اصطلاح مین اوس نظم کو کہتے ہین جو تمام ایک بحر مین ہو اور سب کا مضمون ایک ہی قسم کا ہو اور ہر ایک شعر مین دو دو قافیے ہون اسی جہت سے مثنوی کہتے ہین کم سے کم دو شعر ہون زیادہ کی حد مقرر نہین بوستان سکندر نامہ زلیخا کریما سب مثنویان ہین مثنویات جمع +
مثوبت	ثوب	بفتح میم و ضمہ ثا یعنی ثواب و پاداش مثوبات جمع +
مجازات	جزی	بضم میم جزا و پاداش پاداش دنیا مجازی فا فائدہ مجازات مصدر مفرد ہے جمع نہین ہے آخر مین الف تا ہونے سے بعضے لوگ جمع کا واو ہو کا لکھا جاتے ہین +
مجاعت	جوع	بفتح میم بھوکا کہ بھوکا ہونا نقیض شبع جائع جوعان فا
مجال	جول	گھومنے کی جگہ یعنی میدان بفارسی مین یعنی قدرت وطاقت مستعمل ہے
مجالست	جلس	بالضم و فتح لام باہم بیٹھنا ہمنشینی مجالس فا +
مجاملت	جمل	بضم میم اول و فتح میم دوم کسی کے ساتھ نیکی اور خوبی کرنا مجامل فا
مجاورت	جور	ہمسائگی کرنا مسجد مین اعتکاف بیٹھنا مجاور بکسر واو فا
مجرب	جرب	بضم میم و فتح رای مشدد آزمودہ مجربات جمع +
مجرد	جرد	بضم میم و فتح رای مفتوح برہنہ کردہ شدہ مجازاً یعنی تنہا و خالی
مجلس	جلس	بالفتح و کسر لام جائے نشست مجالس جمع مجلس برخاستن مجلس برخاست کرنا +

مجمر	جمر	بالکسر بخوری سوز۔ عود سوز یعنی وہ ظرف جسمین اگر اور لوبان وغیرہ خوشبو جلاتے ہین
مجمل	مجمل	بالضم وفتح میم دوم جملہ اور فراہم کیا ہوا۔ مقابل مفصل +
مجموع	جمع	جمع یکجا فراہم کیا ہوا +
مجنون	جنن	دیوانہ۔ مجانین جمع بلقب قیس عاشق لیلیٰ +
مجیر الغزلان	جور غزل	مُجیر بالضم پناہ دینے والا مجھوڑا نیوالا۔ غزلان بالکسر جمع غزال بالفتح بچہ آہو معنی ترکیبی پناہ دینے والا ہرن کے بچون کا۔ لفظ غزلان مین زیادہ تفصیل گذر چکی ہے +
محابہ	حبو	محاباۃ بالضم میم حمایت کرنا۔ دنیا معاملے مین مروگذاشت کرنا۔ فارسی مین بمعنی اندیشہ وہراس وبجذف تا مستعمل ہے فائق فارسی مین اکثر ایسے مصادر ناقص باب مفاعلت کے آخر سے تے حذف کرکے استعمال کرتے ہین مثل مُدارا۔ محاذا۔ مواسا وغیرہ کہ اصل مین مدارات محاذات۔ مواسات تھا +
محاسبہ	حسب	بضم میم وفتح سین وبا کسی کے ساتھ شمار کرنا۔ مساہبہ کرنا۔ محاسب فا
محاسن	حسن	بفتحتین جمع محسن بالضم یعنی خوبی ونیکوئی ضد قبیح۔ مساوی بفتح میم مقابل فارسی مین بمعنی ریش ولحیہ بھی مستعمل ہے صاحب غیاث نے صراح ومنتخب کا حوالہ لکھا ہے لیکن ان دونون مین یہ معنی صراحۃً کسی طرح مذکور نہین البتہ قاموس مین لکھا ہے المحاسن المواضع الحسنۃ من البدن یعنی بدن کے مقامات خوبصورت کو بھی محاسن کہتے ہین چونکہ داڑھی سے چہرے کی رونق بڑھ جاتی ہے اگر مجازاً معنی ریش لیے جائین تو بہت بعید نہین +
محافظت	حفظ	بفتح فا وظا نگہبانی نگہبان ہونا کسی کا۔ محافظ فا

محامد	حمد	تعریفین - نیک خصلتین - جمع محمدۃ بفتح ہر دو میم +
محاورہ	حور	باتونمین ایک کا دوسرے کو جواب دینا - باہم کلام کرنا -
محبت	حب	بفتح میم دوستی - حبیب دوست +
محبوب	حب	جسکے ساتھ دوستی کیجاے یعنی دوست معشوق اسم مفعول ہے محبت کا
محبوس	حبس	قیدی - محبوسین جمع +
محتاج	حوج	حاجتمند - احتیاج مصدر - محتاجین جمع +
محترم	حرم	بزرگ - صاحب حرمت - احترام کا اسم مفعول ہے +
محراب	حرب	بالکسر مجلس مسجد کو اندر طاق اور خمیدہ در جو قبلہ کی طرف ہوتا ہے
محرم	حرم	بفتح میم در اناشایست جسکے ساتھ نکاح درست نہو اصل میں دو محرم یعنی صاحب حرمت تھا اب بحذف دو مستعمل ہے - واقف راز محارم جمع و بضم میم و تشدید راے مفتوح حرام کردہ شدہ +
محرمیت	حرم	محرم ہونا - واقف راز ہونا - لفظ محرم اور یا و تا مصدری سے مرکب ہے -
محروم	حرم	نیکبوتنی بازرکھا ہوا بے نصیب - بے روزی - نومید کیا ہوا -
محشر	حشر	اوٹھنے اور جمع ہونے کی جگہ - مراد قیامت +
محصل	حصل	بکسر صاد مشدد حاصل کرنیوالا بفتح صاد حاصل کیا ہوا محصل کلام خلاصہ کلام
محض	محض	بالفتح شیر خالص - ہر خالص چیز +
محقر	حقر	بروزن مظفر - چھوٹا اور خوار - ضد معظم +
محقق	حقق	بضم میم و کسر قاف اول مشدد تحقیق و ثابت کرنیوالا بات کو دلیل سے و بفتح قاف کو جو بات کہ تحقیق اور ثابت ہوگئی ہو فاش بات کو دلیل سے ثابت کرنیکو تحقیق کہتے ہین اور دلیل کو دوسری دلیل سے ثابت کرنیکو تدقیق - یہی فرق محقق و مدقق بکسر قاف اول صیغہ اسم فاعل

محک	حَکّ	بکسر میم و فتح حا و تشدید کاف کسوٹی سونے کی آزمایش کا پتھر۔ محاک جمع فارسی میں بغیر تشدید مستعمل ہے۔
محکم	حکم	بالضم استوار مضبوط +
محکمہ	حکم	بالفتح حکم دینے کی جگہ سماعت عدالت +
محل	حلل	بتشدید لام اوترنے کی جگہ۔ مجازاً ہر جگہ۔ قدر و منزلت۔ محال بتشدید لام مع۔ فارسی میں بغیر تشدید مستعمل ہے +
محلہ و محلہ	حل	بفتح میم و تشدید لام ایک جگہ بہت سی مجازاً شہر کا ایک حصہ جہاں آدمی رہتے ہوں +
محمل	حمل	بفتح میم اول و کسر میم دوم ہودا اونٹنی کا۔ کجاوہ اونٹ کا محامل جمع
محمود	حمد	ستودہ شدہ۔ اونٹنی کا نام جسکو ابرہہ خانہ کعبہ پر ڈھانے کو لایا تھا
محنت	محن	بالکسر آزمایش و بلا۔ فارسی میں بمعنی رنج و مشقت۔ محن جمع +
محو	محو	چھپانا اور پاک کرنا کسی چیز کا کسی چیز سے۔ ماحی فا۔ فارسی میں بمعنی زائل و معدوم۔ والہ و شیفتہ و عاشق +
محیط	حوط	احاطہ کرنیوالا۔ دائرہ۔ مجازاً دریائے شور۔
مخاصمت	خصم	بفتح صاد کسی سے دشمنی و خصومت کرنا۔ مخاصم فا۔
مخالطت	خلط	بفتح لام آمیزش کسی سے ملنا۔ مخالط فا
مخالفت	خلف	بفتح لام وفا کسی سے لڑنا۔ خلاف کرنا۔ مخالف فا
مخدرہ	خدر	بضم میم و تشدید دال مفتوح۔ زن پردہ نشین۔ خدر بالکسر پردہ ہر محفوظ
مخدوم	خدم	خدمت کردہ شدہ۔ آقا۔ مالک۔ مخادیم جمع۔
مخزن	خزن	بالفتح خزانہ جہاں گنجینہ رکھیں۔ مخازن جمع۔
مخلص	خلص	بکسر لام دوست خالص جسمیں بناوٹ و مکر نہو۔ ہر چیز کا خالص کرنیوالا

مخلوقیت	خلق	مخلوق ہونا و پیدا ہونا۔ مخلوق اور یا وتائی مصدری ہے مرکب ہے
مخنث	خنث	مشدیدنون مفتوح وہ مرد جسکی ہاتھ پاؤ نہیں لیت و نرمی عورتوں کی طرح ہو ہندی میں نامرد مخنث طبیعت والوں کی ایسی طبیعت کرنے والا فاعل اور مونث میں ہجڑا اور زنانہ جو بولا جاتا ہے اسکے معنی میں باہم بہت فرق ہے زنانہ تو مخنث ہی جیسا لکھا گیا ہجڑا وہ شخص جو عضو تناسل کو کٹوا ڈالے اور عربی میں مجبوب کہتے ہیں اور جو انثیین کٹوا ڈالے وہ بھی ہجڑا ہی اور عربی میں خصی کہتی ہیں ہاں خنثی وہ ہے جسکے سامنے دونوں علامتیں مرد و عورت کی ہوں بفتوائے شرع اختیار دیا گیا کہ جسر اختیار کرنے والا فارسی میں تعین کرے
مخیر	خیر	
دائم	دوم	بالضم شراب و ہمیشہ
دار	دار	بفتحتین گھر منہ یعنی شہر سا کیا شہر کا نام ہی ہو بغداد کو تر جمہ نہ شہر وان کا پایہ تخت تھا چونکہ بہت بڑا شہر تھا مدائن یعنی بہت سے شہر اوسکا نام رکھا گیا اسطرح اوسکی ارض بہت ہے
دبر	دبر	بالضم و کسر باء ہجا جانا۔ اصطلاح اہل نجوم میں پیچھے جانے والے اور سامنے آنے والے سعد و نحس کو کہتے ہیں قصد کرنے کے دبر بمعنی بدبخت بے دولت اقبال یعنی ہر حالت دولت و اقبال استعمال کرتے ہیں صفحہ ۱۴۱ میں مصنف ہر سو ذری نکرد دیدن نکشد غل مدہی میں بھی ہر دو جا مدہی کی جا مصدری معنی قوت
مدت	مدہ	بالضم و تشدید دال ایک حصہ زمانے کا۔ مدد جمع۔
مدح	مدح	تعریف کرنا۔ مادح فاعل۔ ممدوح مفعول

مدخل	دخل	بالفتح بمعنی دخل آنا - داخل ہونا - مداخل جمع فارسی مین مرادف درآمد +
مدد	مدد	بفتحتین یاری گری - اعانت +
مدرسہ	درس	بفتح اول وسکون دوم وفتح سوم جاے درس وسبق پڑہانے کا مکان - مدارس جمع
مدعا	دعو	بالضم وتشدید دال مفتوح جس چیز کا دعوی کیا جاے - سبکی ارزو کیجاے
مدعی	دعو	بالضم وکسر دال مشدد دعوی کرنیوالا +
مدور	دور	بروزن مظفر گول +
مذاق	ذوق	بفتح میم چکہنا محل ذائقہ - فارسی مین انجا میتابی شوق میش معشوق +
مذکور	ذکر	ذکر کیا گیا - یاد کیا ہوا - فارسی مین بمعنی ذکر بھی آتا ہے +
مذلت	ذلل	بفتح ذال وتشدید لام مفتوح - خواری +
مذمت	ذمم	بفتح ذال وتشدید میم مفتوح بدی وبرائی کرنا +
مذہب	ذہب	بالفتح جانا - جگہ جانیکی - وقت جانیکا - مجازاً بمعنی راہ وروش وغیرہ
مراجعت	رجع	بفتح جیم وعین پھیرنا کسی بات پھیرنا - مراجع فا
مراد	رود	مقصود ومطلب اسم مفعول ارادہ - مُرید فا مرادات جمع اسکی نصی نا اور بے دونون سے آتی ہے +
مراقب	رقب	بضم میم وکسر قاف ہمیدرکھنے والا - ڈرنیوالا حضرات صوفیہ کی اصطلاح مین مراقبہ حضوردل سے خدا کی طرف توجہ کرنا اور اوسکے ماسوا کا خیال دلمین نہ لانا - سالکان طریقت کو ابتدائی تعلیم مراقبہ سے کیجاتی ہی کہ مرشد کے سامنے یا تنہا دوزانو بیٹہکر سر جہکا کر آنکہین بند کرکے دل مین خیال وتوجہ الی اللہ کرتے ہین - مراقب بمعنی مراقبہ کرنیوالے کے بھی ہی صفحہ ۱۰ مصرعہ ۱ مراقب نشستم چو نیم سحر مین بھی معنی مراد ہین +

مربوط	ربط	بندہا ہوا۔
مرتبہ	رتب	پایگاہ۔ پایہ۔ رتبہ۔ مراتب جمع +
مرثیہ	رثی	بالفتح مردے پر رونا اور اوسکے صفات بیان کرنا اور وہ شعر جو مردے کے غم مین اوسکی بیان اوصاف مین کہے جائین۔ مراثی جمع +
مرجان	مرج	بالفتح چھوٹے موتی۔ اور ایک قسم کی سرخ دوائی ہین اور وہ شاخ درخت دریائی کی ہے۔ منتہی الارب اس سرخ لکڑی کو مونگا کہتے ہین۔ غیاث مین مرجان۔ اسی معنی اخیر مین مستعمل ہے صفحہ ۸۰۱ (روضہ مرجان شہد) مین بھی مونگا مراد ہے
مرجع	رجع	بالفتح وکسر جیم جاے بازگشت وبازگشتن۔ مراجع جمع +
مرحبا	رحب	مرحب بالفتح فراخی وجاے فراخ وکشادہ۔ عرب یہ کلمہ مسافر کے آنے کے وقت اوسکی تعظیم وتسکین واظہار محبت کے لیے کہتے ہین الف علامت تنوین نصبی ہے اور ناصب اسکا محذوف۔ اصل مین اتیت مرحبا تھا یعنی تو جاے فراخ وکشادہ مین آیا بہت آرام پائیگا۔ اور کبھی مرحبا واہلا کہتے ہین یعنی جاے کشادہ اور اہل مین تو پہنچا وشتاب الفت ومحبت اختیار کر۔ فارسی مین مرحبا زدن ومرحبا کردن بمعنی مرحبا گفتن کے آتا ہے اور کبھی لفظ مرحبا کو بجاے شاباش کلمہ تحسین کے بھی استعمال کرتے ہین صفحہ ۱۲ ع وزدست دوست گر ہمہ مرحبا رسد مرحبا یعنی مرحبا برآاوست بیاید وبدہد +
مرحلہ	رحل	بالفتح وفتح حا مسافرون کے اوترنے کی جگہ یعنی منزل۔ مراحل جمع مرحلہ فانی دنیا +
مرحمت	رحم	بالفتح بخشنا۔ مہربانی کرنا۔ مراحم جمع +

مرصع	رصع	بفتح صاد مشدد جڑاؤ جسمین جواہرات جڑے ہون اسم مفعول کی ترصیع کا بمعنی نشاندن جواہر در چیزے ۔ شرف صنع ادس شرکو کہتی ہین جسمین ایک فقرے کے الفاظ دوسرے فقرہ کے الفاظ کے ہموزن وہم سجع ہون +
مرکب	رکب	بالفتح سواری چوپایہ ہو یا کشتی ۔ مراکب جمع مرکب بین تا بوت ۔ بہائم
مرکز	رکز	دائرے کا درمیان ۔ جائے باش مردم فیاما گاہ لشکر ۔ مراکز جمع
مروت	مرر	بضمتین وتشدید واو مفتوح ۔ مردمی +
مروّج	روج	بفتح واو مشدد رواج دہاری ۔ بکسر واو رواج دینے والا +
مروّق	روق	صاف کی ہوئی شراب وغیرہ جسمین سیل نہو +
مرہم	رہم	بالفتح زخم کے اچھا ہونے کے لیے جو زخم پر رکھتے ہین ۔ معرب ملہم +
مزابل	زبل	بکسر با جمع مزبلہ بفتح میم و با جہان لید ۔ گوبر وغیرہ نجاست ڈالتے ہون +
مزاج	مزج	بالکسر طبیعت اور جو کیفیت چند چیزون کے ملنے سے پیدا ہو ۔ افراد جمع
مزاح	مزح	بالکسر خوش طبعی وخوش طبعی کرنا ۔ ممازح فاعل بالفتح وتشدید زا ہنسی خوش طبعی کرنیوالا +
مزار	زور	بالفتح جائے زیارت مزارات جمع ۔ فارسی مین کسی بزرگ کی قبر کو کہتی ہین بھی معنی صفحہ ۱۲ ع مزارش زیارتگہی ساختند مین مراد ہین +
مزرعہ	زرع	بالفتح کشت زار ۔ مزارع بفتح جمع +
مزید	زید	افزون وافزونی +
مساء	سوء	بدون زن سماء ۔ شام خلاف صباح
مساجد	سجد	بالفتح جمع مسجد بکسر جیم عبادت خانہ اہل اسلام +
مماس	مس	بالکسر مالش ۔ مس کرنا ۔ چھونا +

مسافت	سوف	بعد و فاصلہ میان منازل۔ سوف بالفتح سونگھنے کو کہتے ہیں سو جب مین جانیوالے کارہنما راہ کی مٹی سونگھکر پہچانتا تھا کہ راستہ صحیح ہے یا غلط مسافت اوس سونگھنی کی جگہہ کو کہتے تھے اب یعنی فاصلہ مقرر ہوگیا
مسافر	سفر	سفر کرنیوالا۔ مسافت کا طی کرنیوالا۔
مساکین	سکن	جمع مسکین یعنی غریب و محتاج کہ کچھہ نرکھتا ہو
مسائل و مسئلہ	س ل	سوال۔ مسائل جمع۔ سوال کرنا۔ مانگنا۔ درخواست کرنا شائل فا۔ سوال
متاصل	اصل	بالضم و فتح صاد جڑ سے اوکھاڑا گیا۔ تباہ و برباد کنایہ ہے
مستجاب	جوب	مقبول۔ قبول کیا گیا +
مستحق	حقق	تشدید قاف مستوجب سزاوار۔ فارسی مین بغیر تشدید
مستظہر	ظہر	بالضم و کسر ظا قوی پشت شونده۔ مدد چاہنے والا +
مستعار	عور	بالضم عاریت مانگی ہوئی چیز۔ استعار مصدر۔ عاریت مانگنا مستعیر فا
مستعان	عون	مدد مانگا گیا جس سے مدد طلب کیجاے۔ استعانت مصدر مستعین فا
مستغفر	غفر	بکسر فا بخشش چاہنے والا مستغفری بیا مصدری یعنی استغفار بخشش چاہنا
مستغنی	غنی	بکسر نون بے پرواو بے حاجت۔ استغنا مصدر کا اسم فاعل ہے۔
مستمع	سمع	سننے والا مستمعین جمع۔ استماع مصدر مستمعان فارسی جمع +
مستور	ستر	پوشیدہ۔ عربی مین بمعنی ساتر کبھی آتا ہے جیسے حجاب مستور یعنی حجاب پوشیدہ
مستولی	ولی	قبضہ پانیوالا۔ انتہا کو پہونچنیوالا۔ استیلا مصدر کا اسم فاعل ہے
مسجد	سجد	بکسر جیم عبادت خانہ اہل اسلام و مسجد بفتح جیم جاے سجدہ و پیشانی وغیرہ عضو جو سجدہ مین زمین پر لگتے ہین۔ مساجد دونون کی جمع +
مسجود	سجد	مراد مسجود الیہ جسکی طرف سجدہ کیا جاے +
مسطور	سطر	لکھا گیا۔ سطر مصدر لکھنا۔ ساطر اسم فاعل +

مسلمین	سلمن	لفظ مسالمین دیکھو +
مسالک	سلک	مسلک یہ راہ یہ مصدر بمعنی رفتن سلوک کا اسم ظرف ہے۔ مسالک جمع +
مسلّم	سلم	بضم میم و تشدید لام مفتوح یا ور یقین کیا ہوا سپرد کیا گیا۔ سلام رکھا گیا
مسلوک	سلک	یا چھوڑا گیا۔ یا راہ چلنا۔ سلوک و سلک بالفتح متعدی راہ چلنے کے معنی
		ہین ہی آیا ہی یہ اسم مفعول اوس متعدی سے ہے صفحہ ۱۰، طریق سرکشی
		مسلوک خواہد داشت یعنی لوگون کو اس راہ چلائیگا۔ یا مسلوک مصدر
		ہی بمعنی راہ چلنے کے ہے اوسوقت مین یہ معنی ہونگے کہ خود راہ سرکشی چلیگا
مسمار	سمر	بالکسر میخ۔ کیلا۔ مسامیر جمع +
مشابہت	شبہ	بفتح باو ہا مانند ہونا۔ مشابہ فا +
مشارب	شرب	بفتح میم و کسر را جمع شربۃ ایک پیاس پانی +
مشاطہ	شطط	بالفتح و تشدید شین ماشطہ کا مبالغہ اور فارسی مین بتخفیف شین بھی
		آتا ہے باقی معنی لفظ ماشطہ مین دیکھو +
مشام	شمم	بفتح میم اول و تشدید میم دوم جمع مشمۃ بمعنی محل بوئیدن و محل قوت
		شامہ چونکہ قوت شامہ دماغ کے قریب ہے اسلیے فارسی مین اسکا
		ترجمہ دماغ کرتے ہین اور سر و اور بغیر تشدید میم اسکا استعمال کرتے ہین
		اور اسکی جمع شامات لاتے ہین +
مشاورت	شور	بضم میم و فتح واو کسی سے صلاح مشورہ کرنا۔ مشاور فا
مشئوم	شءم	مرد بدفال۔ بدشگون۔ مقابل مبارک۔ مشائیم جمع +
مشاہدہ	شہد	بضم میم و فتح ہا دیکھنا۔ معائنہ کرنا۔
مشایعت	شیع	بفتح یا کسی کے پیچھے پہونچنا۔ کسی کو رخصت کرنے جانا۔ استقبال
		بمعنی پیشوائی اسکا مقابل ہے +

مشتری	شری	بالضم وکسر اخیر دار یعنی والے کو بھی کہتے ہین لغات اضداد سے ہے مگر مشہور پہلے معنی مین ہے - ایک ستارہ ہے آسمان ششم پر جسے قاضی فلک کہتے ہین اہل تنجیم اوسے سعد اکبر جانتے ہین فارسی برجیس - ہندی برہسپت +
مشتمل	شمل	درگیرندہ - احاطہ کرنے والا - اشتمال مصدر +
مشرف	شرف	بضم میم وسکون شین وکسر راء واقف ہونیوالا - بلندی سے دیکھنے والا - وبفتح شین وتشدید راء مفتوح بزرگی یافتہ +
مشرق	شرق	آفتاب نکلنے کی جگہ - مقابل مغرب - مشارق جمع +
مشروب	شرب	جو چیز پی جاے +
مشروط	شرط	جو چیز کسی پر موقوف رکھی گئی ہو یعنی جسمین کچھ شرط لگائی گئی مثلاً وضو صحت نماز کے لیے شرط ہے تو صحت نماز مشروط ہوئی کہ وضو پر موقوف ہے اور صحت نماز مین وضو کی شرط لگائی گئی ہے +
مشعل	شعل	بالفتح قندیل وپلیتہ - مشاعل جمع +
مشغول	شغل	کسی کام مین لگا ہوا مشغولی بیاے مصدری کام مین رہنا -
مشفق	شفق	بروزن محسن مہربان نصیحت کرنیوالا - ڈرنیوالا +
مشقت	شقق	بالفتح وتشدید قاف سختی ودشواری مشاق بتشدید قاف جمع
مشقق	شقق	بروزن معظم شگافتہ شدہ - پھاڑا ہوا تشقیق بھی دو قاف کا اسم مفعول ہے +
مشکل	شکل	پوشیدہ ومشتبہ کام - مراد دشوار مشکلات جمع +
مشورت	شور	بالفتح وکسر اصلاح لینا +
مشہور	شہر	آشکارا - شہرت بالضم یعنی آشکارا کردن کا اسم مفعول +

مشیت	شی	بفتح میم خواست وخواہش مطلق کہنے سے خواہش خدا مراد ہوتی ہے
مشیر	شور	اشارت کا اسم فاعل ہے اشارہ کرنیوالا اور فرمانروا لاچونکہ صلاح دینے مین بھی ایک گونہ اشارہ ہوتا ہے اسلیے فارسی مین مشیر صلاح دینے والے کے معنی مین مستعمل ہے +
مصاحبت	صحب	ساتھ رہنا ہمنشین یار رفیق ہونا - مصاحب فا -
مصادرت	صدر	بضم میم وفتح دال گناہ کا تاوان لینا یعنی جرمانہ +
مصالح	صلح	جمع مصلحت یعنی نیکی وہ چیز جس سے اور چیزون کی درستی کرین ضد مفاسد
مصحف	صحف	بالضم وفتح حا قرآن شریف - مصاحف جمع منتہی الارب صراح مین لکہا ہے مصحف کراسہ اور برہان مین لکہا ہے کراسہ بالضم مصحف وکلام خدا را گویند چونکہ مصحف اصل لغت مین اوس کتاب کو کہتے ہین جسمین صحیفے جمع کیے جاہین اسلیے صاحب منتہی الارب نے قرآن شریف کو مصحف کہنے کی وجہ بھی لکہدی - لانہ جمعت فیہ الصحائف یعنی اسلیے کہ اوسمین صحیفے جمع ہین کہ ہر ایک رسالہ گویا ایک ایک صحیفہ ہے +
مصر	مصر	بالکسر ایک شہر خاص کا علم ہے جو کنارہ رود نیل واقع ہے - اور ہر شہر کو بھی مصر کہتے ہین اسکی جمع امصار +
مصطفےٰ	صفو	برگزیدہ مقبول لقب حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم +
مصلحت	صلح	بالفتح نیکی صلاح کار ضد مفسدہ - مصالح جمع +
مصور	صور	بالفتح واو مشدد آفریدہ وصورت کردہ شدہ وبکسر آن آفرینندہ وصورت گر
مصیبت	صوب	بالضم غم وسختی جو آدمی کو پہونچے - مصائب جمع +
مضایقہ	ضیق	دشواری کرنا اور تنگ پڑنا +
مضبوط	ضبط	نگاہ پختہ شدہ +

مضطر	ضرر	بالضم وتشدید را بیچارہ وحاجتمند۔ فارسی مین بغیر تشدید مستعمل ہی
مضطرب	ضرب	دودلہ یعنی گھبرانیوالا وتباہ ہونیوالا۔ حرکت کرنیوالا +
مطابق	طبق	موافق و برابر ہونیوالا +
مطاعم	طعم	کھانے۔ جمع مطعم بالفتح مصدر میمی بمعنی اسم مفعول خوردنی +
مطاوع	طوع	فرمانبرداری کرنیوالا۔ دوسرے کے ساتھ موافقت وسازگاری کرنیوالا۔
مطبخ	طبخ	بروزن منکن کھانا پکانے کی جگہہ باورچیخانہ مطبخی بنانے نسبت باورچی
مطبق	طبق	بروزن معظمۃ درتہ کی ہوئی طبق بمعنی تہ سے ماخوذ ہی خاک مطبقہ زمین کو ساتہ تہ یعنی سات طبقے اوسمین ہین +
مطعوم	طعم	جو چیز کھائی جاے +
مطلا	طلی	طلا کیا ہوا۔ طلا بکسر عربی مین ایک قسم کا روغن ہی جسمین قطران کھچڑی اور جو پتلی چیز بدن پر چپڑی جاوے وہ بہی طلا ہے تطلیہ اوسی کا مصدر اور مطلا اسم مفعول۔ فارسی مین مطلا بمعنی مذہب زر اندود سونا چڑہی ہوئی چیز کے مستعمل ہے صفحہ ۱۱۶ امین لجام مطلا سے بہی یہی مراد ہی۔ اس معنی مین یہ لفظ مثل عزلف کے عربی مین بالکل غلط ہی کہ طلا بمعنی زر لفظ فارسی ہی اوسکا اسم مفعول بطور عربی کے کیونکر صحیح ہوسکتا ہی۔ ہان اگر یہ کہین کہ سونا پتلا کرنے کے بعد طلا عربی بمعنی دوم مین داخل ہوگیا تو بہ نسبت عزلف کے کسیقدر تاویل وتصحیح ہوسکتی ہی
مطلع	طلع	بالفتح ستارے۔ چاند سورج نکلنے کی جگہہ مطالع جمع۔ وبالضم وتشدید طا وکسر لام واقف +
مطہرہ	طہر	بالکسر والفتح وہ برتن جس سے طہارت کرین جیسے لوٹا۔ مطاہر جمع
مطیع	طوع	بالضم فرمانبردار۔

مظالم	ظلم	بفتح میم وکسر لام جمع مظلمہ بکسر لام یعنی ستم وداد خواہی +
مظلوم	ظلم	ستم دیدہ ستم رسیدہ مظلومین جمع +
معاش	عیش	بفتح میم زندگانی اور وہ چیز کہ اوسکے سبب سے زندگی بسر کیجاے
معاصی	عصی	جمع معصیت بکسر صاد نافرمانی کرنا۔ گناہ کرنا +
معالجہ	علج	بفتح لام دوا علاج کرنا۔ معالج بکسر لام فا و بفتح لام مفا
معالی	علو	جمع معلاۃ بالفتح یعنی بزرگی وبلندی قدر و منزلت +
معاملہ	عمل	بفتح میم دوم کسیکا کسی کام کی تکلیف دینا +
معانی	عنی	جمع معنی جو لفظ سے سمجھا جاے۔ جو کسی چیز سے مقصود ہو +
معاون	عون	مددگار۔ معاونین جمع +
معاونت	عون	آپسمیں مدد کرنا۔ معاون فا
معبر	عبر	معبر بالفتح دریا کے کنارے اوتر نیکا گھاٹ و بالکسر کشتی و پل اور جو چیز کہ عبور کا ذریعہ ہو معابر جمع۔ و بضم عین و کسر باء مشدد خواب کا حال اور خواب کا انجام بیان کرنیوالا تعبیر کا اسم فاعل و بفتح باء تعبیر کردہ شدہ۔ و مطلب و معنی
معبود	عبد	جسکی پرستش و بندگی کیجاے اسم مفعول عبادت۔ عابد فا
معترف	عرف	بکسر را اقرار کرنیوالا اپنے گناہ کو ماننے والا پہچاننے والا معترفین جمع
معتصم	عصم	چنگل مارنیوالا معتصم باللہ لقب ہے ابو اسحق بن ہارون الرشید کا جو خلفاے عباسیہ سے آٹھوان خلیفہ گذرا +
معدہ	معد	بالکسر آدمی کا وہ عضو جسمیں کھانا رہتا اور ہضم ہوتا ہے جیسے جانوروں کا اوجھ۔ معد بفتح اول و کسر دوم و بالعکس جمع +
معذور	عذر	بہانہ کیا گیا۔ معاف رکھا گیا +

معرض	عرض	بالفتح کسی چیز کے ظاہر کرنے کی جگہ۔ معارض جمع و بالضم منہ پیش والا و بتشدید راء ملسوآمادہ کرنیوالا۔ اسم فاعل تعریض یعنی بیت آوردن بسے و انکاری
معرفت	عرف	بالفتح شناخت کرنا یا دانستگی کے بعد جاننا۔ عارف فاعل معروف مفعول **فائدہ** علم و معرفت مین فرق یہ ہے کہ علم کلیات و غیر محسوسات کے جاننے کو کہتے ہین اور معرفت جزئیات و محسوسات کے جاننے کو اور معرفت مین کبھی پھر نادانی بھی ہوتی ہے نہ علم مین اسلیے اللہ تعالی کی صفت مین علم آتا ہے نہ معرفت یعنی اوسی علم کو ہم معرفت کہتے ہین
معروف	عرف	شناختہ و مشہور۔ معارف جمع +
معزز	عزز	بروزن معظم عزیز و احمند و توانا کیا ہوا۔ تعزیز مصدر +
معزل	عزل	بالفتح و کسر زا یکسو و کنارہ و گوشہ۔ معازل جمع +
معزول	عزل	بیکار و جدا و یکسو کیا ہوا۔ عزل بالفتح کا اسم مفعول معزولی بیائے مصدری بیکاری +
معصیت	عصی	گناہ۔ نافرمانی نافرمان کرنا۔ معاصی جمع +
معطر	عطر	بروزن معظم خوشبو بہرا ہوا۔ معطرہ مونث +
معطل	عطل	بروزن معظم بیکار بے شغل۔ فرو گذاشتہ +
معکوس	عکس	اوٹا کیا ہوا یعنی آخر کو اول اول کو آخر مین لایا گیا۔ جیسے مرد کا معکوس درم +
معلق	علق	بتشدید لام مفتوح لٹکایا ہوا کسی پر موقوف رکھا ہوا دروازہ بند کیا ہوا
معلوم	علم	جانا ہوا۔ یقین کیا ہوا۔ معلومات جمع +
معمور	عمر	آباد۔ بیت المعمور آسمان پر ایک گھر ہے خانہ کعبہ کے مقابل پر معمورہ آبادی
معنی	عنی	بالفتح و فتح نون و الف در آخر جو لفظ سے سمجھا جاے۔ جو کسی چیز کی مقصد و معانی جمع۔ فارسی مین بکسر نون و بیا مرادف مضمون مستعمل ہے

		معنی پیچیدہ مشکل مضمون کو کہتے ہین اور کبھی صفت باطنی اور مطلب واقعی کی جگہہ استعمال کرتے ہین *
متعول	عول	بضم میم تشدید واو مفتوح معتمد - اعتماد - مدد مانگا گیا *
معہود	عہد	دیدہ و شناختہ و نگاہ داشتہ شدہ *
معیّن	عین	بتشدید یا خاص کیا ہوا - واضح کیا ہوا *
مغرب	غرب	بکسر را آفتاب ڈوبنے کی جگہہ - ضد مشرق - مغارب جمع *
مغفل	غفل	بروزن مشدد نادان و کند ذہن *
مفاخر	فخر	بکسر خا بزرگیان - اسباب نازش - جمع مفخرۃ -
مفاد	فید	بالفتح مصدر میمی بمعنی مفعول ہے فید بمعنی حصول سے مثل قول و مقال کے کہتے ہین فادت لہ الفائدۃ یعنی حاصل شد برای او فائدہ صفحہ ۱۸۳ ع مفاد سخن اینکہ ای نفس ازان یعنی محصول سخن اینکہ *
مفارق	فرق	بالفتح و کسر را جمع مفرق میان سر جہان مانگ بالوغین نکالتے ہین
مُفتَرا	فری	جھوٹ لگایا ہوا - جھوٹ لگانا - مفتریات جمع *
مفترق	فرق	پراگندہ و جدا ہونیوالا - افتراق کا مصدر *
مُفَصَّل	فصل	بروزن معظم جدا جدا کیا ہوا - صاف بیان کیا ہوا تفصیل مصدر *
مفصل	فصل	بروزن مجلس بدن کا جوڑ - دو ہڈیون کے ملنے کی جگہہ - مفاصل جمع
مفلس	فلس	محتاج بے پیسے والا فائدہ مفلس باب افعال کا اسم فاعل ہے اور اس باب کا ایک خاصہ سلب ماخذ ہی اسلیے افلاس بمعنی سلب و نیستی فلس کے ہوا *
مقابر	قبر	بفتح میم و کسر با جمع مقبرہ بمعنی گورستان *
مقابل	قبل	اسم فاعل ہے مقابلے کا جو اسکے بعد مرقوم ہی *

مقابل	قبل	بفتح با آپسمین برابری کرنا۔ سامنے کرنا۔ برابر ہونا۔ مقابل فا
مقاتلہ	قتل	آپسمین جنگ کرنا۔ قتل کرنا۔ مقاتل فا
مقادیر	قدر	جمع مقدار یعنی اندازہ چیز و توانائی +
مقارن	قرن	یار و رفیق اور ساتھی ہونیوالا۔ مقارنت و قران مصدر +
مقام	قوم	بالفتح کھڑے ہونے کی جگہ۔ ٹھہرنے کی جگہ کسی جگہ آرام کرنا۔ ٹھہرنا بضم میم جائے قیام قیام کرنا۔ مقامات جمع +
مقاومت	قوم	کسی کے ساتھ برابری کرنا کشتی وغیرہ میں +
مقبل	قبل	بالضم و کسر با سامنے آنیوالا متوجہ ہونیوالا۔ مقبد بر۔ فارسی میں بمعنی صاحب اقبال و دولت۔ زیادہ تفصیل لفظ مدبر میں گذری
مقبول	قبل	پذیرفتہ۔ مقبولین جمع +
مقدار	قدر	اندازہ چیز و توانائی مقادیر۔ مقدارات جمع +
مقدرات	قدر	بضم میم و فتح دال مشدد جمع مقدر یعنی تقدیر و اندازہ کردہ شدہ مقدرات گردگاری تقدیرات الٰہی جو تقدیر خدا نے بندوں کی مقرر فرمادی ہے
مقدم	قدم	بضم میم و فتح دال مشدد پیش کیا ہوا مقدم پیشوا ان پیشوائے اہل یونان
مقدور	قدر	قدرت و توانائی۔ جس چیز پر قدرت ہو +
مقراض	قرض	قینچی۔ مقاریض جمع +
مقرب	قرب	بفتح راے مشدد نزدیک رکھا گیا قبولیت کے سبب سے۔ مقربین جمع
مقرر	قرر	بفتح راے مشدد اول ثابت اور ٹھہرا ہوا۔ مقرر کیا ہوا +
مقصر	قصر	بکسر صاد مشدد کام میں سستی کرنیوالا۔ کام سے باز رہنے والا۔
مقصود	قصد	مطلب مراد۔ مرادف مقصد اوسکی جمع مقاصد +

مقصور	قصر	کوتاہ کیا گیا۔
مقصورہ	قصر	چھوٹا گھر۔ دواہن کے لیے آراستہ کیا ہوا گھر۔ مقاصیر جمع +
مقفا	قفو	پیچھے بھیجا ہوا۔ قافیہ دستار مقفی جنوروں پگڑی باشملہ چھوڑی ہوئی۔
مقلد	قلد	بکسر لام مشدد پیرو۔ صفحہ ۱۱ میں وان مقلد سو مراد قصہ نوشتہ خضر کا پیرو
مقلوب	قلب	اوٹا ہوا جیسے کرم کا مقلوب مرگ +
مقید	قید	تشدید یا مفتوح بند کردہ قید کیا ہوا۔ مقائید جمع +
مقیم	قوم	ٹھہرنے والا۔ آرام کرنیوالا کسی جگہ قائم رکھنے والا۔ مقیمین جمع
مکارم	کرم	بفتح میم دکسر را جمع مکرمہ بضم را بمعنی بزرگی و بخشش و مروت +
مکارہ	مکر	بروزن علامہ فریب دینے والی۔ بداندیش +
مکاری	مکر	فریب دینا مرکب ہے مکار بروزن شہ اور یائے مصدری سے
مکافات	کفی	بالضم عوض کرنا۔ مکافی فا۔
مکالمہ	کلم	آپسمیں بات کہنا۔ جواب دینا +
مکدر	کدر	تیرہ۔ عیش مکدر۔ خراب زندگی +
مکر	مکر	بالفتح فریب۔ مکور جمع +
مکرر	کرر	بفتح رای اول مشدد بار بار پھیرا گیا۔ تکریر۔ تکرار مصدر +
مکرم	کرم	تشدید را مفتوح بزرگ گرامی کیا ہوا۔ عیبوں سے منزہ کیا ہوا
مکرمت	کرم	بضم را بزرگی و بخشش و مروت۔ مکارم جمع +
مکروہ	کرہ	ناخوش و ناپسندیدہ۔ سختی و شدت۔ مکروہات جمع +
مکمل	کمل	تشدید میم دوم مفتوح تمام کیا ہوا۔ درست و نیک کیا ہوا۔
مکنت	مکن	بالضم قدرت و توانگری +
ملابس	لبس	بکسر با جمع ملبس بالفتح و فتح با بمعنی جامہ و پوشش +
ملاح	ملح	بروزن شداد یہی عربی لفظ اردو میں بھی مستعمل ہے کشتی بان کو کہتے ہیں

		جو کشتی کھینا اور لوگونکو بذریعہ کشتی دریا سے عبور کراتا ہے *
ملازم	لزم	بالضم ہمیشہ کسی کے ساتھ رہنے والا - ملازمت بضم زا کا اسم فاعل
ملاقات	لقی	دیکھنا اور پاس پہونچنا - ملاقی فا -
ملالت	ملل	بالفتح غمگین ہونا - تھک جانا - ملول فا
ملامت	لوم	نکوہش کرنا - برا کہنا - لائم فا ملامت گر یعنی لائم *
ملائک و ملایکہ	ل ک	جمع ملک مفتحتین یعنی فرشتہ *
ملت	ملل	بالکسر مشدد لام و بی - ملل جمع *
ملتجا	لجا	بالضم جاے پناہ - پناہ لینا *
ملتفت	لفت	پھر کے دیکھنے والا - مجازاً یعنی متوجہ
ملزم	لزم	بفتح زا جسکے ذمے کوئی کام کردیا گیا ہو جسکو ذمہ کوئی عیب کمی داغنا وغیرہ لگا لگایا گیا ہو مجازاً اوسکو بھی ملزم کہتے ہین صفحہ ۱۸۴ ع نگردیدہ ام ملزم از ہیچکس ہ بین بھی یعنی ہون *
ملک	ملک	بالکسر جو قبضہ و تصرف مین ہو - املاک بالفتح جمع و بفتح اول و کسر بادشاہ - ملوک املاک جمع و مفتحتین فرشتہ ملائک جمع *
ملک	ملک	بالضم بادشاہی صفت ہ - در ملکش باشد انتقال اوسکی سلطنت و بادشاہی مین خلل نہو - جو لوگ ملک یعنی اقلیم و ولایت پر قبضہ رکھتے ہون وہ لغت عرب مین یعنی سلطنت و بادشاہی ہے *
ملکات	ملک	بفتحات جمع ملکہ بفتحتین و کیفیت کہ طبیعت مین راسخ و مستحکم ہو اور اوسکے سبب سے افعال مناسب کیفیت بلا تکلف سرزد ہون
ملک الموت	ملک موت	موت کا فرشتہ - عزرائیل بکسر عین *
ملوک	ملک	بالضم جمع ملک بکسر لام یعنی بادشاہ *

ملول	ملل	بفتح اول غمگین و درماندہ ۔
ملوّن	لون	بضم میم و فتح واو و شد و نگین ۔ رنگ برنگ کیا ہوا ۔
ملیح	ملح	بروزن سیر آبنگین خوبصورت ۔ ملاح جمع ملیح ۔ ملیح صفت خوب خصلت
مماطلت	مطل	وقت الوقت کرنا کسی کے قرض اور حق ادا کرنے میں دیر کرنا ۔ مماطلہ صفحہ ۶۸ ۔ و در ادائے آن مماطلت می نمود یعنی رنگ و وقت الوقت
ممتاز	میز	جدا ہونیوالا فارسی میں شد کے ساتھ بصیغہ امر مستعمل ہے اور جدا ہونا باعتبار غرت و دولت و مرتبہ وغیرہ کے لیا جاتا ہے آجکل ممتاز بجائے معزز کے بھی بولتے ہیں ۔
ممدّ	مدد	بالفتح و تشدید راگدرنا ۔ گذرنے کی جگہ یعنی راہ و زمین عمر بھی مدد
ممدّد	مدد	بروزن معظم ہموار و درخشان و دراز ۔
ممکنات	امکن	بالفتح و ضم لام میانہ بادشاہی جو مقامات کہ ملک میں ہوں مگر اب مقامات ملک بادشاہی کو کہتے ہیں ۔ ممالک جمع ۔
ممیّز	میز	بروزن معظم جدا کیا ہوا ۔ تمیز کیا گیا ۔
مناجات	نجو	راز دل بصیغہ گفتگو مجاز آخدا سے عرض حال کرنا ۔
منادی	ندی	بفتح اول قبل یا بلانیوالا ۔ پکارنیوالا ۔ فارسی میں ڈھنڈھورچی کو کہتے ہیں اور لفظ دادن ۔ راندن کردن ۔ کشیدن ۔ زدن کے ساتھ مستعمل ہے منادی زدن ڈھنڈھورپیٹنا ۔ و بفتح دال قبل الف بلایا گیا ۔ پکارا گیا
منازعت	نزع	آپس میں کشمکش و خصومت کرنا ۔ منازع فا
منازل	نزل	جمع منزل بروزن مجلس اوترنے کی جگہ ۔ گھر ۔

مناسب	اسب	مشابہ بوشکل وضرب مناسبت یعنی مشابہت۔ فارسی میں اکثر اور عبارات عربی میں بھی جائز و روا رکھے ہوئے ہیں اس سے مراد مناسب جمع اسب یعنی مشابہ بصواب ۔
مناعت	منع	بالفتح عزت و بلندی عزیز و غالب ہونا۔ مکہ کا استوا ہیں مانع
من	من	بالفتح تشدید نون پیمانہ ہی یا وزن کرنیکا باٹ تقدیر وزن تیل انگریزی میں کہتے ہیں کم از کم ایک سیر اکثر من جمع۔ فارسی میں بغیر تشدید نون
منت	من	بالکسر و تشدید نون احسان۔ نکوئی۔ جتنا کسی کرتے ہیں کیا ہی منن جمع
منتظر	نظر	امید رکھنے والا۔ انتظار کرنیوالا۔ منتظرین جمع ۔
منتقم	نقم	کینہ کھینچنیوالا۔ برائی کا بدلا لینیوالا۔ قصد کرنیوالا۔ انتقام مصدر
منتسب	نسب	بالضم پیدا ہونیوالی۔ ذکر کرنے کی۔ منتسب۔ انتساب مصدر
منتہی	نہی	بالضم و فتح ماقبل الف بمعنی انتہا۔ پایہ۔ جہاں کنارے پر پہنچا کسی چیز کا
منجنیق	جنق	گوپیا۔ فارسی میں معرب ہے چپلیک۔ منجنیقات جمع۔
منزل	نزل	اترنے کی جگہ۔ گھر۔ منازل جمع۔ فارسی میں منزل گاہ بھی کہتے ہیں لفظ گاہ زائد ہی مثل جائیگاہ کے یا منزل بمعنی نزول لیکن بمعنی نزول جب ہی کہ منزل بفتح زا کہیں اسلیے کہ مصدر میمی ابواب ثلاثی مجرد صحیح کی ہمیشہ بفتح عین آتا ہی۔ اور خاص منزل کے لیے قاموس میں تصریح بھی کردی ہی کہ منزل مصدر بفتح ہی۔
منشور	نشر	پراگندہ و پریشان۔ فرمان شاہی بغیر مہر کا۔ مناشیر جمع۔
منصب	نصب	بالفتح مرتبہ و مقام۔ مناصب جمع۔ منتخب منصب بفتح صاد جیسا مشہور ہی مصدر میمی ہی اور اس صورت میں فتحہ صحیح ہی اسلیے کہ فعل مضارع منکہ العین صحیح طرف مکسور العین آتا ہی لہذا مصدر مفتوح

		کتب صرف مین اوسکی تصریح کردی ہی اور قاموس مین بھی لفظ مسجد کی تحقیق مین مصرح لکھدیا ہی +
منصور	نصر	مدد کیا گیا - خلفای عباسیہ مین دوسرے خلیفہ کا لقب ہے جنکی کنیت ونسبت ہی ابو جعفر منصور بن محمد بن علی بن عبد اللہ بن عباس بن عبد المطلب +
منظر	نظر	جای نظر - مراد چہرہ وصورت - مناظر جمع -
منظومہ	نظم	آراستہ اور درہم پیوستہ - نظم کیا ہوا -
منع	منع	کسیکو کسی کام سے روکنا - مانع فا - ممنوع مف -
مُنعم	نعم	بالضم مالدار اور نعمت دینے والا - منعمین جمع +
مُنفعل	فعل	بالضم شرمندہ ہونیوالا - اثر قبول کرنیوالا -
نقصت	نقص	بالفتح نقصان وعیب -
منکر	نکر	بالضم وکسر کاف انکار کرنیوالا - بفتح کاف انکار کیا ہوا - ناشایستہ - ناشناختہ - اور ایک فرشتے کا نام ہی اون دونون فرشتون سے جو قبر مین مردے سے سوال کرتے ہین کہ تیرا دین کیا ہے اور تیرا پروردگار کون ہے اور یہ یعنی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کون ہین - دوسرے کا نام نکیر بروزن امیر -
منکوب	نکب	بالفتح بدحال وسختی وبخ رسیدہ - نکبت بالفتح رنج وسختی -
منوال	نول	بالکسر طرح - سزاوار - اصل مین منوال اوس لکڑی کو کہتی ہین جسپر جولاہے کپڑا بنتے وقت لپیٹتے جاتے ہین - عرب کہتے ہین کہ ہم علی منوال واحد یعنی وہ سب ایک طریقہ پر ہین اس سے طرح کے معنی اخذ کیے گئے

نور	روشن کیا ہوا۔ تنویر۔ مصدر۔
نوط	لٹکا ہوا۔ معلق۔
نہی	بالضم خبر و پیغام پہونچانیوالا۔
نی	بفتح میم و تشدید یا آب مرد وزن۔ نی بالضم جمع نی جو بمعنی خودی و تکبر ہی وہ فارسی لفظ ہی نی ضمیر متکلم اور یا مصدری سے مرکب ہے۔
اخذ	بضم میم و فتح خا ماخوذ و گرفتار و بکسر خا گرفتار کنندہ۔ سو اخذت مصدر
وضع	بضم میم و فتح ضاد و عین کسی چیز پر اتفاق کرنا۔ کوئی بات قرار دینا صفحہ ۵۲ + آن موضعت را بر رعیت نہد یعنی اوس قرارداد کو جو بادشاہ نے اپنے دل مین ٹھہرایا تہا رعایا پر مقرر کرے۔
وعظ	بفتحتین جمع موعظت پند و نصیحت کرنا نرمی سے۔
وعد	جمع میعاد بمعنی وعدہ دادن +
وفق	سازواری و اتفاق کرنیوالا۔ موافقت مصدر ساز و اتفاق کرنا
وجب	بروزن فوائد جمع مائدہ خوان کہانے سے چنا ہوا۔
اثر	بکسر جیم واجب و ضرور کرنیوالا۔ مجازاً سبب۔ موجبات جمع
موس	بکسر ثای مشدد تاثیر کرنیوالا۔ نشان کرنیوالا۔ موثرات جمع۔ موسی کی طرف نسبت ہی جو پیغمبر مرسل صاحب کتاب تورات تہی علیہ السلام مفصل حال آپکے نسب و وجہ تسمیہ وغیرہ کا خاتمہ فرہنگ کے حصۂ تاریخی مین آئیگا انشاء اللہ
وصف	ستودہ صفت کیا گیا۔ موصوفین جمع +
وضع	بروزن مجلس جگہ۔ سو اضع جمع فاعل ضاد موضع کو فتحہ پر غلط ہی
وعد	خوشخبری دینا۔ خوشخبری دیا گیا۔ وعدہ کرنا۔ وعدہ کیا گیا

موعظت	وعظ	نرم باتوں سے نصیحت کرنا ۔
موقف	وقف	بروزن مجلس کھڑے ہونے کی جگہ ۔ سوا وقت جمع موقف ۔ موقف بھی جمع
موکب	رکیب	تھوڑا گروہ سپاہ کا جو آرایش کے لیے ساتھ چلے سوار ہونا کھڑا ہونا
		یا سواری سوار ۔ موا کب جمع ۔
موکل	وکل	بضم میم و تشدید کاف مشدد کہا شتہ جسکو کسی کام پر مقرر کریں اور
		مقرر کرنیوالا موکل بکسر کاف ہر صفت ہے ۔ میں موکل اجل بضم کاف
		ہے یعنی اول کہ موت کا فرشتہ خدا کی طرف سے قبض روح پر مقرر
		و مقرر ہے ۔ ع طبیب عشق خدا ہیں ع تا بر مرض نہ عقل بلد ہی موکل
		بفتح کاف کہ عنی مطلب مقرر کرنیوالا ہے اور عقل موکل ہے بفتح کاف
مونس	انس	کہیر تو ہمارا مونس جانی ہے ۔ دوست ۔
مہابت	ہبت	بفتح میم و فتح ہا و کسر باے موحدہ و فتح یاے ابتحتانی ۔ ہاتھی کا
مہام	ہم	بالفتح و تشدید میم جمع مہم کام یا بہت دشوار ۔
مہجور	ہجر	چھوڑا ہوا ۔ جدا ۔
مہد	مہد	بالفتح گہوارہ یا پالنا جس پر موضع لڑکا لٹاتے کہ درست کریں
مہرجان		بالفتح مہر نیروز ۔ ایرانیوں کا جشن و خوشی کا دن ۔
مہلت	مہل	توقف ۔ زندگی ۔ باقی کی فرصت ۔
مہم	ہم	بضم میم تشدید میم آہنگار بخت و شدید ۔
مہیا	ہیو	تیار ہوا ۔ بنا ۔
میدان	میدان	بالفتح ۔
		میادین جمع ۔ لڑائی کی جگہ ۔
		مستقل ہے کہ لوگ اسے ہمیشہ بنا رکھتے ہیں ۔

میراث	وراثت	جو مال کہ مورث سے بعد مرنے کے وارث کو پہنچے میراث کہلاوے
		میراث گیر مورث کے بعد جو شخص اس کے مال کا جانشین و وارث ہو
		مرد کا مالک ہو ۔
میزان	وزن	بالکسر ترازو ۔ تولنے کا آلہ ۔ اندازہ ۔ موازنہ جمع ۔
میسر	یسر	بالضم و فتح یا و سین مشدد آسان کیا ہوا و میسر آسان کرنیوالا
میسرہ	یسر	بالفتح جانب چپ ۔ توانگری ۔
میعاد	وعدہ	بالکسر وعدے کا وقت ۔ وعدے کی حکمودہ کرنا ۔
میکائیل و میکائیل		یہ دونوں نام ایک فرشتہ مقرر کے ہیں جو مخلوقات کو رزق پہنچاتا ہے
میل	میل	بالفتح جھکنا ۔ مجازاً خواہش ۔ میول جمع ۔
میمنت و میمنہ	یمن	بالفتح برکت ۔ تیمنی ۔ طرف راست ۔ مقابل میسرہ ۔

الفاظ فارسی — معنی و شرح الفاظ فارسی

مادر	ماں عربی والدہ کبھی تعظیماً بوڑھی عورت کو کہتے ہیں مادر دہر زمانہ ۔
مادہ گاؤ	گائے تخصیص یہ مادہ ہے یوں گائے کا ہی اہل زبان فارسی گاؤ کہتے ہیں نر ہو یا مادہ
	ہی حکایت بستم ہیں گاؤ کا ذکر ہے جگہ گاؤ لکھا ہے بغیر لفظ مادہ کے ایک جگہ
	مادہ گاؤ ہونے سے خیال ہوتا ہے کہ کنار اقتاں بجائے مادہ فارسی کے تصرف
مار	سانپ ۔ عربی حیّہ ۔
ماکیان	مرغی نر کو خروس کہتے ہیں یہ لفظ مفرد ہے ۔ ماکیان جمع
مال و اموال	کثیر و بسیار ۔ ملود پر مال مبنی اسباب الف اتصال مفید معنی کثرت ہے
	کہ جو مال ہے وہ مال کے متصل ہے اسطرح مال کا سلسلہ غیر متناہی ہوا ۔ اور
	دلیلیں محض تکلف ہیں ۔

مال مفت	جو مال بغیر محنت و مشقت کے کسیکو ملجاے +
ماہ	چاند ماہ رو خوبصورت معشوق چاند سا چہرہ رکھنے والا مہینا شش ماہہ چھ مہینے کا +
ماہی	مچھلی عربی سمک +
مایہ	اصل و مادہ چیزے - مقدار - وستگاہ و سامان +
مخمل	بالفتح ایک قسم کا مشہور نرم کپڑا رویون دار اکثر ریشمی عمدہ کاشانی کہتے سوتی ہوتا ہے عربی مین بالضم وہ کپڑا جسکے کناروں مین چھپر ہوتا ہے چھپر کی طرح تاگے لٹکتے ہون جیسے کلی بعضے قسم کے چادرے - چونکہ چھپر نرم ہوتا ہے عجب نہین کہ یہ نام اوسی لفظ عربی سے ماخوذ اور اصل مین بالضم ہو
مرد	بالفتح مقابل زن مجازاً بہادر مرد کار زار با ضافت لائق جنگ جوانمرد صاحب مروت و سخی +
مردار	معروف ضد حلال - جانور مردہ غیر مذبوح
مردم	بضم دال اسم جنس ہے اسلیے مفرد و جمع دونون کے لیے آتا ہے یعنی اہل آنکھ کی پوتلی - نامردم نااہل - مردمان جمع - مردک تصغیر +
مردمی	مروت و وفا .
مردہ	مقابل زندہ - مجازاً یعنی فدا و قربان افسردہ - خشک درختان مردہ درختان خشک +
مرزبان	بروزن دشت بان حاکم و امیر سرحد - مالک زمین زمیندار - مرز بمعنی زمین قابل زراعت و سرحد بان کا بحفاظت +
مرزبوم	مرز و بوم ہوا اور بغیر واو کے دونون ملکر مستعمل ہے مرز تمام زمین کو مرز زمین قابل زراعت یا وہ زمین ہے جسمین کھیتی کرتے ہون اور بوم وہ زمین

	جسمین لحمیت پھوتی ہو +
مرغ	ہر پرند جانور کو جو کسیقدر رجثہ بھی رکھتا ہو مرغ کہتے ہین مگر متاخرین فارسی خاص ماکیان کو۔ اہل عراق مرغ و خروس کہتے ہین جسے ہندی مین مرغی و مرغا کہتے ہین اور خاص خروس کو مرغ کہنا یہ ہندیون کی اصطلاح ہے صفحہ ۶۳ مین بمعنی ماکیان و خروس ہے +
مرغ زار	بروزن نخجیزار۔ سبزہ زار۔ مرغ بالفتح بمعنی دوب سبزہ وزار کلمہ کثرت ہے
مرکب چوبین	واسپ چوبین تابوت +
مرگ	موت صفحہ ۱۔ رحم آوردن تو دشمن مسلم ست کہ او را از مرگ خلاص کنی اور مرگ سے خلاص کرنا۔ جلاد کے اختیار مین نہین تو گویا رحم کامل ہوا +
مرمر	بفتح ہر دو میم ایک قسم کا سفید پتھر جسے سنگ مرمر کہتے ہین +
مروارید	چھوٹا موتی۔ عربی لؤلؤ بڑے موتی کو فارسی مین در کہتا اور یتیم عربی مین درۃ کہتے ہین +
مزدور	بالضم جو شخص اجرت پر کام کرے مزد بمعنی اجرت اور ور کلمہ صاحبی سے مرکب ہے دال کو ضمہ دیکر واو ساکن کر دیا۔ عربی اجیر +
مزہ	بفتحتین لذت و طعم۔ مزہ شکستن۔ ذائقہ تبدیل کرنا +
مژدہ	خبر خوش مژدگانی بیائے معروف و مرادف و مزید علیہ مژدہ اور خوشخبری کے صلے مین جو کچھ دیا جاے +
مس	بالکسر تانبا۔ عربی صفر بالضم
مستی	مقابل ہوشیار۔ مستی بیائے مصدری مقابل ہوشیاری۔
مستمند	غمگین و حاجتمند۔ مست بالضم بمعنی غم و حاجت و مند کلمہ صاحبی سے مرکب ہے
مسلمانی	مسلمان ہونا۔ اور مسلمان بفتح سین و سکون لام بمعنی مسلم کے فارسی لفظ ہی مسلم

لفظ عربی کے حرف تہ آخر میں آنے سے اوسکو عربی سمجھنا اور تصحیح کے لیے
تکلف کرنا بیفائدہ بات ہے +

مشت بالضم مٹھی کنایہ ایسی تھوڑی چیز سے کہ مٹھی میں آسکے مشت گل تھوڑی مٹی

مشک بالفتح مشہور۔ عربی مشق بتشدید قاف جسکی جمع زقاق ہے +

مغز بالفتح دماغ۔ گودا۔ گری مقابل پوست +

مگس بفتحتین مکھی۔ عربی ذباب بالضم

مشت دار مرادف مشت پذیرا احسان ماننے والا +

مشور پینیٹی۔ عربی نمکدان صفحہ ۳۰ ع یک شمہ آب و یک بیابان مشور تلمیح بحیرت
حوض خورد۔ جس گڑھے میں مینہ کا پانی جمع ہو۔ یعنی تھوڑا پانی بہت
چیٹیوں کے رفع کرنے کو کافی ہے +

موزہ بواو مجہول مشہور ہے جو پاؤں میں پہنتے ہیں عربی خف ہے موزج مہر سب موازم جمع

موسیقی یہ لفظ سریانی ہے۔ علم سرود۔ گانے کا علم۔ موسقی مخفف +

موش بواو معروف۔ چوہا۔ عربی فارہ۔

مہتاب مخفف ماہتاب باضافت مقلوب یعنی تاب ماہ پرتو ماہ۔ ہندی چاندنی
مجازاً چاند +

مہر بالضم انگوٹھی جسکے نگینہ پر نقوش و حروف ہوں مجازاً نقش و حروف
جو نگینہ انگشتری پر ہوتے ہیں کاغذ پر اسے مہر کرنا۔ یعنی بند کرکے اوپر مہر کرنا

مہربان با کاف فارسی تلفظ عربی محبت و شفقت و بان علامت ہے

مہربانی بیای مصدری محبت +

مہرکسل مرادف مہرور۔ مہرپرور۔ یعنی مہربانی کرنیوالا +

مہرہ بالضم ہندی گورپا۔ جوڑ کی ہڈی مہرہ پا پاؤں کے جوڑ بند کی ہڈی

مہمان	مشہور عربی صیف بالفتح - معنی بزرگ اور مان کلمہ تشبیہ سے مرکب ہے میہمان اوسکا شیع ہے +
مہی	بزرگی و سرداری مہ اور یا مصدری سے مرکب ہے -
میانجی	دو آدمیون کے درمیان اصلاح کرنیوالا - واسطہ پیغامبر معنی وسائط بھی آتا ہے
می پرست	کنایہ دائم الخمر سے یعنی وہ شخص کہ ہمیشہ شراب پیتا ہو +
میزبان	بروزن میہمان ضیافت کرنیوالا - عربی مضیف -
میغ	بیائے مجہول ابر - عربی سحاب +
مینا	بیائے معروف شیشہ شراب و گلاب وغیرہ رکھنے کا یا درازون مین لگانیکا ایک رنگ سبز بھی ہے -
میوہ	بیائے مجہول مشہور ہے کہ جو پھل وغیرہ بطور تنقل کھایا جاے +

فرنون

الفاظ عربی	مادہ	معنی و شرح الفاظ عربی
ناحیہ	نحی	کنارہ - نواحی جمع - فارسی مین اکثر یا حذف کرکے نواح کہتے ہین
نادر	ندر	تنہا - غریب - کم ہونا اور جمع - نادرۃ الزمان - یگانۂ زمانہ +
نار	نور	آگ - مجازاً دوزخ - خیران بالکسر جمع +
ناس	انس	آدمی اصل مین اُناس تھا بالضم - اُناسی جمع +
ناصر	نصر	مدد کرنیوالا - چھوڑانیوالا - نُصّار - اَنصار جمع +
ناصیہ	نصو	ماتھے پیشانی و محل آن - فارسی مین بمعنی پیشانی مستعمل ہے بخلاف عربی
ناقہ	نوق	اونٹنی - ناق - نیاق جمع جیسے ناقہ بستن کوچ کی تیاری کرنا

نبات	نبت	بالفتح گھاس اور جو زمین سے مثل گھاس کے اوگے - بناتات جمع طفل نبات استعارہ +
نبض	نبض	رگ کا جنبش کرنا - نابض فا - فارسی مین رگ جہندہ اور خصوصاً ہاتھ کی رگ کو نبض کہتے ہین -
نتایج	نتج	زادگان جمع نتیجہ بمعنی زادہ - جنا ہوا -
نثار	نثر	بکسر اول پراگندہ کرنا - وبضم اول جو چیز پراگندہ ہو اور گرپڑی دولھن دولھا وغیرہ کے سر پر جو پھینکتے ہین - فارسی مین اوس پھینکنے کو نثار بکسر اور پھینکی ہوئی چیز کو نثار بضم کہتے ہین ہندی مین نچھاور
نجات	نجو	بفتح نون رستگاری اور چھوٹنا - ناجی فا -
نحل	نحل	بالفتح شہد کی مکھی - بغیر عوض کے عطا کرنا - عطیہ وبخشیدہ -
نخل	نخل	بالفتح وخا معجمہ درخت خرما - نخیل جمع فارسی مین ہر درخت کو نخل کہتے ہین نخلستان چھوارے کا باغ یا ہر باغ -
ندا	ندو	بالکسر آواز دینا -
ندامت	ندم	بفتح نون پشیمان ہونا - نادم فا
ندیم	ندم	ہمنشین بزرگان وامرا ندما بروزن فقرا جمع -
نزاع	نزع	بکسر آپسمین خصومت وکشش کرنا - منازع فا -
نزل	نزل	بالضم کھانا وغیرہ جو مہمان اور ترنیوالے کے سامنے پہلے لائین - انزال جمع بابرکت کھانا
نزول	نزل	اوترنا - نازل فا -
نزہت	نزہ	بالضم ناخوشی اور پژمردگی سے دوری - پاکی - نکوئی - فارسی مین بمعنی خوشحالی کے مستعمل ہے نزہتگاہ سیر وخوشی کی جگہہ +
نسب	نسب	بفتحتین اصل ونژاد - یا خاص قرابت آبائی - انساب جمع +

نسترین	نسر	بکسر نون ورا ایک سفید پھول ہے - فارسی نسترن - ہندی سیوتی
نسل	نسل	بالفتح لڑکے - اولاد - پیدائش - انسال جمع
نسیم	نسم	نرم ہوا - جان وخوے - نسائم جمع *
نصاریٰ	نصر	نصرانی ونصرانیہ کی جمع ہے نصرانی وہ شخص کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا مذہب رکھتا ہو منسوب بہ نصرانہ کو جو ملک شام میں ایک گانون ہے اور اوسکو ناصرہ ونصورہ بھی کہتے ہین چونکہ حضرت اوسی گانون مین پیدا ہوئے تھے اسلیے آپکو اور تابعین کو اوسی طرف نسبت کرتے ہین
نصائح	نصح	جمع نصیحت بمعنی پند واندرز
نصب	نصب	بالفتح قائم کرنا - ناصب فا - منصوب مف
نصفت	نصف	بفتحتین انصاف وداد -
نصیب	نصب	بھرہ وحصہ - انصباء - انصبہ جمع
نطع	نطع	بالفتح چمڑے کا فرش چمڑے کا بستر جو سلاطین کے سامنے کسیکے قتل کرنے کے وقت اوسکی نیچی بچھایا جاتا تھا انطاع ونطوع جمع - مجازاً ہر فرش کو بھی کہتے ہین
نطفہ	نطف	بالضم آب مرد نُطَف جمع *
نطق	نطق	بالضم بات کہنا - ناطق فا - منطوق مف فارسی مین بفتح طا بھی مستعمل ہوا ہے
نظام	نظم	بالکسر موتی پرونا جس گہنے مین موتی وغیرہ پروئے جائین نظم جمع - جسکے سبب سے کوئی کام قائم ہو - انظمۃ انا ظیم جمع - روش طریقہ - عادت قاموس فارسی مین بمعنی بندوبست وصلاح کار مستعمل ہے
نظر	نظر	بفتحتین کسی چیز کو غور سے دیکھنا - ناظر فا - منظور مف
نظم	نظم	بالفتح شعر سخن کو وزن ترتیب دینا موتی پرونا - ناظم فا - منظوم مف
نظیر	نظر	بروزن امیر - مانند نظرا جمع *

نعت — نعت — تعریف۔ نعوت جمع۔ تعریف وصفت کرنا۔ ناعت فاعل نعوت مصدر

نعر — نعر — بالفتح آواز۔ نعیر بروزن امیر۔ لڑائی کا شور و غوغا +

نعش — نعش — بالفتح چارپائی یا تخت یا مردہ۔ تنہا تخت یا مردے کو نہیں کہتے

نعل — نعل — جوتا۔ یا جو چیز پاؤں کو زمین سے کسیقدر بلند رکھے۔ چوپایوں کے ناخونوں میں جو لوہا ناخونکی حفاظت و سودگی کے لیے بندھوائے ہیں نعال دونوں کی جمع نعل بازگونہ بستن نعل اوٹا باندھنا یعنی نعل کی گولائی ناخن ستور کے خالی طرف کرنا اور ناخن کی طرف نعل کی خالی جگہ رکھنا تاکہ سراغ لگانیوالا جانور کی نشان قدم سے جائے آمد و رفت کو پہچان نہ سکے۔ ایسے کام کرنے سے کنایہ بھی ہے جسکا پتا کوئی نہ لگا سکے صفحہ ۹ میں نعل را بازگونہ کی جگہہ نعل را بازگونہ صحیح ہے +

نعمت — نعم — بالکسر نیکی و مال و نشت و سرور و آسودگی و تن آسانی اور جو نیکی کہ کسی کے حق میں کیجاے۔ نعمۃ۔ انعم۔ نعمات جمع +

نعیم — نعم — بروزن امیر نعمت و تن آسانی و فراخی و مال +

نغمہ — نغم — بالفتح آواز نرم و ملایم و خوش۔ نغم۔ نغمات جمع +

نفائس — نفس — بالفتح جمع نفیسہ بمعنی نفیس کہ عنقریب آتا ہے۔

نفرت — نفر — بالکسر رمیدگی یعنی بھاگنا۔ بالفتح ایک بار بھاگنا۔ نافر نفور فا

نفس — نفس — بالفتح جان یعنی روح و تن۔ عین ہر چیز۔ ذات ہر چیز۔ نفوس انفس جمع و بضمتین دم ہندی سانس انفاس جمع نفس پروری جو شہوات نفس کو پورا کرنا۔ نفس با عتبار اپنی صفت کے تین طرح ہے ایک امارہ بمعنی حکم دہندہ برے کاموں کی طرف راغب کرتا ہے

		دوسرے لوگ اسکو ملامت کرنیوالا کہ ایسا کام کرنے کے بعد جب عقل صحیح اور حکم الٰہی کی طرف اوسکو توجہ ہوئی اور نیک و بد سمجھا تو پشیمان ہوکر اپنے آپکو ملامت کرتا ہے کہ ایسا کام کیوں کیا۔ تیسرے مطمئنہ اطمینان کرنیوالا کہ جب نور یاد الٰہی غالب ہوا تو خطرات وساوس شیطانی اور معاصی خواہش نفسانی کا خیال بالکل جاتا رہا یاد حق سے اطمینان قلب حاصل ہوا
نفسانی	نفس	بالفتح نفس والی چیز۔ منسوب بسوے نفس +
نفع	نفع	سود و فائدہ۔ فائدہ کرنا ضد ضرر بالضم و تشدید را۔ نافع فا
نفیس	نفس	بروزن امیر قیمتی پسندیدہ۔ نیک۔ مال کثیر +
نقاب	نقب	بکسر اول روے بند زنان جو کپڑا عورتیں منہ چھپانے کو منہ پر ڈالتی ہیں۔
نقد	نقد	بالفتح جو اوسی وقت دیا جاے خلاف نسیئہ۔ کھرا روپیہ نقود جمع
نقش	نقش	بالفتح لکھنا۔ گل بوٹے بنانا۔ صورت و نگار۔ نقوش جمع۔ کبھی بمعنی مفعول یعنی نگاشتہ صفحہ ۷۶ ع شد انصاف نقش نگین دلم بمعنی منقوش صفحہ ۹۰ ع یک نقش تو گر فرشتہ خوشنود بمعنی منقوش نقش بر دیوار بودن حیران و سراسیمہ ہونا نقشبند مصو و نقاش۔ نقشبندی مصوری نقش بستن کنایہ پیدا کرنے اور تصویر بنانے سے۔ نقش زدن لکھنا۔ فتح پانا +
نقصان	نقص	بالضم کمی۔ اوسقدر مال کہ کم ہوجاے۔ نقصانات جمع +
نقض	نقض	قول قرار توڑنا۔ عمارت وغیرہ کھولنا۔
نقود	نقد	جمع نقد جو ابھی گذرا +

نقیض	نقض	بالفتح ضد اور کسی چیز کا اولٹا ہوا - نقائض جمع +
نکبت	نکب	بالفتح خواری وذلت خستگی و درویشی - افلاس اور بدنکبات بفتحتین جمع
نکتہ	نکت	بالضم باریک لطیف بات - نکات بکسر نون جمع +
نکیر	نکر	ایک فرشتے کا نام منجملہ دو کے جو قبر میں سوال کرینگے +
نمام	نمم	بالفتح وتشدید میم اول سخن چین - نمامین جمع +
نواحی	نحی	جمع ناحیہ بمعنی کنارہ - فارسی میں اکثر نواح بحذف یا مستعمل ہے
نواہی	نہی	باز رکھنے والے - جمع ناہیہ +
نوبت	نوب	بار و پاس - کسی چیز کا وقت - نُوَب جمع +
نور	نور	بالضم روشنی و بالفتح شگوفہ کلی - انوار دونوں کی جمع +
نوع	نوع	بالفتح گونہ - قسم - انواع جمع +
نہار	نہر	روز - ضد لیل - اَنہُر - نُہُر جمع +
نہج	نہج	بالفتح راہ روشن و کشادہ - راہ چلنا - ناہج فا
نہر	نہر	بالفتح و بفتحتین ندی - انہار - اَنہُر جمع +
نہی	نہی	بالفتح باز رکھنا - منع کرنا - ناہی فا - منہی مف - کبھی بمعنی مفعول یعنی ممنوع کے بھی آتا ہے صفحہ ۳۳ ع نہی باشد اتفاق اندر سفر میں نہی بمعنی ممنوع +
نہیق	نہق	برزن امیر آواز خر - گدھے کا آواز کرنا - ناہق فا
نیت	نوی	بالکسر تشدید یا کبھی بغیر تشدید بھی قصد کرنا - ناوی فا - منوی مف

معنی و شرح الفاظ فارسی

ناب	خالص	بے آمیزش - بے عیب و صاف - نالی جو جوئے کی ٹیہو میں موٹی پری پر ہو جاتی ہے

نجردی — بیعقلی - ناجرد یعنی بیعقل اور یائے مصدری سے مرکب ہے +
کار — نکما - نالائق -
پیدار — بودا - جو مضبوط نہو - دیر تک نرہے +
جنس — غیر جنس
خواندہ — بے پڑھا - اُمّی - جاہل -
داشتی — بیلے معروف بیجمائی - پریشانی - فروتنی ع خاک ستا آمین نا داشتی +
دان — بے وقوف مقابل دانا - نادانی بے وقوفی لاعلمی -
رسیدان — انار شگفتہ جو پختگی سے پہٹ جاتا اور اوسکے دانے نمایان ہوجاتے ہین - مخفف نارسیدہ
رنج — مین معروف - نارنگی سے بڑا - نارنگ کا مبدل ہے - قاموس مین عام ورنج معرب لکھا ہے
رنارش — فخر داستغنا - بیدماغی - حرکات خوش آئند معشوق - نازیدن کے حاصل مصدر
رنین — نازکرنیوالا - منسوب بناز - ناز اور رین کلمہ نسبت سے مرکب - از بہار عجم +
سخته — ناسنجیدہ و ناموزون - ناحرف نفی سخته اسم مفعول سختن بمعنی سنجیدن جو نرکیب
سزا — نالائق - فرومایہ کمینہ - اشخاص و اقوال و افعال تینون پر اسکا اطلاق ہوتا ہے
سره — بفتح سین کھوٹا - زرقلب - ضد سرہ یعنی راسخ و کامل عیار -
شنوائی — بجرا پانہ سننا - شنوا اسم فاعل شنودن کا حرف نفی اور یائے مصدری سے
فه — وہ پوست کہ ناف ہرن سے نکلتا اور اوسمین مشک پیدا ہوتا ہے - ناف
اور ہا نسبت سے مرکب ہے - نافجہ معرب +
کس — نااہل - نالائق - کمینہ +
ناگاه — اچانک - یکایک دفعتہ ناگہ مخفف ناگہان اوسکا مزید علیہ +
نالہ ونالش — آواز بلند جو سوزدل سے نکلے - رونے کی آواز - نالش استغاثہ و فریاد
کو بھی کہتے ہین +

نام — اسم جو علم کسی چیز کا کنایہ ذات مسمی سے نام آور نامی و مشہور +

نان — روٹی نان پارہ باضافت مقلوب یعنی پارۂ نان۔ نان راہ۔ توشہ راہ

نائے — معروف باجا ہندی بانسلی۔ گلا۔ حلق +

نگارخانہ — بروزن تصویرخانہ نگار کرنا نگارکردہ۔ جانور صحرائی +

نخست — بضمتین بروزن درست اول و ابتدا نخستین بمعنی اولین +

نرگس — ایک مشہور پھول آنکھ کی صورت کا کنایہ چشم معشوق سے۔ نرگسان جمع

نرم — بالفتح مقابل سخت۔ نرم و آہستہ رو مقابل گرم رو۔ نرم خو پسندیدہ خو

نزار — ناتوان و کمزور۔ برہان میں بکسر سیدی ہیں بالفتح اول ہے۔

نژاد — بالفتح ثورانی۔ فارسی اصل و نسب +

نشاپور — بکسر اول ولایت خراسان میں ایک مشہور شہر کا نام ہے اصل میں نہ شاپور تھا

کہ یعنی شہر شاپور بادشاہ شہر فارس قدیم میں اور شاپور ایک بادشاہ کا نام ہے

جسکے عہد میں حضرت زکریا پیغمبر علیہ السلام شہید ہوئے تھے +

نشان — بکسر اول علامت حصہ نشانہ تیر و تفنگ امر حاضر نشاندن سے یعنے مشان

و نشانی مزید علیہ نشان بمعنی علامت و ہدف +

نغز — بروزن مغز خوب و پاکیزہ عجیب خوش آئین چست چالاک۔ نغزک

مصغر و میوہ ہندی یعنی آلو +

نفرین — بالکسر عابد۔

نکوعتقاد — اچھا اعتقاد رکھنے والا۔

نکوہش — بکسر ہا ملامت و سرزنش و عیب۔

نگار — نقش مجازاً معشوق و صنم و نقش کہ سنا سے محبوب کے ہاتھ پاؤں پر بناتے ہیں

عرف حال میں بھی مطلق منا +

نگاہ — نظر۔ نگاہ انداز۔ اوسقدر مسافت جہانتک نظر پہونچ سکتی ہو +

نگون سار — آونداہا۔ لٹکا ہوا۔ کنایہ شرمندہ سر بزیر افگندہ سے۔

نم — بالفتح تری و رطوبت۔ اندک و بمعنی تر۔ و مرطوب مجاز +

نماز خفتن — نماز عشا کہ کچھ رات گئے پڑہتے ہین اور وہی وقت اکثرون کے سونیکا ہوتا ہے یا نماز تہجد جو آدہی رات کے بعد پڑہتے ہین صفحہ ۱۰ مین بھی مراد ہے۔

نماز شام — نماز مغرب کہ آفتاب غروب ہونے کے بعد پڑہتے ہین +

نمک — شہور بے نمکی کنایہ بیمزگی و بیوفائی سے ہے۔ نمک اشک۔ تلخی اشک۔

نوا — آواز و آہنگ۔ نغمہ۔ نام مقام موسیقی۔ روزی و خوراک جمعیت و سامان فرزند و نبیرہ +

نوازش — نواختن کا حاصل مصدر۔ مرادف نواز مستعمل بمعنی مہربانی و سرافرازی +

نوئین — بواو مجہول بروزن روئین داماد۔ خطاب سلاطین ترکان۔ امیر اعظم۔ بادشاہزادہ۔ بہار عجم مین بروزن پروین مخفف نوآئین ہے بمعنی تازہ رسم و آئین معروف ہے کہ فصول اربعہ سے ایک فصل ہے جسے فصل بہار بھی کہتے ہین +

نوبہار — بمعنی روز جدید۔ آتش پرستونکی عید و جشن کا دن ہے، اور وہ ماہ فروردین کا پہلا دن ہے اوسے نوروز عام کہتے ہین اور اوسی ماہ فروردی کا چھٹا دن نوروز خاص ہے

نوروز — تریاق یعنی معجون مرکب دافع زہر۔ شراب۔

نوشدارو — بواو مجہول گوارا و شیرین +

نوشین — بکسر اول سرشت و خلقت و طینت و باطن و بنیاد۔ نہاد دن کا ماضی مطلق فا مدہ شعر صفحہ ۴۶ مین پہلا نہاد فعل ماضی ہے دوسرا اسم معنی مختلف ہونے سے قافیہ صحیح ہوا

نہاد — بکسر اول درخت نورستہ و نوشاندہ۔ مجازاً بمعنی سرسبز و شاداب و متمتع و کامیاب

نہال — پوشین مقابل آشکار۔ نہانی پوشیدگی۔ نہانخانہ۔ تہ خانہ۔ چورخانہ۔ گوشہ محل

نہان —

نهنگ — ایک دریائی جانور ہے آدمی کو پکڑ کر کھا جاتا ہے ہندی مگرمچھ عربی تمساح ہاے
نے — با کفتح مخفف نا ہے یعنی بالسلی وغیرہ کہ مرقوم ہو چکا — اور یعنی قلم و ایک
ونیشکر و بالکسر حرف نفی فائدہ نے جب جملہ میں اسم کے پہلے آتا ہے تو وہ پورا
جملہ بھی مصدر بحرف نفی لایا جاتا ہے ع نے تاب وصل دارم نے طاقت جدائی
نیارد — معنی نتواند — یارستن یعنی توانستن کا مضارع منفی ہے —
نیاز — بکسر اول حاجت و آرزو — ہدیہ و پیشکش —
نیرنگ — بیاے معروف و جادو و منتر طلسم — مکر و حیلہ — نیرنج بالفتح اور سکا معرب —
نیرو — بروزن نیکو — زور و توانائی — نیرومند — توانا و زورمند —
نیستی — بیاے دوم معروف مصدری نہونا مقابل ہستی و بیاے دوم مجہول یعنی نبودی
نیک — بیاے مجہول خوب — مقابل بد و بسیار مقابل اندک مرادف نکو
نیکو — نیک نیک و نکوا سکی مخفف ہیں —
نیکبخت — صالح نیکبختی صلاحیت —
نیل و اخضری — سیاہی و نشانی بد قسمتی نیل درخت شیشم ہے جسکے عوق منجمد کو بھی مجازاً
نیل کہتے ہیں اوسکا رنگ سیاہ ہوتا ہے نیل بر چہرہ کشیدن
دما لیدن رو سیاہ کرنے اور رحمت خدا سے محروم رکھنے کے کنایے ہیں
نیلوفر — گل مشہور جسکا پھول نیلا ہوتا ہے اور یہ معرب نیلوپل کا ہے ہندی
کول گٹا — تال کتورا —
نیم شبی — منسوب بہ نیم شب مثلاً نالۂ نیم شبی — آہ نیم شبی آدھی رات کا نالہ آدھی رات کی آہ
نیوشندہ — بمعنی شنوندہ اسم فاعل نیوشیدن کا بمعنی شنیدن — نیوشیدن — طلبیدن

حرف واو

الفاظ عربی	مادہ	معنی و شرح الفاظ عربی
واجبی	وجب	ضروری منسوب بہ واجب۔ فارسی مین بمعنی وظیفہ و راتبہ مقرر +
واحسرتا	حسر	کلمہ ندا است و افسوس و احزن ندبہ خجلت یعنی شرمندگی مندوب الف اشباع معنی افسوس ای شرمندگی +
وادی	ودی	رود و ندی۔ میدان میان دو کوہ رود و پشتہ وغیرہ۔ آودیہ جمع فارسی مین بمعنی صحرا و بیابان مستعمل ہے۔
واسطہ	وسط	درمیان والا۔ میانجی۔ فارسی مین مجازاً ذریعہ و سبب +
واصل	وصل	ملنے والا۔ پیوند کرنیوالا +
وافر	وفر	مال بسیار۔ ہر چیز بسیار۔ تمام۔
واقع و واقعہ	وقع	ثابت ہونیوالا مرغ فرود آمدن۔ واقعہ سختی۔ حادثہ سخت صدمہ جنگ۔ روز قیامت۔ فارسی مین واقع بمعنی فرود آمدن و شونہ اور واقعہ بمعنی حادثہ و موت و مردن کے مستعمل ہے +
والا		اور جو نہین۔ واو حرف عطف ہے الا اصل مین ان لا بمعنی اگر لا نہی ہے نون کو لام سے ملا دیا اس لا کے بعد کسی فعل مناسب مقام کو محذوف مانتے ہین یہ جملہ جملۂ شرط ہوتا ہے اور اوسکے بعد کا جملہ اوسکی جزا۔ مثلاً صفحہ ۴ والا بر عکس آن یعنی واگر حاکم رنج نبرد بر آن شود۔ الا ایک حرف استثنا بمعنی مگر ہے اور سپر واو نہین آتا واو کا ہونا نشان الا مرکب شرطیہ کا ہے +
والی	ولی	حاکم۔ نزدیک۔ ولاۃ جمع۔
وبال	وبل	بالفتح سختی دشواری دگرانی +

وثاق	وثق	بالکسر والفتح بند جس سے کوئی چیز باندھیں - فارسی میں بالفتح بمعنی خانہ سلمان ؎ زگوشہائے سریر تو بخت بستہ وطن ۔ بجانہائے کمانت ظفر گرفتہ وثاق +
وجود	وجد	بالضم ہستی - مطلوب پانا - واجد فا -
وجہ	وجہ	روئے مردم و ہر چیز و سردار قوم و عین شی یعنی ذات چیز جمع وجوہ وجہ قلب یعنے عین و ذات ناسرہ مراد کھونٹا روپیہ +
وحشت	وحش	بالفتح اندوہ - ڈر - تنہائی - افسردگی +
وحشی	وحش	بالفتح و تشدید یا ایک جنگلی جانور - وحش وحوش جمع +
وحی	وحی	خدا کا پیام نبی کی طرف - دل میں کچھ ڈالنا وحی آسمان کلام خدائے تعالے +
وداع	ودع	بالفتح رخصت پدرود -
ودیعت	ودع	بالفتح امانت ودائع جمع -
وراق	ورق	بروزن شداد کاغذ کاٹنے والا - ورق ساز نویسندہ -
ورطہ	ورط	بالفتح کوان گڑھا - ہلاکی - امر دشوار جس سے رہائی نہو وراط جمع
ورع	ورع	بالفتح پرہیزگاری و بفتح اول و کسر دوم پرہیزگار -
وزارت	وزر	بکسر اول وزیر ہونا -
وزیر	وزر	بروزن امیر ہمنشین خاص و صلاح کار بادشاہ و منتظم مملکت وزرا جمع
وسع	وسع	بالضم فراخی و توانگری دسترس و طاقت مراد است بالفتح
وسوسہ	وسس	بالفتح برا سوچنا شیطان کا دل میں بے نفع بات ڈالنا وساوس جمع
وسیلت	وسل	بالفتح سبب - وستاویز - نزدیکی بادشاہ و مرتبہ - وسائل جمع +
وصال	وصل	بالکسر دوستی خالص و بے غرض کرنا - ملا رکھنا - مواصل فا -

وصف	وصف	بالفتح بیان حال و ستایش - اوصاف جمع -
وصله	وصل	بالضم پیوستگی و پیوند - وُصَل جمع +
وصیت	وصی	وہ بات جسکا اجرا کنے والے کی مرنے کے بعد ہو - و معنی نصیحت
		وصایا جمع صفحہ ۱۰۴ مین معنی آخیر ہین +
وضع	وضع	کسی چیز کا کسی جگہ پر رکھنا کسی چیز کا کسی کے لیے خاص کرنا مقرر
		کرنا - اوضاع جمع - فارسی مین بمعنی طرز و روش +
وضو	وضاء	بالضم اور آخر مین ہمزہ کہ فارسی مین متروک ہے اعضاے وضو کا
		دھونا اور سر کا مسح کرنا کہ صحت نماز کے لیے شرط ہے -
وضیع	وضع	بروزن امیر مردم فرومایہ دنی کمینہ کم مرتبہ مقابل شریف وُضَعا جمع
وطن	وطن	آدمیوں کے رہنے اور اقامت کرنے کی جگہ - اَوطان جمع +
وظیفہ	وظف	کھانے اور روزی خدمت ذکر و دعا وغیرہ کا روزینہ مقرر وظائف جمع
وعدہ	وعد	خوشخبری دینا - وعدہ کرنا فائدہ وعدہ نیک و بد دونون
		لفظون کے ساتھہ مستعمل ہوتا ہے مثلاً کہین کہ وعدہ خیر کر دیا
		وعدہ بد کر دیا و جب لفظ نیک یا بد نہ کہین تو امر خیر مین وعدہ
		بولتے ہین اور امر بد و بیم کے وعدے کو وعید کہتے ہین + منتہی الارب
وعظ	وعظ	بالفتح و موعظت دل نرم کرنے والی باتون سے نصیحت دینا -
		مواعظ جمع موعظت +
وفا	وفی	بمعنی دوستی اور بات و عہد و اقرار کا پورا کرنا - ضد غدر -
وفات	وفی	بالفتح موت -
وفق	وفق	موافق - سازگار - کافی +
وقار	وقر	بالفتح آہستگی و بردباری - آہستگی کرنا +

وقت	وقت	ہنگام - اوقات جمع - وقت موقوت ہنگام مقرر -
وقوع	وقع	ثابت ہونا حق کا - چڑیا کا نیچے گرنا -
ولایت	ولی	بکسر او با دشاہی و مملکت - ولایات جمع +
دلی	ولی	دوست ضد عدو - حق تعالیٰ و خداوند - اولیا جمع -
وہم	وہم	بالفتح جو دل مین گذرے - گمان مرجوح اوہام جمع کبھی بمعنی قوت واہمہ آتا ہے اور واہمہ وہ قوت ہے کہ معنی جزئی جو محسوسات سے متعلق ہین ادنکا ادراک کرتی ہے اور وہ انسان و غیر انسان سب مین ہوتی ہے مثلاً بکری کو چرواہے کی دوستی - بھیڑیے کی دشمنی - یہ قوت کبھی نادیدہ اور بے اصل چیزون کا ایجاد و اختراع کرتی ہے اور عقل کے تابع نہین ہوتی مثلاً اندھیرے مکان مین مرد کے پاس جو شخص بیٹھا ہوگا تو اوسکی قوت واہمہ اوسکو خوفناک صورتون کا ادراک کرائیگی جس سے وہ ڈریگا اگرچہ عقل کے نزدیک مردہ ایک بے حس و حرکت جسم ہے اوس سے ڈرنے کی کوئی وجہ نہین -

معنی و شرح الفاظ فارسی

الفاظ فارسی	
وار	بمعنی مانند مثل فرہ وار لائق مثل شاہوار کلمہ نسبت مثل سوگوار طرز دعاوت وخداوند
وارستگی	بفتح رای مہملہ آزادی و فارغ البالی - وارستہ و یای مصدری سے مرکب +
و	مخفف واگر - و مخفف وا بمعنی جناب و خداوند وغیرہ مثل وانشور - تاجور - بارور
ولے	بیاے مجہول کلمہ استدراک مخفف ولیک کہ مخفف ولیکن امالۂ لاکن اور واو عطف ہے
وہ	بالفتح مخفف واہ کلمہ تحسین و تعجب و افسوس +
ویران	بیاے معروف اوجاڑ و پرانہ اوسکا مزید علیہ +

حرف ہا

الفاظ عربی	مادہ	معنی و شرح الفاظ عربی
ہاتف	ہتف	صفت کرنیوالا۔ آواز کرنیوالا۔ فارسی مین آواز کنندۂ غیب۔ ہواتف جمع
ہاون	ہون	بفتح واو لوہے وغیرہ کا ایک ظرف جسمین دوا وغیرہ کوٹتے ہین ہاوان جمع۔ صراح و منتہی الارب +
ہاویہ	ہوی	گڑھا۔ دوزخ
ہباء	ہبو	بروزن سماء گرد و غبار ہوا جو روزن سے آفتاب مین معلوم ہوتا ہے۔ ہبار جمع فارسی مین بمعنی ضائع و تباہ۔ لفظ داشتن شدن کردن کے ساتھ مستعمل ہے
ہبوب	ہبب	ہوا کا چلنا۔
ہدی	ہدی	بضم ہا و فتح دال راستی و راہ راست اور رہنمائی +
ہدایا	ہدی	جمع ہدیہ بروزن غنیہ تحفہ و ارمغان +
ہدایت	ہدی	بکسر ہا راہ راست دکھانا۔ ہادی فا۔ مہدی مف۔
ہدف	ہدف	بفتحتین ریگ تودہ۔ نشانۂ تیر۔ اہداف جمع +
ہدیہ	ہدی	بکسر دال و تشدید یا تحفہ ہدایا۔ ہداوی جمع +
ہرج و مرج	ہرج مرج	بسکون ہر دو یعنی اختلاط و اضطراب۔ ہرج بسکون را فتنہ و آشوب و اختلاط و آمیزش۔ مرج بفتحتین بے آرامی و اضطراب و پریشانی مگر ہرج کے ساتھ بسکون را بولتے ہین بسبب مناسبت ہرج کے عربی فارسی دونون مین
ہریسہ	ہرس	عرب کا ایک کھانا ہے کہ گوشت اور غلہ ملا کر پکاتے ہین۔ ہمجو ہندوستانیون حلیم کھتے ہین +

ہلاک	ہلک	بالفتح نیستی و نیست ہونا۔ ہلاک مردہ و نیست ہنوز الاہلاکت بتا بمعنی ہلاک منتخب مین ہے لیکن صراح قاموس منتہی الارب وغیرہ مین نہین ہے
ہمت	ہمم	بالکسر قصد دل جس کام کا قصد کرین۔ فارسی مین بمعنی دعا بھی ہے
ہوا	ہوی	بالفتح خواہش و عشق۔ خواستہ و معشوق۔ اہوا جمع و بالمد میان آسمان و زمین و خالی جو کچھ ہو اوسکی جمع اہوٰیہ +
ہوان	ہون	بالفتح ذلت و خواری۔
ہوس	ہوس	بفتحتین دیوانہ ہونا۔ بہت عشق رکھنا۔ آرزو و خواہش +
ہول	ہول	بالفتح خوف۔ کار خوفناک۔ اہوال ہُوُل جمع +
ہیأت	ہیء	بالفتح صورت و شکل طبیعت۔ حال و کیفیت۔ ہیات جمع۔
ہیبت	ہیب	بالفتح خوف و ترس پرہیز و بزرگی۔ بارعب و ڈرانیوالا +
ہیکل	ہیکل	بالفتح شکوہ صورت کالبد۔ ہیاکل جمع فارسی مین بمعنی حمائل و تعویذ جو گلے مین ڈالتے ہین
ہیہات	ہیہ	بمعنی بعید و دور ہوا۔ فارسی مین بمعنی افسوس کلمہ حسرت و تاسف

الفاظ فارسی کے معنی و شرح الفاظ فارسی

ہائے ہائے		اسم صوت ہے کہ رونے کے وقت یا وقت مصیبت یا درد و الم مین بولتے ہین۔
ہرات		بکسر اول ملک خراسان مین ایک شہر کا نام ہے و بمعنی نیکبخت +
ہراس		بالکسر خوف و ترس ہراسیدن بمعنی ترسیدن و واہمہ کردن کا حاصل مصدر
ہرمنیہ و ہرامنیہ		ناچار و لاعلاج۔ بے شک۔ ضرور۔
ہرزہ		بیہودہ و پوچ۔ ہرزہ درا۔ بیہودہ و پوچ گو +
ہزار		بالفتح دس سو عربی الف۔ بلبل کو بھی کہتے ہین جسکی عربی عندلیب ہے +

ہستی	بالفتح بمعنی وجود۔ ضد نیستی۔ و بمعنی خود بینی و خود پسندی +
ہفت	عدد مشہور یعنی سات۔ کبھی عدد قلیل کے لیے لاتے ہین جیسے ہفتاد کشیر کے لیے۔ ہر ہفت کنایہ زیب و زینت سے ہفت در ہفت بہت زیادہ آرایش و زینت
ہما	ایک چڑیا ہی موجود الاسم معدوم الجسم کہتے ہین کہ جسپر اوسکا سایہ پڑے وہ بادشاہ ہو جاتا ہی
ہمان	بفتح اول صحیح و بضم اول خطا۔ اصل مین ہم آن تھا و مزید علیہ ہم بمعنی ہم حرف عطف
ہمانا	بمعنی گویا۔ و پندارہ۔ و قریب بیقین و تحقیق بعضون نے بمعنی یقین لکھا ہے
ہمایون	بالضم مبارک و خجستہ مرکب ہے ہما اور یون کلمہ نسبت سے
ہمداستان	موافق و ہمراز و ہم صحبت و ہم سخن +
ہمدست	شریک رفیق و متفق و ہمنشین و ہمسر +
ہمدم	بالفتح رفیق و دوست جو ہر وقت ساتھہ رہے۔
ہمراہ	ساتھی۔ ہم کلمہ اشتراک اور راہ مرکب ہمرہ اوسکا مخفف ہے +
ہمزادگان	جمع ہمزاد یعنی ہم سن و ہمعصر +
ہمسر	برابر۔ ہمخوابہ یعنی زوجہ۔ شوہر کو بھی کہتے ہین شیخ شیرازی ع بابدان یابد نشست ہمسر لوط
ہمشیرہ و ہمشیر	بھن۔ باعتبار معنی شرکت شیر کے بھائی بھن دونون ہمشیر ہین مگر مستعمل خاص بھن کے لیے ہے یا ہم مفید معنی شرکت اور شیرہ جو مصری یا قند وغیرہ کی چاشنی قوام کرکے بناتے ہین صفحہ ۳ ع ع درمزہ ہمشیرۂ آب حیات یعنی شریک شیرۂ آب حیات کہ وہ خود آب حیات ہوا +
ہمگنان	بالفتح و بکسر گاف فارسی گروہ و جماعت حاضر۔ ہمہ کسان ہمجنسان اصل مین ہمگینان تھا جمع ہمگین ایک یے تخفیفاً گر گئی اور یہ مکسن کیا گیا اور ہگین مرکب ہی ہمہ اور ین کلمہ نسبت سے ہا سے ہمہ بقاعدۂ اتصال حرف نسبت گاف سے بدل گئی +

همنفس	هم کلاه شرکت و نفس بمعنی دم - مراد دوست همدم +
همواره	پیوسته و همیشه و مدام - مزید علیه هموار بمعنی برابر و پیوسته +
همه	سب احاطه افراد کے لیے آتا ہے - بکسرۂ اضافت و بغیر کسرہ مستعمل - حافظ ع سزد کہ از همه دلبران ستانی باج +
همین	مرکب ہے هم اور این سے -
همیدون	بیائے مجہول بمعنی اکنون و همین دم و همین جا و همچنین مخفف هم ایدون و ایدون بمعنی این زمان و این دم و اینجا و اینچنین +
همنجار	بالفتح راه - جاده - مجازاً بمعنی طرز و روش و قاعده و رنگ و لون +
همنر	بضم اول مقابل عیب +
هنگام	وقت - هنگامه و مجمع -
هنوز	بفتح اول بمعنی تا حال - تا هنوز کہنا غلط ہے کہ تا کے معنی خود اوسمیں موجود ہیں
هوا	باد - هوا جو - هوا خواه بمعنی دوست و محب - هوا گرفتن اوڑ جانا +
هوش	بواو مجہول زیر کی و عقل و شعور - روح و جان - هوشیار صاحب هوش
هویدا	بروزن سویدا - ظاہر و آشکارا کردن و شدن کے ساتھ مستعمل ہے -
هیچ	بیائے مجہول سلب کلی کے لیے آتا ہے بمعنی معدوم و اندک مجاز فائدہ جیسے لفظ ہر کا جمع پر لانا نا نوس ہے ویسا ہی لفظ هیچ کا +
هیزم	بیائے مجہول و ضم زا ہیمہ جلانے کی لکڑی بعضوں نے بکسر زا بھی لکھا ہے +

حرف ہای شناه تحتانی

الفاظ عربی	مادہ	معنی و شرح الفاظ عربی
یارب	ربب	یا حرف ندا رب بمعنی پروردگار - ترجمہ اے پروردگار - فارسی میں

		بجاے دعا و تعجب کے اور کبھی بمعنی نالہ و فریاد و کبھی بمعنی ذکر خدا مستعمل ہے صفحہ ۶۹ ع بگو ستم رسیدہ از لبے یارب ہمین معنی اخیر یا معنی اول حقیقی مراد ہین +
یاسمین	یسم	بضم سین چنبیلی کا پھول +
یاقوت	یقت	ایک جوہر سرخ رنگ ہی اور یہ لفظ فارسی معرب ہی یواقیت جمع یاقوت انار استعارہ
یتیم	یتم	بروزن امیر بے باپ کا لڑکا - دیمان کا بچہ شعور جب تک جوان نہو گوہر یکتا و قیمتی +
یزد	یزد	ایک ولایت ہی اور ایک چھوٹا شہر مثل قصبہ مابین شیراز و خراسان +
یسار	یسر	بفتح یا دست چپ - و آسانی و توانگری +
یقین	یقن	بروزن امیر بے گمانی فائدہ اہل دانش کی اصطلاح مین یقین اوس اعتقاد جازم مطابق واقع کو کہتی ہین بوکسی کے زائل کرنے سے زائل نہو اور اوسکے تین مرتبے ہین علم الیقین عین الیقین حق الیقین علم الیقین وہ علم یقینی کہ ثقات کے اقوال و تواتر اخبار و دلائل و علامات سے حاصل ہو اور اپنی آنکھ کے دیکھنے سے جو یقین حاصل ہو وہ عین الیقین ہی اور جو یقین کہ معلوم کی کیفیت و ماہیت اپنے ادراکات حواس و جمیع طرق علم سے بخوبی دریافت کرنے کے بعد حاصل ہو وہ حق الیقین ہی یہ مرتبہ یقین کے مراتب مین اعلی ہے —
یمان	یمن	نسبت ہی یمن کی طرف یمنی بھی کہتے ہین +
یمکن	یمکن	بالضم صیغہ مضارع ہی امکان سے فارسی مین بمعنی ممکن اسم فاعل یعنی شنوندہ ہی مستعمل ہی
یمن	یمن	بالضم برکت و نیکبختی و تفتحین داہنا ہاتھ یعنی یمین اور ملک عرب کے

		ایک شہر کا نام ہی جو کعبۂ شریف سی جانب دست راست ہی +
یمین	یمن	جانب دست راست مقابل یسار۔ ایمن۔ ایمان۔ ایامن جمع +

الفاظ فارسی	معنی و شرح الفاظ فارسی
یاد	بمعنی قوت حافظہ۔ حافظ حفظ۔ از بر۔ یادگار معنی تذکیر یا دوہندہ مراد وہ چیز جس سی کوئی یاد آوے
یار	دوست و محبوب۔ مددگار۔ یار و فرد علیہ یاور مقلوب یارد۔ یاری دوستی و مددگاری
یارہ	بمعنی یارا و یارگی قوت و توانائی و جرأت و جسارت +
یاسج	بکسر سین تیر پیکان دار۔
یاوہ گفتار	بیہودہ باتین کرنیوالا۔ یاوہ بمعنی بیہودہ ہذیان و فحش و دشنام گفتار گفتن کا حاصل مصدر
یخ	بالفتح جمی ہوئی برف۔ حرف بامین لفظ برف دیکھو +
یزدان	بالفتح فارسی مین خدائے تعالے کا ایک نام ہی آتش پرست خالق خیر کو یزدان خالق شر کو اہرمن کہتے ہین
یغما	بالفتح تاخت و تاراج و غارت و لوٹ۔
یک	ترجمہ واحد۔ یکاو سکام مزید علیہ +
یکایک	بمعنی ناگہان و دفعۃً و بمعنی یک یک و یکان یکان +
یکتا	بمعنی یک۔ کلمۂ تاعدد کی صفت مین نہ آملاتے ہین مثل دوتا سہ تا۔ و بمعنی یک تہ۔ کنایہ ذات باری تعالے سے +
یکدانہ	وہ موتی جو بیمثل و بے مانند ہو +
یکدل	موافق و بے ریا و بے نفاق +
یکدیگر	باہم آپسمین +
یکران	اسپ اصیل و خوب
یکرو	بضم را دوست صادق بے نفاق کہ حاضر و غائب یکسان ہو۔ یکرو کردن۔ کام پورا کرنا بالکلیہ قطع کرنا

یکسر یگانہ — بمعنی سراسر ناگہان یک کنارہ صفحہ ۳۳ ع یکسر سبک بر آید یک سر کہ اسم ہو بمعنی ہمہ بروزن زمانہ یکتا بے مثل و موافق مرکب ہے یک اور گان سے کہ عدد مبہم کی تمیز ہے جیسا کہتے ہین کہ از جو زدہ گان از بادام بست گان اسی طرح دو گانہ چہار گانہ تو یگان بمعنی یک چیز ہوا اور یگان یگان بمعنی فرد فرد و یک یک۔ یک کا کاف تخفیفاً حذف ہو گیا۔ مجازاً بمعنی قریب یگانگی بے مصدری یگانہ ہونا + بفتحتین رہا شدہ۔ چھوٹا ہوا۔ آزاد +

یلہ

الحمد للہ کہ فرہنگ اختتام کو پہونچی حتی الوسع ہر ایک لفظ کے معنی مین بہت تحقیق کی گئی انتخاب معنی مین زیادہ تر اعتماد منتہی الارب قاموس برہان و بہار عجم پر رہا منتخب اللغات وصراح و مصطلحات و اسرہ و نفائس اللغات سے بھی کم کم اور غیاث اللغات سے چند لفظون کا انتخاب ہوا ہفت قلزم وغیرہ اور لغات و فرہنگ بھی پیش نظر تھے لیکن مدار اخذ و انتخاب نہین ہوے

خاتمہ

خاتمہ مین پانچ فصلین ہین پہلی فصل مین تمام کتاب گلدستۂ دانش کی نظم و نثر عربی کا ترجمہ دوسری مین خاص حصۂ نثر کی مشکل مقامات کی شرح خاص حصۂ نظم کی شرح سوم بہ شاہد نظم جسمین ہر ایک شعر کا علیحدہ علیحدہ حل کیا ہی عنقریب طبع ہوگی اسلیے اوسکے مقامات مشکل کو یہان نہین لکھا تیسرے مین اوسی حصۂ نثر کے بعض مقامات کی ترکیب نحوی۔ چوتھے مین بعضی محاورات فارسی کو یعنی پانچوین فصل مین انتخاب جس مذکورین کتاب کا مختصر حال +

فصل اول نظم و نثر عربی کا ترجمہ بہ ترتیب صفحات کتاب

صفحہ	
۲	الآن حرمت علی اللذات اب مجھپر حرام ہوئین لذتین
۸	تفکر فی الکلام وان سمعتہ بخوان قلنا اہبطوا منہا جمیعا کلام مین فکر کر اور دل لگا کر سن پڑہ آیت ہمنے حکم کیا کہ تو تم سب اوس سے یعنی بہشت سے یا آسمان سے

صفحہ	
۲۸	نَوَّرَ اللّٰهُ مَرْقَدَهٗ روشن کرے اللہ اوسکی خوابگاہ یعنی قبر کو
۲۸	بِئْسَ لِلظّٰلِمِيْنَ عُقْبَى الدَّارِ گنہگار دوزخ کے لیے برا بدلا ہے عالم آخرت کا
۲۸	وَضْعُ الشَّيْءِ فِيْ غَيْرِ مَوْضِعِهٖ کسی چیز کا اوسکے غیر محل مین رکھنا
۳۰	سَتَجِدُوْنَ فِي التَّوْرٰةِ تَنْظُرُوْنَ فِيْهَا خَصْلَةُ السَّادَاتِ لِمُلُوْكِهِمْ
	توریت مین دیکھا جاتا ہے کہ لکھا ہوا ہے بوڑھے کا چھوڑ دینا سردارونکی خصلت ہے
۳۲	قَطْعًا اِذَا نَزَلَ الْبَلَاءُ عَلٰى دِيَارٍ سَتَهْلِكُ كُلُّ ذِيْ عَزٍّ وَبَاْسٍ
	جب کسی شہر پر بلا نازل ہوگی ہر غالب عاجر حاجتمند کو جلد ہلاک کردیگی
	اِذَا وَقَعَ الشَّرَارَةُ فِيْ مَتَاعٍ سَتَحْتَرِقُ ذَاكَ مِنْ اَرْطَابٍ وَّيَابِسٍ
	جب چنگاری کسی اسباب مین پڑیگی جلد جلادیگی اوسکے سب گیلے سوکھے کو
۳۳	عَسٰى اَنْ تَكْرَهُوْا شَيْئًا وَّهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ شاید کہ مکروہ رکھو تم ایک چیز کو اور وہ تمہارے لیے بہتر ہو
۳۵	بِئْسَ لِلظّٰلِمِيْنَ عُقْبَى الدَّارِ گنہگار دوزخ کی برا بدلا ہے دار آخرت کا
۳۵	لَا تَدْخُلُوْا بُيُوْتًا غَيْرَ بُيُوْتِكُمْ نہ داخل ہو تم گھرونمین اپنے گھرونکے سوا
۴۲	وَيُؤْثِرُوْنَ عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ
	اور وہ لوگ اوروں کو اختیار کرتے ہین اپنے اوپر اگرچہ اونکو احتیاج ہو
۴۲	وَهُمَا يُطْعِمُوْنَ وَلَا يُطْعَمُ وہ روزی دیتا ہے اور اوسکو روزی نہین دیا جاتا
۴۶	رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ خوشنود ہوا اللہ اوس سے
۴۸	لَا وَاللّٰهِ نہین قسم ہے اللہ کی مینے اوسکو مار ڈالا ہے
۷۲	فِيْهِمَا اَنْهَارٌ مِّنْ مَّاءٍ غَيْرِ اٰسِنٍ اوسمین (بہشتین) پانی کی نہرین ہین جو بدبو نہین رکھتا
۷۳	هٰذَا مَاءُ الْجَنَّةِ یہ بہشت کا پانی ہے
۷۳	يَا وَجْهَ الْعَرَبِ اے سردار عرب یا خلیفۃ المسلمین یا اے بادشاہ مسلمانان
۷۵	وَلِمَاذَا نُطْعِمُ الْمَسَاكِيْنَ محتاجونکو کھانا نہین کھلاتے تھے

صفحہ
۷۰ وَزِنُوا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيمِ اور تولو تم سیدھی ترازو سے
۷۹ رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اوسپر رحمت خدا کی
۸۳ مَا لَا يُدْرَكُ كُلُّهُ لَا يُتْرَكُ كُلُّهُ جو چیز سب نہیں پائی جاتی سب چھوڑی نہیں جاتی
۸۶ أَفَدَى عَلَيْكَ نَفْسِي أَبِي وَأُمِّي بڑا اوس پر میرا نفس میرا باپ اور میری ماں
۹۱ طَيَّبَ اللّٰهُ ثَرَاهُ پاک کیا جائے اوسکا باطن صلوات اللہ علیہما ہمارے ماں باپ دونوں پر
۹۱ كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ جو کوئی زمین پر ہے فنا ہونیوالا ہے۔
۹۲ نَعُوذُ بِاللّٰهِ پناہ مانگتے ہیں ہم ساتھ اللہ کے۔
۹۵ يَا مَنْ لَا يَزَالُ اللّٰهُ أَحْرَمَ مَنْ ذَلَّ لَهُ اے شخص کہ اللہ کی پناہ کبھی نہیں چھوٹیگی حرمت اس شخص پر سے کہ ذلیل ہوا اوسکی
۹۶ فَإِذَا جَاءَ أَجَلُهُمْ لَا يَسْتَأْخِرُونَ سَاعَةً وَلَا يَسْتَقْدِمُونَ پس جب اونکا وقت آئیگا پیچھے نہیں رہجائینگے ایک گھڑی نہ آگے بڑھ جائینگے۔
۱۰۰ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللہ اوسکی قبر کو روشن کرے۔
۱۰۲ كَالْأَنْعَامِ بَلْ هُمْ أَضَلُّ جو چارپاؤں کے مانند ہیں بلکہ اونسے زیادہ گمراہ ہیں۔
۱۱۴ وَالْعَامِلِينَ عَلَيْهَا اور صدقات جمع کرنے کے کام کرنے والے۔
۱۱۹ وَجَاءُوا أَبَاهُمْ عِشَاءً يَبْكُونَ اور آئے اپنے باپ کے پاس عشا کے وقت روتے ہوئے
شعر سُبْحَانَ مَنْ يُمِيتُ وَيُحْيِي وَلَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الَّذِي خَلَقَ الْأَرْضَ وَالسَّمَا
پاک ہے وہ شخص کہ مارتا ہے اور زندہ کرتا ہے اور کوئی معبود برحق نہیں ہے سوا اوسکے جسنے زمین آسمان پیدا کیا
۱۲۳ شعر أَنْشَأْتَنَا بِلُطْفِكَ يَا صَانِعَ الْجُودِ ۔ فَاغْفِرْ لَنَا بِفَضْلِكَ يَا سَامِعَ الدُّعَا
تونے اپنی مہربانی سے ہمکو پیدا کیا اے ہستی کے بنانے والے پھر تو اپنی بزرگی سے ہمارے گناہ بخش اے دعا کے سننے والے
۱۶۵ الْحَقَّ مُرٌّ سچی بات کڑوی ہے
۱۹۹ اَللّٰهُمَّ اِرْحَمْ الْخَلِيفَةَ بَعْدَهُ نیک بات کا راہ بتانیوالا عمل کرنے والے کے ہے
۱۸۳ يَا لَيْتَنِي أَمُوتُ کاش میں مرجاتا ۔

دوسری فصل

اس فصل مین خاص حصۂ نثر کی مشکل نظم و نثر کی شرح ہی

باب اول کتاب

حکایت اصفہ ہشعر در نبود گرگ چہ حاجت بود + خود گلہ راہست زچوپان گلہ + گلہ اول بالفتح گروہ گوسفندان گلہ دوم بالکسر شکوہ در نبود فعل تام امین ضمیر جانب شفقت راجع ہی وہی اوسکا فاعل اور جملہ فعلیہ شرطیہ دوسرا بود فعل ناقص گرگ اوسکا اسم چہ حاجت یعنی غیر ضروری خبر یہ جملہ خبریہ یعنی اگر چرواہے کی مہربانی بکریون پر نہو تو مہربانی نہونے کی نفس ظاہر ہونے کو بھیڑیے کی کچھ حاجت نہین بکریان خود ہی تباہ اور چرواہے کی شفقت

فائدہ قطعہ گرگ نیاز دالخ آخر شعر اول مین کلمہ بفتح گاف اور آخر دوم مین بکسر گاف ہے اور قافیہ صحیح ہے اس سبب سے کہ آمین لام حرف روی ہی اور جب حرف روی ساکن ہو تو قافیہ صحیح ہوتا ہے متحرک ہو تو ماقبل حرف روی کی حرکت کا اتحاد و اتفاق صحت قافیہ کے لیے شرط نہین رہتا اسی سبب سے شیخ شیراز کے کلام مین اکثر ایسے قافیے واقع ہوے ہین مثلاً چو خواہد کہ ویران کند عالمے + بہند ملک در نیچہ ظالمے + کہ عالم بفتح لام و ظالم بکسر لام کا قافیہ صحیح نہین ہے اس سبب سے کہ حرف روی ساکن کے ماقبل مین اتفاق و اتحاد حرکت شرط ہے لیکن اس شعر مین میم حرف روی متحرک ہو جانے سے قافیہ صحیح ہو گیا ۵ مراد ون خلیل آتشے در دل ست + کہ پندارم این شعلہ بر من گل ست + دل اور گل بضم گاف کا قافیہ صحیح نہین ہے لیکن اس شعر مین لام حرف روی متحرک ہو جانے سے قافیہ صحیح ہوا گلدستہ دانش کے صفحہ ۱۴۹ نظم ۱۴ بیان موعظت مین اسم قسم کے بہت قافیے ہین مثلاً عاقل مغفل تبدل عادل تحول مشکل وغیرہ کہ سب بسبب حرکت حرف روی کے صحیح ہوی ہین - اس فائدے کو خوب یاد کر لو کہ بہت جگہہ امتحان وغیرہ مین کام آتا ہے +

حکایت ۴ صفحہ ۶ متعرکا رسلینان بسازآنچہ پھلا کارساز بمعنی کارکن کام کرنیوالا اوس سے مراد وزیر۔ دوسرا کارساز کام بنانیوالا مراد خدائے تعالے۔ اس اختلاف معنی کے سبب سے قافیہ صحیح ہوا۔ کارساز اس شعر مین قافیہ ہی۔ ایک لفظ مکرر آنے سے کم تامل طالبہ جہت اوسے ردیف کہدیتے ہین اور یہ نہین سوچتے کہ ردیف بغیر قافیہ کے نہین ہوتی۔ ایسے مقام مین خوب سوچ لیا کرو اگر معنی مختلف نکلتے ہون تو اوسے قافیہ سمجھو۔

حکایت ۶ صفحہ ۷ سر بحضرت حق پرداختن پرداختن بمعنی برانگیختن و متوجہ نمودن و در ساختن کے بھی آتا ہی سر بالفتح مفعول پرداخت ہی یعنی سر طرف حضرت حق تعالے کے اوٹھالیا اور متوجہ ہوا تنبیہ پرداختن متعول ہونے کے معنی مین لازمی ہی اسلیے سر اوسکا مفعول بہ ہوسکتا

حکایت ۸ صفحہ ۱۰ مائۃ الوف در سلسلہ آحاد بود آحاد اکائیان بمعنے لکھنے مین اکائیون کا پھلا مرتبہ ہی پھر دہائیان پھر سیکڑے پھر ہزار وغیرہ مطلب یہ کہ سیکڑے اور ہزارے اوسکی لشکر کے شمار مین مثل اکائیون کے تھے۔ مائۃ الوف سے اگر لاکھ مراد ہین تو یہ معنی کہ لکھو لکھا کا شمار مثل اکائی کے تھا لیکن لاکھ کو مائۃ الف کہتے ہین نہ مائۃ الوف **دوسرا فقرہ** در شمار تسلسل از مجموع او کمتر افراد تسلسل سے مراد مصطلح فلسفہ ہی اور تسلسل امور غیر متناہی کا فلاسفہ کے یہان محال ہے جو کتب فلسفہ مین بدلائل موجود ہی راقم الحروف نے بھی کتاب تحفۂ علیہ حاشیہ ہدیہ سعیدیہ فی الحکمۃ الطبعیہ مین اوسکے دلائل ابطال واستحالہ کو شرح لکھا ہے یعنی تسلسل امور غیر متناہی باوجود محال ہونے کے اوس لشکر کے مجموعی شمار نے ایک چھوٹا حصہ اوسکا تھا اور اوسکا لشکر زیادہ تھا

ایضاً حکایت وصفحہ مذکور یا مجموع مرکب شتمل بر بسیط۔ مرکب جو مفرد لفظون سے ملکر حاصل ہو بسیط لفظ مفرد یعنی جسطرح لفظ مفرد مرکب جملہ کے اندر آجاتا ہے ویسا ہی سکندر کا لشکر بادشاہ چین کے لشکر مین سما گیا تھا اور بادشاہ چین کا لشکر مثل مجموع مرکب کے محیط و در گیرندہ مفرد

حکایت ۹ صفحہ ۱۲ قطعہ عارفان گاہ بلا شکر کنند خدا پرست لوگ مصیبت و بلا کے وقت بھی خدائے تعالے کا شکر کرتے ہین اس بات کا کہ باوجود مصیبت و بلا کے جو حالت صحت و راحت

کی موجود گی اوس سے بدتر ہو سکتی ہے خدائے تعالے نے اوس کو محفوظ رکھا جیسا کسی
شاعر نے لکھا ہے ؎ پس بہر حال شکر باید کرد + کہ مبادا ازین بتر گردد + تو حالت موجودہ
بھی خدا کی نعمت ہے اور نعمت پر شکر کرنے سے اوس نعمت کی افزایش ہوتی ہے جیسا اللہ تعالے
نے فرمایا لئن شکرتم لازیدنکم اس شکر کرنے سے امید ہے کہ نعمت صحت و راحت موجودہ
زیادہ اور مصیبت و بلا دور ہو + اسکے علاوہ مصیبت و بلا مین تغیر حالات سے صانع قدیر
کی قدرت و وجود کا یقین زیادہ ہوتا ہی اور زیادت یقین بھی خدا پرستون کے لیے موجب
شکر ہی مصنف نے بھی وجہ اختیار کی اور دوسرے مصرعے مین کھل گیا کین بود نفس یقین یا این
نفس یقین یعنی عین یقین کہ یقین کی دوسری قسم اور قابل زیادت ہی حرف یا مین لفظ تفسیر کو
حکایت ۶ صفحہ ۱۲ بویرانہ برد کہ ازو دیدہ مختنان بے آب تر بود + دیدہ بے آب کہ
ہے چشم شوخ بے حیا سے یعنی جسطرح زنانون کی آنکھ مین پانی نہین ویسا ہی اوس ویرانے
مین پانی نہ تھا لفظ آب سے دیدہ مختث کی نسبت حیا مراد ہے اور ویرانے کی نسبت
جو ضمیر ہو سے مفہوم ہے پانی مراد لیا یہ بھی ایک قسم کی صنعت استخدام ہی کہ دو معنین لفظ
سے ایک جگہ ایک معنی مراد لین اور اوسکی ضمیر سے دوسرے معنی +
حکایت ۱۴ صفحہ ۲۲ فردا نصاف خود دادن امروز بدہ + بہتر ہی بہ بود ازان کہ بستانند
آج میرا انصاف کردی تو یہ اوس سے بہتر ہے کہ قیامت مین کارکنان قضا و قدر تجھسے میرا انصاف لین
یہ شعر بحر ہزج اخرب سے ہے پہلے مصرعے کا وزن مفعول مفاعیل مفاعیل فعل - دوسرے کا مفعول
مفاعلن مفاعیل فعل - بہتر ہی کی ر ال ساکن - بہ بود بغیر تلفظ ہا بجای بہبود - بستانند کا
نون ساکن متحرک پڑہا جائیگا اس وزن مین حرف ساکن بمقابلہ متحرک کبھی آجاتا ہی دیکھو جا بجا

باب دوم

حکایت ۲ صفحہ ۲۸ ؎ چو کلک ظلم مشرف می تراشی الخ مشرف بالضم دیدہ ور حال ہی
ضمیر فاعل سے تراشی سے - پہلا مصرعہ شرط - دوسرا جزا - اگر ظالم کا قلم جس سے ظلم کا حکم لکھا جاتا ہی

ظلم پر دہرہ دہر کرتو بنا ئیگا تو تو بھی اوسکے حصۂ ظلم مین شریک ہوگا +

حکایت ۴ صفحہ ۴۴ گفتم من یعنی دلیل و راہ نما اونکا مقرر کرنا کہ دیرست گفتہ اند اسلیئے کہ بہت دیر سے بعضے شعرے سابق کہہ گئے ہین اور بہت خوب کہا ہی و قطعہ جو آگے مذکور ہی

حکایت ۵ صفحہ ۴۵ سطر ۵ بعمداً بیروی راہت نہ این ست + عمد بسکون میم قصد عمداً تنوین نصبی یعنی قصداً ظلم وی ع دم بکش از نالۂ عمداً چہ خط + یعنی بقصد نالہ کرنے سے کیا فائدہ عمداً نون پر بے کالانا جیسا شعر کتاب مین ہی خلاف ظاہر ہی +

باب سوم

حکایت ۳ صفحہ ۴۲ چون ذکر کرم رود مقلوبش الخ کرم کا مقلوب مرک ہی اور مرک بصورت مرگ وہ ایسا بخیل تہا کہ بخشش و کرم کا ذکر سننا بھی پسند نہین کرتا تہا بلکہ ذکر کرم کے وقت اپنی موت غنیمت سمجھتا تہا۔ مرد کا معکوس درم یعنی درہم بخل کی سبب سے جب مرد کی صفت سنتا تو لفظ مرد کا عکس کرکے درم سمجھکر اوس ذکر کو دوست رکھتا +

حکایت ۷ صفحہ ۴۵ شعر منیت و جز کاسہ و کفگیر دیگ + رزق را چہ طرح دیگ سے بذریعہ کفگیر کہانا کاسہ مین نکال کر کسیکو دیتی ہین اور اوس کاسہ و کفگیر کا کچھ احسان نہین جاتا ویسا ہی خواجہ مالک ہی کہ دینے والا خدا ہی اوسکی ذریعہ سے دلواتا ہی تو خواجہ کو بھی کسی پر احسان نہ کہنا چاہیے +

حکایت ۸ صفحہ ۴۶ چرا ویرا بر نفس خود ایثار نکردی + ویرا کی ضمیر قوت کی طرف اور ایثار بمعنی خرچ کرنا ہی۔ اور اگر کردی ہو تو ویرا کی ضمیر سگ کی طرف اور ایثار بمعنی اختیار کرنا چونکہ اس صورت مین سب ضمیرین دے کے سگ ہی کی طرف پھرتے ہین انتشار ضمائر نہین ہوتا اسلیے یہ نسخہ اچھا ہے +

حکایت ۱۲ صفحہ ۵۰ کہ یک عمر اسیر الکنت و ہد کاف دقاف + لکنت ہکلانی کو کہتے ہین

لیکن یہاں لکنت کے سبب سے لفظ وہ دبا امیر کی زبان سے نکلا اور اوس سے احول کو فائدہ ہوا اس سبب سے احول نے لکنت کو دو کے معنی میں استعمال کیا مراد یہ کہ خدا تعالے امیر کی ایک کو دو کردی یعنی دو چند و مضاعف فرمادی یا یہ کہ لکنت اپنی بمنزلہ ہی اور ایک سے مراد ہے دراز۔ دہ سے مراد دائم دارد کہ لکنت تو موجود تھی پھر ملنے کی دعا کیونکر ہوسکتی مطلب یہ کہ خدا تعالے امیر کی لکنت تمام عمر قائم رکھے لیکن اس معنی میں بہت تکلف ہے +

حکایت ۱۴ صفحہ ۵۲ قطعہ در خم خام شان کہ ازان پیل در سر اس آنخم کجی خام کند کہ ازان پیل بیان کمند کاہے ایسا ہی دوسرے مصرعے میں کہ ازان شیر آنخ نوک تیغ کا بیان ہے۔ اس شعر میں لف ہے اور اسکے بعد کے شعر میں نشر مرتب ہے کہ خستہ بستہ کمند کے لیے ہے اور کشتہ پشتہ تیغ کے لیے +

حکایت ۱۶ صفحہ ۵۳ بسا دو ابرار دو آنخ کہ در ملک میں کاف بمعنی واو عطف ہے اور اسکا عطف در آرد پر ہے +

حکایت ۱۹ صفحہ ۶۲ ع نیارشم شد آنخ نیام بمعنی نتوانم شنید یا نیارشم سے کان مصرعۂ دوم پر علت +

حکایت ۲۵ صفحہ ۷۱ ع بصورت ناشناسی ناسپاسی ست۔ ناشناسی و ناسپاسی میں تجنیس خطی ہے اسلیے کہتا ہے کہ حق ناشناسی مثل حق ناسپاسی کے ہے جس سے حق ناسپاسی نہ ہوگی اور یہ مرد سخت بخشش نکریگا اوس سے شکر حق بھی ادا نہوگا +

باب چہارم

قطعہ اولی صفحہ ۷۵ ۔ نہ بینم جائے ایشان جز جہنم آنخ بخیلوں کی جگہ سوائے جہنم کے اور نہیں ہے اسکے ثبوت کے لیے یہ آیہ کریمہ پڑھی ولم نک نطعم المسکین اس آیت سے پہلے اللہ تعالے فرماتا ہے کہ جب جہنمیوں سے پوچھا جائیگا کہ کس سبب سے تم دوزخ میں پڑے تو وہ کہینگے لم نک من المصلین ولم نک نطعم المسکین یعنی ہم نمازی نہ تھے اور نہ محتاجوں کو کھانا دیتے تھے اس سے معلوم ہوا کہ بخیلی بھی سبب دخول جہنم ہے +

حکایت ۲ صفحہ ۷۷ ودر خشتی خشتی از صرح ممرد صرح مکان بلند ممرد بناء درخشان و سادہ ہموار صرح ممرد حضرت سلیمان علیہ السلام مکان ہوا ہی جو شیشے کا تھا اور قرآن شریف میں اوسکا ذکر یوں فرمایا گیا ہے کہ جب بلقیس نے حضرت سلیمان کے مکان بلند میں داخل ہوتی وقت شیشے کو پانی گمان کر کے اپنا پائنچا لیوں پر سے اوٹھایا تو حضرت سلیمان نے فرمایا انہ صرح ممرد من قوارر یعنی یہ محل سادہ بے نقش شیشے کا بنا ہوا ہے بعضے مفسرین نے لکھا ہے کہ صحن کی سطح صفا شفیہ شیشے کی تھی اور اسکے نیچے پانی جاری اور مچھلیاں پھرتی تھیں بخیل کی روٹی کو خشکی میں شیشے کی اسطرح سفید

شبیہ دی نسخہ مطبوعہ مین جستکی ہی لیکن خستہ ہنوا دوہ روغن کے استعمال سی ہوتا ہی وہ تعریف بخل کی منافی ہی +
حکایت ۳ صفحہ ۹ ۔ برخوانی کہ یک مرغ باشد آنچہ اسکی خبر گئی ہے یا محذوف ہی مثل بس ست کے +
حکایت ۴ صفحہ ۱۰ من بتو ارادت آورد مے یعنی تیری ساتھ عقیدت و محبت تا چاہیے نیک مسلمان کے ساتھ مسلمان کو ہوتی ہی بخل و کبر ہر دو چنانند چنان تہند اسکا بیان فقرہ ۱۱ الخ مین یعنی ہر کہ الخ مین ہی لیکن اسمین بخل کا بیان کیا ہے اور کبر کا بیان مقابلہ پر چھوڑ دیا ۔ ہر کہ او را عزیز دارد او مرا خوار دارد و بر عکس این نیز و سکا عکس ہی آنکہ مرا خوار دارد او را عزیز دارد (موجبہ کلیہ کا عکس موجبہ جزئیہ آتا ہی اسلیے یہ اعتراض نہو کہ بعضے بدون روپے کو عزیز نہین رکھتی) اسی قیاس پر کبر کا بیان ہی ۔ ہر کہ کبر را عزیز دارد یعنی اختیار و پسند کند او دین را خوار دارد و بر عکس ۔ اور تو نے دونون کو جمع کیا تو کوئی بات نیندا ری کی تجہ مین نہین رہی اسلیے مجھے تیرے ساتھ عقیدت نہین ہی اگر ایک بات بھی کم ہو جاتی تو بخل جاتا رہتا تو مین تیرے ساتھ عقیدت و ارادت رکھتا ۔
ایضاً قطعہ کبر بخلند الخ یہ قطعہ صرف بخل و کبر کی مذمت مین کہا ہی اسیقدر مضمون سابق سے سمجھ لیا ہے ۔ کبر سن آدمی کو اپنی زیادہ عزت اور لوگون پر فوقیت مطلوب ہوتی ہی وہ غیر صرف کرنے کے حاصل نہین ہو سکتی اور صرف کرنا ضد بخل ہے +

باب پنجم

حکایت ۵ صفحہ ۳ قطعہ درویش را الخ زحمت امروز مین از سبب ہے اور محنت بمعنی ریاضت عبادت ۔ امروز سے مراد دنیا محنت دوم بمعنی رنج و مصیبت ۔ یعنی فقیر کو دنیا کی ریاضت کے سبب سے جن چیزون سے بے خوفی ہی مدن کی فکر سے ۔ قیامت کے عذاب سے دل کو حساب قیامت سے ۔
حکایت ۷ صفحہ ۳ یک شمر آب دیک بیابان مور الخ شمر بضمتین حوض خورد اور جو پانی بارش کا گڑھا مین جمع ہو جاے یعنی جیسا تھوڑا پانی بہت چیونٹیونکو دفع دہلاک کر سکتا ہی تھوڑے پتر جہان بھر کے شیشے کو دور کر سکتے ہین ویسا ہی تھوڑی قناعت

دونون جہان کے اندیشہ وفکر کو دور کرتی ہی +

حکایت ۱۵ صفحہ ۸۰ ۵ دیدہ راکہ محل مازاغ ست الخ حرف سیم مین لفظ مازاغ دیکھو

باب ششم

حکایت ۸ صفحہ ۹۵ ہر کہ جرعہ الخ مراد یہ کہ جس شخص نے دنیا کا تھوڑا عیش اوٹھایا اوسکو اوس عیش کے پیچھے بہت محنت ومصیبت اوٹھانی پڑی۔ جرعہ کی ہا مختفی مثل الف کی پڑہی جائیگی جب جرعہ موزون ہوگا متاخرین کے یہان ایسا لفظ ناپسند وترک ہی۔ بی مین نکرہ اضافت بھی اخلاقیاس ناپسند ہی

باب ہفتم

حکایت ۲ صفحہ ۹۷ ۵ جنت کہ سرائے جاودانی ست از زیر لف پا مادرانست یعنی اونکی خدمت کرنے سے بہشت نصیب ہوگی یہ مضمون حدیث شریف کا ہی **مولف** نے عربی قصیدہ میمیہ نعتیہ مین جو ۱۲۷۳ھ مین ہنگام استفادہ جناب افضل العلما حکیم وقت حضرت لانا مولوی محمد فضل حق خیرآبادی قدس سرہ شہر الور اچتونہ مین کہا تہا اور اوسمین تغزل بفراق بگرامہ وفراق والدین کیا تہا اسی مضمون کی ستاگزیدہ حضرت پیغمبر خدا سرور انبیا صلی اللہ علیہ وسلم کیا ہے ۵ وَرَانِی تَحْتَ اَرْجُلِہَا جِنَانِی + عَلَی مَا بَشَّرَ الْمُصْطَفٰی الْہُمَام + مُحَمَّدُن الشَّفِیْعُ لِکُلِّ اِثْمٍ + یُنَجِّی الْآثِمِیْنَ عَنِ الْاٰثَامِ + اس قصیدہ کا مطلع یہ ہی

نواک لقد بَرَیْنَ اَبْلِگْرَامُ + سَتُشْفِعُنِیْ بِہَا فِی الْمَاٰثِمِ سَاَمُوْتُ +

حکایت ۳ صفحہ ۹۸ درخزانہ خیالش از حاصل علم چیزے حکما ی دماغ کے تین حصے ٹہہراتے ہین پہلے حصہ کی اول حصہ مین ایک قوت ہی کہ حواس ظاہری سے جو صورتین حاصل ہوتی ہین وہ اوسمین منقش ہوجاتی ہین اوسکی ذریعہ سے نفس کو ادراک محسوسات ہوتا ہی اوس قوت کو حس مشترک کہتے ہین حس مشترک مین یہ صورتین ہمیشہ قائم نہین رہتین بلکہ حس مشترک کے پاس حصہ اول دماغ کی پچھلے حصہ مین ایک اور قوت ہی وہ اون صورتون کو ذی صورت کی غیبت کے بعد بھی محفوظ رکھتی ہی اس قوت کو خیال کہتے ہین خیال حس مشترک کا خزانہ ہی کہ حس مشترک

صور منقشہ اوسمین محفوظ رہتی ہین اور جب حس مشترک کو حاجت ہوتی ہی تو خیال سے اوس صورت کا ادراک کرلیتی ہی اور خیال سے ہی اگر وہ صورت امتداد زمانہ کے سبب سے نکل جاتی ہی تو پھر کبھی یاد نہین آتی۔ صنا کتاب نے خیال کو اس سبب سے خزانہ کہا کہ وہ خزانہ حس مشترک ہی اور اوسکی نادانی کا اس سے زیادہ مبالغہ ہوا کہ خزانہ خیال مین حاصل علم نہین رہا

حکایت ۳ صفحہ ۹ ۵ نقیض ضدشی کو کہتے ہین اور دو نقیضون کا ایک جگہہ جمع ہونا محال ہے شاعر کہتا ہے کہ نقیض کے ساتھہ میرا جمع ہونا سہل ہی بہ نسبت اوسکے ہمنشین کے قرب کے کہ وہ اجتماع نقیضین سے بھی زیادہ دشوار ہے +

حکایت ۶ صفحہ ۱۰۰ اگر این شکایت کردہ اند لشکرم جزادہ + متعلم کی شکایت معلم سے جب ہوتی ہے کہ اوس سے محنت زیادہ لیجاے اور تعلیم و تربیت مین اوسکی طبیعت آرام طلب کی رعایت نکیجاے اس سبب سے کہتا ہے کہ اگر لڑکون نے شکایت کی ہی تو آپ اوسکی شکر یہ مین مجھ کو اچھا عوض دیجیے کہ مین نے لڑکونکی رعایت سے تعلیم و تربیت مین نقصان نہین کیا۔ واگر دیگرے بغیرش سزا اور اگر شکایت نہین کی اور کچھہ یعنی شکر کیا ہے تو بعوض اوس غیر شکر یعنی شکایت کی سزا دی کہ اوسکا شکر کرنا حقیقت مین میرا نقصان تعلیم ہے اور وہ موجب سزا +

حکایت ۶ صفحہ ۱۰۱ چون عدل کند الخ چون یعنی جبکہ یعنی جب بادشاہ اپنی متعلقان و رعایا کا حال جانیگا تو سب آدمیون کے ساتھہ برابر انصاف کیونکر کریگا۔

مثنوی صفحہ ۱۰۲ ۔ زدانش الخ یہ مثنوی بحر متقارب محذوف مقصور مین ہی اسکا چوتھا مصرع مجبوون ہوتا ہی کہ کالانعام کلنعام پڑہو بقطیع مقبوض فعولن کلنعا فعولن مرہم فعولن افضل فعل۔ ایسا تصرف معیوب ہے +

حکایت دوم وفاے عہد صفحہ ۱۱۱ قطعہ تا کے ایست عہد الخ تا کے طرف ہی فعل محذوف امان خواہی نیست یا کا اور یہ جملہ جزاے مقدم ہی۔ مصرعۂ دوم شرط موخر۔ معنی واضح ہین +

حکایت ۵ صفحہ ۱۱۴ ۔ ملازمان ملوک بحکم دعا علیہن علیہا از جملہ اہل تحقیق اند اللہ تعالیٰ

قرآن شریف مین جہان صدقات کا مصرف بیان فرمایا ہی اوسمین صدقات کے کارکن
یعنی تحصیلنے والون جساکتابکہنے والے جمع کہنے والے وغیرہ کو بھی داخل فرمایا ہے اس سبب سے
ارکان دولت نے کہا کہ نوکران شاہی جو عامل و کارکن ہین وہ بھی بموجب آیت شریف کے اہل استحقاق مین داخل
حکایت ۴ بیان حسد صفحہ ۱۱۹ ۔ و نیز بدراہم قلیل بفروختند برادران یوسف حضرت یعقوب
کو کوے مین ڈالکر چلے آئے تھے اونکے بعد وہان ایک قافلہ آیا اور اونسے ایک شخص کو پانی بھرنے بھیجا
اوسنے حضرت یوسف کو نکالکر کنوئے اور کم قیمت دراہم پر فروخت کیا اس صورت مین جو حضرت
یوسف کی فروخت کرنے کی نسبت برادران یوسف کی طرف بیان مجاز آہی کہ یہ لوگ اوسکا سبب
ہوے تھے اور ایک روایت مین آیا ہی کہ برادران حضرت یوسف نے تیسرے دن واپس آکر قافلہ والون
سے کہا کہ یہ ہمارا غلام بھاگ آیا ہے قافلہ والونے درخواست کی کہ ہمارا ہاتھ فروخت کرڈالو جب اونہون
بھائیون نے فروخت کرڈالا اس روایت پر یہ نسبت حقیقۃً ہی ۔ این ہمہ خیال نبود کہ گرگ ستین مکار
کان تشبیہ بیان چنان یعنی برادران یوسف کا یوسف کو کوے مین ڈالنا ۔ پیراہن خون آلودہ کرنا ۔
باپ سے آکر جھوٹ کہنا یہ سب ایسا نہ تھا جیسا مکارہ عورت کی طرح رونا کہ مکر کرنا اور حضرت
یعقوب پیغمبر کو دہوکا دینا اوس سے زیادہ موجب عتاب ہے ۔
حکایت ۵ صفحہ ۱۲۰ ۔ در بیان این معنی عبارت رفت ۔ اسمین معنی اشارہ ہی آیہ کریمہ جاءوا
یبکون کی طرف جو حکایت چہارم کے اخیر مین ہے ۔ اس سے ظاہر ہی کہ لفظ (حکایت ۵) کا
آیہ موصوفہ کے بعد لکھنا سچا ہے کہ درحقیقت یہ آیکی ہی حکایت اور یہ اوسکا بیان ہے
" " قطعہ سکہ الخ کہ بمعنی بیان داد و خواہ ۔ بیدادی یا معروف مصدری ظلم معنی کہی داد خواہ
حقیقت مین صاحب ظلم ہوتا ہی ۔ یہ قطعہ بحر رمل مسدس محذوف مین ہے وزنہ فاعلاتن فاعلاتن
فاعلن جب کان مصرعہ دوم باشباع پڑہا جائیگا وزن درست ہوگا اگرچہ فاعلاتن سالم
کی جگہ فعلاتن مجنون آتا ہے لیکن صدر و ابتداے مسدس مین سالم و مجنون محذوف کے
ساتھہ دیکہا نہین گیا ۔

تیسری فصل

اس فصل مین بعضے اشعار و فقرات حصۂ اول گلدستۂ دانش کی ترکیب نحوی ہے +

باب اول صفحہ ۴ ؎ داند آن کو عقل آگاہ ست + کہ رعیت خزانۂ شاہ ست

داند فعل آنکہ موصول مع کاف سر جملہ از مبتدا از حرف جار عقل مجرور۔ جار مجرور ہے ملکر متعلق مقدم ہوا آگاہ شبہ فعل کا کہ بمعنی اسم فاعل کے ہے۔ آگاہ بمعنی آگاہ شوندہ اپنے متعلق سے ملکر مقدم ہوا مبتدا کا۔ مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ ہو کر صلہ ہوا موصول کا جو اپنے صلے سے ملکر فاعل ہوا فعل داند کا۔ کاف ہر مصرعہ بیانیہ۔ رعیت مبتدا۔ خزانۂ مضاف شاہ مضاف الیہ است البطہ مضاف مضاف الیہ ملکر خبر ہوئی۔ مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ ہو کر بیان ہوا این محذوف کا این محذوف مع اپنے بیانی کے مفعول ہوا داند فعل کا فعل اپنے فاعل مفعول سے ملکر جملہ فعلیہ ہوا

" " ؎ چون خزانہ بال عورت ہست لشکر شہریار منصورست + چون فہ شرط خزانہ مبتدا بال مجرور۔ جار مجرور ملکر متعلق مقدم ہوا عورت شبہ فعل کا کہ بمعنی اسم مفعول کے شبہ فعل مع اپنے متعلق کے خبر ہوا۔ است حرف رابطہ مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ ہو کر شرط ہوا لشکر مضاف مع اپنے مضاف الیہ شہریار کے مبتدا منصور خبر۔ است حرف رابطہ مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ ہو کر جزا ہوا شرط کا۔ شرط اپنی جزا سے ملکر جملہ شرطیہ ہوا۔

حکایت ۲ صفحہ ۴ پیش از منصب حکومت متنعم بودی۔ بودی فعل ناقص ضمیر مستتر جو راجع ہے طرف نعمان کے اوسکا اسم متنعم خبر پیش مضاف از بیان اضافت کے لیے منصب مضاف حکومت مضاف الیہ منصب مضاف اپنے مضاف الیہ کے ملکر مضاف الیہ پیش کا ہوا۔ پیش مع مضاف الیہ کے مفعول فیہ ہوا بودی کا۔ بودی فعل اپنے اسم و خبر و مفعول فیہ سے ملکر جملہ فعلیہ ہوا۔

" " ؎ قطعہ ترک آسایش خود باید کرد + حاکمے کو علم حکم افراشت + پہلا مصرعہ خبر ہے اور دوسرا مصرع مبتدا۔ حاکمی موصول کاف سر صلہ او فاعل افراشت کا علم حکم ترکیب اضافی مفعول آ

افراشت اپنے فاعل و مفعول سے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر صلہ ہوا موصول مع صلے کے مبتدا جب خبر جملہ ہو تو خبر میں ایک ضمیر مبتدا کی طرف ضرور چاہیے کہ اوسکی سبب سے اس جملہ کو مبتدا سے ربط ہو جاوے اس مبتدا کی خبر جملہ ہے مگر اوسمیں ضمیر نہیں اسلیے لفظاً اور المحذوف مانا چاہیے کہ اصل اوسکی ہے اور المعنی برائے او متعلق باید ترک مضاف آسایش خود مرکب اضافی مضاف الیہ مضاف مع مضاف الیہ کی مفعول کردن مصدر کا کردن مع مفعول فاعل ہوا باید کا باید فعل مع فاعل و متعلق کے جملہ فعلیہ ہوکر خبر ہوا مبتدا کا۔ مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ ہوا +

شعر دوم قطعہ خواب دردیدہ او آید۔ آنچ اصل اسکی یہہ ہے ہر کہ او را باید پاس جہان داشتن چگونہ خواب دردیدہ او آید۔ ہر کہ موصول او را معنی برائے او متعلق باید پاس جہان ترکیب اضافی داشتن کا مفعول بہ داشتن اپنے مفعول بہ سے ملکر فاعل ہوا باید فعل کا فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر صلہ ہوا موصول مع اپنے صلے کے مبتدا ہوا پہلا مصرع خبر۔ آید فعل خواب فاعل چون معنی چگونہ متعلق فعل دردیدہ او ترکیب اضافی مجرور او ضمیر او راجع ہی طرف موصول کے وہی اس جملہ خبریہ میں رابط ہے کہ اوسے عائد کہتے ہیں جار مجرور سے ملکر متعلق فعل ہوا۔ فعل اپنے فاعل اور دونوں متعلقوں سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر مقدم ہوئی مبتدا موخر سے خبر مقدم سے ملکر جملہ اسمیہ ہوا +

حکایت ۴ منظوم صفحہ ۔ آن شنیدستی کہ مرد داد خواہ ۔ گفت روزے با وزیر بادشاہ ۔ کاف افادہ تشبیہ کا۔ متکلم ہمکنشاں این فضل و شوار از دلم ۔ ان اشارہ متبین شنیدستی مع ضمیر مخاطب فاعل فعل کاف بیان آن کا۔ مرد موصوف داد خواہ مرکب فاعلی صفت۔ موصوف مع صفت کے فاعل ہوا گفت فعل کا۔ روزے مفعول فیہ زمانی گفت کا۔ با جار وزیر مضاف مع مضاف الیہ بادشاہ کے مجرور جار مع مجرور کے متعلق ہوا گفت کا۔ این مخذوف مبین دوسرا شعر اوسکا بیان۔ متبین مع بیان کے مقولہ و مفعول ہوا گفت کا۔ گفت اپنے فاعل اور مفعول فیہ و مقولہ و متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر بیان ہوا آن اسم اشارہ متبین کا۔ اسم اشارہ مع بیان کے مفعول بہ ہوا شنیدستی فعل کا۔ فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ استفہامیہ ہوا۔ ترکیب **شعر دوم** کاف بیانیہ

ے حرف ندا قائم مقام میخوانم میخوانم فعل مع فاعل و ضمیر منادی مفعول بہ فعل اپنے فاعل و مفعول سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر ندا ہوا۔ اضافہ فعل ناقص کا اسم خبر سے اضافہ ایسا کہ کاف ضمیر مخاطب کار مضاف مع مضاف الیہ اسم ہے افتاد کا مشکل خبر فعل ناقص کا اسم خبر ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر جواب ندا ہوا۔ ندا جواب سے ملکر جملہ ندائیہ ہوا +

برکشا فعل امر مع فاعل این اسم اشارہ قفل دشوار مرکب توصیفی اسم اشارہ مع مشار الیہ کے مفعول بہ ہوا فعل کا از جار و لم مرکب اضافی مجرور۔ جار مجرور کے متعلق فعل اپنے فاعل و مفعول بہ و متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا +

حکایت ۴ صفحہ ۶ ے شغل من تو شغولی تست شغل مضاف من مضاف الیہ با حرف جر تو مجرور۔ جار مع مجرور کے متعلق شغل مصدر کہ شبہ فعل ہے۔ شغل مصدر مضاف مع مضاف الیہ سے متعلق کے مبتدا۔ ز مخفف از جار شغولی مضاف تو مضاف الیہ ست رابطہ جسکا مخفف ہے مضاف مع مضاف الیہ کے مجرور ہوا جار کا جار مع مجرور متعلق ثابت محذوف۔ ثابت محذوف اپنے متعلق سے ملکر خبر ہوا مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا **مصرعہ دوم** گر نداری شغل مغزلی تست + گر حرف شرط نداری فعل مع فاعل شغل مفعول بہ فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر شرط ہوا۔ بے شغلی جو قولہ نداری شغل سے مفہوم ہی مبتدا محذوف مغزلی مضاف تو مضاف الیہ ست حرف رابطہ۔ مبتدا محذوف خبر مذکور سے ملکر جملہ اسمیہ ہوکر جزا ہوئی شرط کی شرط اپنی جزا سے ملکر جملہ شرطیہ ہوا +

حکایت ۵ صفحہ ۶ ے طائفہ بزازان بہیات دانشمندان نزدیک سلطان مظفر الدین کرمانی در آمد با دراعہا چون عرصہ حرص فراخ دستار ہا چون میدان آز دراز۔ طائفہ مضاف بزازان مضاف الیہ کے ساتھ ملکر ذوالحال ہوا یا جار ہیات دانشمندان مضاف مع مضاف الیہ مجرور۔ جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا شون محذوف کا۔ با جار دراعہا ذوالحال چون بمعنی مانند مضاف عرصہ حرص مرکب اضافی مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر صفت مقدم ہوا

فراخ موصوف سو صوف مع صفت کے حال ہوا ذوالحال کا۔ ذوالحال مع حال کے معطوف علیہ ہوا واو حرف عطف دستار پاچون میدان آزور از (جسکی ترکیب اسکی معطوف علیہ کی طرح ہے) معطوف معطوف علیہ مع معطوف کے مجرور باکا۔ جار مع مجرور کے متعلق ثانی ہوا اوسی شونده کا۔ شونده اپنی متعلقون سے ملکر حال ہوا ذوالحال کا۔ ذوالحال مع اپنے حال کے فاعل ہو فعل درامد کا۔ باجار نزدیک مجرور مضاف۔ سلطان مبدل منہ مظفر الدین مرکب اضافی موصوف۔ کرمانی صفت موصوف اپنی صفت سے ملکر بدل الکل ہوا مبدل منہ مع بدل کے مضاف الیہ ہوا نزدیک کا مضاف مع مضاف الیہ مجرور ہوا جار کا جار مع مجرور کے متعلق ہوا فعل درامد کا درآمد اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا +

حکایت ۱۵ باب سوم صفحہ ۱۰۳ ہر چند بروی کار دمی نگرم ہ نیکست کہ نیکست دگرہا ہمہ ہیچ۔ ہر چند کلمہ اتصال یا مفید کثرت۔ ب جار۔ روی کار مرکب اضافی مجرور جار مع مجرور کے متعلق فعل کا دمی نگرم فعل مع فاعل فعل اپنے فاعل و متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ نیک خبر مقدم۔ است رابطہ۔ کان بمعنی ہر کہ موصول ضمیر او کہ موصول کی طرف پھرتی ہے۔ مبتدا محذوف نیک اسکی خبر است۔ اس مبتدا محذوف اور خبر مذکور میں رابط مبتدا اپنی خبر سے ملکے جملہ اسمیہ ہو کر صلہ ہوا موصول کا۔ موصول مبتدا موخر ہوا اور مع نیک خبر مقدم کے جملہ اسمیہ ہوا۔ اصل اس جملے کی یہ ہے۔ ہر کہ او نیک ست یعنی جو شخص نیک ہے وہی اچھا ہے باقی سب ہیچ و پوچ فائدہ خبر کو مبتدا پر مقدم لاتے ہیں کبھی فائدہ حصر ہوتا ہے یہاں بھی تقدیم خبر سے حصر کا فائدہ ہوا کہ جو شخص نیک ہے وہی اچھا ہے اور کوئی نہیں۔ دگرہا موکد ہمہ تاکید موکد مع تاکید کے مبتدا ہیچ خبر۔ مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ ہوا۔

حکایت ۱۶ صفحہ ۱۰۵ مثنوی کرم پیشہ کن کادمی زادہ صید + باحسان توان کرد دد حشی بقید + کن فعل مع فاعل کرم مفعول اول پیشہ مفعول دوم فعل اپنے فاعل اور دونون مفعولون سے

ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔ کاف علت آدمی زادہ مرکب اضافی مقلوب یعنی زادۂ آدمی معطوف علیہ واو حرف وحشی معطوف معطوف علیہ مع معطوف کردن یعنی کردن کا مفعول اول ہیر مفعول دوم کردکا باحسان جار مع مجرور متعلق توان۔ توان یعنی توانی فعل مع فاعل کردن یعنی کردن مع اپنے مفعولوں کے اوسکا مفعول ہ۔ بقید باعتبار حرف عطف باحسان پر معطوف ہوکر متعلق توان۔ توانی فعل اپنے فاعل اور مفعول و متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ معللہ ہوا۔ اصل جملہ۔ آدمی زادہ باحسان و وحشی را بقید صید کردن توانی **فائدہ** توان بالضم یعنی طاقت کے ہے اکثر لفظ کرد و خورد وغیرہ ماضی مطلق کے ساتھ اور کبھی مصدر کے ساتھ مستعمل ہے۔ جو فعل اسکے ساتھ ہوتا ہے وہ بمعنی مصدر لیا جاتا ہے اور بحسب اقتضای مقام لفظ توان مین ضمیر محذوف مانی جاتی ہے کہین ضمیر غائب اوسوقت بمعنی تواند کے کہتے ہین کہین ضمیر حاضر یعنی توانی کہین متکلم یعنی توانم۔ وہی ضمیر اسکی فاعل اور فعل بامفعول کہا جاتا ہے۔ اور کبھی توان مفرد بھی آتا ہے اوسکو بھی بحسب اقتضاے مقام یعنی توانکرد۔ توانم کرد۔ توانم کے کہتے ہین اسکی تفصیل اور شواہد بہار عجم مین مذکور ہین ہ

شعر دوم عدو را بالطان گردن بہ بند ہ کہ نتوان بریدن بہ تیغ آن کمند ہ بہ بند فعل امر مع ضمیر مخاطب فاعل گردن مضاف عدو مضاف الیہ را علامت اضافت۔ مضاف مع مضاف الیہ کے مفعول بہ فعل کا (ب) جار الطاف مجرور۔ جار مع مجرور کے متعلق فعل فعل اپنے فاعل و مفعول بہ و متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔ کاف علت نتوان یعنی نتواند فعل نفی ضمیر واحد غائب راجع بسوے عدو اوسکا فاعل۔ بریدن مصدر (ب) جار تیغ مجرور متعلق بریدن آن اسم اشارہ کمند شارایہ اسم اشارہ مع شارایہ بریدن کا مفعول بہ۔ بریدن اپنے مفعول و متعلق سے ملکر مفعول بہ نتوان کا نتوان اپنے فاعل و مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ معللہ ہوا بسبب ترکیب کہنے مین آسانی اس طریق سے ہوتی ہے کہ پہلے اس جملے مین فعل تلاش کرو اگر کوئی فعل ہو تو سمجھو کہ وہ جملہ اسمیہ ہے اوسوقت مبتدا خبر سمجھکر ترکیب کرو۔ اور اگر فعل نملے تو یہ سمجھو کہ ہر فعل کا فاعل

ضرور ہوتا ہی فاعل کو تلاش کرو پھر دیکھو کہ اگر فعل متعدی ہو تو مفعول بہ تلاش کرنا چاہیے
اسی طرح متعلقات فعل جو موجود ہون اونمین بھی سمجھو کہ کس کو کسطرح کا تعلق فعل سے ہے فعل سے
ترکیب شروع کرنے مین کہنے والے اور سمجھنے والی دونون کو آسانی ہوتی ہی اور راقم نے جو لفظ اول شئی
کہین کہین ترکیب لکھی وہ اسلیے کہ نا واقف قواعد شروع سے ترکیب کہنا پسند کرتے ہین
ع وللناس فیما یعشقون مذاہب +

حکایت ۳ باب ۴ صفحہ ۷۰ + ہانا کہ بعضے از خاصانرا ازین حال آگاہی بود ہانا
کلمہ تحقیق کاف بیانیہ بعضے ذوالحال - از جار - خاصان مجرور - جار مع مجرور متعلق شنودہ محذوف
شنودہ مع متعلق حال - ذوالحال مع حال کے مجرور لفظ راے کا کہ لفظ را کا ترجمہ ہی - را یعنی برا
(یعنی برا ے بعضے از خاصان) جار مجرور سے ملکر بود کا متعلق ہوا - از جار - این حال اسم
اشارہ مع مشار الیہ کے مجرور - یہ جار مع مجرور کے بھی متعلق ہو - بود فعل تام - آگاہی اوسکا
فاعل فعل تام مع اپنے فاعل اور دونون متعلقون کے جملہ فعلیہ ہوا

فقرۂ دوم ازان گفت را ے خلیفہ را برکاکت منسوب کند - کند فعل ضمیر واحد غائب راجع
بطرف بعض اوسکا فاعل - از جار - آن اسم اشارہ گفت حاصل مصدر مشار الیہ اسم اشارہ
مع مشار الیہ کے مجرور - جار مع مجرور متعلق فعل را ے خلیفہ مرکب اضافی مفعول بہ را علامت
مفعول (ب) جار رکاکت مجرور - جار مع مجرور متعلق منسوب منسوب مع متعلق کے کند کا مفعول
ثانی - کند فعل اپنے فاعل اور دونون مفعولون اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا - جہت

فقرۂ سوم من بر انجہت تحسین او از یعنی آگاہی جایز ندا شتم من مبتدا (ب) جار آن
اسم اشارہ مع مشار الیہ مجرور - جار مع مجرور متعلق فعل مرکب جایز ندا شتم - تحسین او مرکب
اضافی مفعول - از جار یعنی آگاہی باضافت مقلوب کہ اصل مین آگاہی یعنی تھا مجرور - یہ جار
مجرور بھی متعلق فعل - جایز ندا شتم - فعل مرکب مع فاعل - فعل مرکب اپنے فاعل اور مفعول اور دونون
متعلقون سے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر خبر مبتدا ہوا مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ ہوا +

چوتھی فصل محاورات کے بیان میں

پنی دشمردن ثابت قدم ہونا استوار ہونا قدم رکھنا +

جامہ قبا کردن کپڑے پہاڑنے سے کنایہ ہے۔

جامہ کہنہ بر دست پیش کسے دشمتن پرانا کپڑا اپنے ہاتھ پر رکھ کے کسی کے سامنے کرنا کنایہ ہے اظہار محتاجی اور سوال سے +

کالبد سر کردن مرجانا +

چونکہ اکثر محاورات معنی الفاظ کے بیانمیں لکھدیے گئے ہیں اسلیے یہاں لکھنے کی حاجت نہیں جس لفظ کا جو محاورہ دیکھنا ہو اوس لفظ کو فرہنگ سے نکالکر دیکھ لو +

پانچویں فصل اشخاص کے کنیت کے القاب کے بیانمیں اور قصبوں کی طرف اشارہ کیا گیا ہے وہ بھی اسمیں قوم ہو

ابراہیم ادہم ایک ولی کامل کا نام ہے جنہوں نے بادشاہی چھوڑکے درویشی اختیار کی تھی +

ابراہیم بن سلیمان بن عبد الملک بن مروان بن حکم بن ابی العاص بن امیہ بن عبد شمس بن قصے بن کلاب عبد الملک ملک شام کا بادشاہ تھا۔ اسنے خواب دیکھا کہ چار شخص محراب مسجد میں آوینگے سعد بن مسیب سعید بن جبیر ان کی تعبیر یہ ہے کہ اوسکے چار بیٹے اوسکے بعد بادشاہی کرینگے چنانچہ ایسا ہی ہوا ابراہیم بن سلیمان دشمنوں کے ہاتھ سے بادشاہی نکرنے پایا +

ابن خطاب حضرت عمر ابن الخطاب بن نوفل بن عبد العزی بن قرط بن رباح خلیفہ دوم حضرت پیغمبر خدا خاتم انبیا محمد مصطفے صلی اللہ علیہ وسلم آپنے دس برس کئی مہینے خلافت کی اور تمام ملک عرب و فارس و روم و شام کو فتح کرکے دین اسلام وہاں پھیلایا آپکا غلبہ و شوکت و ہیبت خداداد مشہور انام ہے اوسی غلبہ و قدرت کی طرف اشارہ ہے اس مصرع میں صفحہ ۱۴۷ ع ورہ نیروی ابن خطابی +

ابن سماک بتشدید میم ابو العباس محمد بن صبیح قاضی کوفی زاہد عابد مشہور ایک جماعت صحابہ کرام سے ملاقات کی اور انسے حدیث شریف سنی ہشام بن عروہ و اعمش نے انسے اخذ حدیث کیا ہے اور امام احمد بن حنبل نے انسے

روایت کی ہے۔ ۱۲ ذی قعدہ ۱۳۲ھ کو زمانی میں بغداد میں تشریف لائے تھوڑے دنوں ٹھہر کر کوفہ کو لوٹ گئے وہیں
ایک سو تراسی ۱۸۳ھ ہجری میں وفات کی۔ سماک بضمہ شدید میم نسبت ہے طرف بیع یا صید سمک کے +

ابن عفان حضرت عثمان ابن عفان بن ابی العاص خلیفہ سوم حضرت پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم
اور ایک عشرہ مبشرہ سے اور داماد حضرت پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے اور صحابی ہجرتین +

ابوذر غفاری پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک صحابی ہیں ابوذر کنیت اور نام جندب بن جنادہ اور
غفاری نسبت ہے غفار بن ملیک بن ضمرہ بن بکر بن عبد مناف بن کنانہ کی طرف +

ابوعلی حسین بن عبد اللہ بن سینا حکیم مشہور شرف الملک لقب ہے انکی والدہ اہل بلخ سے تھی وہاں سے آکر ایک پرگنہ
نامی متعلقہ بخارا میں رہنے لگے انکا نام تاریاکہ قریہ افشنہ قریب خرمیثن شیخ قریہ خرمیثن میں پیدا ہوئے ابو علی بعد چند
انکے جملہ اہل و عیال کے بخارا میں آرہے اور شیخ ابو علی طالب علمی کے لیے باہر نکلے اور علوم و فنون حاصل کیے جب برس
ہوئے علم قرآن شریف اور ادب بہت اتقان و تحقیق کے ساتھ حاصل کیا اور اصول دین کی بہت چیزیں اور حساب
ہندو جبر و مقابلہ پڑھ لیا اور نہیں دنوں ایک عالم شہر وقت حکیم ابو عبد اللہ ناتلی بخارا میں آئے شیخ کے والد نے انہیں سے
بیان اور تاریخ نے اونہیں پڑھنا شروع کیا پہلے ایساغوجی پھر ہی پڑھا اور کتاب منطق کی اور اقلیدس مجسطی وغیرہ
پڑھیں اور فہم خداداد سے اور علمی صحبتوں سے فایق ہوگئے کہ بہت رموز و دقائق کلات جو ناتلی کو معلوم تھے شیخ کو اونہیں معلوم ہوگئے
اور ناتلی شاہ خوارزم کی طرف چلے گئے شیخ نے طبعی و الہی وغیرہ علوم حکمیہ حاصل کیے اور کتاب خصوص اور اوسکی شروح کو بھی
دیکھا اور علم طب کی طرف بھی رغبت ہوا اور علاج میں بھی کمال پیدا کیا یہانتک کہ اوقات کو فضلای کاملین شیخ سے
اکتساب فیض اور اخذ علوم کرتے تھے اور جو معالجات شیخ نے اپنے تجربے سے حاصل کیے تھے وہ سیکھتے تھے اور اوقات میں شیخ کی عمر
سولہ برس کی تھی ایام تحصیل علوم میں شیخ کسی رات کو پوری نیند نہیں سوئے یا اور بجز مطالعہ کتاب کے دنکو کوئی
کام نہیں کیا اور جب کوئی مشکل مسئلہ حل نہیں ہوتا تھا تو وضو کرکے جامع مسجد میں جاکر نماز پڑھکر خدا تعالے سے دعا مانگتا
تھا کہ یہ مسئلہ مجھو سہل کردے اٹھارہ برس کا نہیں ہوا تھا کہ تمام علوم و فنون میں یکتای عصر ہوگیا تھا پھر الرازی
وزیر ہوا اور آخر کو عارضہ قولنج میں مبتلا ہوا پہلے مادہ دوا چھوڑی اور کھا کہ بیمار کا مدبر بدبیر سے عاجز ہوگیا اب معالجہ
نفع نکرگیا اوقت سونپا اور توبہ کی اور جو کچھ پاس تھا فقرا کو تصدق کردیا اور جسکا جو حق تھا وہ دیا اور رد مظالم کیا

اور اپنے ممالیک کو آزاد کیا اور ہر تین دن مین قرآن شریف ختم کرنے لگا یہانتک کہ اس جہان سے انتقال کیا
ماہ صفر سنہ ۱۰۰ ہجری تین سو ستر مین پیدا ہوا تھا اور شہر ہمدان مین ماہ رمضان شریف کی جمعہ کے روز سنہ ۴۲۸ چار سو اٹھائیس مین
رہی عالم تھا ہوا کتاب شفا نجات۔ قانون اشارات وغیرہ سو مصنفات مطول و مختصر یادگار چھوڑی شیخ کمال الدین
بن یونس نے شیخ کی موت کی نسبت کہا ہے رأیت بن سینا یدلوی الرجال و فی السجن تاخس الملمات۔ فلم تلتفت
مانا یہ باشتاہ ولم یخش من موتہ بالنجات +

اسفندیار روئین تن لقب گشتاسپ شاہ بادشاہ ایران کا بیٹا اور قیصر روم کا نواسہ تھا رستم کو لڑائی مین عاجز
کر دیا تھا حکمت عملی سے رستم نے غالب ہو کر اوسکو ہلاک کیا +

ابو یوسف انکا نام یعقوب امام اعظم ابو حنیفہ کوفی کے رشید شاگرد مجتہد وقت تھے اور ہارون رشید کے زمانہ مین قاضی
مقرر ہوئے تھے محمد بن حسن شیبانی اور فقہا کی اصطلاح مین صاحبین کہلاتے ہین +

ارسطاطالیس حکیم ارسطو بھی اسکو کہتے ہین ابن لقمان حکیم جسکو لقمان بھی کہتے ہین سکندر کے ساتھ
اپنے باپ سے اور افلاطون حکیم سے بھی تعلیم پائی سکندر جب بادشاہ ہوا تو ارسطو کو حسب وصیت اوستاد کے
اپنا وزیر مقرر کیا۔ کتب فلسفہ مین اسے معلم اول تعبیر کرتے ہین +

اسکندر بن فیلقوس بادشاہ روم جسکا دار الخلافہ ملک مقدونیہ تھا حضرت عیسی علی نبینا و علیہ السلام
کے تولد سے تین سو چھبیس ۳۲۶ برس پہلے پیدا ہوا لقمان حکیم سے علوم و فنون حکمی حاصل کیے فیلقوس کی وفات کے
بعد تولد حضرت مسیح علیہ السلام سے تین سو تیس ۳۳۰ برس پہلے یونان کا بادشاہ ہوا پھر اقبال خداداد سے ملک مصر شام
ایران وغیرہ کو فتح کرتا ہوا ہندوستان مین پنجاب تک آیا آخر عازم بنجاب مین مبتلا ہو کر ۳۲ برس کی عمر مین ۳۲۳ برس
قبل تولد حضرت مسیح انتقال کیا +

آصف برخیا آصف بروزن ہاجر پسر برخیا علماے بنی اسرائیل سے ایک بڑے عالم اور حضرت سلیمان
علی نبینا و علیہ الصلوۃ والسلام کے وزیر تھے انہون نے بلقیس کا تخت دو مہینے کی راہ سے ایک بار پلک جھپکنے مین
زمانے حضرت سلیمان کے پاس منگوا دیا تھا یہ انکی کرامت تھی جو قرآن شریف مین بیان فرمائی گئی ہے +

افلاطون یا فلاطن بالفتح نام حکیم مشہور یونان کہ سکندر کے زمانے مین تھا ارسطو حکیم کا استاد ہے

اور اغنون باجا اوسی کا ایجاد ہے +

الپ ارسلان لفظ ترکی ہے الپ یعنی شجاع و دلیر ارسلان بمعنی شیر الپ ارسلان شجاع اسکی کنیت محمد نام بن جغر بک داود بن میکائیل بن سلجوق بن دقاق الملقب عضد الدولہ خراسان ماوراء النہر وغیرہ کا بڑا عادل و مدبر شوکت بادشاہ تھا وہ لاکھ سے زیادہ سوار اوسکی پاس تھے طغرل بیگ کا بھتیجا تھا ۴۲۰ھ میں پیدا ہوا آپ کم و بیش بیس برس بادشاہی کی ۴ ربیع الاول ۴۶۵ھ میں بعہد خوارزم مجرم سعید نے اسکے چھری ماری میسرونا وفات کی بغداد شریف میں حضرت امام ابو حنیفہ کے مزار کے پاس بنوایا تھا نظام الملک اسیکا وزیر تھا +

انکیانو بالفتح و کسر ف نام بادشاہ فارس ممدوح شیخ سعدی شیرازی +

ایوب علیہ السلام ایک پیغمبر کا نام ہے خدا تعالے نے آپکو نہایت بیماری و تکلیف میں مبتلا فرمایا کہ بدن میں زخم رکھتے تھے اور اوسے خون پیپ بہتا تھا اوسی حالت میں آپکا مال و اسباب اور صدہا مواشی سب ہلاک و تباہ ہوگئے ہوا اور اولاد اور زوجہ بھی دریا میں ڈوب گئی مگر ان مصیبتوں کے تھا کبھی انہوں نے جزع و فزع نہیں کیا ہمیشہ صابر و شاکر رہے پھر خدا تعالے نے اپر رحم فرمایا اور صحت بدنی اور زوجہ و اولاد عطا کی خدا تعالے قرآن شریف میں آپکی مصیبت کا مجمل حال بیان فرما کر آپکے صبر کی تعریف کرتا ہے اسلیے صبر ایوب ضرب المثل ہے ع فرعون کا مران بہ و ایوب مبتلا اوسی مصیبت کی طرف اشارہ ہے +

بدر بالفتح ابوبکر بن سعد زنگی کی خاندان سے ایک رئیس کا نام ہے +

بزرجمہر بضم با معرب بزرگ مہر نوشیروان کا وزیر اعظم نہایت دانشمند تھا ساٹھ برس کی عمر میں نوشیروان نے ایک خواب کی تعبیر اسنے ایسی صحیح کہی کہ کسی عالم معمر سے نہو سکی وہی تعبیر باعث تقرب بادشاہی موجب نوازش خسروانی ہوئی +

بقراط و الف ربط نام حکیم مشہور یونان رسالہ قبہ اسی کی طرف منسوب ہے +

بلیناس بفتح با و کسر لام و یا معروف و نون مفتوح ایک حکیم یونانی کا نام ہے جو سکندر کے مصاحبوں میں تھا +

بنی العباس اولاد عباس بن عبد المطلب عم حضرت پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم حضرت عباس کے تین بیٹے تھے عبد اللہ فضل قثم عبد اللہ بن عباس تینوں صحابہ میں ہیں انکی اولاد میں دس بارہ پشت تک بادشاہی رہی وہی لوگ خلفاے عباسیہ کہلاتے ہیں منجملہ

عباس بن عبد المطلب —

بنی امیہ اولاد امیہ — امیہ بضم الف و فتح میم و تشدید یا مفتوح بن عبد شمس بن قصی بن کلاب — قریش عرب کا ایک معزز و ذی حیثیت شخص تھا — مروان بن حکم — ابو سفیان صخر — معاویہ بن ابو سفیان — یزید بن معاویہ اسی کی اولاد میں ہیں — امیر المومنین حضرت علی بن ابی طالب خلیفہ چہارم کی خلافت کے بعد اولاد امیہ میں کئی پشت تک بادشاہی رہی انکی بادشاہی اول ہونیکے بعد حضرت عباس بن عبد المطلب کی اولاد میں بادشاہی رہی

بہرام گور ۴۲۰ء میں فارس کا بادشاہ ہوا تیئیس ۲۳ برس تک بادشاہی کی ایک دن شکار کھیلتے ہوئے اپنے گھوڑے سے ایک خار مرین گور خر کی جان لی گور خر کے شکار کا بہت شوق تھا اسی لیے بہرام گور مشہور رہا —

بھلول دانا بالضم ایک عارف معروف کا نام ہے جو نہایت زیرک خدا شناس ہارون رشید کے زمانہ میں تھے اور قصداً اپنے آپکو دیوانہ بنائے رہتے تھے اسی لیے بھلول مجنون بھلول دیوانہ بھی آپکو کہتے ہیں +

بہمن بالفتح اردشیر پسر اسفندیار کا نام ہے جب اسفندیار رستم کے ہاتھ سے قتل ہوا تو اوسنے قریب مرگ رستم کو بہمن کی تعلیم و تربیت کی وصیت کی چنانچہ رستم نے بہمن کو فنون سپاہگری سکھائے جب بہمن کامل و ہوشیار ہوا رستم نے گشتاسپ شاہ کی پاس اوسے بھیجدیا گشتاسپ شاہ کی مرنے کے بعد اسفندیار ایران کا بادشاہ ہوا اور جب رستم مرگیا تو بہمن اپنے باپ کے عوض لینے کا خلجان ہوا آخر زال و رستم اور فرامرز پسر رستم پر بلستان میں حملہ آور ہوا کئی روز کی جنگ و جدل کے بعد فرامرز کو شکست دیکر سولی پر کھینچا اور زال کو قید کر لیا صفحہ ۹ میں بہمن برسر زال لشکر کشیدہ اسی طرف اشارہ ہے — بہمن کے بعد اوسکا بیٹا داراب تخت سلطنت پر بیٹھا +

ترخان بروزن مرجان یوکبر بن سعد نگی کے خاندان سے ایک رئیس کا نام ہے اور اوس شخص کو کہتے ہیں جو تکلیف آداء بادشاہی سے معاف ہو اور کسی جرم میں اوس سے مواخذہ نہ کیا جائے +

تہمتن رستم پہلوان مشہور ایران کا لقب ہے مرکب تہم بفتحتین بمعنی قوی و بزرگ و تن بمعنی بدن و جثہ ہے — رستم زال کا بیٹا سام کا پوتا اپنے وقت میں تمام دنیا کی پہلوانوں میں نامور و غالب تھا کیکاؤس بادشاہ کا سپہ سالار تھا کیکاؤس کا بیٹا سیاوش اپنے باپ کی ایک بی بی کے ساتھ متہم ہو کر ایران سے

اور افراسیاب کے یہان جاکر پناہ گزین ہوا افراسیاب نے اپنی لڑکی اور سکے ساتھ بیاہ دی سہراب
دنون وہان رہا پھر اوسکے سسر داماد کے اغوا سے افراسیاب سے سیاوش کو مروا ڈالا رستم سیاوش کے قصاص
کے لیے افراسیاب پر حملہ آور ہوا تہا اوسکی طرف اس فقرے مین اشارہ ہے صفحہ ۹ تہمتن بخون سیاوش خضاب
جالینوس مغرب گالینوس ہوا و معدلہ - ایک حکیم مشہور یونان کا نام ہے کہا ہے کہ عمر اوسکی بہتر
برس مین آکے انتقال کیا اور اسہال کی دوا یہی جاتا تہا کہ لوگون کے سامنے چند ٹکڑے مہر بانی مین دوا کے
اور گہڑا تو ڈوا دیا یا پانی گہڑی کی صورت پر چاہے نکالا رہ دوا تو لون پی گیا مگر وقت آچکا تہا فائدہ نہوا
دیدہ جانس کلبی یونان کا ایک نامی حکیم ہے کلبی نسبت ہے موضع کلب کی طرف جو قونس اور موصل
کے درمیان مین واقع ہے

جم مخفف جمشید - جم جاند شید روشنی یعنی جاند کی روشنی ایک بادشاہ فارس کا نام ہے جو
بادشاہ طہمورث کا بیٹا تہا اپنے باپ کے بعد بادشاہ ہوا کاشتکاری کی ابتدا اسی کے وقت سے ہے
زرہ جوشن تلوار شراب ریشمی کپڑے کی ایجاد اسی وقت سے ہوئی - فیثاغورس حکیم اسی کے زمانے مین تہا
اسنے ایک تخت ایسا بنایا تہا کہ اوسپر بیٹہکر ہوا مین سب جگہ سیر کیا کرتا تہا اسکا جام بہی بہت مشہور ہے
کہ اوسمین تمام دنیا کا حال دکہائی دیتا تہا اوسے جام جہان نما کہتے ہین ایسی ایسی ایجادون کے جب اسکو
خدائی کا دعوی ہوگیا اکثر رعیت پہر گئی اور عرب کے بادشاہ ارمانوس کے پاس جاکر اوسکے بیٹے ضحاک کو
لے آئے اوسنے اسکا ملک چین لیا جمشید بہاگا آخر گرفتار ہوکر ضحاک کے پاس لایا گیا ضحاک نے آرے سے
چرا ڈالا اسکا زمانہ حضرت عیسی علیہ السلام سے تقریبا دو ہزار برس پہلے تہا کہتے ہین کہ ساتسو برس آدمی کی
عمر ضحاک کے ہاتھ خطائی انکا حال فرہنگ کے حرف خا مین گذر چکا -

سید العلماء شیخ محمد علی اصفہانی کا تخلص حزین ہے سنہ ۱۱۴۱ ہجری مین پیدا ہوئے شعر و شعور کو بعد حسین خوانساری
کے ایک شاگرد سے علوم فلسفہ و حکمت حاصل کیے سنہ ۱۱۷۸ مین حج کو گئے زیارت سے شرف اندوز ہوئے
حاصل کیا پہر ہندوستان کا عزم ہوا یہان اوسوقت سراج الدین علیخان آرزو اکبرآبادی کی شاعری کا
ڈنکا بجتا تہا انہون نے دہلی پہونچکر کچہ دنون کے بعد کچہ آرزو سے اور کچہ اوسکے ایک دوست کے کلام پر آخر تک اعتراض

اہل ہند مگدر سے شیخ یہی وہان رہنا مصلحت نہ سمجھ غربی ہندی نگانے کا قصد کیا۔ اثنائے راہ مین بنارس
پسند آیا وہین مقام فاطمان مین قیام فرمایا سنہ ۱۱ گیارہ سو اسی ہجری مین مقام بنارس مین انتقال ہوا
بیرون شہر جانب غربی مقام فاطمان مذکور مین مدفون ہوے شیخ علاوہ کمالات شاعری کے عالم معقول
و منقول تھے اور خدا پرست درویش صفت حسب نسب اہل عصر کے ممدوح و مقبول تھے مشہور ہے
کہ نواب آصفت الدولہ بہادر والی اودہ بنارس مین بمقام فاطمان اونکی ملاقات کو گئے دربانون نے
روکا نواب نے کہلا بھیجا ع درد رویش را دربان نباید شیخ نے جواب دیا ع بباید تا سگ دنیا نیاید
لیکن آخر کو بلوایا اور ملاقات کی راقم سطور نے انکی مزار کی زیارت کی ہر سنگ تعویذ قبر کے سر پر یہ عبارت
منقوش ہے السید یامحسن قد اتاک المسئی العبد الراجی رحمۃ ربہ محمد اللہ عو علی بن ابی طالب الحسینانی
اور سکے نیچے تین شعر اور سنہ وفات کے لکھے ہین منجملہ اونکے دو شعر یہ ہین ؎ حزین از پا فگند ہ پیما بسے
سر شوریدہ بر بالین آسایش رسید اینجا ؎ روشن شد از وصال تو شبہاے تار ما صبح قیامت
ست چراغ مزار ما + لوگ انکی مزار کی زیارت کرتے ہین اور متبرک جانتے ہین ہر جمعرات کو مجلس اور نوچندی
جمعرات کو بڑی مجلس ہوتی ہی لوگ مجتمع ہوکر فاتحہ وغیرہ پڑھتے ہین +

خسرو پرویز بن ہرمز بن نوشیروان ہرمز کے بعد فارس کا بادشاہ ہوا یہی خسرو شیرین پر عاشق تھا
آخر سلطنت مین شیرویہ اسکے بیٹے نے تخت سلطنت سے اوتار کے اوسے مار ڈالا +

رستم پسر زال تہمتن اسکا لقب ہے لفظ تہمتن مین اسکا حال ہوچکا کہتے ہین کہ جب اسکی ماں کو دایہ کا
بہت روز کے بعد رستم پیدا ہوا تو اوسکے منہ سے نکلا رستم یعنی درد و تکلیف سے چھوٹی لوگون نے
ہی بالفتح اسکا نام رکھدیا کہ کثرت استعمال سے بالضم مشہور ہوگیا شغاد رستم کے بھائی نے
دہوکے سے کوے مین گرا کر رستم کو مار ڈالا +

زال رستم مذکور کا باپ سام بن نریمان پہلوان کا بیٹا ہے پیدائش کے وقت اسکے بال سفید تھے
اسلیے اسکا نام زال یعنی پیر ہوا +

سام بن نریمان پہلوان مشہور ایران زال کا باپ رستم کا دادا ہے +

سامری حضرت موسی کے وقت مین ایک سامر تہا جسنے گوسالہ بنا کر ایک خاک اوسکے اندر ڈالی وہ بچہ کہنے لگا۔ حضرت جبرئیل جب نیل مین پر گھوڑی پر سوار فرعون کے گھوڑے کے آگے آگے دریا کی طرف اسلیے چلے کہ فرعون کا گھوڑا فرعون کے روکنے سے نہ رکے اور دریا نیل مین جا پڑے اوسوقت سامری نے دیکہا کہ جس زمین پر اوس گھوڑی کا پاؤن مس کرتا ہے وہان پر گہاس اوگ آتی ہے اسنے سمجہا کہ اس خاک مین احیا کی قوت ہوگی جس بیجان سے مس کریگی اوسی حیات بخشی گی چنانچہ اسنے وہ خاک اوٹہالی اور وہی خاک گاؤ سالہ مذکور مین ڈالی اس واقعہ کے بعد سامری کو یقین ہوگیا کہ مس کرنے سے جس زندگانی کا اثر محسوس ہوا اس سبب سے سامری اپنے بدن پر کسیکو ہاتہ لگانے نہین دیتا تہا کہ مبادا اس کے سبب سے کوئی اپنا اثر مجہہ مین پیدا کرے۔ اسی طرف اس فقرہ مین اشارہ ہے صفوہ، سفرہ اوچون تن سامری سے ازدست سامری ہرگز نیا فتہ۔ باقی حال سامری کا حرف سین مین دیکہو

سعد بوبکر یعنی سعد بن بوبکر۔ بوبکر بن سعد زنگی شیراز کا بادشاہ تہا کہ اپنے باپ سعد بن زنگی کے انتقال کے بعد تخت سلطنت پر بیٹہا سعد نامہ کو اوسکا بیٹا تہا کہ اپنی داد کے نام کے ساتھ مشہور ہوا

سعدی حضرت شیخ مصلح الدین بن عبداللہ شیرازی کا تخلص ہے شیخ ابوالفرج بن جوزی محدث کے شاگرد حضرت شیخ شہاب الدین سہروردی کے اکمل مریدین سے بڑے لطیفہ گو حاضر جواب خدا پرست صاحب دل متبع سنت خدا داد انکا کلام نثر و نظم اس درجہ رواج و کثرت درس کو پہونچا کہ آج تک اوسکے کلام ویسا سنا نہین گیا شعر مین بہت مبالغہ مثل اور شعرا کی نہین کرتے اسی لیے شیخ کو داد فصاحت دیتے ہین باوجود اسکے کسی شاعر نے انکی مضمون ذیل کی نسبت کہا ہے اور انکو دعوت سے استونک شعر انے اوسکی تسلیم کی

ع ور شعر ستن پیمبر انند + قولیست کہ جملگی بر آنند + فردوسی و انوری و سعدی ہر چند کہ لاجرم بعدی + شیخ کی نثر و نظم دونون لائق تحسین ہین مگر نثر نظم سے عمدہ ہے اور نظم مین مثنوی انکی غزل سے اچہی ہے۔ اتابک سعد بن زنگی بادشاہ شیراز کے زمانے مین انکا ظہور ہوا اسلیے سعد کی طرف نسبت کرکے اپنا تخلص سعدی رکھا۔ اوائل مین تیس برس تک مدرسہ نظامیہ بغداد وغیرہ مین تحصیل علوم مشغول رہے پھر تیس برس تک سیر و سیاحت کی اکثر اقالیم معمورہ دور از شمول روم و ہند مین پہنچے اور زمانہ

مین چند سال بلاد شام و بیت المقدس مین سقائی کرتے رہے کئی بار پیادہ پا حج خانہ خدا کیا
ساٹھ برس کی عمر کے بعد گوشۂ عبادت مین بیٹھکر زندگی کا باقی زمانہ آخر کو پہونچایا ۹۱ھ ہجری
مین وفات ہوئی ع زخاصان بود زان تاریخ شد خاص لفظ خاص سے انکی تاریخ وصال نکلی انکی
عمر مین اختلاف ہے بعضون نے ایکسو دو برس بعضون نے ایکسو بیس برس لکھی ہے اکثرون نے اسی قول اخیر کو ترجیح دی ہے +
سلطان بسطام حضرت بایزید بسطامی کہتے ہین یہ ہے کہ ایک ولیا کاملین مین گذرے ہین ابو یزید
آپکی کنیت ہے اور طیفور بن عیسی بن آدم بن عیسی بن علی البسطامی اسم شریف بسطام ایک شہر مشہور
ہے تو بعد قومس سے وہی آپکا وطن ہے پہلے آپ مجوسی تھے پھر مسلمان ہوئے ۱۷۱ھ دو سو اکہتر ہجری مین بسطام
۲۶۱ھ مین آپنے وفات فرمائی +
سلمان فارسی بن الاسلام پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابی فارس کے رہنے والے ہین اکثر غزوات
مین حضرت پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کفار سے جہاد مین مشغول رہے ایک لڑائی مین انہون نے حضرت
سے عرض کی کہ ہمارے ملک مین جب ایسی لڑائی ہوتی ہے تو خندق کھودکر اوسکی آڑ سے لڑتے ہین آپنے
اسے پسند فرمایا اور خندق کھدوائی اور خود نفس نفیس بھی خندق کھودنے مین شریک ہوئے اسی واسطے
اوس لڑائی کو جنگ خندق بھی کہتے ہین +
حضرت سلیمان بن داؤد علی نبینا وعلیہ الصلوۃ والسلام نبی اور بادشاہ بنی اسرائیل تھے
حضرت عیسی علیہ السلام سے گیارہ پندرہ برس پہلے بادشاہ ہوئے تھے اور ۱۰۳۲ برس پہلے پیدا ہوئے تھے تمام جن
وانس آپکے تابع تھے نو سو پچیس برس قبل حضرت عیسی کی وفات پائی لکڑی کھڑی آپکی روح مبارک لیگئی
مفارقت کی اسی طرف یہ اشارہ ہے صفحہ ۱۹ (نہ این سرا امان دادند کہ آنرا پائیدار نشینند) +
سنجر شاہ ابو الحارث کنیت سلطان اعظم معز الدین لقب ملک شاہ بن الب ارسلان کے بیٹے
خراسان و غزنی و ماوراء النہر وغیرہ کے بڑے اولوالعزم و صاحب خزانہ کثیر نہایت جواد بادشاہ تھے
لکھا ہے کہ ایک تیہ آپکی پانچ دن کی بخشش و عطا کا حساب کیا گیا تو سات لاکھ نقد اشرفی کا نکلا ہوا
علاوہ گھوڑے خلعت و اسباب وغیرہ کے تھا۔ روز جمعہ ۵ ربیع ۵۵۲ھ ہجری مین شہر سخا مین پیدا ہوئے

تھے اسی لیے نام شجر رکھا گیا ۵۰۰ھ ہجری مین اپنے بھائی کی طرف سے نیابۃً سلطنت کی اور ۵۱۲ھ سے
مستقل بادشاہی ہوئی ۵۱۳ھ مین تبریز کو بنے اپنے حملہ کیا بہت کشت و خون کے بعد انہین قید کر لیا
پانچ برس قید رہے پھر قید سے بھاگے اور خراسان مین آئے اور رائے امراء فوج کو جمع کر کے اپنے ملک کو آئے لڑائی
کہ سونے سبقت کی ۵۵۲ھ ہجری کو مقام دین اس دار فانی سے رحلت کی +

سہراب بن رستم پہلوان کا لڑکا اور بادشاہ سمنگان کا نواسہ تھا لاعلمی مین رستم سہراب سے لڑا پہلوان
سہراب نے رستم کو مغلوب کیا دوسرے دن رستم حکمت عملی سے اوسپر غالب آیا اور اوسے ہلاک کیا -

سیاوش پسر کیکاوس اسکا حال حرف سین مین اور کچھ حال تتمہ کے حال مین مرقوم ہو چکا

سیف الدولہ ابوالحسن علی بن عبداللہ بن حمدان بادشاہ عراق عجم اعالم و شاعر و شعر دوست
ابن خلکان نے لکھا ہے کہ خلفاء عباسیہ کے بعد جیسا شعراء و ادیبین کا اجتماع سیف الدولہ کے دربار مین ہوا کسی بادشاہ
کے دربار مین نہین ہوا شعرا کو بہت زیادہ زیادہ دیتا تھا قاضی ابونصر نیشاپوری حلب مین ایک
حاضر مجلس ہوا اور آستین سے ایک خالی تھیلی اور ایک کاغذ نکالکر پڑھنے کی اجازت مانگی جب حکم ہوا تو قصیدہ
پڑھا جسکا ایک شعر یہ تھا جناب کو معتاد و امر کم نافذ + وعبدک محتاج الی الف درہم + جب قصیدہ پڑھ چکا
سیف الدولہ بہت ہنسے اور ہزار روپے دلوا دیے وہ اپنی خالی تھیلی بھر رخصت ہوئے - ابو الطیب متنبی بھی انکے
ادیبین مین تھے ، ابوزید بحجہ روز یکشنبہ ۳۵۳ھ تین سو تین ہجری مین پیدا ہوا اور ۲۵ صفر روز جمعہ ۴۵۶ھ
چھپن مین شہر حلب مین بعارضہ شہر البول انتقال کیا اور سیاف رقین مین منتقل ہو کر اپنے باپ کے مقبرے مین مدفون

شیخ شقیق بلخی ابن ابراہیم مشائخ خراسان سے ہین ابراہیم ادہم کے مرید حاتم اصم کے استاد ابتدا
تجارت کے لیے بلاد ترک مین گئے اور ایک بت خانے مین جا کر وہان کے ایک خادم عالم کو سمجھانے لگے کہ یہ بت
اور انکا خالق دوسرا ہے جو بیمثل اور ہر شے کا خالق اور رازق اور ہر چیز پر قادر ہے خادم نے کہا کہ تمہارا
تمہارے فعل کے موافق نہین شقیق نے کہا کیونکر اوسنے کہا کہ جب یہ جانتے ہو کہ تمہارا خالق قادر و رازق
پھر طلب رزق کے لیے یہانتک کیون آئے شقیق کہتے ہین اوس کی کا یہ کلام سنکر بہ ترک دنیا کا سبب ہوا وہان سے
اور اپنا تمام مال خیرات کر کے علم حاصل کیا ۱۷۵ھ ایکسو پچہتر مین وفات فرمائی +

شیخ شہاب الدین سہروردی عمر اکا نام ابو الفتح کنیت ہی حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی اولاد سے ہین علم ظاہر و باطن مین یکتای عصر تھے حضرت غوث الاعظم قدس سرہ اور مشائخ کبار کی صحبت مین بہت رہے سہرورد عراق عجم مین ایک قصبہ ہی وہین ۵۴۹ھ رجب ۵۴۹ ہجری مین آپ پیدا ہوے خلیفہ ابو جعفر المستنصر باللہ کے عہد مین ۶۳۲ھ ہجری مین خلد بریں کو رحلت فرما ہوے کتاب عوارف المعارف آپکی تصانیف سے مشہور ہے

شیث پیغمبر حضرت آدم علیہما السلام کے بیٹے تھے ہمارے پیغمبر خدا خاتم انبیا علیہ الصلوٰۃ والثنا آپکی اولاد مین ہین عادت الٰہی اسطرح جاری تھی کہ حوا ام البشر سے برابر ایک بیٹا اور ایک بیٹی ساتھہ پیدا ہوتی تھی مگر حضرت شیث اکیلے پیدا ہوے +

ضحاک بیور اسپ نامی شاہ فارس کا لقب ہے پیدا ہونے کے وقت اوسکے دانت نکلے ہوے تھے اسلیے ضحاک بمعنی خندان اسکا لقب ہوا اور بعضون نے لکھا ہی کہ ضحاک وہ آک کا معرب ہے آک بمعنی عیب دس عیب ہونے کے سبب سے اسکا لقب وہ آک ہوا ضحاک بہت ظالم تھا جب عالم ظلم سے بہت تنگ ہوئی سرکش ہوگئی اور فریدون کو لاکر ضحاک کا مقابلہ کرایا آخر ضحاک قتل ہوا اور فریدون تخت سلطنت پر بیٹھا

عبد اللہ بن طاہر ابو العباس اسکی کنیت ہے اور طاہر حسین مصعب بن زریق بن ماہان خزاعی کے بیٹے تھے عبد اللہ بڑے عالی ہمت شجاع ادیب شاعر مامون رشید کے بڑے معتمد علیہ تھے پہلے مدت تک والی خراسان رہے پھر والی ملک شام و مصر عراق ہوے ابو تمام طائی صاحب کتاب حماسہ انکے مادحین شعرا سے ہے مقام نیشاپور مین ۱۵ ربیع الاول کی گیارھوین تاریخ دوشنبہ کے دن ۲۰۷ھ اور بقول بعض دوشنبہ کے دن ۲۰۸ھ وفات کی

عضد الدولہ ابو شجاع فنا خسرو بن رکن الدولہ ابی علی الحسن بن بویہ دیلمی اپنے چچا عماد الدولہ کے بعد فارس کا بادشاہ ہوا موصل و بلاد جزیرہ و غیرہ بھی اسکے ماتحت تھے اسلام مین لقب خلیفہ کے بعد یہی شخص پہلے پہل مخاطب بہ ملک ہوا اور بعد خلیفہ کے ملوک مین سے اسیکا خطبہ بغداد مین سب سے پہلے منبرون پر پڑہا گیا فاضل و شاعر عالم فنون متعدد و محب فضلا تھا اکابر شعرا عرب مثل ابو الطیب متنبی کے اسکے مادحین مین ہین ۸ شوال کو ۳۷۲ھ تین سو بہتر مین بعمر ۴۷ سینتالیس سال بعارضہ صرع بغداد مین انتقال کیا

عطار فرید الدین آپکا لقب ابو حامد ابو بکر کنیت محمد نام ابن ابراہیم عطار متوطن نیشاپور کے تھے

آپکے کلام کو عرفا تازیانہ اہل سلوک کہتے ہین واقعی معرفت خدا پرستی وذوق وشوق ومحبت الٰہی آپکے کلام سے ٹپکتی ہے شہر شعبان ۵۱۳ھ پانچسو تیرہ مین تولد ہوے اور سنہ ۶۱۷ سترہ سو چودہ تقریباً ستاسی ۸۷ برس کی عمر مین شہید ہوے۔ پند نامہ عطار آپکا یادگار ہے اور کتاب بیان توحید مین قصائد غراہین جسکی شرح سعید غرالدین آملی آپکے ایک معتقد خاص نے لکھی ہے

علی مرتضیٰ حضرت علی بن ابی طالب خلیفہ چہارم داماد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپکے فضائل اس سے زیادہ و مشہور ہین کہ اس مختصر مین لکھے جائین لیکن کمال تہور سے تحریر کی ضرورت ہے

عمر ولیث صفار عمرو بن لیث خراسان کا حاکم تھا ۲۸۷ھ دو سو اٹھاسی ہجری مین امیر اسمٰعیل سامانی حاکم ماوراء النہر نے گرفتار کرکے معتضد باللہ خلیفہ بغداد کے پاس بھیجدیا خلیفہ نے اونٹ پر بٹھلا کر پھرایا اسی قید مین فوت ہوا

عیسیٰ علیہ السلام اللہ تعالےٰ نے آپکو مریم بنت عمران کے پیٹ سے بغیر باپ کے پیدا کیا اب نبی مرسل نبی اسرائیل سے ہین۔ انجیل مقدس کتاب آسمانی آپ پر نازل ہوئی ۳۳ برس کی عمر مین آپ آسمان پر تشریف لے گئے اسی طرف اس مصرعے مین اشارہ ہے صفحہ ۱۲۸ ع عیسیٰ بغربت از ہمہ عالم کنارہ جست

غزالی ابو حامد محمد بن محمد بن احمد الغزالی ملقب بہ حجۃ الاسلام زین الدین طوسی فقیہ شافعی آپکے آخر زمانے مین شوافع مین کوئی انکا مثل نہ تھا۔ ابتدا مین احمد راذکانی سے طوس مین پڑہا پھر نیشاپور مین امام الحرمین ابی المعالی جوینی سے۔ اور تھوڑی مدت مین علما مین مشہور و مستند ہوگئے نظام الملک نے مدرسہ نظامیہ بغداد مین مدرس مقرر کیا آپکی غرابت علم و تحقیقات عجیبہ سے علماے وقت متعجب ہوتے تھے ماہ ذی قعدہ ۴۸۸ھ مین جو کچھ آپکے پاس تھا سب چھوڑ کر طریق فقر و زہد اختیار کیا اور حج خانہ کعبہ ادا کرکے دمشق و بیت المقدس و مصر و اسکندریہ وغیرہ مین شاہد مقدس و مزارات متبرک کی زیارات مین مشغول رہے آخر کو اپنے وطن مین معاودت کرکے گوشہ نشین ہوے وہین ایک خانقاہ و مدرسہ بنایا طالبان علوم ظاہر و باطن کو افادہ فرمانا شروع کیا یہان تک یوم دوشنبہ ۱۴ جمادی الاخرہ ۵۰۵ھ پانسو پانچ ہجری مین بمقام طاران کہ ایک حصہ شہر طوس کا ہے وفات فرمائی ولادت آپکی سنہ چار سو پچاس یا چار سو اکاون مین ہوئی تھی لقب حجۃ الاسلام

ازین سمت سے پنج + وفات پانصد پنج ہجری پنجہ پیچ + اکثر فنون مین تصانیف آپکی کثیر اور بہت نافع ہین
فخر الدین ابو بکر بن ابی نصر سعد زنگی بادشاہ شیراز کے خاندان کا شہزادہ تھا جو قبل حصول
سلطنت کے عین شباب مین انتقال کر گیا شیخ شیرازی نے دیباچہ گلستان مین اسکی بی تعریف لکھی ہے
فردوسی انکا نام منصور کنیت ابو القاسم فردوسی تخلص ہے شہر طوس کے رہنے والے تھے انکا باپ
باغ فردوس کا باغبان تھا اوسی طرح نسبت کرکے انہون نے اپنا تخلص فردوسی رکھا۔
کتاب شاہنامہ انکی تصانیف مین بہت مشہور ہے سنہ ۳۷۰ھ چار سو ستر ہجری مین انتقال کیا بعضون
نے سنہ ۴۱۱ مین انتقال لکھا ہے۔
فرعون بادشاہ مصر کا لقب ہے جسنے خدائی کا دعوی کیا تھا۔ ولید بن مصعب اسکا نام تھا
حضرت موسی علیہ السلام اسکی ہدایت کے لیے بھیجے گئے بڑے بڑے معجزے دکھائے مگر وہ ایمان نہ لایا
آخر دریائے نیل مین مع فوج کے غرق ہو گیا قرآن شریف مین اسکا قصہ تفصیل بیان فرمایا گیا ہے
کہتے ہین کہ فرعون اپنی مدت عمر مین کبھی بیمار نہین ہوا غرق و موت سے پہلے کوئی صدمہ رنج و مصیبت کا
نہین پہونچا۔ اوسکی طرف اس مصرعہ مین اشارہ ہے ع فرعون کا مران بہ دایوب مبتلا +
فریدون نسل عدوث کا شہزادہ اتھین کا بیٹا جمشید کی اولاد سے تھا ضحاک بادشاہ فارس
و عرب نے جمشید کے قتل کے بعد خواب دیکھا کہ اوسکی نسل سے کوئی شخص تجھے ہلاک کریگا۔ یہ خواب
دیکھکر اوسنے اس خاندان کے تمام مردون کو قتل کرڈالا آتھین مذکور بھی قتل ہوا اوسکی بی بی
فریدون اپنے لڑکے کو لیکر کوہ البرز مین جا چھپی وہان فریدون ہوشیار ہوا ضحاک کے ظلم سے جب
اوسکی رعایا بگڑی فریدون کو تلاش کرکے لائی فریدون نے ضحاک کو قتل کرکے اوسکی سلطنت
چھین لی اور پانسو برس تک بادشاہی کی آخر کو وہ ملک اپنے تین بیٹون سلم تور ایرج مین تقسیم کر دیا
قاآنی ایران کا ایک شاعر بہت فصیح زبان ملک الشعرا تخت ایران تھا +
قابیل نام پسر آدم علیہ السلام جنھون نے اپنے بھائی ہابیل نامی کو قتل کر ڈالا اور وہ پہلا خون
زمین پر اولاد آدم مین ہوا تھا قتل کرنیکا سبب یہ لکھا ہے کہ حضرت حوا کا ایک بیٹا اور ایک

بیٹی جو ساتھ پیدا ہوتی تھی جوانی کو بعد اون دونون کا نکاح کر دیا جاتا تھا کہ اسوقت بہائی بہن کا نکاح حرام نہ تھا جو لڑکی ہابیل کے ساتھ پیدا ہوئی اور اوسی قاعدے کے موافق ہابیل کے عقد نکاح مین آئی وہ بہت خوبصورت تھی قابیل کو اوسکا حسد ہوا اور آخر کار ہابیل کو مار ڈالا

قارون حضرت موسی کے چچا کا لڑکا تھا نہایت مالدار ہوگیا تھا اسقدر خزانہ اوسکے پاس تھا کہ اوسکی کنجیان ایک گروہ قوی کو اوٹھانا مشکل تھا مفسرین نے لکھا ہے کہ چالیس ۴۰ ستر طاقت دار آدمی اوسکے اوٹھانے مین تھک جاتے تھے اس مال کے غرور مین حضرت موسی سے بغاوت کی اور زکوۃ کا حکم نہ مانا بلکہ اونکو بدنام کرنا چاہا حضرت نے بددعا کی زمین مین مع مال و اسباب کے دھس گیا +

قباد اسکو کے قباد بھی کہتے ہین خاندان کیانی کی چوتھی پشت مین یہ بادشاہ نہایت نیک و نیک بخت تھا حضرت حزقیل و الیاس کے زمانہ موت مین یہ بادشاہ ہوا - اسکی شروع سلطنت مین افراسیاب سے لڑائی ہوئی رستم کی مدد سے افراسیاب کی بادشاہی اوسکو ملگئی کیقباد نے کیموس شہر قصبہ آباد کیے تھے

کیومرث بفتح اول بضم دوم و سکون را وتا فرشت فرزند ان آدم علیہ السلام مے یہ پہلا شخص ہے جو بادشاہ ہوا ہمیشہ پہاڑ و بن مین رہتا اور جانور ونکی کھال پہنتا تھا مشتق سے بھی کہتے ہین اور کہان فارسی سے بھی آیا ہے

رستم بضم اول و فتح ہا بروزن محترم نام پسر لوذرین سنوچہر و نام پسر گرد ہم اور وہ ایران کا ایک نامی پہلوان تھا +

گودرز بضم اول و فتح دال مہملہ و سکون را مہملہ و در آخر زاے معجمہ ایک بادشاہ کا نام ہے جسکو وقت مین حضرت عیسی علیہ السلام پیدا ہوے ستاون ۵۷ برس آپ بادشاہی کی نہایت ظالم تھا اوسکے وقت مین یہودیون کے اکثر معابد خراب و برباد کیے گئے تھے - اور ایران کے دو پہلوانون کا نام ہے ایک پسر قارون بن کاوہ آہنگر جو فریدون کا حامی و مددگار تھا یہ پہلوان صفاہان کا حاکم تھا - دوسرا گشتاسپ کا بیٹا گودرزی پہلوان مشہور کا باپ -

لقمان حکیم تھے حضرت داود پیغمبر علیہ السلام کے شاگرد بعضے انھین نبی بھی کہتے ہین +

لوط حرف لام مین انکا ذکر گذر چکا +

مامون لقب عبداللہ پسر ہارون رشید خلیفہ بغداد +

سلطان محمود پسر بادشاہ ناصرالدین سبکتگین شب دہم محرم کو ۳۶۱ھ تین سو ستاون ہجری مین پیدا ہوا ۳۸۷ھ مین بتخت غزنی پر جلوس کیا بادشاہ بہت دلیر و صاحب تھا چند بار ہندوستان پر حملہ کیا اور اکثر فتحیاب ہوکر غنائم کثیر یہان لے گیا چونتیس سال تک سلطنت کی ۲۳ ربیع الآخر روز پنجشنبہ ۴۲۱ھ چار سو بیس ہجری مین وفات ہوئی غزنی کے قصر فیروزہ مین مدفون ہوا +

محمد مظفر شاہ ابوبکر آپکی کنیت مظفرالدین لقب سعد بن زنگی کے بیٹے اتابک ابوبکر بن سعد بن زنگی نے اٹھائیس برس سلطنت شیراز کرکے ۶۲۳ھ ہجری مین جب انتقال کیا تو اوسکے بعد ابوبکر بن سعد مذکور شیراز کا بادشاہ ہوا نہایت عادل دیندار متابع شریعت تھا ۶۵۸ھ ہجری مین انتقال کیا - اتابک یعنی اتابیق شاہان شیراز کا لقب ہے +

معروف کرخی کنیت آپکی ابومحفوظ - موضع کرخ تابع بغداد کے رہنے والے اور سقطی کے مرید تھے حضرت امام علی رضا رضی اللہ عنہ اور حضرت داؤد طائی قدس سرہ سے تصوف اخذ کیا تھا ۲۰۰ھ دو سو ہجری مین بعہد خلیفہ مامون رشید انتقال فرمایا +

ملک شاہ سلجوقی ابوالفتح آنکی کنیت اور ملک عادل لقب پسر الپ ارسلان بن محمد بن داود بن میکال بن سلجوق اپنے والد کے بعد حسب وصیت والد بادشاہ ہوا مگر بعض اعمام اور بھائی سے برسر دعوی ہوکر جنگ کی معرکے برپا کیے لیکن خدائے تعالے نے انہین فتح دی اور مملکت وسیع جو سلاطین اسلام سے خلفائے متقدمین کے بعد کسی کے قبضے مین نہ تھی آنکے قبضے مین آئی بادشاہ بہت نیک نیت خدا ترس انصاف پسند تھا یہانتک کہ ملک عادل لقب ہوگیا - ہمدانی نے اپنی تاریخ مین لکھا ہے کہ جب اپنے بھائی سے لڑنے کو چلے تو راہ مین حضرت علی بن موسی رضا رضی اللہ عنہما کے مزار مقدس مین مع اپنے وزیر نظام الملک حاضر ہوئے اور وہان نماز ادا کرکے دیر تک دونون دعا مانگتے رہے ملک شاہ نے فراغت کے بعد وزیر سے پوچھا کہ کیا دعا مانگی اوسنے کہا کہ خدا سے فتح و ظفر ملک شاہ نے کہا مین نے یہ دعا نہین مانگی بلکہ یہ دعا کی کہ یا الہی تو ہم دونون مین سے جو [illegible]

جو مسلمانوں کے حق میں صلح اور رعیت کے لیے موجب نفع و آرام ہوا ۹ جمادی الاولی ۴۴۷ھ
چار سو سینتالیس میں پیدا ہوئے اور ۱۶ شوال ۴۸۹ھ چار سو چھیاسی میں رحلت کر گئے۔

معتصم و متوکل عباسی فرہنگ کے حرف میم میں ان دونوں خلیفوں کا ذکر ہو گیا +

موسی علیہ السلام بن عمران بن قہقہر بن ناہت بن لاوی بن یعقوب علیہ السلام جب پیدا ہوئے تو فرعون کے خوف سے لکڑی کے صندوق میں بند کر کے دریا میں بہا دیے گئے تھے اسلیے آپکا آبی درخت سے مرکب کر کے رکھا گیا۔ کوہ عبرانی میں پانی سے درخت کر کے ہیں آپ پر مرسل ہوئی توریت کتاب آسمانی آپ پر نازل ہوئی آپکے پیرو یہودی کہلاتے ہیں فرعون نے خدائی کا دعوی کیا تھا اوسکی ہدایت کے لیے آپ مبعوث ہوئے حضرت ہارون آپکے بھائی اور آپ کے وقت میں ہی آپ ہی کے پیرو تھے بہت سے معجزات آپ سے ایک ید بیضا تھا جسکا ذکر بلفظہ کف موسی قرآن میں مفصل گزرا

ناصر الدین سبکتگین ابو السلطان محمود غزنوی ابو اسحق بن ملتگین کا دربان تھا لیکن اوسکی دلیری دانائی و شہامت دیکھ کر ابو اسحق اوسپر بہت اعتماد کرتا تھا جب ابو اسحق بجانب غزنی کا حاکم ہو کر چلا تو ناصر الدین کو ساتھ لیتا گیا یہاں پہونچکر تھوڑا زمانہ گذرا تھا کہ ابو اسحق کا انتقال ہو گیا اوسکی جگہ میں کوئی لائق سلطنت نہ پایا گیا اور سکے امرا نے باہم اتفاق کر کے ناصر الدین کو اپنا حاکم بنایا جب اسکی حکومت جم گئی تو ہندوستان پر حملہ آور ہونے کا شوق ہوا چنانچہ کئی جہاد و غزا میں اکثر شہر فتح کیے اور غنائم کثیر حاصل ہوئے ہندوؤں سے بہت بڑی بڑی لڑائیاں ہوئیں اکثر دفعہ فتحیاب رہا آخر الامر شہر بلخ متعلقہ طوس میں اسیر سبکتگین بیمار ہوا اور غزنی کے اشتیاق میں غزنی کو چلا راہ میں بماہ شعبان ۳۸۷ھ تین برس حکومت کی تھی انتقال کیا تابوت غزنی میں منتقل کیا گیا۔

نظام الملک وزیر ابو علی کنیت حسن نام قوام الدین لقب علی بن اسحق بن عباس کے بیٹے طوس کے رہنے والے علم حدیث و فقہ پڑھے پہلے شہر بلخ میں ملی بن شاذان کے پھر بکتاب تھے وہ ہر سال انپر جرمانہ کیا کرتا اس سبب سے اوسکی باس بھاگ کر داود بن میکائیل سلجوقی والد سلطان الپ ارسلان کے پاس پہونچے وہ پھر انکو الپ ارسلان کے وزیر سلجوقی کے وزیر جب الپ ارسلان کے بعد اوسکا بیٹا ملک شاہ بادشاہ ہوا بیس برس تک اوسکی وزارت

تمام مملکت کا احترام رہتا تھا کورنا۔ انکی مجلس فقہا اور صوفیہ سے معمور رہتی تھی مدرسے مسجدیں لنگر خانے مسافر خانے بہت بنوائے۔ مدرسہ بنانے کی ایجاد انہیں کے وقت سے ہوئی اور لوگوں نے انکی اقتدا کی ۵۵۸ھ چار سو ساون ہجری میں انہوں نے مدرسہ بغداد تعمیر کرایا اور شیخ ابو اسحٰق وغیرہ کبار علما کو مدرس مقرر کیا مدرسہ نظامیہ یہی مدرسہ مشہور ہے انکی ولادت ۱۲ ذیقعدہ روز جمعہ کو ۴۸ چار سو آٹھ ہجری میں موضع توقان متعلقہ شہر طوس میں ہوئی اور ۱۰ رمضان ۴۸۵ چار سو پچاسی میں قریہ سیہ متصل نہاوند میں ناحق قتل ہوئے انکی قتل کا قصہ تاریخ ابن خلکان میں کورہ

نظامی ابو محمد بن یوسف بن مؤید نظام الدین ۵۳۵ھ ہجری میں پیدا ہوئے انکے والد موضع قوش قلعہ کوم متعلق عراق عجم میں رہتے تھے وہاں سے قصبہ گنجہ متعلقہ آذربائیجان میں جاکر مقیم ہوئے شیخ وہیں پیدا ہوئے اور اپنی تمام عمر نہایت عزت و تقدس کے ساتھ وہیں مقیم رہے ۵۹۹ پانسو ننانوے ہجری میں انتقال فرمایا انکی بعد غالباً انکی لڑکے نے انکی کلام منظوم کی پانچ مثنویوں کو حسب تفصیل ذیل جمع کیا جو خمسہ نظامی کے ساتھ مشہور ہوا سکندر نامہ خسرو شیریں ہفت پیکر مخزن اسرار لیلی مجنون تذکرہ دولت شاہ و تشکدہ آذر میں لکھا ہے کہ خمسہ مذکور کے علاوہ بیس ہزار شعر کے قریب قصاید و غزلیات و قطعات وغیرہ آپکی اور ہیں کہ وہ سب تلف ہوگئے شیخ اپنی وقت کے بڑے خدا پرست تھے اہل دنیا کے یہاں آمد و رفت نہ رکھتے تھے مگر دہانکی سلاطین و حکام کو آپکی نہایت معتقد تھے شیخ کو امکان پر زیارت کے لیے آتے تھے چنانچہ ایک مرتبہ آباک قزل ارسلان بادشاہ فارس بھی آیا اور شیخ کی ملازمت سے بہت محظوظ و زیادہ تر معتقد ہوکر واپس گیا +

نعمان بالضم بیسند عرب کا ایک بادشاہ تھا شقائق جو ایک قسم کا پھول لالہ خودرو ہے اوسکی طرف منسوب ہے کہ اوسنے اوسکی حفاظت کی تھی +

نمرود ایک شہر کا بادشاہ کا نام ہے جسنے خدائی کا دعوی کیا تھا حضرت ابراہیم علی نبینا و علیہ الصلوۃ والسلام اسکی ہدایت کے لیے خدا کی طرف سے بھیجے گئے حضرت ابراہیم سے اور اوس سے بحث ہوئی آخر وہ جواب نہ دے سکا مبہوت ہوگیا مگر ایمان نہ لایا۔ ایک پشہ خدا کے حکم سے اوسکی دماغ میں گھس گیا اوس سے وہ ہلاک ہوا

نوح علیہ السلام نبی و رسول تھے سب نبیوں سے آپکی عمر بہت زیادہ ہوئی قرآن شریف میں آیا ہے کہ وہ اپنی قوم میں ساڑھے نو سو برس رہے آپکی قوم نے جب آپکا کہنا نہ مانا اور آپکو تنگ کرنا

شروع کیا آپنے اونکے ہلاک ہونیکی دعا مانگی خدائے تعالےٰ نے پانی کا طوفان اونکی ہلاک کے لیے مقرر کیا آپنے پہلے سے بحکم خدا ایک کشتی بنا رکھی تھی جب ایک عورت کے تنور سے پانی نکلنا اور ابلنا شروع ہوا آپ مع ہر ایک جانور کے جوڑے کے اور چند اپنے تابعین کے اوسپر سوار ہوگئے وہ پانی اسقدر بڑھا کہ تمام عالم اوسمین غرق ہوگیا آپکا ایک بیٹا کنعان نامی جو آپکا حکم ماننا نہ تھا کشتی پر سوار نہوا وہ بھی غرق ہوگیا کئی روز تک طوفان قائم رہا دنیا کا کوئی ذی روح بجز اہل کشتی کے زندہ نرہا پھر جب کئی روز کے بعد پانی کم ہوچلا آپکی کشتی شام کے ایک پہاڑ پر ٹھہری جسکا نام جودی بالضم تھا اوسطوفان کے بعد آپ ہی کی اولاد سے آدم کی نسل باقی رہی اسی لیے آپکو آدم ثانی کہتے ہین صفحہ ۳۸ مین انہین حالات کی طرف اشارہ کیا گیا ہے +

نوشیروان کسری بادشاہ فارس کا لقب ہے اصل مین نوشین روان بمعنی شیرین جان تھا ترکیب سے نون اول گر گیا ۵۳۱ عیسوی مین بادشاہ ہوا نہایت عادل و شجاع تھا ۴۷ برس سلطنت کی پھر ۵۷۹ء مین وفات ہوئی حضرت پیغمبر خدا خاتم انبیا صلی اللہ علیہ وسلم ہی کے زمان سلطنت مین پیدا ہوے ہین حکیم بزرجمہر اسی کا وزیر تھا +

ہابیل حضرت آدم ابوالبشر علیہ السلام کے بیٹے جو قابیل اپنے بھائی کے ہاتھ سے مقتول ہوے لفظ قابیل مین اور حال مرقوم ہوچکا ہے -

ہاروت ایک فرشتے کا نام ہی جو دوسرے فرشتے ماروت نامی کے ساتھ قوای شہوانی و غضبانی پاکر دنیا مین آزمایش کے لیے بھیجا گیا کہ انکو آدمی کی اشرف المخلوقات ہونیکا حسد اور اپنی عصمت پر غرہ تھا دنیا مین جب پہونچے تو ایک حسین عورت سے مبتلا ہوگئے آخر غضب الٰہی مین مبتلا ہوکر شہر بابل کے ایک کوے مین معید ہوے اور سمجھے کہ آدمی باوجود قوای شہوانی کے جو محرمات سے پرہیز کرتا ہی وہ عام فرشتون سی جنمین حرص و شہوت کا مادہ ہی نہین بہت اچھا ہی یہ دونون فرشتے دنیا کی لوگون کو جو اونکے پاس جاتے ہین سحر و جادو سکھاتے ہین مگر پہلے کہدیتے ہین کہ اس سے تمہارے دین کو نقصان پہونچیگا صفحہ ۴۴۱ کے اس شعر مین ؎ ہاروت را کہ خلق جہان آنچ اسی طرف اشارہ ہے +

ہارون رشید بوجعفر انکی کنیت ہے ابوعبداللہ مہدی بن ابی جعفر منصور کی لڑکی خلفاے عباسیہ سے پانچوین خلیفہ تھے ۱۴۷ھ ایک سو اڑتالیس ہجری مین شہر رے مین پیدا ہوے اور ماہ ربیع الاول ۱۷۰ھ مین بغداد شریف مین تخت خلافت پر بیٹھے عالم و محب علما شعرا پر اسلام کی بہت تعظیم کرتے تھے علما و شعرا کو صلات و انعام بہت دیتے تھے ابن بی حفصہ کو ایک قصیدے کے صلے مین پانچ لاکھ نقد اشرفیان اور خلعت و گھوڑا اور دس رومی غلام دیدیے۔ حضرت سفیان بن عیینہ کو ایک لاکھ اور اسحق موصلی کو دو لاکھ دینار انعام دیا ۱۹۳ھ ہجری مین بمقام طوس انتقال کیا +

ہرقل بکسر اول و فتح دوم و سکون قاف نام بادشاہ روم اسی نے پہلے سونے کا سکہ چلایا اسکو جناب پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نامہ لکھکر دعوت اسلام کی تھی اسکی طبیعت رغبت بھی مگر امراے سلطنت کے انکار سے انکار کیا آخر حضرت عمر خلیفہ دوم کی دولت مین مسلمانون نے اسکا ملک چھین لیا

یحیی ابوعلی بن خالد بن برمک وزیر ہارون رشید برمک انکا دادا بلخ کے مجوسیون مین سے اونکی معبد کا خادم اور اونکے لوگون مین بہت معظم سمجھا جاتا تھا اوسکا مسلمان ہونا معلوم نہین ہوا مگر خالد مسلمان ہوے یحیی اونکے بیٹے بڑے دانشمند و صاحب ہمت و تقوی عالم و شاعر و مدبر تھے مہدی بن ابی جعفر منصور نے ہارون رشید اپنے بیٹے کو انکے سپرد کیا جب ہارون خلیفہ ہوے تو انکا حق تربیت بہت سمجھتے تھے انکو اپنا وزیر بلکہ تمام امور سلطنت کا متکفل کردیا اور کمال تعظیم سے انکو اپنا باپ کہتے تھے لیکن جب برامکہ پر ایک سبب سے غضب ہوا تو یحیی کو قید کردیا یہانتک کہ اوسی قید مین ۳ محرم ۱۹۰ھ ایک دن کو دفعتہً بغیر کسی مرض ظاہری کے ستر یا چہتر برس کی عمر مین انتقال کیا اور فرات کے کنارے مدفون ہوے۔ انکی کپڑے مین ایک کاغذ انکے ہاتھ کا لکھا ہوا اسمضمون کا نکلا یعصم فی بیش قدمی کی اور مدعا علیہ بھی ہے اور جسکا مرجع وہ عادل عالم ہے کہ ہرگز ظلم نہین کرتا اور شاہد و گواہ کی احتیاج نہین رکھتا۔ ہارون رشید کو یہ مکتوب دیا گیا دن بھر روتا رہا اور مدت تک اوسکا ملال اوسکے چہرے سے ظاہر تھا۔ یحیی کی جود و سخا ہمت کی حکایتین ابن خلکان وغیرہ نے بہت لکھی ہین اس مختصر مین گنجایش نہین۔

یحییٰ حضرت سفیان ثوری یا سفیان بن عیینہ کو ہزار درہم ماہوار نذر کیا کرتے تھے اور حضرت سفیان اونکے لیے سجدۂ نماز مین اس مضمون کی عربی دعا کیا کرتے تھے کہ خدا یحییٰ نے سیر دنیا کے کام مین بڑی پوری خبر گیری کی ہے تو اوسکی آخرت مین اوسکی پوری خبر گیری فرما جب یحییٰ کا انتقال ہوا تو خواب مین بعضے صلحا نے یحییٰ سے پوچھا کہ کیا گذری یحییٰ نے کہا کہ سفیان کی دعا سے خدا نے میری مغفرت کردی ۔

یزدجیرد معرب یزدگرد نام پدر بہرام گور کا ہے اوسکو یزدجرد الاثیم کہتے تھے کہ بہت ظالم تھا چشمۂ کلست کے کنارے جو توابع طوس سے ہے ایک گھوڑے نے لات مارکے اوسے مار ڈالا ۔

الحمد للہ کہ شرح گلستان دانش موسوم بہ تشریح الانشا انجام کو پہونچی اگرچہ راقم موصوف نے اسمین بہت تحقیق کی مگر انسان مساوق نسیان ہے خطا ہونے پر اطمینان نہین جو اہل علم صنعت تالیف کی صعوبت کو جانتے ہین اونسے امید ہے کہ اگر خطا دیکھین طعن و تشنیع سے قلم روکین اور جو لوگ اس سے فائدہ اوٹھائین دعائے خیر سے راقم کو یاد فرمائین ۔

بزمن نفست کرنا یاد ماند	کہ ہستی را نمے بینم بقائے

قطعہ تاریخ طبع ازدلگاہ نوشتہ کلامی مولوی سید حسن احمد صاحب صابر دلد سید غوث احمد مخاطب بہ سید فرزند حسین خان بہادر عرف سید کھورے میانصاحب بلگرامی

چو طبع شد این کتاب لطیف	ز تصنیف علامۂ خوش صفات
پے سال تاریخ صابر نوشت	کہ شد طبع زیبائے حل لغات

۱۲۸۴

چکیدۂ کلک گہر سلک سباح چمن نکین کلامی مولوی سید علی حسین عاجز نبیرۂ سید ابن حسن خان نقاد مرحوم بلگرامی

از لطف حق چو طبع شد این نسخہ لطیف	گوئی کہ سلسبیل سخن شد روان ز سنگ
تالف سنش بگفت ز عاجز بوقت فکر	گلدستۂ معانی رنگین باب و رنگ

تمت بعون اللہ علی صاحبہا الف الصلوٰۃ